۲ اَرام اَور اِسرائیل کے درمیان لڑائی نہ ہُوئی ۝ جب تیسرا سال ہُوا۔ یہُودہ کا بادشاہ یوسفاط اِسرائیل کے بادشاہ کے پاس ۳ گیا ۝ اَور اِسرائیل کے بادشاہ نے اپنے خادِموں سے کہا۔ کیا تُم نہیں جانتے؟ کہ راموت جِلعاد ہمارا ہی ہے۔ اَور ہم اُسے اَرام کے بادشاہ کے ہاتھ سے لینے میں غفلت کر رہے ہیں ۝ ۴ اَور اُس نے یوسفاط سے کہا۔ کیا تُو لڑائی کرنے کے لئے میرے ساتھ راموت جِلعاد کو چلے گا؟ تو یوسفاط نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ جیسا مَیں ہُوں ویسا تُو ہے۔ میرے لوگ ۵ تیرے لوگ اَور میرے گھوڑے تیرے گھوڑے ہیں ۝ اَور یوسفاط نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ کہ آج خُداوند کا ۶ کلام دریافت کر ۝ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے نبیوں کو جو قریباً چار سَو آدمی تھے جمع کِیا اَور اُن سے کہا۔ کیا مَیں لڑائی کے لئے راموت جِلعاد کو جاؤُں یا رُکا رہُوں؟ اُنہوں نے کہا جا۔ کیونکہ ۷ خُداوند اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں دے دے گا ۝ تب یوسفاط نے کہا۔ کیا یہاں خُداوند کا کوئی اَور نبی نہیں کہ ہم اُس کی ۸ معرفت دریافت کریں؟ ۝ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے یوسفاط سے کہا۔ ابھی ایک آدمی باقی ہے جس کے ذریعہ ہم خُداوند سے پُوچھ سکتے ہیں۔ لیکن مَیں اُس سے نفرت کرتا ہُوں۔ کیونکہ وہ میری بابت نیکی کی نہیں بلکہ بَدی کی پیش خبری کرتا ہے۔ وہ مِیکایہُو بِن یِملہ ہے۔ تو یوسفاط نے کہا۔ کہ بادشاہ ۹ ایسا نہ کہے ۝ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو بُلا ۱۰ کر کہا۔ کہ مِیکایہُو بِن یِملہ کو میرے پاس لا ۝ اَور اِسرائیل کا بادشاہ اَور یہُوداہ کا بادشاہ یوسفاط ایک کھلیان میں سامرہ کے پھاٹک کے مَدخل کے پاس اپنے لباس پہنے ہُوئے اپنے اپنے تختوں پر بیٹھے ہُوئے تھے۔ اَور سب نبی اُن کے سامنے ۱۱ پیشین گوئی کر رہے تھے ۝ اَور صدقیاہ بِن کِنعنہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اَور کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے اِن کے ساتھ تُو اَرامیوں کو دھکیل دے گا۔ جب تک کہ وہ فنا نہ ۱۲ ہو جائیں ۝ اَور تمام انبیاء ایسی ہی پیشین گوئی کر کے کہتے تھے۔ کہ راموت جِلعاد پر چڑھائی کر اَور کامیاب ہو۔ کیونکہ خُداوند اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں دے دے گا ۝ ۱۳ اَور اُس قاصِد نے جو مِیکایہُو کو بُلانے گیا۔ اُسے خطاب کر کے کہا۔ کہ انبیاء ایک ہی مُنہ سے بادشاہ کے لئے اچھّی بات کہہ رہے ہیں۔ سو تیرا کلام بھی اُن میں سے ایک کے کلام کی مانند ہو۔ اَور تُو اچھّی بات ۱۴ کہنا ۝ مِیکایہُو نے کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم جو کُچھ خُداوند مُجھے کہے گا۔ مَیں وہی کہُوں گا ۝ ۱۵ جب وہ بادشاہ کے پاس پُہنچا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اَے مِیکایہُو! کیا ہم لڑائی کے لئے راموت جِلعاد کو جائیں۔ یا رُکے رہیں۔ اُس نے کہا جا اَور کامیاب ہو۔ کیونکہ خُداوند اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں کر دے ۱۶ گا ۝ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ کِتنی مرتبہ مَیں تُجھے حلف دُوں؟ کہ خُداوند کے نام سے مُجھ سے اَور کُچھ نہ کہے سِوا اِس کے ۱۷ جو سچ ہے ۝ اُس نے کہا مَیں نے تمام اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی طرح جِن کا کوئی چوپان نہ ہو۔ پہاڑوں پر پراگندہ دیکھا۔ اَور خُداوند نے کہا۔ کہ اُن کا کوئی مالِک نہیں۔ سو اُن میں سے ۱۸ ہر ایک اپنے گھر کو سلامتی سے لَوٹ جائے ۝ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے یوسفاط سے کہا۔ کیا مَیں نے تُجھ سے نہ کہا؟ کہ وہ میرے لئے نیکی کی پیشین گوئی نہیں بلکہ بَدی کی کرے گا ۝ ۱۹ تو مِیکایہُو نے کہا خُداوند کا کلام سُن۔ مَیں نے خُداوند کو اُس کے تخت پر بیٹھے ہُوئے دیکھا۔ اَور سارا آسمانی لشکر اُس کے دہنے ۲۰ ہاتھ اَور اُس کے بائیں کھڑا تھا ۝ اَور خُداوند نے کہا کہ اَخی اَب کو کون بہکائے گا؟ تاکہ وہ چڑھائی کرے۔ اَور راموت جِلعاد ۲۱ میں گِرے۔ تو کِسی نے کُچھ کہا اَور کِسی نے کُچھ ۝ تب ایک رُوح نِکلی اَور خُداوند کے سامنے کھڑی ہُوئی اَور کہا۔ مَیں اُسے بہکاؤُں ۲۲ گی تو خُداوند نے اُس سے کہا۔ کِس طرح؟ ۝ اُس نے کہا۔ مَیں روانہ ہُوں گی۔ اَور اُس کے سب نبیوں کے مُنہ میں جُھوٹی رُوح بنُوں گی۔ تو خُداوند نے کہا۔ تُو اُسے بہکائے گی۔ اَور غالِب ۲۳ آئے گی۔ پس روانہ ہو۔ اَور ایسا ہی کر ۝ اَور اَب خُداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے مُنہ میں جُھوٹی رُوح ڈالی ہے۔ اَور ۲۴ خُداوند نے تیرے خلاف بَدی کا حُکم دِیا ہے ۝ تب صِدقیاہ بِن کِنعنہ نزدِیک آیا۔ اَور مِیکایہُو کی گال پر تھپڑ مارا اَور کہا۔

کِدھر سے خُداوند کی رُوح نے میرے پاس سے گُزر کر تیرے
۲۵ ساتھ بات کیؔ مِیکایاہُو نے کہا۔ تُو اُس روز دیکھے گا۔ جب تُو
۲۶ در بدر چُھپنے کے لِئے بھاگتا پھرے گاؔ تب اِسرائیل کے بادشاہ
نے کہا۔ کہ مِیکایاہُو کو پکڑ لو۔ اَور اُسے شہر کے ناظِم آمون اَور
۲۷ یوآس شہزادے کے سپُرد کر دوؔ اَور کہو بادشاہ نے یُوں حُکم دِیا
ہَے۔ کہ اِسے قید خانے میں رکھّو۔ اَور اِسے دُکھ کی روٹی کی
خوراک اَور تنگی کا پانی دو۔ جب تک کہ مَیں سلامتی سے واپس
۲۸ نہ آجاؤں ؔ تب مِیکایاہُو نے کہا۔ اگر تُو سلامتی سے واپس
آئے۔ تو خُداوند نے میری معرفت کُچھ نہیں کہاؔ

۲۹ پِھر اِسرائیل کے بادشاہ اَور یہُوداہ کے بادشاہ یوشافاط
۳۰ نے راموت جِلعاد پر چڑھائی کیؔ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے
یوشافاط سے کہا۔ مَیں اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں جاتا ہُوں۔
لیکن تُو اپنا ہی لباس پہنے رہ۔ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے بھیس
۳۱ بدلا اَور لڑائی میں گیاؔ اَور اَرام کے بادشاہ نے اپنی گاڑیوں کے
بتّیس رئیسوں کو حُکم دِیا اَور کہا۔ کہ تُم کِسی چھوٹے یا بڑے سے
۳۲ مت جنگ کرو۔ مگر صرف شاہِ اِسرائیل سےؔ جب گاڑیوں
کے سرداروں نے یوشافاط کو دیکھا۔ تو اُنہوں نے گُمان کِیا۔
کہ بے شک یہی اِسرائیل کا بادشاہ ہَے۔ تو وہ اُس کی طرف
۳۳ پھرے کہ اُس سے لڑائی کریں۔ تب یوشافاط چِلّایاؔ جب
گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا۔ کہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ نہیں۔
۳۴ تو اُس کی طرف سے لوٹ گئےؔ اَور ایک آدمی نے بے مقصد
کمان کھینچ کر تیر چلایا۔ تو وہ بادشاہ اِسرائیل کے جوشن کے
بندوں کے درمیان جالگا۔ تو اُس نے اپنے گاڑی چلانے والے
سے کہا۔ اپنا ہاتھ گُھما۔ اَور مُجھے لشکر سے باہر لے چل۔ کیونکہ
۳۵ مَیں زخمی ہو گیاؔ اَور اُس روز بڑی شِدّت کی لڑائی ہُوئی۔ اَور
بادشاہ اپنی گاڑی میں اَرام کے مُقابِل ٹھہرا رہا۔ اَور شام کو مَر
۳۶ گیا۔ اَور خُون زخم میں سے گاڑی کے اندر تک بہہ گیاؔ اَور
سُورج کے غرُوب کے وقت لشکر میں مُنادی کی گئی۔ کہ ہر ایک
۳۷ آدمی اپنے شہر کو اَور ہر ایک شخص اپنے مُلک کو چلا جائےؔ اَور
بادشاہ مَر گیا اَور سامرہ میں لایا گیا۔ اَور بادشاہ سامرہ میں دفن
کِیا گیاؔ اَور اُس کی گاڑی سامرہ کے تالاب میں دھوئی گئی۔
۳۸ تو کُتّوں نے اُس کا خُون چاٹا اَور اُس کے ہتھیار بھی دھوئے
گئے۔ خُداوند کے کلام کے مُطابِق جیسا اُس نے فرمایا تھاؔ
۳۹ اَور اَخی اَب کا باقی احوال اَور سب جو کُچھ اُس نے کِیا۔ اَور ہاتھی
دانت کا گھر جو اُس نے بنایا اَور تمام شہر جو اُس نے تعمیر کِئے۔
کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج
نہیں؟ؔ
۴۰ اَور اَخی اَب اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُس
کا بیٹا اَخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُواؔ

یوشافاط یہُوداہ کا بادشاہ

۴۱ اَور اِسرائیل کے بادشاہ اَخی اَب
کے چوتھے برس میں یوشافاط بن آسا یہُوداہ کا بادشاہ ہُواؔ
۴۲ اَور جس وقت یوشافاط بادشاہ ہُوا۔ وہ پینتیس برس کی عُمر کا تھا۔
اَور اُس نے یرُوشلیم میں پچیس برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی
ماں کا نام عزوبہ بنتِ شِلحی تھاؔ
۴۳ اَور وہ اپنے باپ آسا کی تمام
راہوں پر چلا۔ اَور اُس نے تجاوُز نہ کِیا اَور جو کُچھ خُداوند کی
نِگاہ میں راست تھا وہی کِیاؔ
۴۴ لیکن اُونچی جگہیں ڈھائی نہ
گئیں۔ اَور لوگ اُونچی جگہوں پر ذبیحے گُزرانتے اَور خُوشبوئیاں
جلاتے رہےؔ
۴۵ اَور یوشافاط کی اِسرائیل کے بادشاہ کے ساتھ
صُلح رہیؔ
۴۶ اَور یوشافاط کا باقی احوال اَور اُس کی بہادُری جو
اُس نے دِکھائی اَور اُس کی لڑائیاں، کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟ؔ
۴۷ اَور اُس نے مُغلِموں
کو جو اُس کے باپ آسا کے دِنوں میں باقی رہ گئے تھے، مُلک
سے نِکال دِیاؔ
۴۸ اَور ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ مگر ایک نائب
بادشاہی کرتا تھاؔ
۴۹ اَور یوشافاط نے سمُندر پر جنگی جہاز بنوائے۔
تاکہ وہ اوفیر میں جا کر سونا لے آئیں لیکن وہ نہ گئے۔ کیونکہ
جہاز عصیون جابر میں ٹوٹ گئےؔ
۵۰ تب اَخزیاہ بن اَخی اَب
نے یوشافاط سے کہا۔ کہ اپنے مُلازِموں کے ساتھ میرے مُلازِموں
کو بھی جہازوں میں جانے دے۔ مگر یوشافاط نے اِنکار کِیاؔ
۵۱ اَور یوشافاط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے باپ
داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کِیا گیا۔ اَور اُس
کا بیٹا یورام اُس کی جگہ بادشاہ ہُواؔ

اَحزؔیاہ اِسرؔائیل کا بادشاہ

۵۲ اَور یہُودؔہ کے بادشاہ یوشافاؔط کے سترھویں برس میں اَحزؔیاہ بِن اَخی اَؔب سامؔرہ میں اِسرؔائیل پر بادشاہ ہُوا۔ اَور اُس نے اِسرؔائیل پر دو برس بادشاہی کی۝ ۵۳ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ اَور اپنے باپ کی راہ اَور اپنی ماں کی راہ اَور یار بعؔام بِن نباؔط کی راہ پر چلا جس نے اِسرؔائیل سے بدی کروائی تھی۝ ۵۴ اَور اُس سب کے مُوافِق جو اُس کے باپ نے کیا اُس نے بعؔل کی پرستِش کی اَور اُسے سجدہ کیا اَور خُداوند اِسرؔائیل کے خُدا کو غُصّہ دِلایا+

۲ - مُلُوک

> مُلُوک کی دُوسری کِتاب میں شمالی اور جنُوبی سلطَنتوں کی تواریخ، قوم کی بُت پرستی، عہد کی کِتاب کا ملنا، سامَرہ کا زوال، شہر یرُوشلیِم اور ہیکل کی تباہی کے تذکرے درج ہیں۔ کِتاب کے تین حِصّے ہیں۔
>
> ابواب ۱-۸ الیسع نبی کے واقعات
>
> ابواب ۹-۱۷ یہُوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہ (سامَرہ کا زوال)
>
> ابواب ۱۸-۲۵ یہُوداہ کی تاریخ (یرُوشلیِم کا زوال)

باب ۱

اَخزیاہ کی مَوت کی پیشین گوئی

۱ اَور اَخی اَب کی مَوت کے ۲ بعد موآب نے اِسرائیل سے بغاوت کی ○ اَور اَخزیاہ اپنے بالا خانے کے ایک جھرَوکے سے جو سامرہ میں تھا گِر پڑا اَور بیمار ہُؤا۔ تو اُس نے قاصِد بھیجے اَور اُن سے کہا۔ جاؤ اَور عِقرُون کے مَعبُود بَعَل زبُوب سے دریافت کرو۔ کہ آیا مَیں ۳ اِس بیماری سے شِفا پاؤُں گا؟ ○ تب خُداوند کے فِرشتے نے اِلیاس تِشبی سے مُخاطِب ہو کر کہا۔ جا اَور شاہِ سامرہ کے قاصِدوں سے مِل۔ اَور اُن سے کہہ۔ کیا اِسرائیل میں کوئی خُدا نہیں جو تُم عِقرُون کے مَعبُود بَعَل زبُوب سے دریافت کرنے جاتے ہو؟ ○ ۴ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ جس پلنگ پر تُو چڑھا ہے۔ اِس سے نہ اُترے گا۔ بلکہ تُو ضرُور مَر جائے گا۔ تب اِلیاس چلا ۵ گیا ○ اَور وہ قاصِد اَخزیاہ کے پاس واپس آئے۔ تو اُس نے ۶ اُن سے کہا۔ تُم کیوں واپس آئے؟ ○ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ ایک شخص ہم سے مِلنے کو آیا اَور ہمیں کہا۔ کہ واپس ہو کر بادشاہ کے پاس جس نے تُمہیں بھیجا جاؤ۔ اَور اُس سے کہو۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کیا اِسرائیل میں کوئی خُدا نہیں؟ کہ تُو نے عِقرُون کے مَعبُود بَعَل زبُوب کے پاس بھیجا ہے اَور دریافت کِیا ہے۔ اِس لئے جس پلنگ پر تُو چڑھا ہے۔ اُس سے نہ اُترے گا۔ بلکہ ضرُور مَر جائے گا ○ ۷ تو اُس نے اُن سے کہا۔ اُس آدمی کی شکل کیسی تھی جو تُم سے مِلنے کو آیا۔ اَور تُم سے مُخاطِب ہو کر یہ ۸ بات کہی ○ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ وہ بالوں والا آدمی تھا۔ اَور چمڑے کا کمربند اپنی کمر پر باندھے تھا۔ تو اُس نے کہا۔ وہ ۹ اِلیاس تِشبی ہے ○ تو اُس نے ایک پچاس کے سردار کو مع اُس کے پچاس آدمیوں کے اُس کے پاس بھیجا۔ تو وہ اُس کے پاس گئے۔ اَور دیکھو۔ وہ ایک پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہُؤا تھا۔ تو اُس ۱۰ سے کہا۔ اے مَردِ خُدا! بادشاہ کہتا ہے نیچے آ ○ اِلیاس نے جَواب دِیا۔ اَور پچاس کے سردار سے کہا۔ اگر مَیں مَردِ خُدا ہُوں۔ تو آگ آسمان سے نازِل ہو اَور تُجھے اَور تیرے پچاسوں کو کھا جائے۔ تب آگ آسمان سے نازِل ہُوئی اَور اُسے اَور اُس کے پچاسوں ۱۱ کو کھا گئی ○ پھِر اُس نے ایک دُوسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاسوں آدمیوں سمیت بھیجا۔ تو اُس نے اُس سے کلام کر کے ۱۲ کہا۔ اَے مَردِ خُدا! بادشاہ نے یُوں کہا۔ کہ جلد نیچے آ ○ اِلیاس نے جَواب دے کر اُن سے کہا۔ اگر مَیں مَردِ خُدا ہُوں۔ تو آگ آسمان سے نازِل ہو۔ اَور تُجھے اَور تیرے پچاسوں کو کھا جائے۔ تب آگ آسمان سے نازِل ہُوئی اَور اُسے اَور اُس کے پچاسوں ۱۳ کو کھا گئی ○ پھِر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو مع اُس کے پچاس آدمیوں کے بھیجا۔ سو یہ تیسرا پچاس کا سردار اُوپر چڑھا۔ اَور آ کر اِلیاس کے سامنے اپنے گھُٹنوں پر جُھکا۔ اَور اُس کی مِنّت کر کے کہا۔ اے مَردِ خُدا! میری جان اَور تیرے

خادِموں، اِن پچاسوں کی جانیں تیری آنکھوں میں قیمتی ہوں۝
۱۴ دیکھ آگ آسمان سے نازِل ہُوئی۔ اَور اگلے دو پچاس کے سرداروں کومع اُن کے پچاسوں پچاسوں کے کھا گئی۔ اَور اَب
۱۵ میری جان تیری آنکھوں میں عزیز ہو۝ تب خُداوند کے فِرشتے نے اِلیاؔس سے کہا۔ اُس کے ساتھ نیچے اُتر جا۔ اَور اُس کے چہرے سے نہ ڈر۔ تو وہ اُٹھا اَور اُس کے ساتھ بادشاہ
۱۶ کے پاس نیچے گیا۝ اَور اُس سے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے چُونکہ تُو نے قاصِدوں کو بھیجا کہ عِقرُوؔن کے مَعبُود بَعَل زبُوبؔ سے سوال کریں۔ گویا کہ اِسراؔئیل میں کوئی خُدا نہ تھا۔ جس سے تُو اُس کا کلام دریافت کرے۔ سو اِس لئے جس پلنگ پر تُو چڑھا
۱۷ ہے۔ اُس سے نہ اُترے گا۔ بلکہ ضرُور مَر جائے گا۝ چُنانچہ وہ خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو اِلیاؔس نے کہا تھا مَر گیا۔ اَور چُونکہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ اُس کا بھائی یورؔام، شاہِ یہُوؔدہ یورؔام بِن یوشاؔفاط کے دُوسرے برس میں اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۝ اَور اَخزؔیاہ
۱۸ کا باقی احوال اَور جو کُچھ اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسراؔئیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟+

باب ۲

اِلیاؔس کا عُرُوج

۱ اَور ایسا ہُوا۔ جب خُداوند نے چاہا کہ اِلیاؔس کو ایک بگولے میں آسمان کی طرف لے جائے۔ تب
۲ اِلیاؔس الیشؔع کے ساتھ جِلجاؔل سے چلا۝ اَور اِلیاؔس نے الیشؔع سے کہا۔ تُو یہاں ٹھہر۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھے بَیت اؔیل کو بھیجا ہے۔ الیشؔع نے کہا۔ زِندہ خُداوند کی قَسم اَور تیری جان کی قَسم مَیں
۳ تُجھے نہ چھوڑُوں گا۔ اَور وہ بَیت اؔیل کو گئے۝ اَور انبیا زادے جو بَیت اؔیل میں تھے نِکل کر الیشؔع کے پاس آئے اَور کہا۔ کیا تُو جانتا ہے؟ کہ خُداوند آج تیرے آقا کو تیرے پاس سے اُٹھا لے
۴ جائے گا۔ وہ بولا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ پس تُم چُپ رہو ۝ پِھر اِلیاؔس نے الیشؔع سے کہا۔ تُو یہاں ٹھہر۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھے یریحؔو کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا زِندہ خُداوند کی قَسم اَور تیری جان کی قَسم مَیں تُجھے نہ چھوڑُوں گا۔ اَور وہ دونوں یریحؔو میں آئے۝
۵ تب انبیا زادے جو یریحؔو میں تھے الیشؔع کے پاس آئے۔ اَور اُس سے کہا۔ کیا تُو جانتا ہے؟ کہ خُداوند آج تیرے آقا کو تیرے پاس سے اُٹھا لے جائے گا۔ وہ بولا۔ ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہو۝
۶ پِھر اِلیاؔس نے اُس سے کہا۔ تُو یہاں ٹھہر۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھے اُردؔن کو بھیجا ہے وہ بولا زِندہ خُداوند کی قَسم اَور تیری جان کی قَسم مَیں تُجھے نہ چھوڑُوں گا۔ اَور وہ دونوں ایک ساتھ گئے۝
۷ اَور انبیا زادوں میں سے پچاس آدمی گئے۔ اَور اُن کے مُقابِل دُور کھڑے ہوگئے۔ اَور وہ دونوں اُردؔن کے کِنارے پر کھڑے تھے ۝
۸ تب اِلیاؔس نے اپنی چادر پکڑی اَور لپیٹی اَور پانی پر ماری۔ تو وہ اِدھر اُدھر پھٹ گیا۔ اَور وہ دونوں خُشک زمین پر پار ہوگئے۝
۹ جب وہ پار چلے گئے۔ تو اِلیاؔس نے الیشؔع سے کہا پیشتر اِس کے کہ مَیں تُجھ سے لِیا جاؤں۔ تُو مانگ کہ مَیں تیرے لئے کیا کرُوں؟ الیشؔع نے کہا۔ کہ تیری رُوح میں سے میرے لئے دُگنا
۱۰ حِصّہ ہو۝ اُس نے کہا۔ تُو نے مُشکل بات مانگی۔ پس جس وقت کہ مَیں تُجھ سے لِیا جاؤں اگر تُو مُجھے دیکھے تو یہ تیرے لئے ہو جائے
۱۱ گا۔ ورنہ نہیں۝ اَور جب وہ دونوں چلے جاتے اَور باتیں کرتے جاتے تھے۔ تو دیکھو ایک آتشی گاڑی اَور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کے درمیان جُدائی کر دی۔ اَور اِلیاؔس بگولے میں آسمان
۱۲ کی طرف چڑھ گیا۝ اَور الیشؔع نے اُسے دیکھا۔ اَور چِلّایا۔ اَے میرے باپ! اَے میرے باپ! اَے اِسراؔئیل کی گاڑی اَور اُس کے سوار! اَور اُس نے اُسے پِھر نہ دیکھا۔ اَور اُس نے اپنے کپڑے پکڑے۔ اَور اُن کو دو حِصّوں میں پھاڑا۝

الیشؔع کے پہلے مُعجزے

۱۳ اَور اِلیاؔس کی چادر جو اُس سے گِر

باب ۲: ۱۱-۱۲ مُصنف کے بِیان سے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ الیشؔع نے یہ ماجرا دیکھا حنوکؔ کی مانند دیکھا (تکوین ۵: ۲۴) اِلیاؔس مَرے بغیر آسمان پر اُٹھایا گیا اَور اَب تک زِندہ ہَے۔ لیکن یہ معلُوم نہیں ہے کہ وہ کہاں اَور کِس حالت میں ہَے (سیراخ ۴۴: ۱۶، عبرانیوں ۱۱: ۱۵) وہ پِھر مسیح کی شہادت دینے۔ دجّاؔل سے لڑنے اَور آدمزاد کو قیامت کے لئے تیّار کرنے کے واسطے آئے گا۔ (ملاکی ۳: ۲۴، متّی ۱۷: ۱۱، مکاشفہ ۱۱: ۳-۸) +

گئی تھی اُس نے اُٹھالی اَور واپس چلا۔ اَور اُردن کے کنارے
۱۴ پر کھڑا ہُوا○ اَور اُس نے اِلیاس کی چادر جو اُس سے گر گئی تھی
پکڑی اَور پانی پر ماری پر وہ تقسیم نہ ہُوا اَور اُس نے کہا کہ خُداوند
اِلیاس کا خُدا اِس وقت کہاں ہے؟ اَور اُس نے اُسے پانی پر مارا۔
۱۵ تو وہ دو حِصّے ہو گیا۔ اَور الیسع پار ہو گیا○ اَور یریحو کے انبیا زادوں
نے جو اُس کے سامنے ہے اُسے دیکھا تو کہا۔ کہ اِلیاس کی رُوح
الیسع پر اُتری اَور وہ اُس کے مِلنے کو آئے۔ اَور زمین تک اُس
۱۶ کے آگے جُھکے○ اَور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیرے خادِموں
کے ساتھ پچاس طاقتور آدمی ہیں۔ وہ جائیں اَور تیرے آقا کی
تلاش کریں۔ ہوسکتا ہے کہ خُداوند کی رُوح نے اُسے اُٹھایا
ہو۔ اَور کِسی پہاڑ پر یا کِسی وادی میں پھینک دِیا ہو۔ وہ بولا۔
۱۷ اِنہیں مت بھیجو○ اَور اُنہوں نے اِصرار کر کے اُسے تنگ کِیا۔
تو اُس نے کہا، بھیج دو۔ تو اُنہوں نے پچاس آدمی بھیجے۔
۱۸ جنہوں نے تین دِن تک تلاش کی۔ پر اُسے نہ پایا○ تب وہ اُس
کے پاس لَوٹ کر آئے جِس وقت کہ وہ یریحو میں تھا۔ تو اُس
۱۹ نے اُن سے کہا۔ کیا مَیں نے تُم سے نہ کہا؟ کہ مت جاؤ○ اَور شہر
کے لوگوں نے الیسع سے کہا کہ اِس شہر کا موقعہ تو اچھّا ہے۔ جیسا
کہ ہمارا آقا دیکھتا ہے۔ لیکن۔ یہاں کا پانی خراب ہے۔ اَور
۲۰ زمین بنجر ہے○ تو اُس نے کہا۔ میرے پاس ایک نیا پیالہ لاؤ۔
۲۱ اَور اُس میں نمک ڈالو۔ سو وہ اُس کے پاس لائے○ اَور وہ پانی
کے چشمے پر گیا۔ اَور اُس میں نمک ڈالا اَور کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا
ہے۔ کہ مَیں نے اِس پانی کو اچھّا کِیا۔ تو اُس سے مَوت اَور
۲۲ بنجر پن نہ ہو گا○ اَور الیسع کے کلام کے مُطابِق جو اُس نے کہا۔
وہ پانی اچھّا ہو گیا اَور آج تک ہے○
۲۳ اَور وہاں سے وہ بیت ایل کی طرف گیا۔ اَور جِس
وقت وہ راہ میں جا رہا تھا۔ تو دیکھو شہر سے چھوٹے لڑکے نِکلے
اَور اُس پر ٹھٹّھا کِیا اَور کہا۔ چڑھا چلا جا اَے گنجے! چڑھا چلا جا
۲۴ اَے گنجے!○ تو اُس نے اپنے پیچھے کی طرف نِگاہ کی اَور اُنہیں
دیکھا۔ اَور خُداوند کے نام سے اُن پر لعنت کی۔ تب جنگل میں
سے دو ریچھنیاں نِکلیں۔ اَور اُن میں سے بیالیس لڑکوں کو پھاڑ
۲۵ ڈالا○ پھر وہ وہاں سے کوہِ کرمل کو گیا۔ اَور وہاں سے سامرہ کی
طرف کو لَوٹا +

باب ۳

یورام اِسرائیل کا بادشاہ

۱ اَور یہُوداہ کے بادشاہ یوشافاط کے
اٹھارھویں برس میں یورام بِن اخی اب سامرہ میں اِسرائیل
پر بادشاہ ہُوا۔ اَور اُس نے بارہ برس سلطنت کی○ ۲ اَور اُس نے
خُداوند کے حضُور بدی کی۔ لیکن اپنے باپ اَور اپنی ماں کی
طرح نہیں۔ کیونکہ اُس نے بعل کے ستُونوں کو جو اُس کے باپ
نے بنائے تھے دُور کِیا○ ۳ لیکن وہ یربعام بِن نباط کے گُناہوں
سے جِس نے بنی اِسرائیل سے بدی کروائی چِمٹا رہا اَور اُن سے
کنارہ نہ کِیا○

موآب سے جنگ

۴ اَور میشع موآب کا بادشاہ بہُت چوپایوں
کا مالک تھا۔ اَور وہ اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برّے اَور
ایک لاکھ مینڈھے اَور اُن کی اُون ادا کرتا تھا○ ۵ پس اخی اب
مر گیا۔ تو موآب کے بادشاہ نے شاہِ اِسرائیل سے سرکشی کی○
۶ تو اُس روز یورام بادشاہ سامرہ سے باہر نِکلا۔ اَور تمام اِسرائیل
کا شُمار کِیا○ ۷ پھر وہ گیا۔ اَور یہُوداہ کے بادشاہ یوشافاط کو کہلا
بھیجا کہ موآب کے بادشاہ نے میرے خلاف بغاوت کی ہے۔
تو کیا تُو میرے ساتھ موآب سے لڑائی کرنے کو چلے گا؟ اُس نے
کہا۔ مَیں چلُوں گا۔ کیونکہ میری جان تیری جان کی طرح اَور
میرے لوگ تیرے لوگ اَور میرے گھوڑے تیرے گھوڑے ہیں○
۸ تو اُس نے اُس سے کہا۔ ہم کِس راہ سے چڑھائی کریں؟ اُس
نے کہا۔ ادوم کے بیابان کی راہ سے○ ۹ تب اِسرائیل کا بادشاہ
اَور یہُوداہ کا بادشاہ اَور ادوم کا بادشاہ گئے۔ اَور سات دِن کے
سفر کا چکر مارا۔ پر اپنے لشکروں اَور اپنے چوپایوں کے لئے جو اُن
کے پیچھے آتے تھے پانی نہ پایا○ ۱۰ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے کہا۔
افسوس۔ کہ خُداوند نے ہم تین بادشاہوں کو بُلایا۔ تا کہ ہمیں
موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے○ ۱۱ اَور یوشافاط نے کہا۔ کیا

خُداوند کا کوئی نبی یہاں نہیں؟ کہ اُس کی معرفت ہم خُداوند سے پُوچھیں۔تو اِسرائیل کے بادشاہ کے خادِموں میں سے ایک نے جواب دِیا اَور کہا۔ کہ یہاں الیشع بن شافاط ہے جو الیاس کے

۱۲ ہاتھوں پر پانی ڈالا کرتا تھا۞ یوشافاط نے کہا۔ یقیناً خُداوند کا کلام اُس کے ساتھ ہے۔اَور اِسرائیل کا بادشاہ اَور یوشافاط یہُوداہ کا

۱۳ بادشاہ اَور اِدوم کا بادشاہ اُس کے پاس گئے ۞ تب الیشع نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ مُجھے تُجھ سے کیا؟ تُو اپنے باپ کے نبیوں اَور اپنی ماں کے نبیوں کے پاس جا۔تو اِسرائیل کے بادشاہ نے اُس سے کہا۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ خُداوند نے اِن تین بادشاہوں کو بُلایا۔ تاکہ اُنہیں موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے۞

۱۴ الیشع نے کہا۔ ربُّ الافواج کی زِندگی کی قسم جس کے سامنے میں کھڑا ہُوں۔ اگر مَیں یہُوداہ کے بادشاہ یوشافاط کے مُنہ کا

۱۵ لحاظ نہ کرتا۔ تو تیری طرف نظر نہ کرتا۔ اَور نہ تُجھے دیکھتا۞ اَور اَب میرے پاس سارنگی بجانے والا لاؤ۔تو جب اُس نے سارنگی

۱۶ کو چھیڑا خُداوند کا ہاتھ الیشع پر آیا۞ تو اُس نے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اِس وادی میں گڑھے ہی گڑھے بنادو۞

۱۷ کیونکہ خُداوند فرماتا ہے۔ کہ تُم ہَوا اَور مینہ نہ دیکھو گے۔تو بھی یہ وادی پانی سے بھر جائے گی۔اَور تُم پیئو گے اَور تُمہارے مواشی

۱۸ اَور تُمہارے چوپائے پیئیں گے ۞ اَور خُداوند کی نِگاہ میں یہ ایک ہلکی سی بات ہے۔اَور وہ موآب کو بھی تُمہارے ہاتھ میں

۱۹ حوالے کردے گا۞ اَور تُم ہر ایک فصیل دار شہر اَور عُمدہ شہر کو مارو گے۔اَور تمام اچھّے درخت کاٹ ڈالو گے۔اَور پانی کے ہر ایک چشمے کو بند کرو گے۔اَور ہر ایک اچھّے کھیت کو پتھّروں سے خراب

۲۰ کرو گے ۞ اَور صُبح کو قُربانی چڑھانے کے وقت ایسا ہُؤا۔ کہ ادوم

۲۱ کی راہ سے پانی آیا۔اَور زمین پانی سے بھر گئی۞ اَور سب موآب نے سُنا۔ کہ بادشاہ اُن کے ساتھ لڑائی کرنے کو چڑھ آئے ہیں۔ تو اُنہوں نے سب کو جنہوں نے کمر بند باندھنا شرُوع کیا۔جمع

۲۲ کیا۔اَور سَرحد پر کھڑے ہوگئے ۞ اَور وہ صُبح سویرے اُٹھے۔ اَور سُورج پانی پر چمکا تو موآب نے اپنے سامنے پانی کو لہُو کی

۲۳ طرح سُرخ دیکھا۞ تو اُنہوں نے کہا۔ یہ تو لہُو ہے۔ کہ بادشاہوں نے آپس میں لڑائی کی اَور ایک نے دُوسرے کو مارا۔ سو اَب

۲۴ اَے موآب اُن کی لُوٹ کو چل۞ اَور وہ اِسرائیل کی لشکر گاہ کی طرف گئے۔ تب اِسرائیل نے اُٹھ کر موآب کو مارا۔ تو وہ اُن کے سامنے سے بھاگے۔اَور وہ مُلک میں داخِل ہوئے اَور موآب

۲۵ کو مارتے جاتے تھے ۞ اَور اُنہوں نے شہروں کو مِسمار کیا۔اَور ہر ایک آدمی نے ہر ایک اچھّے کھیت میں پتھّر پھینکے۔ جب تک کہ وہ بھر نہ گیا۔اَور اُنہوں نے پانی کے سب چشمے بند کردیئے۔ اَور سب اچھّے درخت کاٹ ڈالے۔ یہاں تک کہ قیرخراشت میں اُنہوں نے پتھّروں کے سِوا کُچھ نہ چھوڑا۔اَور اُس کو بھی فلاخن اندازوں نے جا گھیرا۔اَور اُسے مارا۞

۲۶ جب شاہِ موآب نے دیکھا۔ کہ اُس کے خلاف لڑائی شِدّت سے ہے۔تو اُس نے اپنے ساتھ سات سَو تلوار چلّانے والے جوان لئے۔ تاکہ صف چیر کے وہ شاہِ ادوم پر جا پڑیں،

۲۷ مگر وہ نہ کرسکے۞ تب اُس نے اپنے پہلوٹھے بیٹے کو جو اُس کا ولی عہد تھا لیا۔اَور اُسے دیوار پر سوختنی قُربانی کے طور گُزرانا۔ اَور اِسرائیل پر بڑا سخت عتاب نازِل ہُؤا۔ اَور وہ اُس سے روانہ ہو کر اپنے مُلک کو لَوٹ آئے +

باب ۴

الیشع کے مُعجزات

۱ اَور انبیازادوں کی بیویوں میں سے ایک عورت الیشع کے آگے چلّائی اَور کہا۔ کہ تیرا خادِم میرا شوہر مر گیا ہے اَور تُو جانتا ہے۔ کہ تیرا خادِم خُداوند سے ڈرتا تھا۔ اَور قرض خواہ آیا ہے۔ کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے کر

۲ اپنے غُلام بنائے۞ الیشع نے اُس سے کہا۔ مَیں تیرے لئے کیا کرُوں؟ مُجھے بتا۔ کہ تیرے پاس گھر میں کون سی چیز ہے۔اُس نے کہا تیری لونڈی کے پاس گھر میں کُچھ نہیں۔ سِوائے مالش

۳ کے تیل کی ایک کُپّی کے۞ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ جا اَور باہر سے تمام ہمسایوں سے برتن عاریت لے۔ برتن خالی ہوں۔

۴ اَور تھوڑے نہ ہوں۞ تب اندر جا۔اَور تُو اپنے بیٹوں کے ساتھ

اندر ہوکر دروازہ بند کر۔ اَور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل۔ اَور
۵ جو اُن میں سے بھر جائے اُسے الگ رکھّ ۝ سو وہ اُس کے پاس
سے گئی۔ اَور اپنے بیٹوں کے ساتھ اندر ہوکر دروازہ بند کِیا۔
اَور وہ اُس کے پاس برتن لاتے جاتے تھے۔ اَور وہ اُنڈیلتی جاتی
۶ تھی ۝ جب برتن بھر گئے۔ اُس نے اپنے ایک بیٹے سے کہا۔
دُوسرا برتن لا۔ تو اُس نے کہا۔ اَب کوئی برتن باقی نہیں۔ تب
۷ تیل مَوقُوف ہوگیا ۝ اَور وہ مَردِ خُدا کے پاس گئی۔ اَور اُسے بتایا۔
تو اُس نے کہا تیل بیچ۔ اَور اپنا قرض ادا کر۔ اَور جو بچ رہے
اُس سے تُو اَور تیرے بیٹے گُزران کرو ۝

۸ اَور ایک روز ایسا ہُوا۔ کہ الِیشع شُونیم کے پاس سے گُزرا
اَور وہاں ایک دولتمند عورت تھی۔ جس نے اُسے ٹھہرا لِیا۔ کہ
کھانا کھائے۔ اَور جب وہ اُدھر سے گُزرتا۔ تو اُس کے ہاں
۹ کھانا کھانے جاتا ۝ اُس عورت نے اپنے شوہر سے کہا۔ مُجھے
معلُوم ہُوا ہے۔ کہ یہ آدمی جو اکثر ہمارے پاس سے گُزرتا ہے۔
۱۰ مَردِ خُدا ہے۔ اَور وہ مُقدّس ہے ۝ سو ہم اُس کے لئے ایک چھوٹا
بالا خانہ بنائیں۔ اَور اُس میں چارپائی اَور دسترخوان اَور چوکی
اَور شمعدان رکھیں۔ تاکہ جب کبھی وہ ہمارے پاس آئے۔ تو
۱۱ وہاں ٹھہرا کرے ۝ سو وہ ایک روز آیا۔ اَور بالا خانہ میں ٹھہرا۔
۱۲ اَور وہیں سویا ۝ اَور اُس نے اپنے نوکر جیحزی سے کہا۔ کہ اُس
شُونمیّہ عورت کو بُلا۔ تو اُس نے اُسے بُلایا۔ اَور وہ اُس کے
۱۳ سامنے کھڑی ہُوئی ۝ پِھر اُس نے اپنے نوکر سے کہا۔ اِس سے
کہہ چُونکہ تُو نے ہمارے لئے یہ سب تکلِیف اُٹھائی ہے۔ پس
تُو کیا چاہتی ہے کہ تیرے لئے کِیا جائے؟ تیری کوئی حاجت ہے
جس کی بابت میں بادشاہ یا لشکر کے سردار سے سفارِش کرُوں۔
۱۴ وہ بولی کہ مَیں اپنے لوگوں کے درمیان رہتی ہُوں ۝ تو اُس نے
کہا۔ مَیں اُس کے لئے کیا کرُوں؟ جیحزی بولا۔ اُس کا کوئی بیٹا
۱۵ نہیں۔ اَور اُس کا شوہر بُوڑھا ہے ۝ اُس نے کہا اُس عورت کو
۱۶ بُلا۔ تو اُس نے اُسے بُلایا۔ اَور وہ دروازے پر کھڑی ہُوئی ۝ تو
اُس نے کہا۔ یقیناً اگلے سال اِسی وقت کے قریب تُو ایک بیٹا
گود میں لے گی۔ اُس عورت نے کہا۔ نہیں اَے میرے آقا!

۱۷ اَے مَردِ خُدا! اپنی لونڈی سے جھوٹی بات نہ کر ۝ بعدازاں وہ
عورت حامِلہ ہُوئی۔ اَور اگلے سال اُسی وقت کے قریب اُس
۱۸ سے ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ جیسا کہ الِیشع نے کہا تھا ۝ اَور جب وہ
لڑکا بڑھا ایک روز وہ فصل کاٹنے والوں کے نزدِیک اپنے باپ
۱۹ کے پاس گیا ۝ اَور اُس نے اپنے باپ سے کہا۔ ہائے میرا سر۔
ہائے میرا سر۔ تو اُس نے ایک نوکر سے کہا۔ کہ اُسے اُس کی
۲۰ ماں کے پاس اُٹھا لے جا ۝ تو اُس نے اُسے اُٹھایا۔ اَور اُس کی
ماں کے پاس لے گیا۔ تو وہ اُس کے گُھٹنوں پر دوپہر تک رہا۔
۲۱ پِھر مَر گیا ۝ تب وہ عورت اُسے اُوپر اُٹھا لے گئی۔ اَور مَردِ خُدا کی
چارپائی پر ڈالا۔ اَور دروازہ اُس پر بند کِیا۔ اَور باہر آئی ۝ تب
۲۲ اُس نے اپنے شوہر کو پُکارا اَور کہا۔ کہ نوکروں میں سے ایک کو اَور
اُس کے ساتھ گدھی میرے پاس بھیج۔ تاکہ مَیں مَردِ خُدا کے
۲۳ پاس دَوڑ کر جاؤں۔ اَور واپس آؤں ۝ اُس نے اُس سے کہا۔ تُو
آج اُس کے پاس کیوں جاتی ہے؟ آج نہ تو نیا چاند ہے نہ ہی
۲۴ سبت۔ وہ بولی سلامتی ہو ۝ تب اُس نے گدھی پر زِین لگائی۔
اَور نوکر سے کہا۔ ہانک مار اَور آگے بڑھ۔ اَور رفتار کا قدم نہ
۲۵ گھٹا۔ جب تک کہ مَیں تُجھے نہ کہُوں ۝ چُنانچہ وہ گئی۔ اَور کوہِ کرمِل
میں مَردِ خُدا کے پاس آئی۔ جب مَردِ خُدا نے اُسے دُور سے
دیکھا۔ تو اپنے نوکر جیحزی سے کہا۔ یہ وُہی شُونمیّہ عورت ہے ۝
۲۶ پس اُس کے مِلنے کے لئے آگے جا۔ اَور اُس سے کہہ۔ کیا تُو
اچّھی ہے۔ تیرا شوہر اچّھا ہے تیرا لڑکا اچّھا ہے؟ وہ بولی خیریّت
۲۷ سے ہیں ۝ پِھر وہ پہاڑ پر مَردِ خُدا کے نزدِیک آئی۔ اَور اُس
کے پاؤں پکڑ لئے تب جیحزی آگے آیا کہ اُسے ہٹائے۔ تو مَردِ خُدا
نے کہا۔ اُسے چھوڑ دے۔ کیونکہ اِس کا دِل آزُردہ ہے۔ اَور
۲۸ خُداوند نے یہ بات مُجھ سے چُھپائی اَور مُجھے نہ بتائی ۝ تب وہ
بولی۔ کیا مَیں نے اپنے آقا سے بیٹا مانگا؟ کیا مَیں نے نہ کہا۔
۲۹ کہ مُجھے دھوکا نہ دے ۝ تو اُس نے جیحزی سے کہا۔ کمر باندھ
اَور میرا عصا اپنے ہاتھ میں لے اَور جا۔ اگر تُو کِسی کو مِلے۔ تو
اُسے سلام نہ کر۔ اَور اگر کوئی تُجھے سلام کہے تو اُس کا جواب نہ
۳۰ دے۔ اَور میرا عصا لڑکے پر رکھّ ۝ اُس لڑکے کی ماں بولی۔

زِندہ خُداوند اَور تیری جان کی قسم مَیں تجھے نہ چھوڑُوں گی۔تب
۳۱ وہ اُٹھا۔اَور اُس کے پیچھے چلاؔ اَور جیحزی اِن دونوں سے آگے
گیا۔اَور لڑکے کے پر عصا رکھّا۔مگر نہ کوئی آواز ہُوئی اَور نہ حرکت۔
تب وہ پِھرا اَور اُسے مِلا۔اَور اُس سے کہا۔کہ لڑکا نہ جاگاؔ
۳۲ تب الیسع گھر کے اندر گیا۔اَور دیکھو وہ لڑکا مَرا ہُؤا چارپائی پر
۳۳ پڑا تھاؔ سو وہ اندر گیا اَور اپنے اَور لڑکے کے لئے دروازہ بند کیا۔
۳۴ اَور خُداوند سے دُعا مانگی ؔ پِھر وہ اُوپر چڑھا اَور لڑکے سے
لِپٹا۔اَور اپنا مُنہ اُس کے مُنہ پر اَور اپنی آنکھیں اُس کی آنکھوں
پر اَور اپنے ہاتھ اُس کے ہاتھوں پر رکھّے۔اَور اُس پر اپنے آپ
۳۵ کو پسارا۔تو اُس لڑکے کا بدن گرم ہُؤاؔ تب وہ پِھرا اَور گھر میں
ایک بار اِدھر اُدھر ٹہلا۔ پِھر چڑھ کے اُس لڑکے سے لِپٹا۔تو
وہ لڑکا سات بار چھینکا۔ پِھر لڑکے نے اپنی آنکھیں کھول دیںؔ
۳۶ تب اُس نے جیحزی کو بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ شُونمیّہ عورت کو بُلا۔سو
اُس نے اُسے بُلایا۔تو وہ آئی۔اُس نے اُس سے کہا۔اپنا بیٹا
۳۷ سنبھالؔ تب وہ آگے جا کر اُس کے قدموں پر گِر پڑی اَور زمین
تک جُھکی۔اَور اپنے بیٹے کو لے کر باہر گئیؔ
۳۸ اَور الیسع جِلجال کو واپس آیا۔اُس وقت زمین میں
کال تھا اَور جب انبیا زادے اُس کے سامنے بیٹھے ہُوئے تھے۔
اُس نے اپنے نوکر سے کہا۔کہ بڑی دیگ چڑھا اَور انبیا زادوں
۳۹ کے لئے تَرکاری پکاؔ اَور ایک شخص کھیت میں گیا۔کہ کُچھ سبزی
کاٹ لائے۔تو اُسے جنگل میں انگور کی طرح کی کُچھ چیز مِلی۔
تو اُس میں سے اُس نے کپڑا بھر کے حَنظَل توڑے۔اَور اُنہیں
لایا۔اَور اُنہیں کاٹ کر تر کاری کی دیگ میں ڈالا۔کیونکہ اُنہوں نے
نہ جانا کہ وہ کیا چیز ہے ؔ پِھر اُنہوں نے آدمیوں کے کھانے ۴۰
کے لئے اُسے اُنڈیلا۔جب اُنہوں نے تَرکاری میں سے کُچھ
کھایا۔تو چِلّا کر کہا۔اَے مَردِ خُدا دیگ میں مَوت ہے۔اَور وہ
کھا نہ سکےؔ تب اُس نے کہا۔میرے پاس آٹا لاؤ۔تو اُس نے ۴۱
اُسے دیگ میں ڈالا۔اَور کہا۔لوگوں کے لئے اُسے اُنڈیلو۔تاکہ
وہ کھائیں۔تب اُنہوں نے دیگ میں کُچھ کڑواہٹ نہ پائیؔ
۴۲ اَور ایک آدمی بَعل شلیشہ سے آیا۔اَور جَو کے پہلے
پھَلوں کی بیس روٹیاں اَور اناج کی بھری ہُوئی بالیں اپنے
تھیلے میں مَردِ خُدا کے سامنے لایا۔اَور وہ بولا۔لوگوں کو دے
کہ کھائیں ؔ تو اُس کے نوکر نے اُس سے کہا۔یہ کیا ہیں۔کیا ۴۳
میں اِنہیں سَو آدمیوں کے سامنے رکھُّوں؟ اُس نے کہا۔لوگوں
کو دے کہ کھائیں۔کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ وہ کھائیں
گے اَور اُن سے بچ بھی رہے گاؔ تب اُس نے اُن کے سامنے ۴۴
رکھّا۔اَور اُنہوں نے کھایا۔اَور جیسا خُداوند نے فرمایا تھا۔اُن
سے بچ بھی رہا+

باب ۵

نَعمان کوڑھی

اَور نَعمان اَرام کے بادشاہ کے لشکر کا سِپّہ سالار ۱
اپنے آقا کے نزدِیک بڑا آدمی اَور اُس کے سامنے عزّت دار تھا۔
کیونکہ اُس کے وسیلے سے خُداوند نے اَرام کو رِہائی دی تھی۔اَور
وہ بڑا بہادُر دلیر آدمی تھا۔مگر اُسے کوڑھ تھاؔ اَور اَرامی گروہ نِکلے ۲
تھے۔اَور اِسرائیل کے مُلک سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کر لائے
تھے۔تو وہ نَعمان کی بیوی کی خدمت کرتی تھیؔ ایک روز اُس ۳
نے اپنی آقانی سے کہا کاش کہ میرا آقا اُس نبی کے سامنے ہوتا جو

باب ۴:۳۱ مُقدّس اگسٹین کا خیال ہے کہ الیسع کے اِس مُعجزہ میں ایک بھاری راز ہے۔ وہ عصا جو اُس نے اپنے نوکر کے ہاتھ بھیجا۔مُوسیٰ کے عصا یا پُرانی شریعت کی علامت ہے جو گُناہوں میں مُردہ آدم زاد کو زِندہ کرنے کے لئے کافی نہ تھی۔اِس لئے ضرُور ہُؤا کہ مسیح خُود آئے اَور اِنسانی ذات اِختیار کر کے ہمارے گوشت کا گوشت بنے تاکہ ہمیں زندہ کرے۔اِس اَمر میں الیسع مسیح کا نِشان تھا کیونکہ یہ ضرُور ہُؤا کہ وہ خُود جا کر مُردہ لڑکے کو زِندہ کر کے اُس کی ماں کے حوالے کرے۔یہ یہاں بھید کے طور پر کلیسیا کی علامت ہے+

باب ۴:۳۹ ''حَنظَل توڑے'' یعنی اندراین جو نہایت کڑوا پھل ہے اَور اِس لئے اُسے زمین کی پِت کہتے ہیں۔اگر وہ زیادہ مقدار میں کھایا جائے۔تو خراش کُن زہر ہے+

باب ۴:۴۲-۴۴ یہ مُعجزہ اُس مُعجزہ کی علامت ہے جس میں خُداوند یسوع مسیح نے روٹی کو بڑھا دِیا۔اُس وقت رسُولوں نے بھی جیحزی کی طرح عُذر کِیا تھا۔(یُوحنا ۶:۹،متی ۱۴:۲۰،۱۵:۳۷) +

سامرہ میں ہے۔ کیونکہ وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شِفا دیتا۝ ۴ تب اُس نے جا کر اپنے مالِک سے بات کی۔ اَور کہا۔ کہ وہ چھوٹی لڑکی جو اِسرائیل کے مُلک کی ہے یُوں۔ یُوں کہتی ہے۝ ۵ تو اَرام کے بادشاہ نے اُس سے کہا۔ تُو جا۔ اَور مَیں اِسرائیل کے بادشاہ کو خط بھیجتا ہُوں چُنانچہ وہ روانہ ہُؤا۔ اَور اُس نے اپنے ساتھ بیس قنطار چاندی اَور چھ ہزار مِثقال سونا اَور کپڑوں کے دس ۶ جوڑے لئے۝ اَور وہ شاہِ اِسرائیل کے پاس خط لایا۔ جس میں لِکھا تھا۔ کہ جب میرا یہ خط تُجھے پُہنچے۔ تو تُجھے معلُوم ہو کہ مَیں نے اپنے خادِم نَعمان کو تیرے پاس بھیجا ہے۔ تاکہ تُو اُسے اُس کے کوڑھ سے شِفا دے۝ ۷ جب اِسرائیل کے بادشاہ نے خط پڑھا۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے اَور کہا۔ کیا مَیں خُدا ہُوں۔ کہ ماروں اَور جِلاؤں؟ کہ اُس نے اُسے میرے پاس بھیجا کہ مَیں اِس آدمی کو اِس کے کوڑھ سے شِفا دوں۔ سو تُم جانو اَور دیکھو۔ کہ وہ میرے خلاف ہونے کے لئے بہانہ ڈُھونڈتا ہے۝ ۸ جب مَردِ خُدا الیَسع نے سُنا کہ شاہِ اِسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو اُس نے بادشاہ کو کہلا بھیجا۔ تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اُسے میرے پاس آنے دے۔ تاکہ وہ جانے۔ کہ اِسرائیل میں درحقیقت ایک نبی ہے۝ ۹ سو نَعمان اپنے گھوڑوں اَور گاڑیوں سمیت آیا۔ اَور ۱۰ الیَسع کے گھر کے دروازے پر کھڑا ہُؤا۝ اَور الیَسع نے اُس کے پاس قاصد بھیج کر کہا۔ کہ جا اَور اُردن میں سات دفعہ غُسل کر۔ ۱۱ تو تیرا گوشت بحال ہو جائے گا۔ اَور پاک ہو گا۝ اَور نَعمان ناراض ہو کر چلا گیا اَور کہا۔ مَیں خیال کرتا تھا۔ کہ وہ نِکل کر باہر آئے گا۔ اَور کھڑا ہو گا۔ اور خُداوند اپنے خُدا کا نام لے گا۔ اَور اپنا ہاتھ ۱۲ اُس جگہ پر پھیرے گا۔ اَور کوڑھ کو اچھّا کرے گا۝ کیا دَمِشق کے دریا اَبانہ اَور فِرفر اِسرائیل کی تمام ندیوں سے اچھّے نہیں؟ کیا مَیں اُن میں غُسل نہ کرُوں اَور پاک صاف نہ ہو جاؤں؟ اَور ۱۳ وہ واپس ہو کر روانہ ہُؤا۔ اَور غُصّے میں تھا۝ تب اُس کے خادِم اُس کے سامنے آئے اَور اُسے خطاب کر کے کہا۔ اَے باپ! اگر نبی تُجھے کسی بڑے کام کا حُکم دیتا۔ تو کیا تُو اُسے نہ کرتا؟ تو کِتنا زیادہ یہ جو اُس نے تُجھے کہا۔ کہ غُسل کر اَور پاک صاف ہو جا۝

[۱۴] تب وہ چلا گیا۔ اَور اُردن میں سات دفعہ غوطہ مارا جس طرح کہ مَردِ خُدا نے کہا تھا۔ تو اُس کا گوشت چھوٹے لڑکے کے گوشت کی طرح بحال ہو گیا۔ اَور وہ پاک صاف ہو گیا۝

۱۵ اَور وہ مَردِ خُدا کے پاس مع اپنے سب ہمراہیوں کے واپس آیا۔ اَور آ کر اُس کے سامنے کھڑا ہُؤا اَور کہا۔ دیکھ۔ مَیں نے جان لِیا کہ ساری دُنیا میں کوئی خُدا نہیں۔ مگر اِسرائیل میں۔ اَور اَب اپنے خادِم کا تحفہ قبُول کر۝ ۱۶ اُس نے کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم جس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں۔ کہ مَیں کُچھ نہ لُوں گا۔ تو اُس نے لینے کے لئے اِصرار کِیا۔ مگر وہ اِنکاری رہا۝ ۱۷ تب نَعمان نے کہا۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں۔ اِجازت دے۔ کہ تیرا خادِم یہاں سے دو خچّروں کا بوجھ مٹّی لے جائے۔ کیونکہ تیرا خادِم آگے کو سوختنی قُربانی اَور ذَبیحہ کسی معبُود کو سِوائے خُداوند کے نہ گُزرانے گا۝ ۱۸ مگر ایک بات سے خُداوند تیرے خادِم کو معذُور رکھّے۔ کہ جس وقت میرا آقا رِمّون کے مندر میں سجدہ کرنے کے لئے جائے۔ اَور وہ میرے ہاتھ پر سہارا لے اَور مَیں رِمّون کے مندر میں جُھکوں سو جب مَیں رِمّون کے مندر میں جُھکوں۔ خُداوند تیرے خادِم کو اُس اَمر میں معذُور رکھّے۝ [۱۹] تو الیَسع نے اُس سے کہا۔ سلامتی سے جا اَور وہ رُخصت ہو کر تھوڑی ہی دُور گیا تھا۝ ۲۰ کہ مَردِ خُدا الیَسع کے نوکر جیحزی نے کہا۔ کہ میرے آقا نے نَعمان کے ہاتھ سے جو کُچھ وہ لایا تھا لینے سے

باب ۵: ۱۴ نَعمان کا غُسل بپتسمہ کے ساکرامنٹ کی علامت ہَے جس کے ذریعہ اِنسان کے تمام گُناہوں کی مُعافی مِل جاتی ہَے اَور سچّے خُدا کی پہچان اَور اِقرار کا فضل مِلتا ہَے اِس لئے بپتسمہ نُور کا ساکرامنٹ کہلایا۔
(عبرانیوں ۶: ۴) +

باب ۵: ۱۹ "سلامتی سے جا" اُس وقت نبی نے بُت پرستی کی عِبادت کے ساتھ ظاہری موافقت کی اِجازت نہ دی مگر اُس کے آقا کی اِس خدمت کی جو اُس پر فرض تھی۔ کیونکہ وہ سب عام موقعوں پر اِس کے بازُو پر سہارا لیتا تھا۔ اُس کا جُھکنا جس وقت کہ اُس کا آقا جُھکتا تھا بُت کو سجدہ کرنے کے لئے نہ تھا اَور نہ حاضِرین اُسے ایسا سمجھتے تھے کیونکہ وہ سچّے اَور زِندہ خُدا کی عِبادت کرنے کا علانیہ طور پر اِقرار کرتا تھا۔ اِس لئے جس وقت اُس کا آقا جُھکتا تھا اُس کا جُھکنا ضرُوری اور خدمت گُزاری کا اظہار تھا +

اِنکار کِیا۔ زِندہ خُداوند کی قسم میں اُس کے پِیچھے دَوڑُوں گا۔ ۲۱ اَور اُس سے کُچھ نہ کُچھ لُوں گا۝ اَور جیحزی نعمان کے پِیچھے روانہ ہُؤا۔ نعمان نے اُسے اپنے پِیچھے دَوڑتے دیکھا۔ تو وہ اُس کے اِستقبال کو گاڑی سے اُتر پڑا۔ اَور کہا۔ کیا سب خیر ۲۲ ہے؟۝ اُس نے کہا خیر ہے۔ مگر میرے آقا نے مُجھے تیرے پاس بھیج کر کہا ہے کہ اِسی گھڑی میرے پاس کوہِ اِفرائیم سے انبیازادوں میں سے دو جوان آئے ہیں۔ سو اُن کے لئے ایک ۲۳ قنطار چاندی اَور دو جوڑے کپڑے دے دے۝ نعمان نے کہا۔ مُجھ پر مہربانی کر۔ اَور دو قنطار لے اَور اُس پر اِصرار کِیا۔ اَور اُس نے چاندی کے دو قنطار دو تھیلیوں میں اَور دو جوڑے کپڑوں کے اپنے دونو کروں پر دھرے۔ تو وہ اُٹھا کر اُس کے ۲۴ آگے آگے چلے۝ جب وہ ٹِیلے تک آئے۔ تو اُس نے اُن کے ہاتھوں سے اُنہیں لے لِیا۔ اَور گھر میں رکھّا۔ اَور آدمیوں کو ۲۵ رُخصت کِیا۔ سو وہ چلے گئے۝ پِھر وہ اندر آیا اَور اپنے آقا کے سامنے کھڑا ہُؤا۔ تو اُس سے الیسع نے کہا۔ اَے جیحزی! تُو کہاں ۲۶ سے آیا ہے؟ اُس نے کہا۔ تیرا خادِم کہیں نہیں گیا۝ تو اُس نے اُس سے کہا۔ کیا میرا دِل وہاں نہ تھا۔ جس وقت وہ آدمی اپنی گاڑی سے تیرے مِلنے کو پِھرا؟ کیا یہ وقت چاندی لینے اَور کپڑے اَور زیتُون اَور تاکِستان اَور بھیڑیں اَور بَیل اَور غُلام اَور ۲۷ لونڈیاں لینے کا ہے؟۝ سو نعمان کا کوڑھ تُجھے اَور تیری نسل کو اَبد تک لگے۔ تب وہ اُس کے سامنے سے باہر نِکل گیا۔ اَور وہ برف کی مانند اَبرص ہو گیا+

باب ٦

الیسع کے اَور مُعجزے

۱ اَور انبیازادوں نے الیسع سے کہا۔ کہ یہ جگہ جہاں ہم تیرے حضُور میں رہتے ہیں۔ ہمارے لئے تنگ ہے۝ ہمیں اِجازت دے۔ کہ ہم اُردن کو جائیں۔ اَور ۲ وہاں سے ہر ایک آدمی ایک ایک لکڑی لے۔ اَور وہاں ہم ایک جگہ اپنے رہنے کے لئے بنائیں۔ وہ بولا۔ جاؤ۝ اُن میں سے ۳ ایک نے کہا۔ مہربانی کر کے تُو بھی اپنے خادِموں کے ساتھ چل۔ اُس نے کہا۔ مَیں چلُوں گا۝ اَور وہ اُن کے ساتھ روانہ ۴ ہُؤا سو وہ اُردن پر پُہنچے۔ اَور لکڑیاں کاٹیں۝ اَور جب اُن میں ۵ سے ایک لکڑی کاٹ رہا تھا۔ تو اُس کے کُلہاڑے کا لوہا پانی میں گِر گیا۔ اَور وہ چِلّایا اَور کہا۔ ہائے۔ اَے میرے آقا! یہ تو مانگا ہُؤا تھا۝ مَردِ خُدا بولا وہ کہاں گِرا۔ تو اُس نے اُسے وہ جگہ ۶ دِکھائی۔ تب اُس نے ایک لکڑی کاٹی اَور وہاں پھینکی۔ تو لوہا تَیر پڑا۝ تب اُس نے اُس سے کہا۔ اُسے پکڑ لے۔ تو اُس نے اپنا ۷ ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لِیا۝

۸ اَور اَرام کا بادشاہ اِسرائیل سے لڑائی کرتا تھا۔ تو اُس نے اپنے درباریوں سے مشورت کی۔ کہ ہماری کمِین فلاں فلاں جگہ ہو گی۝ تو مَردِ خُدا نے اِسرائیل کے بادشاہ کو کہلا بھیجا۔ ۹ خبردار۔ کہ فلاں جگہ سے پار مت ہو۔ کیونکہ ارامی وہاں کمِین میں بیٹھے ہُوئے ہیں۝ سو شاہ اِسرائیل نے اُس جگہ پر جس کی ۱۰ بابت مَردِ خُدا نے اُس سے کہا تھا اَور خبردار کِیا تھا۔ آدمی بھیجے۔ اَور وہاں سے اپنے کو بچایا اَور یہ فقط ایک یا دو بار ہی نہیں۝ سو ۱۱ اِس سبب سے اَرام کے بادشاہ کا دِل بے چین ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے مُلازِموں کو بُلا کر کہا۔ کیا تُم مُجھے نہیں بتاؤ گے۔ کہ ہم میں سے کون شاہ اِسرائیل کے ساتھ ہے؟۝ اُس کے مُلازِموں ۱۲ میں سے ایک نے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! کوئی نہیں۔ مگر الیسع نبی جو اِسرائیل میں ہے۔ وہ ہر اُس بات کی جو تُو اپنے سونے کے کمرے میں کہتا ہے۔ اِسرائیل کے بادشاہ کو خبر دیتا ہے۝ بادشاہ نے کہا جاؤ اَور دیکھو۔ وہ کِس جگہ میں ہے تاکہ ۱۳ مَیں اُسے گِرفتار کراؤں؟ تو اُنہوں نے اُسے خبر دی اَور کہا۔ دیکھو وہ دوتان میں ہے۝ تب اُس نے اُس کی طرف گھوڑے ۱۴ اَور گاڑیاں اَور بڑا لشکر بھیجا۔ تو اُنہوں نے رات کو آ کر شہر کو گھیر لِیا۝ اَور صُبح سویرے مَردِ خُدا کا خادِم اُٹھا اَور باہر نِکلا۔ تو دیکھا ۱۵

باب ۵:۲۷ خُداوند یسوع مسیح ناصرت کے عِبادت خانہ میں نعمان کے عِلاج کا ذِکر یہ ظاہر کرنے کے لئے کرتا ہے کہ خُدا اپنی آزاد مرضی سے یہُودیوں اَور غیر قوموں کو اپنی بخشِشیں عطا کرتا ہے۔ (لُوقا ۴:۲۷)+

کہ لشکر اَور گھوڑے اَور گاڑیاں شہر کو گھیرے ہُوئے ہیں۔ اَور
اُس کے خادِم نے اُس سے کہا۔ ہائے۔ اَے میرے آقا ہم کیا
۱۶ کریں گے؟۝ اُس نے کہا مت ڈر۔ کیونکہ وہ جو ہمارے
۱۷ ساتھ ہیں۔ اُن سے جو اُن کے ساتھ ہیں زیادہ ہیں۝ اَور
الیشع نے دُعا کی اَور کہا۔ اَے خُداوند! اُس کی آنکھیں کھول
تاکہ وہ دیکھے۔ تب خُداوند نے اُس کی آنکھیں کھولیں اَور اُس
نے دیکھا۔ تو دیکھو الیشع کے گرد پہاڑ گھوڑوں اَور آتشی گاڑیوں
۱۸ سے بھرا ہے۝ اَور جب وہ اُس کی طرف آئے الیشع نے
خُداوند سے دُعا مانگی اَور کہا۔ اُس گروہ پر اندھاپن آپڑے۔ تو
جیسا کہ الیشع نے کہا ویسا ہی خُداوند نے اُن پر اندھاپن بھیجا۝
۱۹ تب الیشع نے اُن سے کہا۔ کہ یہ وہ راہ نہیں اَور نہ یہ وہ شہر
ہے۔ میرے پیچھے آؤ۔ تو مَیں تُمہیں اُس آدمی کے پاس لے
جاؤں گا جس کی تُم تلاش کرتے ہو۔ سو وہ اُنہیں سامرہ میں
۲۰ لے گیا۝ جب وہ سامرہ میں داخل ہوئے۔ تو الیشع نے کہا۔
اَے خُداوند! اُن کی آنکھیں کھول تاکہ وہ دیکھیں۔ تو خُداوند
نے اُن کی آنکھیں کھولیں تو اُنہوں نے دیکھا۔ اَور دیکھو۔ وہ
۲۱ سامرہ کے بیچ میں تھے۝ جب شاہِ اسرائیل نے اُنہیں دیکھا تو
۲۲ الیشع سے کہا۔ اَے باپ! کیا مَیں اُنہیں مار ڈالُوں؟۝ اُس
نے کہا۔ مت مار۔ کیا تُو نے اُنہیں اپنی تلوار اَور اپنی کمان سے
اسیر کِیا۔ کہ اُنہیں مار ڈالے گا؟ بلکہ تُو اُن کے آگے روٹی اَور
پانی رکھ۔ تاکہ وہ کھائیں اَور پیئیں۔ پھر اپنے آقا کے پاس
۲۳ چلے جائیں۝ تب اُس نے اُن کے لئے بڑی ضیافت تیار کی۔
اَور اُنہوں نے کھایا اَور پیا۔ پھر اُس نے اُنہیں رُخصت کِیا
اَور وہ اپنے آقا کے پاس گئے۔ اَور بعد ازاں ارامی گروہ اسرائیل
کی سرزمین میں نہ آئے۝

۲۴ اَور اُس کے بعد ایسا ہُؤا۔ کہ ارام کے بادشاہ بن ہدد
نے اپنی تمام فوج جمع کر کے چڑھائی کی اَور سامرہ کا مُحاصرہ
۲۵ کِیا۝ تو سامرہ میں سخت کال پڑا۔ اَور وہ اُس کا مُحاصرہ کئے
رہے۔ یہاں تک کہ گدھے کا سر چاندی کے اَسّی ٹکڑوں کو۔
اَور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ چاندی کے پانچ
ٹکڑوں کو بِکا۝ ۲۶ اَور جس وقت شاہِ اسرائیل دیوار پر سے گزرا۔
ایک عورت نے چلّا کر اُس سے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! میری
فریاد سُن۝ ۲۷ بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اگر خُداوند تیری مدد نہ
کرے تو مَیں کہاں سے تیری مدد کرُوں؟ کیا کھلیان سے یا انگور
کے کولُھو سے؟۝ ۲۸ پھر بادشاہ نے اُس سے کہا۔ تجھے کیا ہُؤا؟ اُس
نے کہا۔ کہ اِس عورت نے مُجھے کہا۔ کہ اپنا بیٹا لا۔ تاکہ ہم اُسے
آج کھائیں اَور کل ہم میرے بیٹے کو کھائیں گے۝ ۲۹ سو ہم نے
میرے بیٹے کو پکایا اَور اُسے کھایا۔ اَور دوسرے دِن مَیں نے
اُس سے کہا۔ کہ اپنا بیٹا لا۔ تاکہ ہم اُسے کھائیں۔ پر اُس نے
اپنے بیٹے کو چُھپا لیا۝ ۳۰ جب بادشاہ نے عورت کی یہ بات سُنی۔ تو
اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور دیوار پر گزر گیا۔ تو لوگوں نے دیکھا۔
کہ اُس کے بدن پر کپڑوں کے نیچے ٹاٹ ہے۝ ۳۱ اَور اُس نے
کہا۔ کہ خُدا میرے ساتھ ایسا کرے۔ اَور اِس سے زیادہ کرے۔
اگر آج الیشع بن شافاط کا سر تن پر رہے۝

۳۲ اَور الیشع اپنے گھر میں بیٹھا تھا۔ اَور بُزرگ اُس
کے ساتھ بیٹھے تھے۔ تو بادشاہ نے اپنے سامنے سے ایک آدمی
بھیجا۔ مگر پیشتر اِس کے کہ وہ قاصد اُس کے پاس پُہنچے۔ اُس نے
بُزرگوں سے کہا۔ کیا تُم نے دیکھا؟ کہ اِس قاتل زاد نے بھیجا
ہے کہ میرا سر کاٹے۔ پس دیکھو۔ جب وہ قاصد آئے تو تُم
دروازہ بند کرو۔ اَور اُسے اندر آنے نہ دو۔ کیا اُس کے پیچھے اُس
کے آقا کے پاؤں کی آواز نہیں؟۝ ۳۳ اَور جب وہ یہ بات کہہ ہی رہا
تھا۔ تو دیکھو۔ بادشاہ اُس کے پاس آ گیا۔ اَور اُس نے کہا۔ کہ
یہ بلا خُداوند کی طرف سے ہے۔ تو آگے کو مَیں خُداوند کا کیا
اِنتظار کرُوں؟ +

باب ۷

سامرہ کی مُعجزانہ رِہائی

۱ تب الیشع نے کہا خُداوند کا کلام
سُنو۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ کل کے روز اِسی گھڑی سامرہ
کے پھاٹک پر میدہ کا ایک پیمانہ ایک مِثقال کو اَور جو کے دو

۲ پیمانے ایک مِثقال کو بِکیں گے ○ تو اُس سپہ سالار نے جس کے ہاتھ پر بادشاہ سہارا کرتا تھا۔ مَردِ خُدا کو جواب دِیا۔ اگرچہ خُداوند آسمان میں کھڑکی کھولے۔ تو کیا یہ مُمکن ہے؟ الیشع بولا تُو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ پر اُس میں سے کھائے گا نہیں ○

۳ اَور پھاٹک کے مدخل کے پاس چار کوڑھی تھے۔ اُن میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا۔ ہم یہاں کیوں بیٹھے ۴ ہیں کہ مَر جائیں ○ اگر ہم کہیں کہ ہم شہر کے اندر جائیں گے۔ تو شہر میں کال ہے۔ تو ہم وہاں مَر جائیں گے۔ اَور اگر ہم یہاں ہی ٹھہریں تو بھی مَر جائیں گے اَب آؤ۔ ہم ارام کے لشکر گاہ کو چلیں۔ اگر وہ ہمیں چھوڑ دِیں تو ہم زِندہ رہیں گے۔ اَور اگر مار ۵ ڈالیں تو مَر جائیں گے ○ پس وہ شام کے وقت اُٹھے اَور ارام کی لشکر گاہ کو روانہ ہُوئے جب وہ ارامیوں کی لشکر گاہ کی حد پر ۶ پُہنچے۔ تو وہاں کوئی نہ تھا ○ کیونکہ خُداوند نے گاڑیوں کی آواز اَور گھوڑوں کی آواز اَور بڑے لشکر کی آواز ارامیوں کی فوج کو سُنائی۔ تو اُن میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی سے کہا۔ دیکھو کہ اِسرائیل کے بادشاہ نے ہمارے خلاف حِتّیوں کے بادشاہوں اَور مصریوں کے بادشاہوں کو اُجرت دے کر بُلایا ہے تاکہ وہ ہم ۷ پر آ پڑیں ○ تب وہ اُٹھے اَور شام کے وقت بھاگے۔ اَور اُنہوں نے اپنے خیموں اَور اپنے گھوڑوں اَور اپنے گدھوں کو چھوڑا۔ اَور لشکر گاہ اپنی حالت میں رہی۔ اَور اُنہوں نے اپنی جانیں بچائیں ○

۸ سو جب یہ کوڑھی لشکر گاہ کی حد پر آئے۔ تو ایک خیمے کے اندر گئے۔ اَور کھایا اَور پیا۔ اَور وہاں سے چاندی اَور سونا اَور کپڑے لئے۔ اَور جا کر اُنہیں ایک جگہ چُھپایا۔ پھر وہ لَوٹ کر دُوسرے ۹ خیمے کے اندر گئے۔ اَور وہاں سے بھی لِیا۔ اَور جا کر چُھپایا ○ تب اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا۔ ہم اچھا نہیں کرتے۔ کیونکہ ہمارا یہ دِن خُوشخبری دینے کا دِن ہے۔ اَور ہم چُپ ہیں۔ اگر ہم دیر کریں۔ جب تک کہ صُبح کی رَوشنی ہو۔ تو ہم مُجرم ٹھہریں ۱۰ گے۔ پس آؤ ہم چلیں اَور بادشاہ کے گھر میں خبر کریں ○ تو وہ آئے اَور شہر کے دربان کو پُکارا اَور اُسے یہ کہہ کر خبر دی۔ کہ ہم ارامیوں کی لشکر گاہ میں گئے۔ تو وہاں کوئی نہ تھا۔ اَور نہ اِنسان کی آواز تھی۔ مگر گھوڑے بندھے ہُوئے اَور گدھے بندھے ہُوئے ۱۱ اَور خیمے جُوں کے تُوں تھے ○ تو دربانوں نے پُکار کر بادشاہ کے ۱۲ محل میں خبر دی ○ تو بادشاہ رات ہی کو اُٹھا۔ اَور اپنے مُلازِموں سے کہا میں تُمہیں بتاتا ہُوں۔ کہ ارامیوں نے یہ ہمارے ساتھ کیا کِیا ہے؟ وہ جانتے ہیں کہ ہم بُھوکے ہیں۔ تو وہ لشکر گاہ سے نِکل گئے ہیں۔ تاکہ میدان میں گھات لگائیں۔ یہ کہہ کر کہ جس وقت وہ شہر سے باہر نِکلیں۔ تو ہم اُنہیں زِندہ پکڑ لیں اَور شہر میں ۱۳ داخل ہوں ○ تب اُس کے مُلازِموں میں سے ایک نے اُسے جواب میں کہا۔ کہ ذرا کوئی اِن بچے ہُوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لے۔ وہ تو اِسرائیل کی ساری جماعت کی مانند ہیں۔ جو باقی رہ گئی ہے۔ بلکہ وہ اُس ساری اِسرائیلی جماعت کی مانند ہیں جو فنا ہو چُکی۔ اَور ہم اُنہیں بھیج کر ۱۴ دیکھیں ○ سو اُنہوں نے دو گاڑیاں گھوڑوں سمیت لیں۔ اَور بادشاہ ۱۵ نے اُنہیں ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجا۔ کہ جا کر دیکھیں ○ اَور وہ اُن کے پیچھے اُردن تک گئے۔ تو دیکھو۔ ساری راہ کپڑوں اَور برتنوں سے بھری تھی جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دِیئے ۱۶ تھے۔ تب قاصِد واپس آئے اَور بادشاہ کو خبر دی ○ تب لوگوں نے نِکل کر ارامیوں کی لشکر گاہ کو لُوٹا۔ تو میدہ کا ایک پیمانہ ایک مِثقال کو اَور جَو کے دو پیمانے ایک مِثقال کو ہو گئے۔ جیسا ۱۷ کہ خُداوند نے فرمایا تھا ○ اَور بادشاہ نے اُس سپہ سالار کو جس کے ہاتھ پر وہ سہارا لیتا تھا پھاٹک پر مُقرّر کِیا۔ تو لوگوں نے پھاٹک میں اُسے لتاڑ ڈالا۔ تو وہ مَر گیا۔ جیسا کہ مَردِ خُدا نے کہا تھا جب ۱۸ بادشاہ آیا تھا ○ کیونکہ جب مَردِ خُدا نے بادشاہ سے کلام کر کے کہا۔ کہ کل کے روز اِسی گھڑی کے قریب سامرہ کے پھاٹک پر دو پیمانے جَو کے ایک مِثقال کو اَور ایک پیمانہ میدہ ایک مِثقال کو ۱۹ ہو گا ○ تو اُس سپہ سالار نے جواب دِیا تھا۔ اگرچہ خُداوند آسمان میں کھڑکی کھولے۔ کیا ایسا ہونا مُمکن ہے؟ تو اُس نے کہا۔ کہ تُو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ پر اُس میں سے نہ کھائے ۲۰ گا ○ سو اِسی طرح اُس پر واقع ہُؤا۔ کہ لوگوں نے پھاٹک میں اُسے لتاڑ ڈالا اَور وہ مَر گیا +

باب ۸

۱ **شُونمّیہ عورت** اَور الیشع نے اُس عورت سے جس کے بیٹے کو اُس نے زِندہ کِیا تھا بات کر کے کہا۔ کہ اُٹھ اَور اپنے گھرانے سمیت چلی جا۔ اَور جہاں کہیں تُجھے موقع ملے وہاں رہ کیونکہ خُداوند نے کال کو نازِل فرمایا۔ اَور وہ زمین پر سات برس تک ۲ ہوگا۞ تو وہ عورت اُٹھی۔ اَور جیسا مَردِ خُدا نے اُس سے کہا تھا۔ اُس نے کِیا۔ وہ اپنے گھرانے سمیت چلی گئی۔ اَور فلسطینیوں کی ۳ سَرزمین میں سات برس رہی۞ جب سات برس گُزر گئے۔ وہ عورت فلسطینیوں کی سَرزمین سے واپس آئی۔ اَور جا کر بادشاہ ۴ کے پاس اپنے گھر اَور اپنی زمین کی بابت فریاد کی۞ اُس وقت بادشاہ مَردِ خُدا کے خادِم جیحزی سے بات کرتا ہُؤا کہتا تھا۔ کہ ۵ تمام عجائبات جو الیشع نے کِئے میرے پاس بیان کر۞ اَور جب وہ بادشاہ کے پاس بیان کر رہا تھا۔ کہ اُس نے مُردہ کو زِندہ کِیا۔ تو دیکھو۔ اُس عورت نے جس کے بیٹے کو اُس نے زِندہ کِیا تھا۔ بادشاہ کے پاس اپنے گھر اَور اپنی زمین کی بابت فریاد کی۔ تو جیحزی نے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! یہ وہی عورت ہے۔ اَور یہی اُس ۶ کا بیٹا ہے جِسے الیشع نے زِندہ کِیا۞ اَور بادشاہ نے اُس عورت سے پُوچھا۔ تو اُس نے اُسے بتایا۔ تب بادشاہ نے اپنے ایک خواجہ سرا کو اُس کے ساتھ کر کے اُس سے کہا۔ کہ سب کُچھ جو اُس کا ہے اَور اُس کے کھیت کی سب پیداوار جس دِن سے کہ اُس نے مُلک کو چھوڑا۔ اِس وقت تک اُس کے لِئے بحال کر۞

۷ **الیشع دمشق میں** اَور الیشع دمشق میں آیا۔ اَور اَرام کا بادشاہ بن ہدد بیمار تھا۔ تو اُسے خبر دی گئی اَور کہا گیا۔ کہ مَردِ ۸ خُدا یہاں آیا ہے۞ تو بادشاہ نے حزائیل سے کہا۔ کہ اپنے ساتھ ہدیہ لے اَور مَردِ خُدا کے مِلنے کو جا۔ اَور اُس کی معرفت خُداوند سے یہ کہہ کر پُوچھ۔ آیا مَیں اِس بیماری سے شِفا پاؤں ۹ گا؟۞ تب حزائیل اُس کے مِلنے کو گیا۔ اَور اُس نے دمشق کی سب اچھی چیزوں کا ہدیہ چالیس اُونٹوں پر لاد کر اپنے ساتھ لِیا۔ اَور گیا۔ اَور اُس کے سامنے کھڑا ہُؤا۔ اَور کہا۔ کہ تیرے بیٹے اَرام کے بادشاہ بن ہدد نے مُجھے تیرے پاس بھیجا اَور کہا ہے کہ کیا مَیں اِس بیماری سے شِفا پاؤں گا؟۞ ۱۰ الیشع نے اُس سے کہا۔ جا کر اُس سے کہہ۔ تو شِفا پائے گا۔ مگر خُداوند نے مُجھے دِکھایا ہے۔ کہ وہ ضرُور مَر جائے گا۞ ۱۱ پھر اُس نے اُس کی طرف ٹکٹکی باندھ کر حزائیل پر اپنی نظر قائم کی یہاں تک کہ وہ بے قرار ہوگیا۔ تب مَردِ خُدا رونے لگا۞ ۱۲ حزائیل نے اُس سے کہا۔ کہ میرا آقا کِس سبب سے روتا ہے؟ اُس نے کہا۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو بنی اِسرائیل سے کیا بدی کرے گا۔ کیونکہ تُو اُن کے قلعوں کو آگ سے جلائے گا۔ اَور اُن کے جوانوں کو تلوار سے قتل کرے گا۔ اُن کے شِیر خواروں کو پٹک دے گا۔ اَور اُن کی حامِلہ عورتوں کے پیٹ پھاڑے گا۞ ۱۳ تو حزائیل نے کہا۔ کیا تیرا خادِم کُتّا ہے۔ کہ ایسی بڑی بات کرے۔ الیشع نے کہا کہ خُداوند نے مُجھے دِکھایا ہے کہ تُو اَرام کا بادشاہ ہوگا۞ ۱۴ تب وہ الیشع کے پاس سے روانہ ہُؤا۔ اَور اپنے آقا کے پاس آیا۔ اُس نے اُسے کہا۔ کہ الیشع نے تُجھے کیا کہا؟ وہ بولا۔ اُس نے مُجھے کہا۔ کہ تُو شِفا پائے گا۞ ۱۵ اَور دوسرے دِن اُس نے ایک کمبل لِیا اَور اُسے پانی میں بھگویا۔ اَور اُس کے مُنہ پر پھیلایا۔ تو وہ مَر گیا۔ اَور حزائیل اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۞

۱۶ **یورام یہُودہ کا بادشاہ** اَور شاہِ اِسرائیل یورام بن اَخی اَب کے پانچویں برس جب یوشافاط یہُودہ کا بادشاہ تھا۔ یہُودہ کے بادشاہ یوشافاط کا بیٹا یورام بادشاہ ہُؤا۞ ۱۷ جس وقت وہ سلطنت کرنے لگا وہ بتّیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یروشلیم میں آٹھ برس سلطنت کی۞ ۱۸ اَور وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ مُطابق اُس کے جو اَخی اَب کے گھرانے نے کِیا۔ کیونکہ اَخی اَب کی بیٹی سے اُس نے بیاہ کِیا۔ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۞ ۱۹ پر اپنے بندے داؤد کی خاطِر خُداوند نے نہ چاہا۔ کہ یہُودہ کو نابُود کرے۔ جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا۔ کہ مَیں اُسے اَور اُس کی نسل کو ہمیشہ کے لِئے ایک چراغ دُوں گا۞ ۲۰ اَور اُس کے اَیّام میں اِدومیوں نے یہُودہ کی ماتحتی سے نِکل کر اپنے

۲۱ لئے ایک بادشاہ قائم کیا۝ تب یورام پار ہو کر صعیر میں آیا۔ اَور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں۔ اَور وہ رات کے وقت اُٹھا اَور اِدومیوں کو جو اُسے گھیرے ہُوئے تھے اَور گاڑیوں کے سرداروں ۲۲ کو مارا۔ تو لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۝ اَور اِدومی یہُوداہ کی ماتحتی سے آج کے دِن تک نِکلے ہُوئے ہیں۔ اَور اُسی وقت ۲۳ لِبنہ نے بھی بغاوت کی۝ اَور یورام کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی ۲۴ کِتاب میں درج نہیں؟۝ اَور یورام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۝

۲۵ **اخزیاہ یہُوداہ کا بادشاہ** اَور شاہِ اِسرائیل یورام بِن اخی اب کے بارھویں برس میں یہُوداہ کے بادشاہ یورام کا بیٹا اخزیاہ سلطنت ۲۶ کرنے لگا۝ اَور اخزیاہ جب بادشاہی کرنے لگا بائیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یروشلیم میں ایک برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا۔ جو اِسرائیل کے بادشاہ عمری کی ۲۷ بیٹی تھی۝ اَور وہ اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا۔ اَور اُس نے اخی اب کے گھرانے کی طرح خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ ۲۸ کیونکہ وہ اخی اب کے گھرانے کا داماد تھا۝ اَور وہ یورام بِن اخی اب کے ساتھ ہو کر راموت جِلعاد پر اَرام کے بادشاہ حزائیل سے لڑائی کرنے کو نِکلا۔ تو اَرامیوں نے یورام کو زخمی کیا۝ ۲۹ تب یورام بادشاہ واپس گیا۔ تا کہ یزرعیل میں اُن زخموں کا جو اُس نے شاہِ اَرام حزائیل کی لڑائی میں اَرامیوں کے ہاتھ سے کھائے تھے، عِلاج کرائے۔ اَور یہُوداہ کے بادشاہ یورام کا بیٹا اخزیاہ گیا۔ تا کہ یورام بِن اخی اب کی یزرعیل میں بیمار پُرسی کرے+

باب ۹

۱ **یاہُو اِسرائیل کا بادشاہ** اَور الیشع نے انبیازادوں میں سے ایک کو بُلایا اَور اُسے کہا۔ کہ اپنی کمر باندھ اَور تیل کی یہ شیشی ۲ اپنے ساتھ لے۔ اَور راموت جِلعاد کو چلا جا۝ جب تُو وہاں پُہنچے وہاں تُو یاہُو بِن یوشافاط بِن نِمشی کو دیکھے گا۔ اَور اندر جا کر اُسے اپنے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھا اَور اُسے اندرواری کوٹھڑی میں لے جا۝ ۳ اَور تیل کی شیشی لے۔ اَور اُس کے سر پر اُنڈیل اَور کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے مسح کر کے اِسرائیل پر بادشاہ کیا۔ پِھر تُو دروازہ کھول اَور بھاگ اَور مت ٹھہر۝ ۴ تب وہ جوان یعنی نبی زادہ راموت جِلعاد کو گیا۝ ۵ اَور وہ اندر گیا۔ تو دیکھو۔ لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ تو اُس نے کہا۔ اَے سردار میرے پاس تیرے لئے ایک بات ہے۔ یاہُو نے کہا۔ ہماری جماعت میں سے کِس کے لئے؟ اُس نے کہا۔ اَے سردار تیرے لئے۝ ۶ تب وہ اُٹھا اَور گھر کے اندر گیا۔ تو اُس نے اُس کے سر پر تیل اُنڈیلا اَور اُس سے کہا۔ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تُجھے مسح کر کے خُداوند کی قوم اِسرائیل پر بادشاہ بنایا ہے۝ ۷ اَور تُو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو مارے گا۔ تو مَیں اپنے بندوں یعنی انبیاء کے خُون کا اَور تمام خُداوند کے بندوں کے خُون کا ایزابل کے ہاتھ سے اِنتقام لُوں گا۝ ۸ یہاں تک کہ اخی اب کا سارا گھرانا نابُود ہو جائے گا۔ اَور مَیں اخی اب کے ہر ایک کو جو دِیوار پر بَول کرے۔ کیا غُلام کیا آزاد اِسرائیل میں کاٹ ڈالُوں گا۝ ۹ اَور مَیں اخی اب کے گھر کو یربعام بِن نباط کے گھر کی مانند اَور بعشا بِن اخیاہ کے گھر کی طرح کرُوں گا۝ ۱۰ ایزابل کو یزرعیل کے کھیت میں کُتّے کھائیں گے اَور کوئی نہ ہوگا جو اُسے دفن کرے۔ تب اُس نے دروازہ کھولا اَور بھاگ گیا۝ ۱۱ تب یاہُو اپنے آقا کے خادِموں کے پاس گیا۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ خیر ہے۔ یہ مجنُوں تیرے پاس کیوں آیا؟ اُس نے اُن سے کہا۔ تُم اِس آدمی کو اَور اِس کے کلام کو جانتے ہو۝ ۱۲ اُنہوں نے کہا۔ یہ جھُوٹ ہے۔ پس تُو ہمیں بتا اُس نے اُن سے کہا۔ اِس نے مُجھ سے یُوں یُوں بات کی اَور کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تُجھے مسح کر کے اِسرائیل پر بادشاہ بنایا ہے۝ ۱۳ تب اُنہوں نے جلدی کی۔ اَور ہر ایک آدمی نے اپنی پوشاک لے کر اُس کے نیچے سیڑھیوں کی چوٹی پر بِچھائی۔ اَور نرسنگا پُھونکا اَور کہا۔ یاہُو بادشاہ ہے۝

یہُودہ اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کاقتل

۱۴ سو یاہُو بِن یہوسفط بِن نِمشی نے یورام کے خلاف سازِش کی۔ اَور یورام اَورتمام اِسرائیل اَرام کے بادشاہ حزائیل کے ڈرسے راموت ۱۵ جِلعاد کی حِفاظت کرتے تھے۝ اَور یورام بادشاہ واپس گیا تھا۔ تاکہ اُن زخموں کا جو اُس نے شاہِ اَرام حزائیل کے ساتھ جنگ کرتے ہُوئے اَرامیوں سے کھائے تھے یزرعیل میں عِلاج کرائے۔ تو یاہُو نے کہا۔ اگر تُمہارا دِل چاہے تو کِسی کو شہر سے بھاگ کر نِکلنے نہ دو کہ وہ جا کر یزرعیل میں خبر پُہنچائے۝ اَور ۱۶ یاہُو گاڑی میں سَوار ہُوا اَور یزرعیل کو گیا۔ کیونکہ یورام وہاں بِستر پر پڑا تھا۔ اَور یہُودہ کا بادشاہ اَخزیاہ اُس کے دیکھنے کو ۱۷ وہاں آیا ہُوا تھا۝ اَور یزرعیل میں ایک پہَرہ دار نے جو بُرج پر کھڑا تھا۔ یاہُو کے گروہ کو آتے دیکھا۔ اَور کہا۔ مَیں ایک گروہ کو دیکھتا ہوں۔ تو یورام نے کہا۔ ایک سَوار کو لے اَور اُن کے مِلنے کے لئے اُسے بھیج اَور وہ پُوچھے۔ کہ خیریّت ہے؟۝ ۱۸ تب ایک سَوار گیا۔ اَور اُنہیں مِلا۔ اَور کہا بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ خیریّت ہے؟ یاہُو نے کہا۔ تُجھے اَور خیریّت کو کیا۔ تُو میرے پیچھے ہو لے۔ تو پہَرہ دار نے خبر دے کر کہا۔ کہ قاصِد ۱۹ اُن کے پاس پُہنچا۔ پر واپس نہیں آیا۝ تو اُس نے ایک دُوسرے سَوار کو بھیجا۔ وہ اُن کے پاس گیا اَور بولا۔ بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کیا خیریّت ہے؟ یاہُو نے کہا۔ تُجھے اَور خیریّت کو کیا۔ تُو میرے ۲۰ پیچھے ہو لے۝ پِھر پہَرہ دار نے خبر دی اَور کہا۔ کہ وہ اُن کے پاس پُہنچا پر واپس نہیں آیا۔ اَور ہانکنا یاہُو بِن نِمشی کے ہانکنے کی ۲۱ طرح ہے۔ کیونکہ وہ تیزی سے ہانکتا ہے۝ یورام نے کہا کہ گاڑی جوتو۔ سو اُس کی گاڑی جوتی گئی۔ تب شاہِ اِسرائیل یورام اَور شاہِ یہُودہ اَخزیاہ اپنی اپنی گاڑیوں میں یاہُو کے اِستقبال کے لئے باہر نِکلے۔ اَور نابوت یزرعیلی کے کھیت کے پاس اُسے ۲۲ مِلے۝ جب یورام نے یاہُو کو دیکھا۔ تو اُس نے کہا۔ اَے یاہُو! خیریّت ہے؟ اُس نے کہا خیریّت کہاں ہے؟ جب تک کہ تیری ۲۳ ماں اِیزابل کی بدکاریاں اَور جادُوگریاں کثرت سے ہیں۝ تب یورام نے باگ موڑی اَور بھاگا اَور اَخزیاہ سے کہا۔ اَے اَخزیاہ! دغابازی ہے۝ تب یاہُو نے اپنے ہاتھ سے کمان کھینچی۔ اَور ۲۴ یورام کے دونوں شانوں کے درمیان تیر مارا۔ تو تیر اُس کے دِل سے پار ہو گیا۔ اَور وہ اپنی گاڑی میں گر گیا۝ تب یاہُو نے ۲۵ فوج کے سردار بِدقر سے کہا۔ کہ اُسے اُٹھا کر نابوت یزرعیلی کے کھیت میں پھینک دے کیونکہ مُجھے یاد ہے کہ جس وقت مَیں اَور تُو سَوار ہو کر اُس کے باپ اَخی اَب کے پیچھے گئے تھے۔ تو خُداوند نے یہ بوجھ اُس پر رکھّا تھا اَور کہا تھا۝ کہ نابوت کے ۲۶ خُون اَور اُس کے بیٹوں کے خُون کے سبب سے جو مَیں نے کل کے روز دیکھا۔ خُداوند فرماتا ہے۔ مَیں اِسی کھیت میں تیرا بدلہ لُوں گا۔ خُداوند فرماتا ہے۔ سو اَب تُو اُسے اُٹھا اَور خُداوند کے قول کے مُطابِق کھیت میں پھینک دے۝ جب شاہِ یہُودہ اَخزیاہ نے ۲۷ یہ دیکھا تو بَیت جان کی راہ سے بھاگا اَور یاہُو نے اُس کا پیچھا کِیا۔ اَور کہا کہ اُسے تیر مارو۔ تو اُنہوں نے اُسے جُور کی چڑھائی میں جو یبلعام کے قریب ہے، گاڑی ہی میں تیر مارے۔ اَور وہ بھاگ کر مجدّو میں آیا اَور وہاں مَر گیا۝ تب اُس کے مُلازِم اُسے ۲۸ گاڑی میں ڈال کر یرُوشلیم میں لائے۔ اَور داؤد کے شہر میں اُس کے آباؤ اجداد کے ساتھ اُس کی قبر میں اُسے دفنایا۝ اَور یورام بِن ۲۹ اَخی اَب کے گیارھویں برس میں اَخزیاہ نے یہُودہ پر بادشاہی کی۝

اِیزابل کی مَوت

۳۰ پِھر یاہُو یزرعیل میں داخِل ہُوا۔ جب اِیزابل نے سُنا۔ تو اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگایا۔ اَور اپنا سر سنوارا۔ اَور کھِڑکی سے جھانکنے لگی۝ جب یاہُو دروازے ۳۱ میں داخِل ہُوا۔ وہ بولی۔ اَے زِمری۔ اپنے آقا کے قاتِل۔ خیر تو ہے؟۝ یاہُو نے اپنا مُنہ کھِڑکی کی طرف اُٹھایا اَور کہا۔ کون ۳۲ میرے ساتھ ہے۔ کون! تب دو یا تین خواجہ سراؤں نے سر جُھکایا۝ تو اُس نے کہا۔ اِسے نیچے گرادو۔ سو اُنہوں نے اِسے ۳۳ نیچے گرادِیا۔ اَور اُس کا خُون دِیوار اَور گھوڑوں پر پڑا۔ اَور یاہُو نے اُسے سُموں تلے روندا۝ پِھر وہ اندر گیا۔ اَور کھایا اَور پِیا۔ ۳۴ اَور کہا۔ کہ اُس ملعُون عورت کو دیکھو اَور اُسے دفن کردو۔ کیونکہ وہ بادشاہ کی بیٹی ہے۝ تب وہ گئے۔ کہ اُسے دفن کریں۔ مگر اُس ۳۵ کی کھوپڑی اَور اُس کے پاؤں اَور اُس کے ہاتھوں کے سِوا کُچھ

۳۶ نہ پایا۝ سواُنہوں نے لَوٹ کر خبر دی۔ تو اُس نے کہا۔ یہ خُداوند کی وہ بات ہے۔ جواُس نے اپنے بندے اِلیاؔس تِشبی کی زُبان سے کلام کرتے ہُوئے فرمائی۔ کہ یزرعیلؔ کے کھیت میں کُتّے ۳۷ ایزِابلؔ کا گوشت کھائیں گے ۝ اَور ایزِابلؔ کی لَعش یزرعیلؔ کے کھیت میں گوبر کی طرح ہوگی جو کُھلے میدان میں پڑا ہُوا ہو۔ یہاں تک کہ یہ نہ کہا جائے گا۔ کہ یہ ایزِابلؔ ہے +

باب ۱۰

اَحی آبؔ کے گھرانے کی ہلاکت

۱ اَور سامرؔہ میں اَحی آبؔ کے ستّر بیٹے تھے۔ تو یاہُوؔ نے سامرؔہ میں اِسرائیلؔ کے رئیسوں اَور بُزرگوں اَور اَحی آبؔ کے بیٹوں کے مُربیّوں کی طرف خط ۲ لِکھے اَور کہا ۝ جس وقت تُمہارے پاس یہ خط پُہنچے۔ چُونکہ تُمہارے پاس تُمہارے آقا کے بیٹے ہیں۔ اَور گاڑیاں اَور گھوڑے ۳ اَور فصیل دار شہر اَور ہتھیار ہیں ۝ تو تُم دیکھو کہ تُمہارے آقا کے بیٹوں میں سے کون اَفضل اَور لائق ہے۔ سو تُم اُسے اُس کے باپ کے تخت پر بٹھاؤ۔ اَور اپنے آقا کے گھرانے کے لئے لڑائی کرو ۝ ۴ مگر وہ بہ شِدّت ڈر گئے۔ اَور کہا۔ دیکھو دو بادشاہ اُس کے ۵ سامنے کھڑے نہ رہے۔ تو ہم کیسے کھڑے رہیں گے؟ ۝ تو اُنہوں نے گھر کے دِیوان اَور شہر کے حاکِم اَور بزُرگوں اَور مُربیّوں کو یاہُوؔ کے پاس بھیج کر کہا۔ کہ ہم تیرے خادِم ہیں۔ اَور جو کُچھ تُو ہمیں کہے ہم کریں گے۔ ہم کِسی کو بادشاہ نہیں بناتے۔ ۶ اَور جو کُچھ تیری نظر میں اچھّا ہو سو تُو کر ۝ تو اُس نے اُن کی طرف دوسرا خط لِکھا جس میں کہا۔ کہ اگر تُم میرے ہو اَور میرے حُکم کے فرمانبردار ہو۔ تو اپنے آقا کے بیٹوں کے سروں کو لے کر کَل کے روز اِسی گھڑی یزرعیلؔ میں میرے پاس آؤ۔ پس شہر کے رئیسوں کے پاس بادشاہ کے ستّر بیٹے تھے۔ جِن کی وہ پرورِش ۷ کرتے تھے ۝ جب یہ خط اُن کے پاس پُہنچا۔ تو اُنہوں نے بادشاہ کے بیٹوں کو پکڑا۔ اَور اُن ستّر آدمیوں کو قتل کِیا۔ اَور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھّا۔ اَور اُس کے پاس یزرعیلؔ میں ۸ بھیجا ۝ تب ایک قاصِد آیا اَور اُسے خبر دے کر کہا۔ کہ وہ بادشاہ کے بیٹوں کے سروں کو لائے ہیں۔ اُس نے کہا۔ کہ پھاٹک کے مَدخل کے پاس اُن کے دو ڈھیر لگا کر صُبح تک رہنے دو ۝ ۹ جب صُبح ہُوئی تو وہ نِکلا اَور کھڑا ہُوا۔ اَور سب لوگوں سے کہا۔ تُم راست ہو اگر مَیں نے اپنے آقا کے خلاف سازِش کی اَور اُسے قتل کِیا مگر وہ کون ہے جس نے اِن سب کو قتل کِیا؟ ۝ ۱۰ اَب دیکھو۔ کہ خُداوند کے اُس کلام سے جو خُداوند نے اَحی آبؔ کے گھرانے کے خلاف فرمایا تھا۔ کوئی بات زمین پر نہیں گِری۔ اَور خُداوند نے وہ کِیا۔ جو اُس نے اپنے بندے اِلیاؔس کی زُبان ۱۱ سے فرمایا تھا ۝ پِھر یاہُوؔ نے اُن سب کو جو اَحی آبؔ کے گھرانے سے یزرعیلؔ میں باقی تھے اَور اُس کے سب اُمراء اَور مُقرِّب دوستوں اَور اُس کے کاہنوں کو قتل کِیا۔ یہاں تک کہ اُن میں ۱۲ سے کوئی باقی نہ رہا ۝ پِھر وہ اُٹھا اَور سامرؔہ کی طرف جانے کو روانہ ہُوا۔ اَور جب وہ راہ میں چرواہوں کے بَیت عاقدؔ کے ۱۳ پاس تھا ۝ تو یاہُوؔ کو شاہ یہُوداؔہ اَخزیاؔہ کے بھائی مِلے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تُم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم اَخزیاؔہ کے بھائی ہیں۔ ہم جاتے ہیں۔ تاکہ بادشاہ کے بیٹوں اَور مَلکہ کے بیٹوں کو سلام ۱۴ کریں ۝ تب اُس نے کہا۔ کہ اُنہیں زِندہ ہی پکڑلو۔ تو اُنہوں نے اُنہیں زِندہ ہی پکڑا۔ اَور اُنہیں جو بیالیس آدمی تھے بَیت عاقدؔ کے حوض کے پاس قتل کر دِیا۔ اُس نے اُن میں سے کِسی کو نہ چھوڑا ۝

انبِیاء بعلؔ کی ہلاکت

۱۵ پِھر وہاں سے آگے چلا اَور یُونادابؔ بِن ریکابؔ کو جو اُس کے اِستقبال کو آتا تھا، مِلا اَور اُس نے اُسے برکت دی اَور کہا۔ کیا تیرا دِل سِیدھا ہے جیسا میرا دِل تیرے دِل کے ساتھ ہے؟ یُونادابؔ نے کہا۔ ہاں۔ ہاں۔ اُس نے کہا۔ اپنا ہاتھ مُجھے دے۔ تو اُس نے اپنا ہاتھ اُسے دِیا۔ تو اُس ۱۶ نے اُسے اپنے ساتھ گاڑی میں چڑھا لیا ۝ اَور اُس سے کہا۔ میرے ساتھ چل۔ اَور میری غیرت کو جو خُداوند کے لئے ہے۔ ۱۷ دیکھ۔ اَور اُسے اپنی گاڑی پر سوار کِیا ۝ اَور اُسے سامرؔہ میں لایا۔ اَور سامرؔہ میں جو اَحی آبؔ کے باقی تھے اُن سب کو مارا۔ یہاں تک کہ اُنہیں نابُود کر دِیا۔ بمُطابِق خُداوند کے کلام کے جو اُس

نے اِلیاؔس کو فرمایا تھا۝

۱۸ پھر یاہوؔ نے سب لوگوں کو جمع کِیا اَور اُن سے کہا۔ کہ اَخی اؔب نے تو بعلؔ کی تھوڑی پرستش کی۔ لیکن یاہوؔ اُس کی ۱۹ بہُت پرستش کرے گا۝ اَور اَب تُم بعلؔ کے سب نبیوں اَور اُس کے خادِموں اَور اُس کے تمام کاہِنوں کو میرے پاس بُلاؤ۔ اَور اُن میں سے کوئی نہ رہ جائے۔ کیونکہ مَیں بعلؔ کے لئے ایک بڑی قُربانی کرُوں گا۔ اَور جو کوئی حاضِر نہ ہوگا وہ زندہ نہ رہے گا۔ اَور یہ یاہوؔ کا بہانہ تھا تا کہ بعلؔ کی پرستش کرنے والوں کو ۲۰ قتل کرے۝ پھر یاہوؔ نے کہا۔ کہ بعلؔ کے لئے ایک مُقدّس محفِل ۲۱ کرو۔ سو اُنہوں نے اُس کی مُنادی کی۝ اَور یاہوؔ نے سب اِسرائیلؔ میں آدمی بھیجے۔ اَور سارے بعلؔ کی پرستش کرنے والے آئے۔ اَور کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو۔ اَور وہ بعلؔ کے مندر میں داخِل ۲۲ ہُوئے۔ تو وہ ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک بھر گیا۝ اَور اُس نے کپڑوں کے ناظِم سے کہا کہ بعلؔ کے سب پرستش کرنے والوں کے لئے خِلعت نِکال۔ تو اُس نے اُن کے لئے خِلعت ۲۳ نِکالے۝ پھر یاہوؔ اَور یوناداؔب بن ریکاؔب بعلؔ کے مندر میں داخِل ہُوئے۔ اَور بعلؔ کے پرستاروں سے کہا۔ تلاش کرو اَور دیکھو۔ کہ یہاں تُمہارے درمیان خُداوند کے پرستش کرنے والوں میں سے کوئی نہیں۔ اَور فقط بعلؔ کے پرستش کرنے والے ۲۴ ہی ہوں۝ پھر وہ اندر آئے تا کہ ذبیحے اَور سوختنی قُربانیاں گُزرانیں۔ اَور یاہوؔ نے باہر اپنے لئے اَسّی آدمی کھڑے کئے اَور کہا۔ کہ اگر اُس گروہ میں سے جِسے مَیں تُمہارے ہاتھوں میں لایا ہُوں ایک آدمی بھی بچ جائے تو تُمہاری جانیں اُس کی جان ۲۵ کے بدلے ہوں گی۝ جب وہ سوختنی قُربانی کے کام سے فارِغ ہُوئے۔ تو یاہوؔ نے پیادوں اَور منصب داروں سے کہا۔ اندر جاؤ۔ اَور اُنہیں مارو۔ اَور ایک کو بھی نہ چھوڑو۔ تب اُنہوں نے اُنہیں تلوار کی دھار سے مارا۔ اَور پیادوں اَور منصب داروں نے اُنہیں باہر پھینک دِیا۔ اَور پھر بعلؔ کے مندر کے شہر کو گئے۝ ۲۶ اَور اُنہوں نے بعلؔ کے مندر کے کھمبوں کو باہر نِکالا اَور اُنہیں جلا ۲۷ دِیا۝ اَور بعلؔ کے ستُون کو توڑا۔ اَور بعلؔ کا مندر ڈھا دِیا۔ اَور اُسے جائے ضرور بنایا جو آج کے دِن تک ہے۝ ۲۸ سو یاہوؔ نے بعلؔ کو اِسرائیلؔ میں سے نابُود کِیا۝ ۲۹ لیکن اُن گُناہوں سے کہ جِن سے یربعاؔم بن نباؔط نے اِسرائیلؔ سے بدی کروائی تھی یاہوؔ الگ نہ رہا۔ نہ اُس نے سونے کے بچھڑوں کو جو بیت ایلؔ اَور داؔن میں تھے ترک کِیا۝ ۳۰ تو خُداوند نے یاہوؔ سے کہا۔ چُونکہ جو کام میری نظر میں راست تھا تُو اچھی طرح بجالایا۔ اَور جو کُچھ اَخی اؔب کے گھرانے کی بابت میرے دِل میں تھا تُو نے کِیا۔ سو تیرے بیٹے چوتھی پُشت تک اِسرائیلؔ کے تخت پر بیٹھیں گے۝ ۳۱ لیکن یاہوؔ نے اپنے سارے دِل سے خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا کی شریعت کے مُطابِق چلنے کی پروا نہ کی۔ اَور اُن گُناہوں سے جِن سے یربعاؔم نے اِسرائیلؔ سے بدی کروائی تھی الگ نہ رہا۝

۳۲ اَور اُن دِنوں میں خُداوند اِسرائیلؔ کو گھٹانے لگا۔ تو حزائیلؔ نے اِسرائیلؔ کی ساری حدوں میں اُنہیں مارا۝ ۳۳ یعنی اُردؔن سے لے کر مشرق کی طرف جِلعاؔد کی تمام سر زمین میں اَور جادیوںؔ اَور رُوبینیوںؔ اَور منسّیوںؔ کو عروعیرؔ سے لے کر جو وادی ارنوؔن میں ہے یعنی جِلعاؔد اَور باشاؔن کو بھی۝ ۳۴ اَور یاہوؔ کا باقی احوال اَور جو کُچھ اُس نے کِیا اَور اُس کی قُوّت۔ کیا یہ اِسرائیلؔ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ ۳۵ اَور یاہوؔ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور سامرؔہ میں اُنہوں نے اُسے دفن کِیا۔ اَور اُس کا بیٹا یوآخازؔ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۝ ۳۶ اَور یاہوؔ کے ایّام جِن میں اُس نے اِسرائیلؔ پر سامرؔہ میں بادشاہی کی، اَٹھائیس برس تھے +

باب ۱۱

عتلیاؔہ یہُوداہ کی ملکہ

۱ اَور اَخزیاؔہ کی ماں عتلیاؔہ نے جب دیکھا۔ کہ اُس کا بیٹا مر گیا۔ تو اُٹھی اَور بادشاہ کی تمام نسل کو ہلاک کِیا۝ ۲ اَور یوراؔم بادشاہ کی بیٹی اَخزیاؔہ کی بہن یوشابعؔ نے یوآؔش بن اَخزیاؔہ کو لیا۔ اَور بادشاہ کے بیٹوں کے درمیان سے

جو مارے گئے اُسے مع اُس کی دائی کے۔ پلنگ کمرہ میں رکھّا۔
۳ اَور عَتلیاہ کے سامنے سے چھُپایا تو وہ مارا نہ گیا۝ اَور وہ اُس کے ساتھ خُداوند کے گھر میں چھ برس چھُپا رہا۔ اَور عَتلیاہ مُلک پر سَلطنَت کرتی تھی۝

۴ اَور جب ساتواں برس ہُوا۔ تو یویاداع نے کاریوں اَور مُحافظوں کے سَوسَو کے سرداروں کو بُلوا بھیجا اَور خُداوند کے گھر کے اندر اُنہیں لایا۔ اَور اُن سے عہد کِیا۔ اَور خُداوند کے
۵ گھر میں اُنہیں قسم دِلائی اَور بادشاہ کا بیٹا اُنہیں دِکھایا۝ اَور اُنہیں حُکم دے کر کہا۔ کہ تُم اِس طرح کرو۔ کہ تُم میں سے تیسرا حِصّہ جو سبت کے دِن اندر آتے ہیں۔ بادشاہ کے گھر کی حراست
۶ پر رہیں۝ اَور تیسرا حِصّہ صُور کے پھاٹک پر اَور تیسرا حِصّہ اُس پھاٹک پر جو مُحافظوں کے پیچھے ہے تُم مسّاح کے گھر کی حراست
۷ کروگے۝ اَور تُمہارے دو گروہ جو سبت کو باہر نِکلتے ہیں۔ بادشاہ
۸ کے آس پاس خُداوند کے گھر کی حراست پر رہیں۝ اَور تُم بادشاہ کے گِرد گھیرا رکھّوگے۔ ہر ایک کے ہاتھ میں اُس کے ہتھیار ہوں۔ اَور جو کوئی ہَیکل کے اِحاطے کے اندر آئے۔ وہ قتل کِیا جائے۔ اَور بادشاہ کے اندر آنے میں اَور باہر جانے میں تُم اُس کے
۹ ساتھ رہو۝ تو سَوسَو کے سرداروں نے جیسا کہ یویاداع کاہن نے اُنہیں حُکم دِیا ویسا ہی کِیا۔ اَور اُن میں سے سب آدمیوں کو لِیا جو سبت کے دِن اندر آتے مع اُن کے جو سبت کو باہر جاتے
۱۰ تھے۔ اَور اُنہیں یویاداع کاہن کے پاس لائے ۝ تب کاہن نے داؤد بادشاہ کے نیزے اَور سِپریں جو خُداوند کے گھر میں
۱۱ تھیں۔ سَوسَو کے سرداروں کو دیں۝ اَور مُحافظوں کے تمام آدمی اپنے ہاتھوں میں ہتھیار لے کر گھر کی دہنی طرف سے اُس کی بائیں طرف تک مَذبح اَور گھر کے قریب بادشاہ کے گِرد گھیرا
۱۲ ڈال کر کھڑے ہو گئے ۝ اَور اُس نے بادشاہ کے بیٹے کو باہر نِکالا۔ اَور اس پر سَلطنَت کا تاج اَور شہادت رکھّی ۔ اَور اُسے بادشاہ بنایا اَور اُسے مَسح کِیا۔ اَور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اَور کہا۔
۱۳ بادشاہ جِیتا رہے ۝ اَور عَتلیاہ نے مُحافظوں اَور لوگوں کا شور
۱۴ سُنا۔ تو لوگوں کے پاس خُداوند کے گھر میں آئی۝ اَور دیکھا۔ کہ دستُور کے مُوافِق بادشاہ منبر پر کھڑا ہے اَور رئیس اَور نرسِنگا بجانے والے بادشاہ کے نزدِیک ہیں اَور سب لوگ خُوشی کرتے اَور نرسِنگے پھُونک رہے ہیں۔ تو عَتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور
۱۵ چِلّائی۔ غَدر! غدر!۝ تب یویاداع کاہن نے سَوسَو کے سرداروں کو جو لشکر پر مامُور تھے حُکم دِیا اَور کہا۔ کہ اُسے ہَیکل کے احاطے سے باہر نِکالو۔ اَور جو کوئی اُس کی پیروی کرے۔ اُسے تلوار سے قتل کردو۔ کیونکہ کاہن نے کہا تھا۔ کہ وہ خُداوند کے گھر میں
۱۶ قتل نہ کی جائے۝ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے اَور جس وقت وہ بادشاہ کے گھر کی طرف گھوڑوں کے دروازے کے رستے سے دھکیلی جا رہی تھی تو وہاں قتل کردی گئی۝

۱۷ اَور یویاداع نے خُداوند اَور بادشاہ اَور قوم کے درمیان عہد باندھا۔ کہ وہ خُداوند کی قوم ہو۔ اَور یُوں ہی بادشاہ اَور قوم
۱۸ کے درمیان۝ اَور مملکت کے سب لوگ بَعل کے مندر میں گئے۔ اَور اُسے ڈھایا۔ اَور اُس کے مَذبحوں اَور اُس کے سُتونوں کو چِکنا چُور کِیا۔ اَور بَعل کے کاہن متّان کو مَذبح کے آگے قتل کِیا۔ اَور کاہن نے خُداوند کے گھر میں پاسبانوں کو مُقرّر کِیا۝
۱۹ اَور اُس نے سَوسَو کے سرداروں اَور کاریوں اَور مُحافظوں اَور مُلک کے تمام لوگوں کو لِیا۔ اَور اُنہوں نے بادشاہ کو خُداوند کے گھر سے نیچے اُتارا۔ اَور اُسے مُحافظوں کے دروازے کی راہ سے
۲۰ بادشاہ کے گھر میں لائے۔ تو وہ سَلطنَت کے تخت پر بیٹھا۝ اَور مُلک کے سب لوگ خُوش ہُوئے۔ اَور شہر میں اَمن ہو گیا اَور
۲۱ اُنہوں نے عَتلیاہ کو بادشاہ کے گھر میں قتل کِیا۝ اَور یوآش سات برس کی عُمر کا تھا۔ جس وقت کہ وہ بادشاہی کرنے لگا+

باب ۱۲

یوآش یہُوداہ کا بادشاہ

۱ یاہُو کے ساتویں برس میں یوآش بادشاہ ہُوا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں چالیس برس بادشاہی کی۔
۲ اور اُس کی ماں کا نام صِبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی۝ اَور یوآش نے اپنے سب دِنوں میں جب تک کہ یویاداع کاہن اُس کی

ہِدایت کرتا رہا۔ وُہی کام کِیا جو خُداوند کی نِگاہ میں راست
۳ تھا○لیکن اُونچی جگہیں دُور نہ کی گئیں۔ بلکہ لوگ اُونچی جگہوں
پر قُربانیاں کرتے اَور خُوشبُوئی جلاتے تھے○
۴ **ہَیکل کی مرمّت** اَور یوآس نے کاہِنوں سے کہا کہ
مُقدّس چیزوں کی تمام نقدی جو بطور ہدیہ کے لائی جاتی ہے۔وہ
نقدی جو ہر ایک آدمی کے لئے مُقرّر ہے۔ اَور وہ تمام نقدی
۵ جو ہر ایک اپنی خُوشی سے خُداوند کے گھر میں لاتا ہے○سب
کاہِن اپنے اپنے جان پہچانوں سے لے کر ہَیکل کی دراڑوں
۶ کی۔جہاں کہیں کوئی دراڑ ملے۔مرمّت کریں○اَور ایسا ہُؤا کہ
یوآس بادشاہ کے تئیسویں سال تک کاہِنوں نے ہَیکل کی دراڑوں
۷ کی مرمّت نہ کروائی○تب یوآس بادشاہ نے یویادع سردار کاہِن
اَور کاہِنوں کو بُلایا۔اَور اُن سے کہا۔کہ تُم ہَیکل کی دراڑوں کی
مرمّت کیوں نہیں کرتے ہو؟ اَب تُم اپنے اپنے جان پہچانوں سے
نقدی نہ لینا۔لیکن ہَیکل کی دراڑوں کی مرمّت کے لئے اُسے حوالہ
۸ کرو○اَور کاہِنوں نے منظُور کِیا۔کہ نہ وہ لوگوں سے نقدی لیں
۹ اَور نہ گھر کی دراڑوں کی مرمّت کریں○تب یویادع سردار کاہِن
نے ایک صندُوق لِیا اَور اُس کے اُوپر کے تختے میں چھید کِیا۔
اَور اُسے مذبح کے قریب خُداوند کے گھر کے اندر دہنی طرف
رکھّا۔اَور کاہِن جو دروازوں کی نگہبانی کرتے تھے۔سب نقدی
کو جو خُداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی اُس میں ڈال دیتے تھے○
۱۰ اَور جب وہ دیکھتے کہ صندُوق میں بہُت نقدی ہوگئی۔تو بادشاہ کا
مُنشی اَور سردار کاہِن اُوپر آتے اور جو نقدی خُداوند کے گھر میں
۱۱ پائی جاتی اُسے تھیلیوں میں باندھتے اور گِن لیتے تھے○اَور وہ گِنی
ہوئی نقدی کام کرانے والے داروغوں کو جو خُداوند کے گھر پر
مامُور تھے سُپرد کرتے۔چُنانچہ وہ ترکھانوں اَور معماروں کو جو
۱۲ خُداوند کے گھر میں کام کرتے تھے○اَور راجوں اَور سنگ تراشوں
کو اَور لکڑیاں اور تراشے ہُوئے پتّھر خرِیدنے کے لئے کہ خُداوند
کے گھر کی مرمّت ہو۔اَور ہر ایک چیز کے لئے جو گھر کی مرمّت
۱۳ کے لئے درکار تھی، دیتے تھے○اَور اُس نقدی سے جو خُداوند
کے گھر میں لائی جاتی تھی۔ خُداوند کے گھر کے لئے چاندی
کے نہ طاس نہ گُلگیر اَور نہ پیالے اَور نہ نرسنگے نہ کوئی سونے اَور
۱۴ نہ چاندی کے برتن بنائے جاتے تھے○بلکہ وہ اُسے کام کرنے
والوں کو دیتے۔اَور اُس سے خُداوند کے گھر کی مرمّت کراتے
۱۵ تھے○اَور اُن آدمیوں سے جِن کے ہاتھ میں وہ نقدی سپُرد کرتے
تاکہ کام کرنے والوں کو ادا کریں۔وہ حساب نہ لیتے تھے۔مگر
۱۶ وہ امانت داری سے کام کرتے تھے○لیکن گُناہ کی نقدی اَور
خطا کی نقدی وہ خُداوند کے گھر میں داخل نہ کرتے۔ بلکہ وہ
کاہِنوں کی تھی○
۱۷ تب اَرام کے بادشاہ حزائیل نے چڑھائی کی اَور جت
سے جنگ کی۔اَور اُسے لے لِیا۔ پھر حزائیل نے یرُوشلیم پر
۱۸ چڑھائی کرنے کا رُخ کِیا○تو یہُوداہ کے بادشاہ یوآس نے سب
مُقدّس چیزوں کو اَور تمام سونے کو جو خُداوند کے گھر کے اَور
بادشاہ کے خزانوں میں موجُود تھا، لِیا اَور اُسے اَرام کے بادشاہ
حزائیل کے پاس بھیجا۔تب وہ یرُوشلیم سے چلا گیا○
۱۹ **یوآس کی وفات** اَور یوآس کا باقی احوال اَور سب کُچھ
جو اُس نے کِیا۔کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
۲۰ میں درج نہیں؟○اَور اُس کے خادِم اُٹھے اَور آپس میں سازش
کی۔اَور یوآس کو مِلّو کے گھر میں جو سِلّا کی اُترائی پر ہے قتل کِیا○
۲۱ اَور اُسے اُس کے دو مُلازموں یوزاکار بن شِمعات اَور یوزاباد
بن شومیر نے مارا۔سو وہ مر گیا۔اَور اُنہوں نے اُسے داؤد کے
شہر میں اُس کے باپ دادا کے ساتھ دفن کِیا۔اَور اُس کا بیٹا
اَمصیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا+

باب ۱۳

۱ **یوآخز اِسرائیل کا بادشاہ** اَور شاہِ یہُوداہ یوآس بن اخزیاہ
کے تئیسویں برس میں یوآخز بن یاہُو نے اِسرائیل پر سامرہ
۲ میں سترہ برس بادشاہی کی○اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں
بدی کی۔اَور یاربعام بن نباط کی خطاؤں پر چلا جس نے اِسرائیل
۳ سے بدی کروائی تھی۔اَور اُن سے باز نہ رہا○تب خُداوند کا غضب

اِسرائیل پر بھڑکا۔ اَور اُس نے اُنہیں بار بار اَرام کے بادشاہ ۴ حزائیل اَور بِن ہدد بِن حزائیل کے قابُو میں کر دِیا۝ تب یوآحاز نے خُداوند کے حضُور مِنّت کی۔ تو خُداوند نے اُس کی سُنی۔ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کا دُکھ دیکھا۔ اَور اِس لئے کہ اَرام کا ۵ بادشاہ اُنہیں دُکھ دِیتا تھا۝ اَور خُداوند نے اِسرائیل کو ایک رِہائی دِینے والا دِیا۔ سو وہ ارامیوں کی ماتحتی سے نِکلے۔ اَور بنی اِسرائیل ۶ اپنے خیموں میں رہنے لگے۔ جیسے کہ پہلے تھے ۝ لیکن وہ یاربعام کے گھر کی خطاؤں سے جس نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی باز نہ آئے۔ بلکہ اُن پر چلے اَور سامرہ سے کھمبا بھی دُور نہ کِیا ۷ گیا۝ اَور یوآحاز کے پاس سِوائے پچاس سواروں اَور دس گاڑیوں اَور دس ہزار پِیادوں کے کُچھ نہ رہا۔ کیونکہ اَرام کے بادشاہ نے اُنہیں ہلاک کِیا۔ اَور اُنہیں مِٹّی کی طرح کر دِیا۔ جو پامال کی ۸ جاتی ہے ۝ اَور یوآحاز کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا اَور اُس کی قُوّت کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی ۹ کِتاب میں مندرج نہیں؟ ۝ اَور یوآحاز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور سامرہ میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا یوآش اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۝

یوآش اِسرائیل کا بادشاہ

۱۰ اَور شاہِ یہُودہ یوآش کے سینتیسویں سال میں یوآش بِن یوآحاز نے اِسرائیل پر سامرہ میں سولہ ۱۱ برس بادشاہی کی ۝ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ اَور یاربعام بِن نباط کی ساری خطاؤں سے جس نے اِسرائیل ۱۲ سے بدی کروائی تھی، باز نہ آیا۔ پر اُن پر چلتا رہا۝ اَور یوآش کا باقی احوال اَور جو کُچھ اُس نے کِیا اَور اُس کی قُوّت اَور شاہِ یہُودہ اَمَصیاہ کے ساتھ اُس کی جنگ، کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں ۱۳ کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟ ۝ اَور یوآش اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور یاربعام اُس کے تخت پر بیٹھا اَور یوآش سامرہ میں اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفن کِیا گیا۝

الیسع کی وفات

۱۴ اَور الیسع اُس مرض سے بیمار ہُوا۔ جس سے کہ وہ مَر گیا۔ تو اِسرائیل کا بادشاہ یوآش اُس کے پاس گیا اَور اُس کے آگے رویا اَور کہا اَے میرے باپ! اَے میرے باپ! اَے اِسرائیل کے رتھ اَور اُس کے سوار! ۝ تو الیسع نے ۱۵ اُس سے کہا کمان اَور تیر ہاتھ میں لے۔ لہٰذا اُس نے کمان اَور تیر لئے ۝

۱۶ تب اُس نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ اپنا ہاتھ کمان پر رکھّ۔ تو اُس نے اپنا ہاتھ رکھّا۔ اَور الیسع نے اپنا ہاتھ بادشاہ کے ہاتھ پر رکھّا ۝ اَور کہا۔ کہ مشرق کی طرف کی ۱۷ کھڑکی کھول۔ اُس نے کھولی اَور الیسع نے کہا تیر چلا۔ تو اُس نے تیر چلایا۔ تو اُس نے کہا۔ خُداوند کی نجات کا تیر۔ اَرام سے رہائی پانے کا تیر۔ تُو افیق میں اَرام کو مارے گا۔ یہاں تک کہ تُو اُنہیں نابُود کرے گا ۝ پِھر اُس نے کہا۔ تیر پکڑ۔ تو ۱۸ اُس نے پکڑے۔ تو اُس نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ زمین پر تیر مار۔ تو اُس نے تین دفعہ تیر مارے اَور ٹھہر گیا ۝ تو ۱۹ مَردِ خُدا نے اُس سے ناراض ہو کر کہا اگر تُو پانچ یا چھ دفعہ تیر مارتا۔ تب تُو اَرام کو ایسا مارتا۔ کہ اُنہیں نابُود کر دیتا۔ اَور اَب تین مرتبہ ہی تُو اَرام کو مارے گا ۝ پِھر الیسع مَر گیا۔ اَور اُنہوں نے ۲۰ اُسے دفن کِیا۔ اَور ہر سال میں موآب کے گروہ مُلک میں گُھستے تھے ۝ اَور جس وقت وہ ایک آدمی کو گاڑنے لگے۔ تو اُنہوں نے ۲۱ ایک موآبی گروہ کو دیکھا۔ اَور مُردہ آدمی کو الیسع کی قبر میں ڈال دِیا۔ جب اُس آدمی نے الیسع کی ہڈّیوں کو چُھوا۔ تو جی اُٹھا اَور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا ۝

۲۲ اَور اَرام کا بادشاہ حزائیل یوآحاز کے سب ایّام میں اِسرائیل کو تنگ کرتا رہا ۝ تب خُداوند اُن پر مہربان ہُوا۔ اَور ۲۳ اُن پر رحم کِیا۔ اَور اُس عہد کی خاطِر جو اُس نے اِبراہیم اَور اِسحاق اَور یعقُوب سے کِیا تھا اُس نے اُن پر شفقت کی۔ اَور اُنہیں نابُود کرنا نہ چاہا۔ اَور نہ اُس نے اُنہیں اپنے سامنے سے دُور پھینکا ۝ پِھر اَرام کا بادشاہ حزائیل مَر گیا۔ اَور اُس کا بیٹا ۲۴ بِن ہدد اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ۝ اَور یوآش بِن یوآحاز نے ۲۵ بِن ہدد بِن حزائیل کے ہاتھ سے وہ شہر پِھر لے لئے۔ جو اُس کے باپ یوآحاز کے ہاتھ سے اُس نے جنگ کر کے لئے تھے۔ یوآش نے تین دفعہ اُسے مارا۔ اَور اُس نے اِسرائیل کے شہر

واپس لے لئے +

باب ۱۴

اَمَصیاہ یہُوداہ کا بادشاہ

۱ اَور اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بِن یوآخز کے دوسرے سال میں اَمَصیاہ بِن یوآس یہُوداہ کا ۲ بادشاہ ہُوا۝ وہ پچیس برس کی عُمر میں بادشاہی کرنے لگا اَور اُس نے یرُوشلیم میں اُنتیس برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا ۳ نام یہوعدّان تھا جو یرُوشلیم کی تھی۝ اَور اُس نے جو کُچھ خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا کِیا۔ لیکن اپنے باپ دادا کی طرح نہیں۔ اَور اُس نے سب کُچھ اپنے باپ یوآس کے کاموں کی ۴ طرح کِیا۝ مگر اُونچی جگہیں دُور نہ کی گئیں۔ اَور لوگ اُونچی ۵ جگہوں پر قُربانی کرتے اَور خُوشبُوئی جلاتے تھے۝ اَور جس وقت اُس کے ہاتھ میں سلطنت مُستحکم ہو گئی۔ تو اُس نے اپنے اُن مُلازِموں کو جِنہوں نے اُس کے باپ کو مارا تھا، قتل کِیا۝ ۶ لیکن اُن قاتلوں کے بیٹوں کو اُس نے قتل نہ کِیا۔ اُس پر عمل کر کے جو مُوسیٰ کی شریعت میں لِکھا گیا۔ جب خُداوند نے حُکم دے کر فرمایا۔ کہ بیٹوں کے بدلے باپ قتل نہ کِئے جائیں گے۔ اور باپ کے بدلے بیٹے قتل نہ کِئے جائیں گے۔ بلکہ ہر ۷ ایک شخص اپنے ہی گُناہ کے لِئے قتل کِیا جائے گا۝ اَور اُس نے نمک کی وادی میں اِدومیوں کے دس ہزار آدمی مارے اَور لڑائی کر کے سالح لے لِیا۔ اَور اُس کا نام یُقتی ایل رکھّا جو آج کے دِن تک ہے۝

۸ تب اَمَصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بِن یوآخز بِن یاہُو کے پاس قاصِد بھیج کر کہا۔ آؤ ہم ایک دُوسرے کو رُوبرُو ۹ دیکھیں۝ تو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہُوداہ کے بادشاہ کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ لُبنان کی ایک جھاڑی نے لُبنان کے ایک دِیودار کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ اپنی بیٹی کا میرے بیٹے سے بیاہ کر دے۔ تو لُبنان کا ایک جنگلی جانور وہاں سے گُزرا۔ اَور اُس نے جھاڑی ۱۰ کو پامال کِیا۝ تُو نے اِدوم کو بے شک مارا۔ تو تیرے دِل نے تجھے پُھلا دِیا۔ پس تُو فخر کر اَور اپنے گھر میں بیٹھا رہ پر تُو کس واسطے بدی کے لئے دست اندازی کرتا ہے۔ تاکہ تُو گر جائے اَور یہُوداہ بھی تیرے ساتھ۝ پر اَمَصیاہ نے نہ سُنا تب اِسرائیل ۱۱ کے بادشاہ یوآس نے چڑھائی کی۔ اَور اُس نے اَور شاہِ یہُوداہ اَمَصیاہ نے بیت شمس میں جو یہُوداہ کا ہے۔ ایک دُوسرے کو رُوبرُو دیکھا۝ اَور یہُوداہ نے اِسرائیل کے سامنے سے شِکست ۱۲ کھائی۔ اَور ہر ایک اپنے خیمے کو بھاگ گیا۝ اَور شاہِ اِسرائیل ۱۳ یوآس نے بیت شمس میں یہُوداہ کے بادشاہ اَمَصیاہ بِن یوآس بِن اَخزیاہ کو پکڑ لِیا۔ اَور یرُوشلیم میں آیا۔ اَور یرُوشلیم کی دِیوار اِفرائیم کے دروازے سے لے کر کونے کے دروازے تک چار سَو ہاتھ ڈھا دی۝ اَور سارا سونا اَور چاندی اَور سب برتن جو خُداوند ۱۴ کے گھر میں اَور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں پائے گئے اَور یرغمال بھی لے لئے۔ اَور سامرہ کو واپس چلا گیا۝ اَور یوآس کا ۱۵ باقی احوال اَور جو کُچھ اُس نے کِیا۔ اَور اُس کی قُوّت اَور شاہِ یہُوداہ اَمَصیاہ کے ساتھ اُس کی جنگ۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ اَور یوآس اپنے باپ دادا ۱۶ کے ساتھ سو گیا۔ اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سامرہ میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا یربعام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۝

اَور یہُوداہ کا بادشاہ اَمَصیاہ بن یوآس اِسرائیل کے ۱۷ بادشاہ یوآس بن یوآخز کے مرنے کے بعد پندرہ برس جِیتا رہا۝ اَور اَمَصیاہ کا باقی احوال کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی ۱۸ تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ اَور یرُوشلیم میں اُس کے ۱۹ خلاف سازِش گانٹھی گئی۔ تو وہ لکیس کو بھاگا۔ اَور اُنہوں نے اُس کے پیچھے لکیس میں بھیجے۔ تو اُنہوں نے اُسے وہاں قتل کِیا۝ اَور وہ گھوڑوں پر لایا گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں اپنے باپ ۲۰ دادا کے ساتھ دفن کِیا گیا۝ اَور یہُوداہ کے تمام لوگوں نے ۲۱ عزریاہ کو لِیا۔ جو سولہ برس کی عُمر کا تھا اَور اُسے اُس کے باپ اَمَصیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا۝ اُسی نے ایلت دوبار تعمیر کِیا۔ اَور ۲۲ بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اُس نے اُسے یہُوداہ کے لئے بحال کِیا۝

۲۳ **یاربعام الثانی اِسرائیل کا بادشاہ** شاہِ یہوداہ اَمَصیاہ بن یوآس کے پندرھویں برس اِسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے ۲۴ یاربعام نے سامرہ میں اِکتالیس برس بادشاہی کی۝ اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ اَور یاربعام بن نباط کے تمام گُناہوں سے جس نے اِسرائیل سے بدی کرائی تھی رُوکش نہ ۲۵ ہُؤا۝ اُس نے اِسرائیل کی سرحدوں کو حمات کے مدخل سے لے کر بحیرہ غور تک بحال کِیا۔ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے قول کے مُطابق جو اُس نے اپنے بندہ یُونس بن اَمِتّائی کی زُبان ۲۶ سے جو جت حافر کا نبی تھا، فرمایا تھا۝ کیونکہ خُداوند نے اِسرائیل کا نہایت شدید دُکھ دیکھا۔ کہ اُن کا نہ کوئی غُلام اَور نہ کوئی آزاد ۲۷ باقی رہا۔ اَور اِسرائیل کا کوئی مددگار نہ تھا۝ اَور خُداوند نے نہ کہا۔ کہ مَیں اِسرائیل کا نام آسمان کے نیچے سے مِٹا دُوں گا۔ سو اُس ۲۸ نے اُنہیں یاربعام بن یوآس کے ہاتھ سے رِہائی دی۝ اَور یاربعام کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ اَور اُس کی قُوّت اَور اُس کا دمشق سے لڑائی کرنا اَور اِسرائیل پر سے خُداوند کا قہر دُور کرنا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب ۲۹ میں درج نہیں؟۝ اَور یاربعام اپنے باپ دادا اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُس کا بیٹا زکریاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا +

باب ۱۵

۱ **عزریاہ یہوداہ کا بادشاہ** اَور شاہِ اِسرائیل یاربعام کے ستائیسویں برس شاہِ یہوداہ اَمَصیاہ کا بیٹا عزریاہ بادشاہ ہُؤا۝ ۲ اَور جب وہ بادشاہ ہُؤا۔ وہ سولہ برس کی عُمر کا تھا۔ اُس نے یرُوشلیم میں باون برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام یکلیاہ تھا۔ ۳ جو یرُوشلیم سے تھی۝ اَور اُس نے سب کُچھ جو خُداوند کے حضُور راست تھا کِیا۔ بمُطابق اُس سب کے جو اُس کے باپ اَمَصیاہ ۴ نے کِیا۝ لیکن اُونچی جگہیں دُور نہ کی گئیں۔ اَور لوگ اُونچی ۵ جگہوں پر قُربانی کرتے اَور خُوشبُوئی جلاتے تھے۝ اَور خُداوند نے بادشاہ کو مارا۔ تو اپنی مَوت کے دِن تک وہ کوڑھی رہا۔ اَور وہ بیمار خانہ میں رہتا تھا۔ اَور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا اِنتظام کرتا اَور مُلک کے لوگوں کا اِنصاف کرتا تھا۝ ۶ اَور عزریاہ کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ ۷ اَور عزریاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا یوتام اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

۸ **زکریاہ اِسرائیل کا بادشاہ** شاہِ یہوداہ عزریاہ کے اڑتیسویں برس میں زکریاہ بن یاربعام نے سامرہ میں اِسرائیل پر چھ مہینے بادشاہی کی۝ ۹ اَور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی جیسے کہ اُس کے باپ دادا نے کی تھی۔ اَور وہ یاربعام بن نباط کے گُناہوں سے جس نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی رُوکش نہ ہُؤا۝ ۱۰ اَور شلُوم بن یابیس نے اُس کے خلاف سازِش کی۔ اَور یبلی عام میں اُسے مارا اَور قتل کِیا۔ اَور اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۝ ۱۱ اَور زکریاہ کا باقی احوال کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ ۱۲ یہ خُداوند کا وہ قول تھا۔ جو اُس نے یاہُو سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ تیرے بیٹوں میں سے چوتھی پُشت تک اِسرائیل کے تخت پر بیٹھیں گے سو ایسا ہی ہُؤا۝

۱۳ **شلُوم اِسرائیل کا بادشاہ** اَور شاہِ یہوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس میں شلُوم بن یابیس نے سامرہ میں یہوداہ پر ایک مہینہ بادشاہی کی۝ ۱۴ اَور مِنحیم بن جادی نے ترصہ سے چڑھائی کی اَور سامرہ میں آیا۔ اَور شلُوم بن یابیس کو سامرہ میں مارا اَور قتل کِیا۔ اَور اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۝ ۱۵ اَور شلُوم کا باقی احوال اَور سازِش جو اُس نے کی۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ ۱۶ تب مِنحیم نے تفسح کو اَور سب جو کُچھ اُس میں تھا اَور ترصہ کی نواحی سے لے کر اُس کی حُدود کو مارا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے لئے نہ کھولا تو اُس نے اُسے مارا۔ اَور سب حاملہ عورتیں جو اُس میں تھیں اُن کے پیٹ چاک کِئے۝

۱۷ **مِنحیم اِسرائیل کا بادشاہ** شاہِ یہوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس میں مِنحیم بن جادی نے سامرہ میں اِسرائیل پر دس برس بادشاہی کی۝ ۱۸ اَور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ اَور وہ

اپنے سب ایّام میں یاربعام بِن نباط کے گُناہوں سے جس ۱۹ نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی رُوکش نہ ہُؤا۝ اور اشُّور کا بادشاہ فُول مُلک پر آیا۔ تو منحیم نے فُول کو ایک ہزار قنطار چاندی دی۔ تاکہ وہ اُس کا مددگار رہو۔ اور سلطنت اُس کے ہاتھ میں برقرار ۲۰ رہنے دے۝ اور منحیم نے یہ چاندی اِسرائیل کے سب دولتمند امیروں سے لی۔ کہ ہر ایک آدمی اشُّور کے بادشاہ کو پچاس مثقال چاندی ادا کرے۔ تب اشُّور کا بادشاہ واپس چلا گیا اور مُلک ۲۱ میں نہ ٹھہرا۝ اور منحیم کا باقی احوال اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج ۲۲ نہیں؟۝ اور منحیم اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور اُس کا بیٹا فقحیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۝

۲۳ **فقحیاہ اِسرائیل کا بادشاہ** شاہِ یہُودہ عزریاہ کے پچاسویں برس میں فقحیاہ بِن منحیم نے سامرہ میں اِسرائیل پر دو برس بادشاہی ۲۴ کی۝ اور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ اور یاربعام بِن نباط کے گُناہوں سے جس نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی، ۲۵ رُوکش نہ ہُؤا۝ تو فاقح بِن رملیاہ اُس کے فوجی منصب دار نے اُس کے خلاف سازِش کی۔ اور سامرہ میں بادشاہ کے گھر کے بُرج کے اندر اُس نے اُسے مع ارجوب اور اریے اور بنی جِلعاد کے پچاس آدمیوں کے مارا اور اُسے قتل کِیا۔ اور اُس کی جگہ بادشاہ ۲۶ ہُؤا۝ اور فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝

۲۷ **فاقح اِسرائیل کا بادشاہ** شاہِ یہُودہ عزریاہ کے باونویں برس میں فاقح بِن رملیاہ نے سامرہ میں اِسرائیل پر بیس برس ۲۸ بادشاہی کی۝ اور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ اور یاربعام بِن نباط کے گُناہوں سے جس نے اِسرائیل سے بدی ۲۹ کروائی تھی، رُوکش نہ ہُؤا۝ اور اِسرائیل کے بادشاہ فاقح کے ایّام میں اشُّور کا بادشاہ تجلت فِل آسر آیا اور عیُّون اور آبیل بیت معکہ اور یانوح اور قادِش اور حاصور اور جِلعاد اور جلیل اور نفتالی کا تمام مُلک لے لِیا۔ اور اُنہیں اسیر کر کے اشُّور میں ۳۰ لے گیا۝ اور ہوسیع بِن ایلہ نے فاقح بِن رملیاہ کے خلاف سازِش کی۔ اور اُسے مارا اور قتل کِیا۔ اور اُس کی جگہ یوتام بِن عزّیاہ کے بیسویں برس میں بادشاہ ہُؤا۝ اور فاقح کا باقی احوال ۳۱ اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝

یوتام یہُودہ کا بادشاہ شاہِ اِسرائیل فاقح بِن رملیاہ کے ۳۲ دُوسرے برس میں شاہ یہُودہ عزریاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہُؤا۝ اور جس وقت وہ بادشاہ ہُؤا۔ اُس کی عُمر پچیس برس کی تھی۔ اور ۳۳ اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس بادشاہی کی اور اُس کی ماں کا نام یرُوشا بِنت صادوق تھا۝ اُس نے خُداوند کے حضُور راست ۳۴ کاری کی۔ اِس سب کے مُطابِق جو اُس کے باپ عزیاہ نے کِیا۝ سِوائے اِس کے کہ اُونچی جگہیں دُور نہ کی گئیں۔ اور لوگ ۳۵ اُونچی جگھوں پر قُربانی کرنے اور خُوشبُوئی جلانے سے باز نہ آئے۔ اور اُس نے خُداوند کے گھر کا بالائی دروازہ تعمیر کِیا۝ اور یوتام کا باقی احوال اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہُودہ ۳۶ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ اور اُنہی ۳۷ دِنوں میں خُداوند نے ارام کے بادشاہ رصین اور فاقح بِن رملیاہ کو یہُودہ کے خلاف بھیجنا شرُوع کِیا۝ اور یوتام اپنے باپ دادا ۳۸ کے ساتھ سو گیا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کِیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا آحاز اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا +

باب ۱٦

آحاز یہُودہ کا بادشاہ فاقح بِن رملیاہ کے سترھویں برس ۱ میں یہُودہ کے بادشاہ یوتام کا بیٹا آحاز بادشاہ بنا۝ جس وقت وہ ۲ بادشاہ بنا۔ اُس کی عُمر بیس برس کی تھی۔ اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند اپنے خُدا کی نِگاہ میں راست کاری نہ کی۔ جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد نے کی تھی۝ بلکہ وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ یہاں ۳ تک کہ اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں سے گُزارا۔ بمُطابِق اُن قوموں کی مکرُوہات کے جنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل کے

۴ سامنے دفع کِیا تھا○ اُس نے اُونچی جگہوں اَور ٹِیلوں پر اَور ہر
۵ ایک سبز درخت کے نیچے قُربانی کی اَور خُوشبُو جلائی○ تب اَرام
کے بادشاہ رصِین اَور شاہِ اِسرائیل فاقح بن رِملیاہ نے جنگ
کرنے کے لئے یرُوشلِیم پر چڑھائی کی۔ اَور آحاز کو گھیر لِیا۔ مگر
۶ اُسے مغلُوب نہ کر سکے○ اُس وقت اَرام کے بادشاہ رصِین نے
اِدومیوں کو ایلت میں بحال کِیا۔ اَور یہُودیوں کو ایلت سے
نِکال دِیا۔ اَور اِدومی ایلت میں آئے۔ اَور آج کے دِن تک وہاں
۷ رہتے ہیں○ اَور آحاز نے اشُّور کے بادشاہ تِجلت فِل آسر کے
پاس قاصِد بھیج کر کہا کہ مَیں تیرا خادِم اَور تیرا بیٹا ہُوں۔ پس تُو
آ اَور مُجھے اَرام کے بادشاہ کے ہاتھ سے اَور اِسرائیل کے بادشاہ
۸ کے ہاتھ سے چُھڑا جو میرے خلاف اُٹھے ہیں○ اَور آحاز نے
جو سونا اَور چاندی خُداوند کے گھر میں اَور بادشاہ کے گھر کے
خزانوں میں پائی گئی لی۔ اَور اُسے اشُّور کے بادشاہ کے پاس
۹ بطور ہدیہ کے بھیجا○ تو اشُّور کے بادشاہ نے اُس کی بات مانی۔
اَور اشُّور کے بادشاہ نے دَمِشق پر چڑھائی کی اَور اُسے لے لِیا۔
اَور باشِندوں کو اسیر کر کے قِیر میں لے گیا اَور رصِین کو قتل کِیا○
۱۰ اَور آحاز بادشاہِ اشُّور کے بادشاہ تِجلت فِل آسر کو مِلنے کے لئے
دَمِشق میں گیا۔ اَور اُس نے دَمِشق کا مذبح دیکھا۔ تو آحاز بادشاہ
نے اُوریاہ کاہِن کو مذبح کا نمُونہ اَور اُس کی ساری کاریگریوں
۱۱ کا نقشہ بھیجا○ تو اُوریاہ کاہِن نے بمُطابِق اُس سب کے جو
آحاز بادشاہ نے دَمِشق سے اُسے بھیجا تھا، ایک مذبح بنایا۔ یہ
اُوریاہ کاہِن نے آحاز بادشاہ کے دَمِشق سے آنے تک کر لِیا○
۱۲ اَور آحاز بادشاہ دَمِشق سے آیا اَور بادشاہ نے مذبح دیکھا۔ تو
۱۳ بادشاہ مذبح کے نزدِیک گیا اَور اُس پر چڑھا○ اَور اپنی سوختنی قُربانی
اَور نذر کی قُربانی جلائی۔ اَور تپاوَن اُنڈیلا۔ اَور سلامتی کے
۱۴ ذبیحوں کا خُون مذبح پر چِھڑکا○ اَور پیتل کا مذبح جو خُداوند
کے سامنے تھا۔ اُسے ہیکل کے سامنے سے اَور مذبح کی جگہ
سے اَور خُداوند کی ہیکل کی جگہ سے ہٹایا۔ اَور مذبح کے پاس
۱۵ شِمال کی طرف اُسے رکھّ دِیا○ اَور آحاز بادشاہ نے اُوریاہ
کاہِن کو حُکم دے کر کہا۔ کہ بڑے مذبح پر سوختنی قُربانی صُبح کی
اَور شام کا نذرانہ اَور بادشاہ کی سوختنی قُربانی اَور نذر اَور مُلک
کے سب لوگوں کی سوختنی قُربانی اَور نذریں اَور تپاوَن گُزرانو
اَور سوختنی قُربانیوں کا سب خُون اَور ذبیحوں کا خُون اُس پر
چِھڑکو۔ لیکن پِیتل کا مذبح میرے سپُرد کرو۔ جب تک کہ مَیں
۱۶ اُس کے بارے میں تجویز نہ سوچُوں○ تو اُوریاہ کاہِن نے
۱۷ اِس سب کُچھ کے مُطابِق کِیا جو آحاز بادشاہ نے کہا تھا○ اَور آحاز
بادشاہ نے چوکیوں کے دلّے کاٹے۔ اَور حوض کو اُن پر سے ہٹایا۔
اَور بُحیرہ کو اُن پِیتل کے بیلوں پر سے جو اُس کے نیچے تھے اُتار کر
۱۸ پتھّروں کے فرش پر رکھّا○ اَور سبت کے شامیانے کو جو ہیکل
کے لئے بنایا گیا تھا اَور بادشاہ کے باہر وار کے مدخل کو اشُّور
۱۹ کے بادشاہ کے لئے خُداوند کی ہیکل میں بدل دِیا○ اَور آحاز کا
باقی احوال جو کُچھ اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی
۲۰ توارِیخ کی کِتاب میں درج نہیں؟○ اَور آحاز اپنے باپ دادا
کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کِیا
گیا۔ اَور اس کا بیٹا حِزقیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۱۷

ہوشیع اِسرائیل کا آخری بادشاہ

۱ شاہِ یہُوداہ آحاز کے
بارھویں برس ہوشیع بِن ایلہ نے سامرہ میں اِسرائیل پر نو برس
۲ بادشاہی کی○ اَور اُس نے خُداوند کے حضُور شرارت کی۔ لیکن
اِسرائیل کے بادشاہوں کی طرح نہیں جو اُس سے پہلے تھے○
۳ اَور اشُّور کے بادشاہ شلمنؔ آسر نے اُس پر چڑھائی کی۔ اَور ہوشیع
۴ اُس کا خادِم ہو گیا۔ اَور اُس کا خراج گُزار بنا○ اَور شاہِ اشُّور کو
معلُوم ہُوا۔ کہ ہوشیع نے اُس کے خلاف بغاوت کی۔ اَور کہ
مِصر کے بادشاہ سوئے کے پاس قاصِد بھیجے اَور شاہِ اشُّور کو خراج
ادا نہیں کِیا۔ جیسا کہ وہ ہر سال کرتا تھا۔ تو شاہِ اشُّور نے اُسے
۵ پکڑا اَور باندھ کر قید خانے میں بھیجا○ اَور شاہِ اشُّور نے تمام
مُلک پر چڑھائی کی۔ اَور سامرہ پر گیا۔ اَور تین برس تک اُس کا
۶ مُحاصرہ کِیا○ اَور ہوشیع کے نویں برس میں شاہِ اشُّور نے سامرہ

کو لے لِیا۔ اَور اِسرائیل کو اسیر کر کے اشُّور کو لے گیا۔ اَور اُنہیں حلح میں حابور ندی کے پاس جوزان میں اَور مادیوں کے شہروں میں بسایا۝

اِسرائیل کی اسیری

۷ اَور یہ اِس لئے ہُوا۔ کہ بنی اِسرائیل نے خُداوند اپنے خُدا کے خلاف گُناہ کِیا۔ جو اُنہیں مُلک مِصر سے شاہِ فرِعُون کے ہاتھ کے نیچے سے باہر نِکال لایا۔ اَور ۸ دُوسرے مَعبُودوں کی پرستش کی۝ اَور اُن قوموں کے دستُوروں پر جِنہیں خُداوند نے اُن کے سامنے سے دفع کِیا اَور اُن پر جو ۹ اِسرائیل کے بادشاہوں نے بنائے چلے۝ اَور بنی اِسرائیل نے پوشِیدگی میں ایسے کام کِئے۔ جو خُداوند اُن کے خُدا کے حضُور ناراست تھے۔ اَور سب شہروں میں پہرہ داروں کے بُرج سے ۱۰ لے کر مُستحکم شہر تک اپنے لئے اُونچی جگہیں بنائیں۝ اَور اپنے لئے ستُون اور کھمبے ہر ایک اُونچی پہاڑی پر اَور ہر ایک سبز ۱۱ درخت کے نیچے قائم کِئے۝ اَور وہاں سب اُونچی جگہوں پر اُن قوموں کی مانند جِنہیں خُداوند نے اُن کے سامنے سے دفع کِیا خُوشبُوئیاں جلائیں اَور خُداوند کو غُصّہ دِلانے کے لئے بُرے ۱۲ کام کِئے۝ اَور بتُوں کی مکرُوہات کی پرستش کی۔ جس کی بابت ۱۳ خُداوند نے اُن سے کہا تھا۔ کہ تُم ایسا کام نہ کرنا۝ اَور خُداوند نے اپنے تمام انبِیاء اَور غیب بِینوں کی زُبان سے اِسرائیل اَور یہُوداہ پر شہادت دے کر فرمایا۔ کہ تُم اپنی بُری راہوں سے پھرو اَور میرے سب اَحکام اَور قوانِین کو مانو۔ بمُطابِق اُس تمام شرِیعت کے جس کا مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو حُکم دِیا۔ اَور ۱۴ جو مَیں نے اپنے بندوں انبِیاء کی زُبان سے تُمہیں بھیجی۝ پر اُنہوں نے نہ سُنا۔ اَور اپنی گردنوں کو سخت کِیا۔ اپنے باپ دادا ۱۵ کی گردنوں کی مانند جو خُداوند اپنے خُدا پر اِیمان نہ لائے۝ اَور اُس کے فرائض اَور عہد کو جو اُس نے اُن کے باپ دادا سے باندھا۔ اَور اُس کی شہادتوں کو جو اُس نے اُن کے خلاف دِیں، رَدّ کِیا۔ اَور بطالتوں کی پیروی کی۔ اَور بے ہُودگی سے اُن قوموں کے پیچھے چلے جو اُن کے اِردگِرد تھیں۔ جِن کی بابت ۱۶ خُداوند نے حُکم دِیا۔ کہ تُم اُن کے سے کام مت کرو۝ اَور اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کے سارے اَحکام کو ترک کِیا۔ اَور اپنے لئے گھڑے ہُوئے دو بچھڑے بنائے۔ اَور کھمبے لگائے۔ اَور آسمان کے سارے لشکر کو سجدہ کِیا۔ اَور بعل کی پرستش کی۝ ۱۷ اَور اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں کو آگ میں سے گُزارا اَور غیب گوئی اَور فال گِیری اِستعمال کی۔ اَور اپنی جانوں کو بیچ دِیا۔ تا کہ خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کر کے اُسے غُصّہ دِلائیں۝ ۱۸ تب خُداوند اِسرائیل سے بہُت ناراض ہُوا۔ اَور اُس نے اُسے اپنی نظر سے گِرا دِیا۔ اَور فقط یہُوداہ کے قبیلہ کے سِوا کوئی نہ بچا۝ ۱۹ اَور یہُوداہ نے بھی خُداوند اپنے خُدا کے اَحکام کو نہ مانا۔ اَور اِسرائیل کے دستُوروں پر جو اُنہوں نے بنائے تھے چلے۝ ۲۰ تو خُداوند نے اِسرائیل کی تمام نسل کو رَدّ کِیا۔ اَور اُنہیں ذلیل کِیا۔ اَور لُٹیروں کے ہاتھ میں اُنہیں حوالے کِیا یہاں تک کہ اُس نے اپنے سامنے سے اُنہیں دُور کر دِیا۝ ۲۱ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کِیا۔ تو اُنہوں نے یاربعام بِن نباط کو بادشاہ بنایا۔ تو یاربعام نے اِسرائیل کو خُداوند سے جُدا کر دِیا۔ اَور اُنہیں بھاری گُناہ میں ڈالا۝ ۲۲ اَور بنی اِسرائیل یاربعام کے اُن سب گُناہوں پر چلتے رہے جو اُس نے کِئے تھے۔ اَور اُن سے باز نہ آئے۝ ۲۳ یہاں تک کہ خُداوند نے اپنے حضُور سے اِسرائیل کو دُور کِیا۔ جیسا کہ خُداوند نے اپنے سب بندوں انبِیاء کی زُبان سے کہا تھا۔ سو اِسرائیل اپنے مُلک سے اسیر ہو کر اشُّور کو گئے۔ جیسا کہ آج کے دِن تک ہے۝

سامری مذہب

۲۴ اَور شاہِ اشُّور بابل اَور کُوت اَور عوّا اَور حمات اَور سِفروائم کے کئی باشِندگان کو لایا اَور بنی اِسرائیل کی جگہ اُنہیں سامرہ کے شہروں میں بسایا۔ تو اُنہوں نے سامرہ پر قبضہ کِیا۔ اَور اُس کے شہروں میں سُکونت کرنے لگے۝ ۲۵ اَور وہ وہاں اپنی سُکونت کرنے کے شرُوع میں خُداوند سے نہ ڈرے۔ سو خُداوند نے اُن پر شیر بھیجے جِنہوں نے بعض کو مارا۝ ۲۶ تو اُنہوں نے اشُّور کے بادشاہ سے بات کر کے کہا۔ کہ وہ قومیں جِنہیں تُو نے لا کر سامرہ کے شہروں میں بسایا۔ اُس مُلک کے خُدا کے قانُون کو نہیں جانتیں۔ تو اُس نے اُن پر شیر بھیجے ہیں۔ اَور

وہ اُنہیں مار ڈالتے ہیں۔ کیونکہ وہ اِس مُلک کے خُدا کے قانُون ۲۷ کو نہیں جانتیں○ تب اشُّورؔ کے بادشاہ نے حُکم دے کر کہا۔ کہ اُن کاہِنوں میں سے جنہیں تُم وہاں سے اسیر کر کے لائے ہو۔ ایک کو اُن کے پاس بھیجو۔ کہ وہ جائے اَور وہاں رہے اَور مُلک ۲۸ کے خُدا کا قانُون اُنہیں سِکھائے○ تو اُن کاہِنوں میں سے جنہیں وہ سامرؔہ سے اسیر کر کے لائے تھے۔ ایک آیا اَور بَیتؔ ایل میں بسا۔ اَور اُنہیں سِکھانے لگا۔ کہ کِس طرح وہ خُداوند سے ڈریں○ ۲۹ پر ہر ایک قوم نے اپنے لئے مَعبُود بنائے۔ اَور اُنہیں اُونچی جگہوں کے مندروں میں جو سامرؔیوں نے بنائے تھے رکھّا۔ ہر ایک ۳۰ قوم نے اپنے شہروں میں جِن میں وہ رہتے تھے○ پس باؔبل کے رہنے والوں نے سُکّوتؔ نبوت کو بنایا۔ اَور کُوتؔ کے رہنے والوں نے نیرجلؔ کو بنایا۔ اَور حماتؔ کے رہنے والوں نے اَشیما ۳۱ کو بنایا○ اَور عوّائیوں نے نِبحزؔ اَور ترتاؔق کو بنایا۔ اَور سِفَروائمی اپنے بیٹوں کو سِفَروائمؔ کے مَعبُودوں اَدر ملکؔ عنّمِلکؔ کے لئے ۳۲ آگ میں جلاتے تھے○ اَور وہ خُداوند سے بھی ڈرتے تھے۔ اَور اُنہوں نے اپنے لئے ادنیٰ لوگوں میں سے اُونچی جگہوں کے لئے کاہِن بنائے۔ جو اُن کے لئے اُونچی جگہوں کے مندروں ۳۳ میں قُربانی گُزرانتے تھے○ اَور وہ خُداوند کی پرستِش کرتے اَور اپنے مَعبُودوں کی بھی خدمت کرتے تھے۔ اُن قوموں کی عادت کے مُوافِق جِن کے درمیان سے وہ اسیر ہو کر گئے تھے○ ۳۴ اَور وہ آج کے دِن تک اپنی پہلی عادتوں کے مُوافِق کرتے ہیں۔ وہ خُداوند سے ڈرتے نہیں۔ اَور نہ بمُوجب اُس کے قَوانین اَور فرمانوں اَور نہ بمُطابِق اُس کی شریعت اَور اَحکام کے عمل کرتے ہیں۔ جِن کا خُداوند نے بنی یَعقُوبؔ کو جس کا نام اُس ۳۵ نے اِسرائیلؔ رکھّا، حُکم دِیا○ اَور خُداوند نے اُن کے ساتھ عہد باندھا۔ اَور اُنہیں حُکم دے کر کہا۔ اجنبی مَعبُودوں سے مت ڈرو۔ اَور نہ اُنہیں سجدَہ کرو اَور نہ اُن کی پرستِش کرو۔ اَور نہ اُن کے ۳۶ لئے قُربانی کرو○ مگر خُداوند جس نے تُمہیں اپنی عظیم قُوّت اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے مُلکِ مِصر سے باہر نِکالا۔ اُسی سے تُم ڈرو اَور اُسی کو سجدَہ کرو اَور اُسی کے واسطے قُربانی گُزرانو○

اَور اُن قَوانِین اَور فرمانوں اَور شریعت اَور اَحکام کو جو اُس نے ۳۷ تُمہارے لئے لکھے تاکہ تُم اُن پر عمل کرو۔ اُنہی کو تُم اپنے سارے دِنوں میں مانو۔ اَور دوسرے مَعبُودوں سے تُم مت ڈرو○ اَور جو ۳۸ عہد اُس نے تُمہارے ساتھ باندھا اُسے مت بھُولو۔ اَور دُوسرے مَعبُودوں سے نہ ڈرو○ بلکہ تُم خُداوند اپنے خُدا سے ڈرو۔ اَور ۳۹ وُہی تُمہیں تُمہارے سامنے دُشمنوں کے ہاتھ سے چُھڑائے گا○ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا۔ بلکہ اپنے پہلے دستُوروں پر عمل کرتے ۴۰ رہے○ تو یہ قومیں خُداوند سے ڈرتی تھیں۔ اَور اپنی کھودی ہُوئی ۴۱ مُورتوں کی پرستِش کرتی تھیں۔ اَور ایسا ہی اُن کے بیٹے اَور اُن کے بیٹوں کے بیٹے جیسا اُن کے باپ دادا نے کِیا ویسا وہ بھی آج کے دِن تک کرتے ہیں +

باب ۱۸

حِزقیاؔیل یہُوداؔہ کا بادشاہ

شاہِ اِسرائیلؔ ایلہ کے بیٹے ہوشیعؔ ۱ کے تیسرے برس میں یہُوداؔہ کے بادشاہ آحاز کا بیٹا حِزقیاؔہ بادشاہ ہُوا○ جس وقت وہ بادشاہ ہُوا۔ وہ پچیس برس کا تھا۔ اَور اُس ۲ نے یرُوشلیِؔم میں اُنتیس برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام اَبیؔ بنت زکریاؔہ تھا○ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں راست کاری ۳ کی۔ اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ داؤدؔ نے کِیا○ اَور اُس ۴ نے اُونچی جگہوں کو ڈھادِیا۔ اَور ستُونوں کو توڑا۔ اَور کھمبوں کو کاٹا اَور پیتل کے سانپ کو جو مُوسیٰؔ نے بنایا تھا چکنا چُور کِیا۔ کیونکہ بنی اِسرائیلؔ اُن دِنوں اُس کے آگے خُوشبُوئیاں جلاتے تھے۔ اَور اُس کا نام نخشتاؔن رکھّا گیا○ اَور اُس نے خُداوند اِسرائیلؔ ۵ کے خُدا پر بھروسا کِیا۔ اَور یہُوداؔہ کے سارے بادشاہوں میں اُس کے بعد ویسا کوئی نہ ہُوا۔ اَور نہ اُن میں جو اُس سے پہلے تھے○ اَور وہ خُداوند سے لِپٹا رہا۔ اَور وہ اُس کی پیروی کرنے ۶ سے نہ ہٹا۔ اَور اُن اَحکام کو جو خُداوند نے مُوسیٰؔ کو فرمائے تھے اُس نے مانا○ اَور خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اَور وہ اپنے سب ۷ کاموں میں کامیاب ہوتا تھا اَور وہ شاہِ اشُّورؔ سے باغی ہُوا اَور

۸ اُس کی خدمت نہ کی۞ اُس نے فِلسطینیوں کو غزّہ تک اَور
سَرحدوں تک پہرہ داروں کے بُرج سے لے کر مُستحکم شہر تک مارا۞
۹ اَور حزقی یاہ بادشاہ کے چوتھے برس میں جو شاہِ اِسرائیل
ہوشیع بِن ایلہ کا ساتواں برس تھا۔ اشُور کے بادشاہ شلمن آسر
۱۰ نے سامرہ پر چڑھائی کی اَور اُس کا مُحاصرہ کیا۞ اَور تین سال کے
بعد اُسے لے لیا۔ حزقی یاہ کے چھٹے برس میں جو شاہِ اِسرائیل
۱۱ ہوشیع کا نواں برس تھا۔ سامرہ لے لیا گیا۞ اَور شاہِ اشُور اِسرائیل
کو اسیر کر کے اشُور میں لے گیا۔ اَور اُنہیں حلح میں اَور حابور
ندی کے پاس جوزان میں اَور مادیوں کے شہروں میں بسایا۞
۱۲ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کا قول نہ سُنا اَور اُس کے
عہد کو توڑا۔ اَور خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے جو اُنہیں حُکم دِیا
تھا اُسے نہ سُنا۔ اَور نہ اُس پر عمل کیا۞

اشُور کے حملے

۱۳ اَور حزقی یاہ بادشاہ کے چودھویں برس میں
اشُور کے بادشاہ سنحیرب نے یہُوداہ کے سب فصیل دار شہروں
۱۴ پر چڑھائی کی اَور اُنہیں لے لیا۞ تب شاہِ یہُوداہ حزقی یاہ نے
شاہِ اشُور کے پاس لاکیش میں قاصِد بھیج کر کہا۔ مُجھ سے خطا
ہُوئی تُو میرے پاس سے چلا جا اَور جو تاوان تُو مُجھ پر لگائے مَیں
تیرے پاس بھیجوں گا۔ تو شاہِ اشُور نے شاہِ یہُوداہ حزقی یاہ پر
۱۵ تین سَو قنطار چاندی اَور تیس قنطار سونا تاوان لگایا۞ تب حزقی یاہ
نے سب چاندی جو خُداوند کے گھر میں اَور بادشاہ کے گھر کے
۱۶ خزانوں میں پائی گئی۔ اُسے دی۞ اُس وقت حزقی یاہ نے خُداوند
کی ہیکل کے دروازوں اَور ستُونوں سے سونا چھیلا جو اُس نے
۱۷ مڑھا تھا۔ اَور اشُور کے بادشاہ کو دِیا۞ اَور شاہِ اشُور نے ترتان
اَور رَب سارِیس اَور رَب شاقے کو لاکیش سے حزقی یاہ بادشاہ
کے خلاف بڑے لشکر کے ساتھ یرُوشلیم پر بھیجا۔ تو وہ چلے اَور
یرُوشلیم کو آئے۔ جب وہ آئے تو جا کر اُوپر کے حوض کی نالی پر
۱۸ جو قصّاروں کے کھیت کی راہ میں ہے کھڑے ہو گئے۞ اَور
اُنہوں نے بادشاہ کو پُکارا۔ تو اِلیاقیم بِن حلقی یاہ گھر کا دِیوان
اَور شبنہ کاتِب اَور یوآخ بِن آساف مُورّخ اُن کے پاس باہر
۱۹ گئے۞ تو رَب شاقے نے اُن سے کہا۔ تُم حزقی یاہ سے کہو۔ کہ
شاہِ عظیم اشُور کا بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ کون سا بھروسا ہے جس
پر تُجھے اعتماد ہے؟۞ ۲۰ تُو نے کہا۔ لیکن یہ ہونٹوں کی بات کے سِوا
کُچھ نہیں۔ کہ مُجھ میں مصلحت اَور لڑائی کی طاقت ہے۔ اَور
اَب کِس پر تیرا بھروسا ہے؟ کہ تُو نے میرے خلاف بغاوت
کی۞ ۲۱ تُو نے لاٹھی پر یعنی اُس مَسلے ہُوئے سَرکنڈے مِصر پر
بھروسا کِیا۔ کہ جو کوئی اُس کا سہارا لے وہ اُس کے ہاتھ میں
گڑے گا اَور اُسے چھیدے گا۔ ایسا ہی شاہِ مِصر فرِعون اُن
سب کے لئے ہے۔ جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں۞ ۲۲ اَور اگر تُو
مُجھے کہے۔ کہ ہم خُداوند اپنے خُدا پر بھروسا کرتے ہیں۔ تو کیا
یہ وُہی نہیں؟ کہ جِس کی اُونچی جگہوں اَور مذبحوں کو حزقی یاہ
نے گِرا دِیا۔ اَور یہُوداہ اَور یرُوشلیم سے کہا۔ کہ تُم اِس مذبح
کے سامنے یرُوشلیم میں سجدہ کرو گے۞ ۲۳ اَور اَب تُو میرے آقا
شاہِ اشُور کے ساتھ شرط باندھ اَور مَیں تُجھے دو ہزار گھوڑے
دُوں گا۔ بشرطیکہ تیرے پاس اُن کے لئے سَوار ہوں۞ ۲۴ اَور تُو
میرے آقا کے چھوٹے خادِموں میں سے ایک سردار کا کیسے
مُقابلہ کر سکتا ہے جب کہ تُو گاڑیوں اَور سَواروں کے واسطے
مِصر کا بھروسا رکھتا ہے۞ ۲۵ اَور اَب تُو کیا سمجھتا ہے؟ کیا مَیں نے
خُداوند کی مرضی کے بغیر ہی اُس مقام کو برباد کرنے کے لئے
اُس پر چڑھائی کی ہے؟ خُداوند ہی نے مُجھے کہا۔ کہ اِس مُلک
پر چڑھ جا اَور اِسے برباد کر۞ ۲۶ تب اِلیاقیم بِن حلقی یاہ اَور شبنہ
اَور یوآخ نے رَب شاقے سے کہا۔ کہ اپنے بندوں کے ساتھ
ارامی زُبان میں بات کر۔ کیونکہ ہم اُسے سمجھتے ہیں۔ اور اُن
لوگوں کے سُنتے ہُوئے جو دِیوار پر کھڑے ہیں ہمارے ساتھ
یہُودی زُبان میں نہ بول۞ ۲۷ تب رَب شاقے نے اُن سے کہا۔
کیا میرے آقا نے مُجھے تیرے آقا کے پاس اَور تیرے ہی پاس
یہ بات کہنے کو بھیجا ہے اَور اُن آدمیوں کے پاس نہیں جو دِیوار
پر کھڑے ہیں۔ تاکہ وہ تُمہارے ساتھ اپنا براز کھائیں۔ اَور اپنا
بَول پئیں۞ ۲۸ پھر رَب شاقے کھڑا ہُوا۔ اَور یہُودی زُبان میں
بُلند آواز سے پُکارا اَور بات کر کے کہا۔ کہ شاہِ عظیم اشُور کے
بادشاہ کا کلام سُنو۞ ۲۹ بادشاہ نے اِس طرح کہا ہے کہ حزقی یاہ

تُمہیں دھوکا نہ دے۔ کیونکہ اُسے طاقت نہیں کہ تُمہیں میرے
۳۰ ہاتھوں سے چُھڑائے○ اَور نہ حِزقیؔاہ تُمہیں خُداوند پر بھروسا
کرنے دے یہ بات کہہ کر کہ خُداوند ہمیں چُھڑائے گا۔ اَور
۳۱ اُس شہر کو اشُورؔ کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے نہ کرے گا○ تُم
حِزقیؔاہ کی نہ سُنو۔ کیونکہ اشُورؔ کے بادشاہ نے اِس طرح کہا
ہے۔ میرے ساتھ صُلح کرلو۔ اَور میرے پاس باہر آؤ۔ اَور تُم
میں سے ہر ایک اپنے انگُور سے اَور اپنے انجیر سے کھاتا رہے۔
۳۲ اَور تُم میں سے ہر ایک اپنے کُوئیں کا پانی پیتا رہے○ جب تک
کہ مَیں نہ آؤُں۔ اَور تُمہیں ایسے مُلک میں لے نہ جاؤُں جو
تُمہارے مُلک کی مانند ہے۔ گندم اَور مَے کا مُلک روٹی اَور
انگُوروں کا مُلک زیتُونی تیل اَور شہد کا مُلک۔ اَور تُم جیتے رہو
گے اَور نہ مَرو گے۔ اَور تُم حِزقیؔاہ کی بات نہ سُنو۔ جب وہ
تُمہیں یہ بات کہہ کر دھوکا دے کہ خُداوند ہمیں چُھڑائے گا○
۳۳ کیا قوموں کے مَعبُودوں میں سے کِسی نے اپنے مُلک کو شاہِ اشُورؔ
۳۴ کے ہاتھ سے چُھڑایا ہے؟○ حماتؔ اَور اَرفادؔ کے مَعبُود کہاں ہیں؟
سِفرواؔئم اَور ہنیعؔ اَور عوّاؔ کے مَعبُود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے
۳۵ سامرؔہ کو میرے ہاتھ سے بچایا ہے؟○ اَور مُلکوں کے سارے
مَعبُودوں میں کون ہے۔ جِس نے اپنے مُلک کو میرے ہاتھ سے
چُھڑایا ہے؟ کہ خُداوند یرُوشلیِم کو میرے ہاتھ سے چُھڑائے گا○
۳۶ تب لوگ چُپ رہے اَور ایک لفظ سے بھی اُسے جواب نہ دِیا۔
اِس لئے کہ بادشاہ نے حُکم دے کر کہا تھا۔ کہ اُسے جواب مت
۳۷ دو○ اَور اِلیاؔقیم بن حلقیؔاہ گھر کا دِیوان اَور شِبنہ کاتب اَور
یوآؔح بن آسافؔ مُورّخ اپنے کپڑے چاک کِئے ہُوئے حِزقیؔاہ
کے پاس آئے اَور اُسے رَبشاقےؔ کے کلام کی خبر دی+

باب ۱۹

۱ اِشعیاؔ نبی کی تسلّی — جب حِزقیؔاہ بادشاہ نے سُنا۔ تو اپنے
کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ پہنا۔ اَور خُداوند کے گھر میں گیا○
۲ اَور اِلیاؔقیم گھر کے دِیوان اَور شِبنہ کاتب اَور کاہنوں کے
بزُرگوں کو ٹاٹ پہنے ہُوئے اِشعیاؔ نبی بن آموؔص کے پاس بھیجا○
۳ تو اُنہوں نے اُس سے کہا۔ حِزقیؔاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ آج کا
دِن مُصیبت اَور دھمکی کا دِن اَور کُفر بکنے کا دِن ہے۔ بچّوں کے
۴ پیدا ہونے کا وقت آ گیا۔ اَور وِلادت کی طاقت نہیں○ شاید کہ
خُداوند تیرا خُدا رَبشاقےؔ کی ساری باتیں سُنے گا۔ جِسے اُس
کے آقا اشُورؔ کے بادشاہ نے بھیجا۔ کہ زِندہ خُدا کو ملامت کرے
اَور اُن باتوں کے سبب جِنہیں خُداوند تیرے خُدا نے سُنا،
دھمکی دے۔ اَور تُو باقی ماندوں کے واسطے جو رہ گئے ہیں دُعا
۵ کرنے کے لئے کھڑا ہو○ پس جب حِزقیؔاہ کے مُلازِم اِشعیاؔ
۶ کے پاس پُہنچے○ تو اِشعیاؔ نے اُن سے کہا تُم اپنے آقا سے یُوں
کہو۔ کہ خُداوند اِس طرح فرماتا ہے کہ اُن باتوں کے سبب جو
تُو نے سُنیں تُو مت ڈر جن سے کہ شاہِ اشُورؔ کے مُلازِموں نے
۷ میرے خلاف کُفر کہا○ دیکھ مَیں اُس میں ایک رُوح ڈالُوں
گا۔ اَور وہ ایک خبر سُن کر اپنے مُلک واپس جائے گا۔ اَور مَیں
اُس کے مُلک میں تلوار سے اُسے گرا دُوں گا○
۸ اَور رَبشاقےؔ واپس گیا۔ تو اُس نے شاہِ اشُورؔ کو لِبنہؔ
کا مُحاصرہ کِئے ہُوئے پایا۔ کیونکہ اُس نے سُنا تھا۔ کہ وہ لاکیشؔ
۹ سے کُوچ کر گیا ہے○ اَور جب اُس سے کہا گیا۔ کہ کُوشؔ کا
بادشاہ ترِہاقہؔ تیرے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے نِکلا ہے۔ تو
۱۰ اُس نے پھر حِزقیؔاہ کے پاس ایلچی بھیج کر کہا○ کہ تُم حِزقیؔاہ
شاہِ یہُودہؔ سے بات کر کے کہو۔ کہ تیرا خُدا جِس پر تُو بھروسا کِئے
ہُوئے ہے تُجھے دھوکا نہ دے یہ کہہ کر کہ یرُوشلیِم شاہِ اشُورؔ کے
۱۱ ہاتھ میں حوالے نہیں کِیا جائے گا○ تُو نے سُنا ہے۔ کہ اشُورؔ کے
بادشاہوں نے تمام مُلکوں سے کیا کِیا اَور کیسے اُنہیں برباد کِیا
۱۲ اَور کیا تُو بچ جائے گا؟○ کیا اُن قوموں کو جِنہیں میرے باپ
دادا نے ہلاک کِیا اُن کے مَعبُودوں نے چُھڑایا؟ یعنی جوزانؔ
اَور حاراؔن اَور راصفؔ اَور بنی عادؔن جو تلِ اسّارؔ میں تھے○
۱۳ حماتؔ کا بادشاہ اَور ارفادؔ کا بادشاہ اَور شہر سِفرواؔئم اَور ہنیعؔ اَور عوّاؔ
کا بادشاہ کہاں ہیں؟○
۱۴ حِزقیؔاہ کی دُعا — تب حِزقیؔاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے خط

لِیا اَور اُسے پڑھا۔ پھر خُداوند کے گھر میں گیا۔ اَور حِزقیاہ
۱۵ نے وہ خط خُداوند کے سامنے کھول دِیا۝ اَور حِزقیاہ نے
خُداوند کے حضُور دُعا کر کے کہا۔ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا
کرُّوبیوں پر بیٹھنے والے! تُو ہی اکیلا زمین کی سب مُملکتوں کا
۱۶ خُدا ہے۔ تُو نے ہی آسمان اَور زمین بنائے۝ اَے خُداوند
اپنے کان جُھکا اَور سُن۔ اَے خُداوند اپنی آنکھیں کھول اَور
دِیکھ۔ اَور سنحیرب کی باتیں سُن۔ جس نے اِسے بھیجا۔ تاکہ
۱۷ زِندہ خُدا کو ملامت کرے۝ سچ ہے اَے خُداوند! کہ اشُّور کے
۱۸ بادشاہوں نے قوموں اَور اُن کے مُلکوں کو برباد کِیا۝ اَور اُن
کے مَعبُودوں کو آگ میں ڈالا اِس وجہ سے کہ وہ خُدا نہیں لیکن
آدمیوں کے ہاتھ کی کارِیگری لکڑی اَور پتّھر تھے سو اُنہوں نے
۱۹ اُنہیں فنا کِیا۝ اَور اَب اَے خُداوند ہمارے خُدا! ہمیں اِس
کے ہاتھوں سے چُھڑا۔ تاکہ زمین کی ساری مُملکتیں جانیں۔
کہ یقیناً اکیلا تُو ہی خُداوند خُدا ہے۝

اِشعیا کی پیشین گوئی

۲۰ تب اِشعیا بن آموص نے حِزقیاہ
کے پاس کہلا بھیجا۔ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو
نے شاہِ اشُّور سنحیرب کی بابت جو دُعا مُجھ سے مانگی مَیں نے وہ
۲۱ سُن لی ہے۝ یہ وہ کلام ہے جو خُداوند نے اُس کے حق میں
فرمایا۔ کہ صیہُون کی باکرہ بیٹی نے تیری تحقِیر کی اَور ہنسی۔ اَور
۲۲ یرُوشلیم کی بیٹی نے تیرے پیچھے اپنا سر ہلایا۝ تُو نے کِس کو
ملامت کی اَور تُو نے کِس کے خلاف کُفر کہا اَور تُو نے کِس کے
خلاف آواز بُلند کی اَور اپنی آنکھیں اُوپر کو اُٹھائیں؟ اِسرائیل
۲۳ کے قُدُّوس کے خلاف۝ تُو نے اپنے ایلچیوں کی زُبان سے
خُداوند کو ملامت کی اَور تُو نے کہا۔ کہ مَیں گاڑیوں کے ساتھ
پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لُبنان کے اَنجام تک چڑھ آیا ہُوں
مَیں اُس کے اُونچے اُونچے دِیودراوں کو اَور عُمدہ عُمدہ سروں
کو کاٹُوں گا۔ اَور اُس کی سَرحدوں کے گھروں میں اَور اُس
۲۴ کے جنگل میں جو باغ کی مانند ہے، گھُسوں گا۝ مَیں نے کھودا
اَور مَیں نے اجنبی پانی پِیا اَور مَیں نے اپنے پاؤں کے تلوؤں

باب۱۹: ۲۲-۲۵ اشعیاء ۳۷: ۲۱-۳۵+

۲۵ سے مِصر کی تمام ندیوں کو سُکھا دِیا۝ کیا تُو نے نہیں سُنا؟ کہ
مَیں نے مُدّت سے کیا کِیا۔ قدیم ایّام سے مَیں نے اُسے
ٹھہرایا۔ اور اَب مَیں اَنجام تک لایا ہُوں۔ کہ تُو مُستحکم شہروں کو
۲۶ برباد کرے۔ یہاں تک کہ وہ تباہی کے انبار ہوں۝ وہاں کے
باشِندے کمزور ہاتھوں والے تھے۔ وہ گھبرا گئے اَور شرمِندہ
ہُوئے۔ وہ چراگاہ کی گھاس کی طرح اَور ہری سبزی کی طرح
اَور چھتوں کی گھاس کی مانند ہو گئے۔ جو پکنے سے پہلے ہی ہَوا
۲۷ سے سُوکھ جاتی ہے۝ تیرا بیٹھنا اَور تیرا باہر نِکلنا اَور تیرا اندر آنا
۲۸ اَور تیرا غُصّہ جو مُجھ پر ہے مَیں جانتا ہُوں۝ چُونکہ تیرا غُصّہ
میرے خلاف اَور تیری شیخی میرے کانوں تک اُونچی ہوئی سو
مَیں تیری ناک میں کانٹا ڈالُوں گا اَور تیرے ہونٹوں میں لگام
ڈالُوں گا۔ اَور جس راہ سے تُو آیا اُسی سے تُجھے واپس کرُوں
۲۹ گا۝ اَور تیرے لئے اَے حِزقیاہ یہ نِشان ہے کہ تُو اِس برس جو
کُچھ تُجھے مِلے کھا اَور دُوسرے برس وہ چیزیں جو خُودبخُود اُگیں
اَور تیسرے برس تُخم بوؤ اَور فصل کاٹو اَور تاکِستان لگاؤ اَور اُن
۳۰ کے پھل کھاؤ۝ اَور یہُوداہ کے گھر سے جو بچا ہُوا باقی رہے وہ
۳۱ نیچے تک جڑ پکڑے گا۔ اَور اُوپر تک پھلے گا۝ کیونکہ بقیّہ
یرُوشلیم سے اَور بچ رہے ہوئے کوہِ صیہُون سے باہر نِکلیں گے۔
۳۲ ربُّ الافواج کی غیرت یہ کرے گی۝ اِس لئے خُداوند شاہِ اشُّور
کی بابت فرماتا ہے کہ وہ اُس شہر میں داخِل نہ ہوگا اَور نہ اُس
کی طرف تِیر چلائے گا۔ اَور نہ ڈھال لے کر اُس کے سامنے
۳۳ آئے گا۔ اَور نہ اُس کے مُقابِل دَمدمہ باندھے گا۝ لیکن جس
راہ سے آیا اُسی سے واپس جائے گا۔ اَور اِس شہر میں داخِل نہ
۳۴ ہوگا۔ خُداوند فرماتا ہے۝ اَور مَیں اِس شہر کی حمایت کرُوں گا۔
اَور اپنی خاطِر اَور اپنے بندے داؤد کی خاطِر اُسے بچاؤُں گا۝
۳۵ اَور اُس رات کو ایسا ہُوا۔ کہ خُداوند کے فرِشتے نے
آ کر اشُّور کے لشکر میں سے ایک لاکھ پچاسی ہزار کو مارا۔ پس
جب وہ صُبح سویرے اُٹھے۔ تو دیکھو وہ سب مُردوں کی نعشیں
۳۶ تھیں۝ تب شاہِ اشُّور سنحیرب نے کُوچ کِیا اَور واپس چلا گیا۔
۳۷ اَور نِینوا میں جا رہا۝ اَور جب وہ اپنے مَعبُود نسروک کے مندر

میں پُوجا کرتا تھا۔ اَدرمّلک اَور سراضر نے اُسے تلوار سے قتل کِیا۔ اَور وہ دونوں اراراط کے مُلک کو بھاگ گئے۔ اَور اُس کا بیٹا آسرحدّون اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا+

باب ۲۰

حزقیاہ کی بیماری

۱ اُن دِنوں میں حزقیاہ مَوت کے مرض سے بیمار ہُؤا۔ تو آموص کا بیٹا اِشعیا نبی اُس کے پاس آیا اَور کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اپنے گھر کی بابت وصیّت کر۔ ۲ کیونکہ تُو مر جائے گا اَور زِندہ نہیں رہے گا۝ تب حزقیاہ نے اپنا مُنہ دِیوار کی طرف پھیرا۔ اَور خُداوند سے دُعا مانگ کر کہا۝ ۳ اَے خُداوند! یاد کر۔ کہ مَیں کِس طرح تیرے سامنے راستی سے اَور کامِل دِل سے چلتا رہا ہُوں۔ اَور کیسے مَیں نے تیرے آگے نیکی کی۔ ۴ اَور حزقیاہ بڑی شِدّت سے رویا۝ اَور اِشعیا ابھی صحن کے درمیان سے باہر نہ نِکلا تھا۔ کہ خُداوند اُس سے ہم کلام ہُؤا اَور کہا۝ ۵ واپس جا اَور میرے لوگوں کے سردار حزقیاہ سے کہہ۔ کہ خُداوند تیرے باپ داؤد کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی۔ اَور مَیں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا دیکھ مَیں تُجھے شِفا بخشُوں گا۔ اَور تیسرے دِن تُو خُداوند کے گھر میں جائے گا۝ ۶ اَور مَیں تیرے دِنوں پر پندرہ برس بڑھاؤں گا۔ اَور تُجھے اَور اِس شہر کو اشُور کے بادشاہ کے ہاتھوں سے چُھڑاؤں گا۔ اَور اپنی خاطر اَور اپنے بندے داؤد کی خاطر اِس شہر کی حمایت کرُوں گا۝ ۷ تب اِشعیا نے کہا۔ کہ انجیر کی ٹِکیا لو۔ ۸ اَور اُس کے پھوڑے پر رکھّو تو وہ زِندہ رہے گا۝ اَور حزقیاہ نے اِشعیا سے کہا۔ کیا نِشان ہے؟ کہ خُداوند مُجھے شِفا بخشے گا۔ ۹ اَور مَیں تیسرے دِن خُدا کے گھر میں جاؤں گا۝ اِشعیا نے کہا۔ کہ خُداوند کے حضُور سے تیرے لئے یہ نِشان اِس بات کا ہے کہ خُداوند اپنے قول کو جو اُس نے کہا پُورا کرے گا۔ کیا سایہ دس درجے آگے کو بڑھ جائے یا دس درجے پیچھے کو ہٹ جائے؟۝ ۱۰ حزقیاہ نے کہا۔ کہ سایہ کا دس درجے آگے کو جانا آسان ہے۔ سو یُوں نہیں بلکہ سایہ دس درجے پیچھے کو ہٹ جائے۝ ۱۱ تب اِشعیا نبی خُداوند کے پاس چلّایا۔ تو اُس نے سایہ کو جو آحاز کی دُھوپ گھڑی میں نیچے اُتر گیا تھا دس درجے پیچھے ہٹا دِیا۝

اسیری کی بابت پیشین گوئی

۱۲ اُس وقت مرودک بل اَدان بن بل اَدان شاہِ بابل نے حزقیاہ کو خط اَور تحفے بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہے۝ ۱۳ سو حزقیاہ نے اُن کی باتیں سُنیں۔ اَور اُس نے اُنہیں نفیس چیزوں کا سارا گھر اَور چاندی اَور سونا اَور مصالح اَور خُوشبُودار تیل اَور اپنے برتنوں کا گھر اَور سب کُچھ جو اُس کے خزانوں میں تھا دکھایا۔ اَور حزقیاہ کے گھر میں اَور اُس کی تمام سلطنت میں کوئی چیز نہ تھی۔ جو اُس نے اُنہیں نہ دکھائی۝ ۱۴ تب اِشعیا نبی حزقیاہ بادشاہ کے پاس آیا اَور اُس سے کہا۔ کہ اُن لوگوں نے کیا کہا اَور کہاں سے وہ تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا۔ بابل کے دُور مُلک سے۝ ۱۵ اُس نے کہا۔ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے کہا۔ میرے گھر کی ہر ایک چیز اُنہوں نے دیکھی۔ اَور میرے خزانوں میں کوئی چیز نہیں۔ جو مَیں نے اُنہیں نہ دِکھائی ہو۝ ۱۶ تب اِشعیا نے حزقیاہ سے کہا۔ خُداوند کا فرمان سُن۝ ۱۷ دیکھ وہ دِن آئیں گے جِن میں سب کُچھ جو تیرے گھر میں ہے اَور جو کُچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دِن تک جمع کِیا بابل کو لے جائیں گے۔ اَور کوئی چیز باقی نہ رہے گی۔ خُداوند فرماتا ہے۝ ۱۸ اَور تیرے بیٹوں میں سے بھی جو تُجھ سے نِکلیں گے۔ جو تُجھ سے پیدا ہوں گے پکڑے جائیں گے اَور شاہِ بابل کے محل میں خواجہ سرا بنیں گے۝ ۱۹ تب حزقیاہ نے اِشعیا سے کہا۔ کہ خُداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے اچھّا ہے۔ پھر اُس نے کہا میرے لئے سلامتی اَور میرے دِنوں میں اَمن ہو!۝ ۲۰ اَور حزقیاہ کا باقی احوال اَور اُس کی ساری قُوّت اَور اُس کا ایک حوض اَور نالی بنانا اَور شہر میں پانی لانا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ ۲۱ اَور حزقیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُس کا بیٹا منسّی اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا +

باب ۲۱

مَنسّی یہُوداہ کا بادشاہ

۱ جس وقت مَنسّی بادشاہ ہُؤا وہ بارہ برس کا تھا۔ اُس نے یرُوشلیِم میں پچپن برس بادشاہی کی۔ اَور ۲ اُس کی ماں کا نام حِفصی باہ تھا۝ اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کی۔ بمُطابِق اُن قوموں کی گندگیوں کے جِنہیں خُداوند ۳ نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے دُور کِیا۝ اُس نے اُونچی جگہوں کو جِنہیں اُس کے باپ حِزقیاہ نے ڈھا دِیا تھا، پِھر بنایا اَور بعل کے لئے مذبحے قائم کِئے اَور کھمبے لگائے جیسے اِسرائیل کے بادشاہ اَخی اَب نے کِیا تھا۔ اَور آسمان کے تمام لشکر کو سجدہ کِیا ۴ اَور اُن کی پرستِش کی۝ اَور اُس نے خُداوند کے گھر میں مذبحے بنائے۔ جس کی بابت خُداوند نے کہا تھا۔ کہ یرُوشلیِم میں مَیں ۵ اپنا نام رکھّوں گا۝ اَور آسمان کے تمام لشکر کے لئے اُس نے ۶ خُداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں مذبحے بنائے۝ اَور اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں سے گُزارا۔ اَور وقتوں کے منتر پڑھے۔ اَور فالیں نِکالیں۔ اَور ساحروں اَور افسُوں گروں کو مُقرّر کِیا۔ اَور خُداوند کے حضُور بدی کے بُہت سے کام کِئے تاکہ اُسے غُصّہ ۷ دِلائے۝ اَور اُس نے عشیرہ کی مُورت کو جو اُس نے بنائی اُس گھر میں کھڑا کِیا۔ جس کی بابت خُداوند نے داؤد اَور اُس کے بیٹے سُلیمان سے فرمایا تھا۔ کہ اِس گھر میں اَور یرُوشلیِم میں جِسے مَیں نے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لِیا ہے۔ مَیں اپنا ۸ نام زمانہ کے اَنجام تک رکھُّوں گا۝ اَور پِھر مَیں بنی اِسرائیل کے قدم کو اُس مُلک سے جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کِیا۔ ہِلنے نہ دُوں گا۔ مگر اِس شرط پر کہ سب جو کُچھ مَیں نے اُنہیں حُکم دِیا مانیں اَور اُن پر اَور تمام شریعت پر جس کا میرے بندے ۹ مُوسیٰ نے اُنہیں حُکم دِیا عمل کریں۝ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ مَنسّی نے اُنہیں بہکایا۔ اَور اُنہوں نے اُن قوموں کی نِسبت جِنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے دُور کِیا۔ زیادہ بُرے کام کِئے۝

۱۰ اَور خُداوند نے اپنے بندوں انبیاء کی زُبان سے کلام ۱۱ کر کے فرمایا۝ چُونکہ یہُوداہ کے بادشاہ مَنسّی نے یہ بد مکرُوہات کی ہیں۔ اَور سب کُچھ جو اَموریوں نے اُس سے پہلے کِیا۔ اُن سے بدتر کام کِئے۔ اَور اپنے بُتوں کی گندگیوں سے یہُوداہ ۱۲ سے بدی کروائی۝ اِس لئے خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ دِیکھو۔ مَیں یرُوشلیِم پر اَور یہُوداہ پر ایسی بَلا لاؤُں گا کہ ہر ۱۳ ایک جو اُسے سُنے گا اُس کے دونوں کان جھنّا جائیں گے۝ اَور مَیں یرُوشلیِم پر سامرہ کی ڈوری اَور اَخی اَب کے گھر کا ساہول ڈالُوں گا۔ اَور مَیں یرُوشلیِم کو پُونچھُوں گا جیسے کہ تھالی پُونچھی ۱۴ جاتی ہے۔ وہ پُونچھی جا کر اُلٹا دی جاتی ہے۝ اَور مَیں اپنے مِیراث کے بقیّہ کو ترک کرُوں گا۔ اَور اُن کے دُشمنوں کے ہاتھوں میں حوالے کرُوں گا۔ اَور وہ اپنے دُشمنوں کے لئے ۱۵ شکار اَور لُوٹ ہوں گے۝ اِس لئے کہ اُنہوں نے میرے حضُور بدی کی۔ اَور اُس دِن سے لے کر جب اُن کے باپ دادا مِصر سے نِکلے آج کے دِن تک وہ مُجھے غُصّہ دِلاتے رہے۝

۱۶ اَور مَنسّی نے بے گُناہ خُون بھی کثرت سے بہایا۔ یہاں تک کہ یرُوشلیِم کو ایک سِرے سے لے کر دُوسرے سِرے تک بھر دِیا۔ عِلاوہ اُن گُناہوں کے جِن سے اُس نے یہُوداہ سے بدی کروائی۔ پس اُنہوں نے خُداوند کے حضُور شرارت ۱۷ کی۝ اَور مَنسّی کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ اَور گُناہ جو اُس نے کِئے۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی ۱۸ کِتاب میں درج نہیں؟۝ اَور مَنسّی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے گھر کے باغ میں جو عُزّا کا باغ ہے، دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا آمون اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۝

آمون یہُوداہ کا بادشاہ

۱۹ اَور آمون جس وقت بادشاہ ہُؤا۔ بائیس برس کی عُمر کا تھا۔ اُس نے یرُوشلیِم میں دو برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام مِشُلّامِت تھا۔ جو یُطبہ کے رہنے ۲۰ والے حارُوص کی بیٹی تھی۝ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں ۲۱ بدی کی۔ جیسے کہ اُس کے باپ مَنسّی نے کی تھی۝ اَور وہ اُن سب راہوں پر چلا جِن پر اُس کا باپ چلتا تھا۔ اَور اُن بُتوں کی

پرستش کی جن کی اُس کے باپ نے پرستش کی تھی۔ اَور اُنہیں
۲۲ سجدہ کیا۝ اَور اُس نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ
۲۳ دِیا۔ اَور خُداوند کی راہ پر نہ چلا۝ اَور آمون کے مُلازِموں نے
اُس کے خلاف سازِش کی۔ اَور بادشاہ کو اُس کے گھر میں قتل
۲۴ کِیا۝ تب مُلک کے لوگوں نے اُن سب کو قتل کِیا۔ جِنہوں نے
آمون بادشاہ کے خلاف سازِش کی تھی۔ اَور اُنہوں نے اُس
۲۵ کے بیٹے یوشی یاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۝ اَور آمون کا باقی
احوال اَور جو کُچھ اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہُودہ کے بادشاہوں کی
۲۶ تواریخ کی کِتاب میں درج نہیں؟۝ اَور وہ عُزّا کے باغ کے
درمیان اپنی قبر میں دفن کِیا گیا اَور اُس کا بیٹا یوشی یاہ اُس کی جگہ
بادشاہ ہُوا +

باب ۲۲

یوشی یاہ یہُودہ کا بادشاہ

۱ جس وقت یوشی یاہ بادشاہ ہُوا۔ وہ
آٹھ برس کی عُمر کا تھا۔ اُس نے یرُوشلیم میں اکتیس برس بادشاہی
کی۔ اُس کی ماں کا نام یدیدہ تھا۔ جو بُصقت کے رہنے والے
۲ عدایاہ کی بیٹی تھی۝ اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں راست کاری
کی۔ اَور اپنے باپ داؤد کی تمام راہوں پر چلا۔ اَور اُن سے
۳ دہنے یا بائیں نہ مُڑا۝ اَور یوشی یاہ بادشاہ کے اَٹھارھویں سال
میں بادشاہ نے شافان بِن اَصَلیاہ بِن مِشُلاّم کاتب کو خُداوند
۴ کے گھر میں بھیج کر کہا۝ کہ تُو سردار کاہِن حلقی یاہ کے پاس جا۔
کہ وہ اُس نقدی کا حِساب کرے جو خُداوند کے گھر میں لائی
جاتی ہے۔ جو ہیکل کے دربانوں سے لوگوں سے جمع کی ہے۝
۵ اَور مُختارکاروں کے ہاتھ میں دے دے جو خُداوند کے گھر میں
مُتعیّن ہیں۔ تو وہ اُسے خُدا کے گھر میں کام کرنے والوں کو
۶ دیں۔ تاکہ گھر کی دراڑوں کی مَرمّت کی جائے۝ ترکھانوں کو
اَور مِعماروں اَور راجوں کو اَور گھر کی مَرمّت کے لئے لکڑی اَور
۷ تراشے ہُوئے پتّھر خرِیدنے کے واسطے۝ لیکن جو نقدی اُن
کے ہاتھ میں دی جاتی ہے اُس کا اُن سے حِساب نہ لِیا جائے۔
بلکہ اُن کے اِختیار اَور اُن کی اِیمان داری پر چھوڑی جائے۝

شریعت نامہ کا پایا جانا

۸ اَور سردار کاہِن حلقی یاہ نے شافان
کاتب سے کہا کہ مَیں نے خُداوند کے گھر میں شریعت کی کِتاب
پائی ہے۔ اَور حلقی یاہ کاہِن نے وہ کِتاب شافان کو دی تو اُس
۹ نے پڑھی۝ تب شافان کاتب بادشاہ کے پاس آیا اَور بادشاہ کو
اِس بات کی خبر دی اَور کہا۔ کہ جو نقدی گھر میں پائی گئی۔ وہ
تیرے خادِموں نے شُمار کی۔ اَور مُختارکاروں کے ہاتھ میں جو
۱۰ خُدا کے گھر پر مُتعیّن ہیں دے دی۝ اَور شافان کاتب نے بادشاہ
کو خبر دے کر کہا۔ کہ حلقی یاہ کاہِن نے مُجھے ایک کِتاب دی۔
۱۱ اَور شافان نے بادشاہ کے آگے پڑھی۝ جب بادشاہ نے شریعت
۱۲ کی کِتاب کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۝ اَور بادشاہ
نے حلقی یاہ کاہِن اَور اَحی قام بِن شافان اَور عکبور بِن مِیکا اَور
۱۳ شافان کاتب اَور بادشاہ کے خادِم عسایاہ کو حُکم دے کر کہا۝ تُم
جاؤ۔ اَور میرے لئے اَور لوگوں کے لئے اَور سب یہُودہ کے لئے
اِس کِتاب کی باتوں کی بابت جو پائی گئی ہے خُداوند سے دریافت
کرو۔ کیونکہ خُداوند کا بڑا غضب ہم پر بھڑکا ہے اِس لئے کہ
ہمارے باپ دادا نے اِس کِتاب کی باتوں کو نہ سُنا۔ تاکہ جو
کُچھ اُس میں ہمارے لئے لِکھا ہے اِس پر عمل کرتے۝

حُلدہ نبیہ کی پیشین گوئی

۱۴ تب حلقی یاہ کاہِن اَور اَحی قام اَور
عکبور اَور شافان اَور عسایاہ حُلدہ نبیہ کے پاس گئے جو شلّم بِن
تقوہ بِن حرحس کپڑوں کے مُحافِظ کی بیوی تھی۔ وہ یرُوشلیم کے
۱۵ دُوسرے حِصّہ میں رہتی تھی اَور اُس سے بات کی۝ وہ بولی
خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ تُم اُس آدمی سے جس
۱۶ نے تُمہیں میرے پاس بھیجا ہے کہو۝ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
دِیکھ۔ مَیں اِس مقام پر اَور اُس کے رہنے والوں پر بَلا لاؤُں گا۔
یعنی اِس کِتاب کی سب باتیں جِسے شاہِ یہُودہ نے پڑھا ہے۝
۱۷ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے مُجھے چھوڑ دِیا۔ اَور اجنبی مَعبُودوں کے
آگے خُوشبُوئی جَلائی۔ تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں
سے مُجھے غُصّہ دِلائیں۔ سو میرا غضب اِس مقام پر بھڑکے گا۔
۱۸ اَور ہرگز نہ بُجھے گا۝ لیکن شاہِ یہُودہ کو جس نے تُمہیں خُداوند

سے دریافت کرنے کے لئے بھیجا۔ تم اِس طرح کہو۔ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ اُن باتوں کی بابت جو تُو نے ۱۹ سُنیں ○ اِس سبب سے کہ تیرا دِل بے چین ہُوا۔ اَور تُو نے خُداوند کے آگے عاجزی کی جس وقت تُو نے وہ جو مَیں نے اِس مقام کے حق میں اَور اُس کے باشندوں کی بابت کہا۔ کہ وہ ضربُ المثل اَور لعنت ہوں گے۔ اَور تُو نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور تُو میرے آگے رویا۔ سو مَیں نے بھی تیری سُنی۔ ۲۰ خُداوند فرماتا ہے ○ اِس سبب سے دیکھ مَیں تُجھے تیرے باپ دادا کے ساتھ شامِل کرُوں گا۔ اَور تُو اپنی قبر میں سلامتی سے جائے گا۔ اَور جو آفت مَیں اِس مقام پر لاؤں گا۔ اُسے تیری آنکھیں نہ دیکھیں گی۔ سو وہ بادشاہ کے پاس یہ کلام لائے +

باب ۲۳

۱ **شریعت کا سُنایا جانا** تب بادشاہ نے بُلا بھیجا۔ اَور یہُوداہ اَور ۲ یرُوشلیم کے سب بزُرگ اُس کے پاس جمع ہُوئے ○ اَور بادشاہ خُداوند کے گھر میں گیا۔ اَور یہُوداہ کے سب آدمی اَور یرُوشلیم کے سب رہنے والے اَور کاہن اَور انبیاء اَور سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے اُس کے ساتھ تھے اَور اُس نے اُس عہد کی کِتاب کی سب باتیں جو خُداوند کے گھر میں پائی گئی تھی۔ اُن کے ۳ کانوں میں پڑھ کر سُنائیں ○ اَور بادشاہ منبر پر کھڑا ہُوا۔ اَور خُداوند کے حضُور عہد کیا۔ کہ وہ خُداوند کی پیروی کریں گے۔ اَور اُس کے اِحکام اَور شہادتوں اَور قوانین کو اپنے سارے دِل سے اَور اپنی ساری جان سے مانیں گے۔ تاکہ اُس عہد کی باتوں پر جو اُس کِتاب میں لکھی گئیں، قائم رہیں۔ تب تمام ۴ لوگ اُس عہد میں شامِل ہُوئے ○ اَور بادشاہ نے سردار کاہن حلقیاہ اَور دُوسرے درجے کے کاہنوں اَور دربانوں کو حُکم دِیا۔ کہ سب سامان جو بعل اَور عشیرہ اَور تمام آسمانی لشکروں کے لئے بنایا گیا تھا، خُداوند کی ہیکل سے باہر نِکالیں۔ اَور اُس نے وہ یرُوشلیم سے باہر قِدرُون کے کھیتوں میں جلایا۔

اَور اُس کی راکھ بیت ایل میں لے گیا ○ ۵ اَور اُس نے بُتوں کے پُجاریوں کو جنہیں یہُوداہ کے بادشاہوں نے مُقرّر کِیا تھا۔ کہ یہُوداہ کے شہروں اَور یرُوشلیم کے اِردگرد اُونچی جگہوں پر خُوشبُو جلائیں ہلاک کِیا۔ اَور اُنہیں بھی جو بعل کے لئے اَور سُورج اَور چاند اَور منطقۃ البروج اَور تمام آسمانی لشکر کے لئے خُوشبُوئی جلاتے تھے ○ ۶ اَور اُس نے عشیرہ کو خُداوند کے گھر سے یرُوشلیم سے باہر وادی قِدرُون میں نِکلوایا۔ اَور وادی قِدرُون میں اُسے جلایا۔ اَور اُسے پِیس کر گرد کر دِیا۔ اَور اُس گرد کو عام لوگوں کی قبروں پر پھینکا ○ ۷ اَور اُس نے مُغلّموں کی کوٹھڑیوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھیں جہاں عورتیں عشیرہ کے لئے پوشاکیں بُنتی تھیں، ڈھادِیا ○ ۸ اَور سب کاہنوں کو اُس نے یہُوداہ کے شہروں سے بُلا کر اُونچی جگہوں کو جِبع سے لے کر بیرسبع تک جہاں کاہن خُوشبُو جلاتے تھے نجس کِیا۔ اَور اُس نے شیاطِین کے مذبحوں کو جو شہر کے سردار یشوع کے دروازے کے مدخل کے پاس شہر کے دروازے کے بائیں طرف تھے، ڈھادِیا ○ ۹ اگرچہ اُونچی جگہوں کے کاہن یرُوشلیم میں خُداوند کے مذبح کے پاس نہ آتے مگر اپنے بھائیوں کے ساتھ فطیری روٹی کھاتے تھے ○ ۱۰ اَور اُس نے توفت کو جو بن ہنوم کی وادی میں ہے، پلید کروایا۔ تاکہ کوئی اپنے بیٹے یا اپنی بیٹی کو مُلک کے لئے آگ میں سے نہ گُزارے ○ ۱۱ اَور اُس نے گھوڑوں کو جنہیں خُداوند کے گھر کے مدخل کے پاس نتن مَلک خواجہ سرا کی کوٹھڑی کے نزدِیک جو دالان میں تھی یہُوداہ کے بادشاہوں نے سُورج کے لئے نذر کِیا تھا، دُور کِیا۔ اَور سُورج کی گاڑیوں کو آگ میں جلایا ○ ۱۲ اَور اُن مذبحوں کو جو آخز کے بالاخانے کی چھت کے اُوپر تھے جنہیں یہُوداہ کے بادشاہوں نے بنایا تھا۔ اَور اُن مذبحوں کو جنہیں منسّی نے خُداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنایا تھا بادشاہ نے ڈھادِیا۔ اَور وہاں سے جلدی کر کے اُن کی خاک کو وادی قِدرُون میں پھینکوایا ○ ۱۳ اَور اُن اُونچی جگہوں کو جو یرُوشلیم کے مُقابِل کوہِ ہلاکت کی دہنی طرف ہیں۔ جنہیں اِسرائیل کے بادشاہ سُلیمان نے صیدُونیوں کی گندگی عشیرہ کے لئے اَور موآبیوں

کی ناپاک کی کمُوس کے لئے اور بنی عمّون کی پلیدی مِلکوم کے لئے
۱۴ بنایا تھا۔ بادشاہ نے پلید کروایا۝اَور اُس نے ستُونوں کو چکنا چُور
کِیا۔ اَور کھمبوں کو کاٹا۔ اَور اُن کی جگہوں میں مُردوں کی ہڈّیاں
۱۵ بھریں۝اَور اُس نے اُس مذبح کو بھی جو بَیت ایل میں تھا اَور
اُس اُونچی جگہ کو جِسے یاربعام بن نباط نے بنایا تھا۔ جس نے
اِسرائیل سے بدی کروائی تھی مذبح کو اَور اُونچی جگہ دونوں کو
تمام ڈھادِیا۔ اَور اُونچی جگہ کو جلا دِیا۔ اَور روند کر خاک کر دِیا۔
۱۶ اَور کھمبوں کو جلایا۝اَور یوشی یاہ پھرا تو اُس نے قبریں دیکھیں جو
پہاڑ پر تھیں۔ تو اُس نے آدمی بھیج کر قبروں سے ہڈّیاں نکلوائیں۔
اَور مذبح پر اُنہیں جلایا۔ اَور اُسے نجس کِیا۔ خُداوند کے قول
کے مُطابِق جو مَردِ خُدا نے کہا تھا۔ جس نے اِن سب باتوں کی
۱۷ پیشین گوئی کی تھی۝پھر اُس نے کہا۔ کہ یہ کس کی یادگار ہے جو
مَیں دیکھتا ہُوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا۔ کہ یہ اُس مَردِ خُدا
کی قبر ہے جو یہُوداہ سے آیا۔ اَور اُن کاموں کی پیشین گوئی کی
۱۸ تھی جو تُو نے بَیت ایل کے مذبح سے کئے ۝تو اُس نے کہا۔
اُسے چھوڑ دو۔ کوئی اُس کی ہڈّیوں کو نہ ہلائے۔ سو اُنہوں نے
اُس کی ہڈّیوں کو اَور اُس نبی کی ہڈّیوں کو جو سامرہ سے آیا تھا
۱۹ رہنے دِیا۝اَور اُن سب اُونچی جگہوں کے مندروں کو بھی جو سامرہ
کے شہروں میں تھے۔ جنہیں اِسرائیل کے بادشاہوں نے خُداوند
کو غُصّہ دِلانے کے لئے بنایا تھا یوشی یاہ نے دُور کِیا۔ اَور اُن
۲۰ سے وُہی کِیا جو اُس نے بَیت ایل میں کِیا تھا۝اَور اُونچی جگہوں
کے سب کاہِنوں کو جو وہاں تھے اُس نے مذبحوں پر ذبح کِیا۔ اَور
آدمیوں کی ہڈّیاں اُن پر جلائیں۔ اَور وہ یرُوشلیم کو واپس آیا۝
۲۱ اَور بادشاہ نے سب لوگوں کو حُکم دے کر کہا۔ کہ خُداوند
اپنے خُدا کے لئے فِسح عمل میں لاؤ۔ جس طرح کہ اِس عہد کی
۲۲ کِتاب میں لکھا ہُوا ہے ۝اَور قاضیوں کے زمانے سے لے کر
جو اِسرائیل کی عدالت کرتے تھے۔ اَور شاہانِ اِسرائیل اَور
۲۳ شاہانِ یہُوداہ کے سب ایّام میں ایسی فِسح نہ ہُوئی تھی۝جیسی کہ
یوشی یاہ کے اَٹھارھویں برس میں یرُوشلیم میں خُداوند کے لئے
۲۴ فِسح کی گئی۝اَور ایسا ہی ساحِروں کو اَور افسُوں گروں اَور مُورتوں اَور
بُتوں اَور سب مکرُوہات کو جو یہُوداہ کے مُلک اَور یرُوشلیم میں
تھیں یوشی یاہ نے دفع کِیا۔ تاکہ وہ شریعت کے کلام کو قائم
کرے جو اُس کِتاب میں لکھا ہُوا تھا۔ جو حِلقی یاہ کاہِن نے
خُداوند کے گھر میں پائی۝اَور اُس سے پہلے اُس کی مانند کوئی ۲۵
بادشاہ نہ ہُوا جس نے اپنے سارے دِل سے اَور اپنی ساری
جان سے اَور اپنی ساری طاقت سے مُوسیٰ کی تمام شریعت کے
مُطابِق خُداوند کی طرف اپنا دھیان لگایا ہو۔ اَور نہ اُس کے بعد
کوئی اُس کی مانند برپا ہُوا۝لیکن خُداوند اپنے بڑے غُصّے سے ۲۶
نہ پھرا جس سے وہ یہُوداہ پر غضبناک ہُوا اُس سب کُچھ کے
باعِث جس سے منسّی نے اُسے غُصّہ دِلایا تھا۝اَور خُداوند نے ۲۷
کہا۔ کہ مَیں یہُوداہ کو بھی اپنے چہرے سے دُور کرُوں گا۔ جیسا
کہ مَیں نے اِسرائیل کو دُور کِیا۔ اَور اُس شہر یرُوشلیم کو جس کو
مَیں نے چُنا اَور اُس گھر کو جس کے حق میں مَیں نے کہا کہ میرا
نام وہاں ہوگا، رد کرُوں گا۝

یوشی یاہ کی مَوت

اَور یوشی یاہ کا باقی احوال اَور جو کُچھ اُس ۲۸
نے کِیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں درج
نہیں؟۝اَور اُس کے ایّام میں شاہِ مصر نکوِ فرعون شاہِ اشُور پر ۲۹
دریائے فُرات تک حملہ آور ہُوا۔ اَور یوشی یاہ بادشاہ اُس کا سامنا
کرنے کو نکلا۔ اَور اُس نے اُسے دیکھتے ہی مجدّو میں قتل کِیا۝
اَور اُس کے مُلازِم اُس کی نعش کو گاڑی میں رکھ کر مجدّو سے ۳۰
یرُوشلیم میں لائے۔ اَور اُس کی قبر میں اُسے دفن کِیا۔ تو مُلک
کے لوگوں نے یوآخز بن یوشی یاہ کو لے کر مسح کِیا۔ اَور اُس
کے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ بنایا۝

یوآخز یہُوداہ کا بادشاہ

اَور جس وقت یوآخز بادشاہ ہُوا وہ ۳۱
تیئیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں تین مہینے
بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام حموطل تھا۔ جو لبنہ کے رہنے
والے یرمی یاہ کی بیٹی تھی۝اَور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی ۳۲
کی بمُطابِق اُس سب کے جو اُس کے باپ دادا نے کِیا تھا۝
اَور نکوِ فرعون نے مُلکِ حمات کے ربلہ میں اُسے زنجیر سے ۳۳
باندھا۔ تاکہ وہ یرُوشلیم میں بادشاہی نہ کرے۔ اَور مُلک پر ایک

۳۴ سو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا تاوان لگایا۞ اور نکوؔ فرعون نے الیاقیم بن یوسیاہ کو اُس کے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ مُقرّر کیا۔ اور اُس کا نام بدل کر یویاقیم رکھّا۔ اور یوآخز کو پکڑ ۳۵ کے مِصر کو لے گیا۔ سو وہ وہاں مَر گیا۞ اور یویاقیم نے چاندی اور سونا فرعون کو دیا۔ لیکن اُس نے فرعون کے حُکم سے چاندی دینے کے لئے مُلک پر خراج لگایا۔ اور مُلک کے لوگوں سے خراج کے مُطابق چاندی اور سونا لیا۔ تاکہ نکوؔ فرعون کو دے۞

۳۶ **یویاقیم یہوداہ کا بادشاہ** اور جس وقت یویاقیم بادشاہ ہُوا وہ پچّیس برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس بادشاہی کی اور اُس کی ماں کا نام زِبودہ تھا۔ جو رُومہ کے رہنے ۳۷ والے فِدایاہ کی بیٹی تھی۞ اور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ بمُطابق اُس سب کے جو اُس کے باپ دادا نے کیا تھا+

باب ۲۴

۱ اور اُس کے ایّام میں بابل کا بادشاہ نبُوکدنضّر چڑھ آیا اور یویاقیم تین برس تک اُس کا خادِم رہا۔ تب پھر اُس نے ۲ اُس کے خلاف بغاوت کی۞ اور خُداوند نے اُس پر کلدانیوں کے لُٹیروں اور اَرام کے لُٹیروں اور موآب کے لُٹیروں اور بنی عمُون کے لُٹیروں کو بھیجا۔ اُس نے اُنہیں یہوداہ کے خلاف بھیجا تاکہ اُنہیں ہلاک کریں۔ بمُطابق خُداوند کے قول کے جو اُس نے ۳ اپنے بندوں انبیاء کی زُبان سے فرمایا تھا۞ یہ یہوداہ کے خلاف خُداوند کے قول کے مُطابق تھا۔ کہ وہ منسّی کے گُناہوں اور سب کُچھ کے باعث جو اُس نے کیا تھا۔ اُنہیں اپنے سامنے سے ۴ دُور کر دے گا۞ اور بے گُناہ خُون کے سبب جو اُس نے بہایا۔ کیونکہ اُس نے یرُوشلیم کو بے گُناہ خُون سے بھر دیا۔ خُداوند ۵ نے نہ چاہا کہ اُسے مُعاف کرے۞ اور یویاقیم کا باقی احوال اور جو کُچھ اُس نے کیا۔ کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی ۶ کِتاب میں درج نہیں؟۞ اور یویاقیم اپنے باپ دادا کے ساتھ ۷ سو گیا۔ اور اُس کا بیٹا یویاکین اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۞ اور بعد اُس کے مِصر کا بادشاہ کبھی اپنے مُلک سے باہر نہ نِکلا۔ کیونکہ شاہِ بابل نے مِصر کے دریا سے لے کر دریائے فُرات تک سب کُچھ جو مِصر کے بادشاہ کا تھا، لے لیا۞

۸ **یویاکین یہوداہ کا بادشاہ** اور جس وقت یویاکین بادشاہ ہُوا وہ اٹھارہ برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں تین مہینے بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام نُحشتا تھا۔ جو یرُوشلیم کے رہنے والے اِلناتان کی بیٹی تھی۞ ۹ اور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ بمُطابق اُس سب کے جو اُس کے باپ دادا نے کیا تھا۞ ۱۰ اُس وقت شاہِ بابل نبُوکدنضّر کے خادِموں نے یرُوشلیم پر چڑھائی کی۔ اور شہر کا مُحاصرہ کر لیا۞ ۱۱ اور شاہِ بابل نبُوکدنضّر بھی شہر پر آ پہنچا۔ جس وقت کہ اُس کے خادِم اُس کا مُحاصرہ کئے ہُوئے تھے۞ ۱۲ تب یہوداہ کا بادشاہ یویاکین اور اُس کی ماں اور اُس کے مُلازِم اور اُس کے رئیس اور اُس کے خواجہ سرائے باہر نِکل کر شاہِ بابل کے پاس گئے۔ تو شاہِ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس میں اُسے گرفتار کیا۞ ۱۳ اور اُس نے وہاں سے خُداوند کے گھر کے سب خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے نِکلوائے۔ اور تمام سونے کے برتن جو اِسرائیل کے بادشاہ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل میں بنائے تھے، توڑے جیسا کہ خُداوند نے فرمایا تھا۞ ۱۴ اور وہ تمام یرُوشلیم کو اور سب سرداروں اور دس ہزار رئیسوں کو اسیر کر کے لے گیا۔ اور سب پیشہ وروں اور لوہاروں کو بھی نبُوکدنضّر اسیر کر کے لے گیا۔ اور مُلک کے لوگوں کے مِسکینوں کے سوا وہاں کوئی باقی نہ رہا۞ ۱۵ اور وہ یویاکین بادشاہ کو بابل میں اسیر کر کے لے گیا۔ اور بادشاہ کی ماں اور بادشاہ کی بیویوں اور اُس کے خواجہ سراؤں اور مُلک کے سب رئیسوں کو وہ یرُوشلیم سے بابل میں اسیر کر کے لایا۞ ۱۶ اور سب بہادُر مَردوں کو جو سات ہزار تھے اور پیشہ وروں اور لوہاروں کو جو سب ایک ہزار دلیر جنگی مَرد تھے شاہِ بابل قید کر کے بابل میں لایا۞ ۱۷ اور شاہِ بابل نے یویاکین کے چچا متّنیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۔ اور اُس کا نام بدل کر صِدقیاہ کیا۞

۱۸ **صِدقیاہ یہوداہ کا آخری بادشاہ** اور صِدقیاہ جس وقت

بادشاہ ہُوا۔ اِکیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرُوشلیِم میں گیارہ برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام حمُوطل تھا۔ جو ١٩ لِبنہ کے رہنے والے یرمی یاہ کی بیٹی تھی۝ اَور اُس نے خُداوند کے حضُور بَدی کی۔ بمُطابِق اُس سب کے جو یویاقیم نے کِیا۝ ٢٠ کیونکہ خُداوند کا غضب یرُوشلیِم سے اَور یہُودہ سے نہ ہٹا۔ جب تک کہ اُس نے اُنہیں اپنے سامنے سے دُور نہ کِیا۔ اَور صِدقی یاہ نے شاہِ بابل کے خلاف بغاوت کی+

باب ٢٥

١ اُس کی بادشاہی کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دِن شاہِ بابل نبُوکدنضر اَور اُس کے تمام لشکر نے یرُوشلیِم پر چڑھائی کی اَور اُس کے مُقابِل ڈیرے لگائے۔ اَور اُس کے ٢ گِرد دَمدَمے باندھے۝ اَور صِدقی یاہ بادشاہ کے گیارھویں ٣ برس تک شہر زیرِ مُحاصرہ رہا۝ اَور چوتھے مہینے کے نویں دِن میں شہر میں کال کی شِدّت ہوگئی اَور مُلک کے لوگوں کے لئے روٹی ٤ نہ تھی۝ اَور اُنہوں نے شہر کو توڑا۔ اَور سب جنگی مَرد اُس دروازے کی راہ سے جو دو دِیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کے قریب تھا نِکل کر بھاگ گئے (اَور گلدانی شہر کو گھیرے ہُوئے تھے) اَور ٥ صِدقی یاہ عرابہ کی راہ سے بھاگا۝ تب گلدانیوں کی فوج بادشاہ کے تعاقُب میں گئی۔ اَور یریحو کے میدان میں اُسے جالِیا۔ اَور ٦ اُس کا تمام لشکر اُس سے جُدا ہوگیا تھا۝ تب اُنہوں نے بادشاہ کو پکڑا۔ اَور اُسے شاہِ بابل کے پاس رِبلہ میں لے گئے۔ اَور اُس ٧ نے اُس پر فتویٰ دِیا۝ اَور اُس نے صِدقی یاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے ذَبح کِیا۔ اَور اُس نے صِدقی یاہ کی آنکھیں نِکلوا ڈالیں۔ اَور اُسے پِیتل کی دو زنجیروں سے باندھا۔ اَور اُسے بابل میں لایا۝

شہر اَور ہیکل کی بربادی

٨ اَور شاہِ بابل نبُوکدنضر کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دِن شاہِ بابل کا خادِم نبُوزرادان ٩ فوج کا سِپہ سالار یرُوشلیِم میں آیا۝ اَور خُداوند کا گھر اَور بادشاہ کا گھر اَور یرُوشلیِم کے تمام گھر جلا دِیئے۔ اَور سب بڑے آدمیوں کے گھر آگ سے جلا دِیئے۝ ١٠ اَور گلدانیوں کی تمام فوج نے جو لشکر کے سِپہ سالار کے ساتھ تھی یرُوشلیِم کی دِیواروں کو جو اُس کے گِرد تھیں ڈھا دِیا۝ ١١ اور تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی رہے تھے اَور بھاگنے والوں کو جو شاہِ بابل کی طرف بھاگے تھے اَور تمام جماعت کو نبُوزرادان فوج کا سِپہ سالار اسیر کر کے لے گیا۝ ١٢ اَور فوج کے سِپہ سالار نے مُلک کے مِسکینوں میں سے انگُور لگانے والوں اَور کھیتی کرنے والوں کو چھوڑ دِیا۝ ١٣ اَور پِیتل کے ستُونوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے اَور چوکیوں اَور پِیتل کے بُحیرہ کو جو خُداوند کے گھر میں تھا گلدانیوں نے توڑا۔ اَور پِیتل کو بابل میں اُٹھا لے گئے۝ ١٤ اَور دیگیں اَور چمچے اَور پیالے اَور تھالیاں اَور سب پِیتل کے برتن جو وہاں کام آتے تھے، لے لئے۝ ١٥ اَور انگیٹھیاں اَور گُلگیر جو سونے کے تھے۔ وہ سونا اَور جو چاندی کے تھے وہ چاندی فوج کے سِپہ سالار نے لے لی۝ ١٦ اَور اُس نے دونوں ستُون اَور بُحیرہ اَور چوکیاں جو سُلیمان نے خُداوند کے گھر کے لئے بنوائی تھیں لے لیں اَور اُن برتنوں کا پِیتل بے وزن تھا۝ ١٧ اَور ایک ستُون کا طول اَٹھارہ ہاتھ تھا۔ اَور اُس کے اُوپر پِیتل کا ٹوپ تھا۔ اَور ٹوپ پانچ ہاتھ اُونچا تھا۔ اَور ٹوپ پر اُس کے گِرداگِرد جالیاں اَور انار سب پِیتل کے تھے۔ اَور ایسا ہی دُوسرا ستُون مع اپنی جالی کے تھا۝ ١٨ اَور فوج کے سِپہ سالار نے سردار کاہِن سرایا اَور دُوسرے کاہِن صِفنیاہ اَور تین دربانوں کو پکڑ لِیا۝ ١٩ اَور اُس نے شہر میں سے ایک خواجہ سرائے کو جو جنگی آدمیوں پر مامُور تھا اَور پانچ آدمی جو بادشاہ کے سامنے موجُود رہتے تھے۔ اَور جو شہر میں پائے گئے۔ اَور لشکر کے رئیس کے کاتِب کو جو مُلک کے لوگوں کو جمع کرتا تھا۔ اَور مُلک کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمی جو شہر میں پائے گئے پکڑے۝ ٢٠ نبُوزرادان فوج کے سِپہ سالار نے اُنہیں پکڑا اَور اُنہیں شاہِ بابل کے پاس رِبلہ میں لے گیا۝ ٢١ تو شاہِ بابل نے اُنہیں مارا اَور حمات کے مُلک کے رِبلہ میں اُنہیں قتل کِیا۔ سو یہُودہ اپنی سرزمین سے جلاوطن ہُوا۝ ٢٢ اَور یہُودہ کی سرزمین میں لوگوں میں سے جو باقی رہے۔

جِنہیں شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے چھوڑ دِیا۔ اُس نے اُن پر جِدَل یاہ بِن اَخی قام بِن شافان کو حاکم مُقرّر کِیا○

۲۳ جب لشکر کے تمام رئیسوں نے اَور اُن کے آدمیوں نے سُنا۔ کہ شاہِ بابل نے جِدَل یاہ کو حاکم مُقرّر کِیا۔ تو وہ یعنی یِشماعیل بِن نتن یاہ اَور یوحانان بِن قاریح اَور سرایاہ بِن تنخُومِت اَزنطوفہ اَور یازن یاہ بِن معکی اَور اُن کے آدمی مِصفہ ۲۴ میں جِدَل یاہ کے پاس آئے○ اَور جِدَل یاہ نے اُنہیں اَور اُن کے آدمیوں کو قسم دی اَور اُنہیں کہا کہ کَلدانیوں کی خدمت کرنے سے مت ڈرو۔ مُلک میں بسو اَور شاہِ بابل کی خدمت کرو۔ تو ۲۵ تُمہارے لئے اچھّا ہوگا○ اَور ساتویں مہینے میں یِشماعیل بِن نتن یاہ بِن الی شاماع جو شاہی نسل سے تھا، آیا۔ اَور اُس کے ساتھ دس مَرد تھے۔ تو اُنہوں نے جِدَل یاہ کو مارا تو وہ مَر گیا۔ اَور اُنہوں نے یہُودیوں اَور کَلدانیوں کو بھی جو مِصفہ میں اُس کے ساتھ تھے مارا○ ۲۶ تب سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے اَور لشکر کے سردار اُٹھے اَور مِصر کو چلے گئے کیونکہ اُنہوں نے کَلدانیوں سے خوف کھایا○

۲۷ اَور شاہ یہُودہ یویاکِین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے ستائیسویں دِن ایسا ہُوا کہ شاہِ بابل اویل مرُوداک نے اُسی سال میں جب وہ بادشاہ ہُوا۔ شاہِ یہُودہ یویاکِین کو سرفراز کِیا۔ اَور اُسے قید خانہ سے رِہائی دی○ ۲۸ اَور اُس سے مہربانی کی باتیں کیں۔ اَور اُس کے تخت کو اُن بادشاہوں کے تختوں سے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے اُونچا کِیا○ ۲۹ اَور اُس کے قید خانہ کے کپڑے بدلوائے۔ اَور وہ اپنی زِندگی کے سارے ایّام میں اُس کے حضُور ہمیشہ کھانا کھاتا رہا○ ۳۰ اَور اُس کی زِندگی کے کُل ایّام میں ہر روز کے لئے بادشاہ کی طرف سے اِس کے لئے وظیفہ مُقرّر کِیا گیا+

۱-اَخبار

اِبتدا میں اخبار کی دو کِتابیں ایک ہی کِتاب پر مُشتمِل تھیں جو اَخبارِ ایّام کہلاتی تھی۔ یُونانی مُترجمین کا خیال ہے کہ اِن میں اُن واقعات کا ذِکر کِیا گیا ہَے جو سموئیل اَور مُلوک کی کِتابوں میں سے حذف کئے گئے ہَیں۔ درحقیقت یہ عہدِ عتیق کی کِتابوں کا خُلاصہ ہَے۔ یعنی آدم سے لے کر کورش بادشاہ تک۔ جس نے عبرانیوں کو اپنے مُلک میں واپس جانے کی اِجازت دی تھی۔

اِن کِتابوں کا مُصنف کوئی لاوی سمجھا جاتا ہَے جو داؤد کے گھرانے اَور یہُودہ کی بادشاہی کی حمایت میں تواریخ پیش کرتا اَور شریعت کے اِحترام اَور اِس سے اِختلاف کا نتیجہ دِکھاتا ہے۔ اَخبار کی پہلی کِتاب میں داؤد بادشاہ کی سَلطنَت کے دوران ہَیکل کی تعمیر کی تیّاری اَور عِبادت کے واقعات درج ہَیں۔ کِتاب کے دو حِصّے ہَیں۔

ابواب ۱-۹ نسب نامے (آدم سے شاؤل)	ابواب ۱۰-۲۹ داؤد کے واقعات اَور عِبادت کی تنظیم

باب ۱

نسب نامۂ مُقدمین

۲،۱ آدم۔ شیت۔ اِنوش ○ قینان۔ مہلل ایل ۴،۳ یارِد ○ حنوک۔ متُوشالح۔ لامک ○ نُوح۔ سام۔ حام اَور یافِت ○
۵ بنی یافِت۔ جومر۔ ماجوج۔ مادائی۔ یاوان۔ تُوبال۔ ماشک اَور ۷،۶ تیراس ○ بنی جومر۔ اَشکناز۔ رِیفات اَور توجرمہ ○ بنی یاوان اِلیشہ۔ ترشیش۔ کِتّیم اَور رودانیم ○

۹،۸ بنی حام۔ کُوش۔ مِصر۔ فُوط اَور کِنعان ○ بنی کُوش۔ سِبا۔ حوِیلہ۔ سَبتا۔ رَعما اَور سَبتکا۔ اَور بنی رَعما۔ سَبا اَور دِدان ○
۱۰ اَور کُوش سے نمرُود پیدا ہُوا۔ وہ زمین پر نہایت زور آور ہونے ۱۲،۱۱ لگا ○ اَور مِصر سے لُودیم اَور عنامیم اَور لہابیم اَور نفتُحیم ○ اَور فترُسیم اَور کسلُحیم پیدا ہُوئے اَور گفتوریم بھی جن سے فلسطینی نِکلے ○
۱۴،۱۳ کِنعان سے اُس کا پہلوٹھا صِیدُون اَور حِتّ ○ اَور یبُوسی اَور ۱۶،۱۵ اموری اَور جرجاشی ○ اَور حوّی اَور عرقی اَور سینی ○ اَور اَروادی اَور صماری اَور حماتی پیدا ہُوئے۔

۱۷ بنی سام۔ عیلام۔ اَشُّور۔ اَرفکشد۔ لُود۔ اَرام اَور بنی ۱۸ اَرام۔ عُوص۔ حُول۔ جاتر اَور مَش ○ اَور اَرفکشد سے شالح پیدا ہُوا۔ اَور شالح سے عابِر پیدا ہُوا ○ اَور عابِر کے دو بیٹے پیدا ۱۹ ہُوئے۔ پہلے کا نام فالج تھا کیونکہ اُس کے ایّام میں زمین تقسیم کی گئی۔ اَور اُس کے بھائی کا نام یُقطان تھا ○ اَور یُقطان سے ۲۰ اَلموداد اَور شالِف اَور حضرموت اَور یارح ○ اَور ہدورام اَور اوزال ۲۱ اَور دِقلہ ○ اَور عوبال اَور ابی مائیل اَور سَبا ○ اَور اوفیر اَور حوِیلہ ۲۳،۲۲ اَور یوباب پیدا ہُوئے۔ یہ سب بنی یُقطان تھے ○

سام۔ اَرفکشد۔ شالح ○ عابِر۔ فالج۔ رِعُو ○ سرُوج۔ ۲۶،۲۵،۲۴ ناحور۔ تارح ○ ابرام یعنی اِبراہیم ○ بنی اِبراہیم۔ اِسحاق اَور ۲۸،۲۷ اِسماعیل ○ اَور اُن کی پُشتیں یہ ہَیں۔ ۲۹

اِسماعیل کا پہلوٹھا نبایوت۔ اَور قیدار اَور اَدبی ایل اَور مِبشام ○ مِشماع اَور دُومہ۔ مسّا۔ حَدد اَور تیما ○ یطُور۔ نافیش ۳۱،۳۰ اَور قِدمہ۔ یہ بنی اِسماعیل ہَیں ○

اَور اِبراہیم کی مَدخُولہ قطُورہ کی اولاد۔ اُس سے زِمران ۳۲ اَور یُقشان اَور مِدان اَور مِدیان اَور یِشباق اَور شُوح پیدا ہُوئے۔ اَور بنی یُقشان۔ سَبا اَور دِدان اَور بنی دِدان۔ اشُّورِیم اَور لموشیم اَور لِئومیم ○ اَور بنی مِدیان۔ عیفہ اَور عافِر اَور حنوک اَور اَبی داع ۳۳ اَور اِلداع۔ یہ سب بنی قطُورہ ہَیں ○

اَور اِبراہیم سے اِسحاق پیدا ہُوا۔ بنی اِسحاق۔ عیسو اَور ۳۴

اِسرائیل ○

۳۵ بنی عیسو۔ اِلی فاز۔ رعُوئیل۔ یعُوش۔ یعلام اَور قورح ○

۳۶ بنی اِلی فاز۔ تیمان۔ اومار۔ صِفی۔ جعتام۔ قناز۔ اَور عمالیق جو

۳۷ تمنع سے تھا ○ بنی رعُوئیل۔ نحت۔ زارح۔ شمہ اَور مِزّہ ○

۳۸ بنی سعیر۔ لوطان۔ شوبال۔ صِبعون۔ عنہ۔ دِیشون۔ آصِر اَور

۳۹ دِیشان ○ بنی لوطان۔ حوری اَور ہومام۔ اَور لوطان کی بہن تمنع

۴۰ تھی ○ بنی شوبال۔ علیان۔ مانحت۔ عیبال۔ شفی اَور اونام۔

۴۱ اَور بنی صِبعون اَیہ اَور عنہ ○ عنہ کا بیٹا دِیشون۔ اَور بنی دِیشون۔

۴۲ حمران۔ اِشبان۔ یِتران اَور کران ○ بنی آصِر۔ بِلہان۔ زعوان اَور عقان۔ بنی دِیشان۔ عُوص اَور اَران ○

۴۳ اَور پیشتر اِس کے کہ بنی اِسرائیل میں کِسی بادشاہ نے سلطنت کی۔ مُلکِ اِدوم میں یہ بادشاہ ہُوئے۔ بالع بِن بعور جس

۴۴ کے شہر کا نام دِنہابہ تھا ○ اَور بالع مر گیا۔ تو اُس کے بعد بُصرہ سے

۴۵ یوباب بِن زارح بادشاہ ہُوا ○ اَور یوباب مر گیا۔ تو اُس کے بعد

۴۶ تیمان کے علاقہ سے حُوشام بادشاہ ہُوا ○ اَور حُوشام مر گیا۔ تو اُس کے بعد ہدد بِن بِدد بادشاہ ہُوا۔ جس نے موآب کے میدان میں

۴۷ مِدیان کو شِکست دی۔ اَور جس کے شہر کا نام عویت تھا ○ اَور ہدد

۴۸ مر گیا۔ تو اُس کے بعد مسریقہ سے سملہ بادشاہ ہُوا ○ اَور سملہ مر گیا۔ تو اُس کے بعد رحوبوت سے جو دریا کے قریب ہے شاؤل بادشاہ

۴۹ ہُوا ○ اَور شاؤل مر گیا۔ تو اُس کے بعد بعل حانان بِن عکبور بادشاہ

۵۰ ہُوا ○ اَور بعل حانان مر گیا۔ تو اُس کے بعد ہدد بادشاہ ہُوا۔ جس کے شہر کا نام فاعی تھا۔ اَور جس کی بیوی کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرِد

۵۱ بِنت مے ذہب کی بیٹی تھی ○ اَور ہدد مر گیا۔ تو اِدوم میں رئیس حکمران

۵۲ ہُوئے۔ رئیس تمنع۔ رئیس علوہ۔ رئیس یتیت ○ رئیس اُہلی بامہ۔

۵۳ رئیس ایلہ رئیس فِینون ○ رئیس قناز۔ رئیس تیمان۔ رئیس مِبصار ○

۵۴ رئیس مجدی ایل۔ رئیس عِیرام۔ یہ اِدوم کے رئیس ہیں +

باب ۲

۱ **اِسرائیل کا نسب نامہ** بنی اِسرائیل یہ ہیں۔ رُوبِن۔ شِمعُون لاوی۔ یہُوداہ۔ یِساکر۔ زبُلون ○ دان۔ یُوسف۔ ۲ بِنیامِین۔ نفتالی۔ جاد اَور آشیر ○

۳ **یہُوداہ کا نسب نامہ** بنی یہُوداہ۔ عیر اَور اونان اَور شیلہ۔ یہ تینوں اُس کے لئے سُوع کی بیٹی سے جو کنعانی تھی پیدا ہُوئے۔ اَور یہُوداہ کا پہلوٹھا عیر خُداوند کی نِگاہ میں شریر تھا۔ تو اُس نے

۴ اُسے مار ڈالا ○ اَور اُس کی بہُو تامار سے اُس کے لئے فارِص اَور

۵ زارح پیدا ہُوئے۔ لِہٰذا یہُوداہ کے بیٹے کُل پانچ تھے ○ بنی فارِص۔

۶ حِصرون اَور حامُول ○ اَور بنی زارح۔ زِمری۔ ایتان۔ ہیمان۔

۷ کلکول اَور دارح۔ یہ کُل پانچ تھے ○ زِمری کا بیٹا کرمی۔ کرمی کا بیٹا عاکان جس نے اِسرائیل کو دُکھ دِیا۔ جب مخصُوص کی ہُوئی چیزوں

۸،۹ میں خِیانت کی ○ اَور ایتان کا بیٹا عزریاہ ○ اَور بنی حِصرون جو اُس کے

۱۰ لئے پیدا ہُوئے۔ یرحمی ایل اَور رام اَور کلوبائی ○ اَور رام سے عمّی ناداب ہُوا۔ اَور عمّی ناداب سے بنی یہُوداہ کا رئیس نحشون

۱۱،۱۲ ہُوا ○ اَور نحشون سے سلما ہُوا۔ اَور سلما سے بوعز ہُوا ○ اَور بوعز سے

۱۳ عوبید ہُوا۔ اَور عوبید سے یِسّی ہُوا ○ اَور یِسّی سے اُس کا پہلوٹھا

۱۴ اِلی آب ہُوا۔ اَور دُوسرا اَبی ناداب۔ اَور تیسرا شمعہ ○ اَور چوتھا

۱۵ نتن ایل۔ اَور پانچواں ردّائی ○ اَور چھٹا اوصم۔ اَور ساتواں

۱۶ داؤد ○ اَور اُن کی بہنیں ضرُویاہ اَور اَبی جائیل۔ اَور بنی ضرُویاہ

۱۷ اَبی شائی اَور یوآب اَور عسائیل۔ تین ○ اَور اَبی جائیل سے عماسا پیدا ہُوا۔ اَور عماسا کا باپ یاتر اِسماعیلی تھا ○

۱۸ اَور کالب بِن حِصرون کی بیوی عزُوبہ تھی جس سے یریعوت پیدا ہُوئی۔ اَور یہ اُس کے بیٹے تھے۔ یاشر اَور شوباب

۱۹ اَور اردون ○ اَور عزُوبہ مر گئی۔ تو کالب نے اِفرات سے بیاہ کیا۔

۲۰ جس سے اُس کے لئے حُور پیدا ہُوا ○ اَور حُور سے اُوری ہُوا۔

۲۱ اَور اُوری سے بضل ایل ہُوا ○ پھر حِصرون نے جِلعاد کے باپ ماکیر کی بیٹی سے خلوت کی حالانکہ وہ ساٹھ برس کا تھا جب اُس نے اُسے بیوی بنایا۔ تو اُس کے لئے اُس سے سجُوب پیدا ہُوا ○

۲۲ اَور سجُوب سے یائر ہُوا۔ اَور جِلعاد کی سر زمین میں اُس کے

۲۳ تیئیس شہر تھے ○ اَور جشُور اَور اَرام نے یائر کے شہروں کو مع قنات اَور اُس کے دِیہات کے یعنی ساٹھ شہروں کو لے لِیا۔ یہ سب

۲۴ جِلعاد کے باپ ماکِیر کے تھے ۝ اَور حصرون کی مَوت کے بعد کالِب نے اِفراتہ سے خلوت کی۔ اَور حصرون کی ایک اَور بیوی اَبی یاہ تھی۔ جس سے اُس کے لئے اشحُور۔ تقوع کا باپ پیدا ہُؤا ۝
۲۵ اَور یرحمی ایل حِصرون کے پہلوٹھے کے یہ بیٹے ہَیں ۔ رام پہلوٹھا۔ پھر بُونہ اَور اورن اَور اوصم اَور اَحی یاہ ۝
۲۶ اَور یرحمی ایل کی ایک اَور بیوی تھی جس کا نام عطارہ تھا۔ جو
۲۷ اونام کی ماں تھی ۝ اَور رام یرحمی ایل کے پہلوٹھے کے یہ بیٹے
۲۸ ہَیں۔ معص اَور یامِین اَور عاقِر ۝ اَور اونام کے بیٹے۔ شمّائی
۲۹ اَور یاداع۔ اَور شمّائی کے بیٹے۔ ناداب اَور اَبی شُور ۝ اَور اَبی شُور کی بیوی کا نام اَبی جائیل تھا۔ جس سے اُس کے لئے
۳۰ اَحبان اَور مولِید پیدا ہُوئے ۝ اَور بنی ناداب۔ سالِد اور اَفّائم۔
۳۱ اَور سالِد بے اولاد مَر گیا ۝ اَفّائم کا بیٹا یِشعی۔ یِشعی کا بیٹا شیشان۔
۳۲ شیشان کی بیٹی اَحلائی ۝ اَور شمّائی کے بھائی یاداع کے بیٹے۔
۳۳ یاتِر اَور یوناتان ۔ اَور یاتِر بے اولاد مَر گیا ۝ اَور یوناتان کے بیٹے ۔ فالِت اَور زازا۔ بنی یرحمی ایل یہ تھے ۝
۳۴ شیشان کے بیٹے نہ تھے۔ مگر بیٹیاں تھیں۔ اَور شیشان
۳۵ کا ایک مِصری نوکر تھا جس کا نام یرحاع تھا ۝ اَور شیشان نے اپنی بیٹی اپنے نوکر یرحاع کو بِیاہ دی۔ تو اُس سے اُس کے لئے
۳۶ عتّائی پیدا ہُؤا ۝ عتّائی سے ناتان ہُؤا۔ ناتان سے زاباد ہُؤا ۝
۳۸،۳۷ زاباد سے اِفلال ہُؤا۔ اِفلال سے عوبید ہُؤا ۝ عوبید سے یاہُو
۳۹ ہُؤا۔ یاہُو سے عزریاہ ہُؤا ۝ عزریاہ سے خالِص ہُؤا۔ حالِص
۴۰ سے اِلعاسہ ہُؤا ۝ اِلعاسہ سے سِسمائی ہُؤا۔ سِسمائی سے
۴۱ شلُّوم ہُؤا ۝ شلُّوم سے یقمیاہ ہُؤا۔ یقمیاہ سے اِلی شاماع ہُؤا ۝
۴۲ یرحمی ایل کے بھائی کالِب کے بیٹے۔ میشاع اُس کا پہلوٹھا جو زِیف کا باپ ہے ۔ اَور حِبرون کے باپ مریشہ کے
۴۳ بیٹے ۝ اَور بنی حِبرون ۔ قورح اور تفُوح اور راقِم اَور شامع ۝
۴۴ اَور شامع سے یرقعام کا باپ رحم پیدا ہُؤا ۔ اَور راقِم سے شمّائی
۴۵ ہُؤا ۝ اَور شمّائی کا بیٹا ماعون ۔ اَور ماعون بیت صُور کا باپ تھا ۝
۴۶ اَور کالِب کی مدخُولہ عیفہ سے حاران اَور موصا اَور جازیز پیدا
۴۷ ہُوئے۔ اَور حاران سے یہدائی پیدا ہُؤا ۝ اَور بنی یہدائی ۔
۴۸ راجم اَور یوتام اَور جیشان اَور فالِط اَور عیفہ اَور شاعف ۝ اَور
۴۹ کالِب کی مدخُولہ معکہ سے شابر اَور ترِحنہ پیدا ہُوئے ۝ اَور مدمنّہ کے باپ شاعف سے مکبینہ کا باپ شِوا اَور جِبعا کا باپ
۵۰ پیدا ہُوئے اَور کالِب کی بیٹی عکسہ تھی ۝ بنی کالِب یہ تھے۔ اَور اِفرات کے پہلوٹھے حُور کے بیٹے یہ تھے ۔ شوبال۔
۵۱ قِریت یعارِیم کا باپ ۝ سلما بیت لحم کا باپ۔ حاریف۔ بیت جادیر
۵۲ کا باپ ۝ قِریت یعارِیم کے باپ شوبال کے بیٹے تھے۔ راآیاہ
۵۳ اَور حصی مناحت ۝ اَور قِریت یعارِیم کے یہ خاندان تھے ۔ یِتری اَور فُوتی اَور شُماتی اَور مِشراعی۔ اُن سے صُرعی اَور اِشتاولی نِکلے ۝
۵۴ اَور بنی سلما۔ بیت لحم اَور نِطوفاتی اَور عطروت بیت یوآب اَور
۵۵ حصی مناحت اَور صُرعی ۝ اَور یعبیض کے رہنے والے فقیہوں کے خاندان ترعاتی اَور شِمعاتی اَور سُوکاتی۔ اَور یہ وہ قینی ہَیں جو ریکاب کے گھرانے کے باپ حمّت سے نِکلے ہَیں +

باب ۳

داؤد کا نسب نامہ

۱ اَور یہ داؤد کے بیٹے ہَیں جو اُس کے لئے حِبرون میں پیدا ہُوئے ۔ اُس کا پہلوٹھا اَمنون یِزرعیلی اَخی نوعم سے۔ اَور دُوسرا دانی ایل کرِملی اَبی جائیل سے ۝
۲ اَور تیسرا اَبشالوم معکہ سے جو جِشور کے بادشاہ تلمائی کی بیٹی تھی۔ اَور چوتھا اَدونی یاہ حجّیت سے ۝
۳ اَور پانچواں شِفطیاہ اَبی طال سے۔ اَور چھٹا یِتری عام اُس کی بیوی عِجلہ سے ۝
۴ یہ چھ اُس کے لئے حِبرون میں پیدا ہُوئے۔ جہاں اُس نے سات برس چھ مہینے بادشاہی کی۔ اَور یرُوشلیم میں اُس نے تینتیس برس بادشاہی کی ۝
۵ اَور اُس کے لئے یرُوشلیم میں یہ پیدا ہُوئے ۔ شِمعا اَور شوباب
۶ اَور ناتان اَور سُلیمان ۔ یہ چاروں عمّی ایل کی بیٹی بتشاَبع سے ۝ اَور یبحار اَور اِلی شاماع اَور اِلی فالِط ۝
۸،۷ اَور نوجہ اَور نافج اَور یافیع ۝
۹ اَور اِلی شاماع اَور اِلی یاداع اَور اِلی فالِط۔ نو ۝ یہ سب داؤد کے بیٹے تھے۔ ماسوائے زنانِ مدخُولہ کے بیٹوں کے۔ اَور اُن کی

بہن تامار تھی ○

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام ۔ اُس کا بیٹا ابی یاہ ۔ اُس کا بیٹا
۱۱ آسا ۔ اُس کا بیٹا یوشافاط ○ اُس کا بیٹا یورام ۔ اُس کا بیٹا اخزیاہ ۔
۱۲ اُس کا بیٹا یوآش ○ اُس کا بیٹا امصیاہ ۔ اُس کا بیٹا عزریاہ ۔ اُس
۱۳ کا بیٹا یوتام ○ اُس کا بیٹا آخز ۔ اُس کا بیٹا حزقیاہ ۔ اُس کا بیٹا
۱۴،۱۵ منسی ○ اُس کا بیٹا آمون ۔ اُس کا بیٹا یوسیاہ ○ اور بنی یوسیاہ ۔
پہلوٹھا یوحانان ۔ دوسرا یویاقیم ۔ تیسرا صدقیاہ چوتھا شلوم ○
۱۶ اور بنی یویاقیم ۔ یکن یاہ ۔ اور صدقیاہ ○
۱۷،۱۸ اسیر یکن یاہ کے بیٹے ۔ شالتی ایل ○ اور ملکی رام اور
۱۹ فدایاہ اور شن اصر اور یقم یاہ اور ہوشاماع اور ندبیاہ ○ اور
فدایاہ کے بیٹے ۔ زرُوبابل اور شمعی ۔ اور زرُوبابل کے بیٹے
۲۰ مسلام اور حننیاہ ۔ اور اُن کی بہن شلومیت ○ اور حشوبہ اور اوہل
۲۱ اور بارکیاہ اور حسدیاہ اور یوشب حسد ۔ پانچ ○ اور حننیاہ کا
بیٹا فلطیاہ ۔ اور اُس کا بیٹا یشعیاہ ۔ اور اُس کا بیٹا رفایاہ ۔ اور اُس
کا بیٹا ارنان ۔ اور اُس کا بیٹا عوبدیاہ ۔ اور اُس کا بیٹا شکن یاہ ○
۲۲ بنی شکن یاہ شمعیاہ اور حطوش اور یجال اور باریح اور نعریاہ اور
۲۳ شافاط ۔ چھ ○ اور بنی نعریاہ ۔ الی یوعینی اور حزقیاہ اور عزریقام ۔
۲۴ تین ○ اور بنی الی یوعینی ۔ ہودویاہ اور الیاشیب اور فلایاہ اور
عقوب اور یوحانان اور دلایاہ اور عنانی ۔ سات +

باب ۴

۱ نسب نامۂ یہوداہ کا بقیہ | بنی یہوداہ ۔ فارص اور حصرون
۲ اور کرمی اور حور اور شوبال ○ رایاہ بن شوبال سے یحت پیدا
ہُوا ۔ یحت سے اخومائی اور لاہد پیدا ہوئے ۔ یہ صرعیوں کے
۳ خاندان ہیں ○ بنی حور ۔ ابوعیطام ۔ یزرعیل اور یشما اور
۴ یدباش ۔ اور اُن کی بہن کا نام مصلل فونی تھا ○ اور فنوئیل جدور
کا باپ ۔ اور عازر حوشہ کا باپ ۔ یہ بیت لحم کے باپ افراتہ کے
پہلوٹھے حور کے بیٹے تھے ○
۵ اور تقوع کے باپ اشحور کی دو بیویاں تھیں ۔ حلاہ
۶ اور نعرہ ○ اور نعرہ سے اُس کے لئے اخزام اور حافر اور تیمنی اور
۷ اخشتاری پیدا ہوئے ۔ نعرہ کی یہ اولاد تھی ○ اور حلاہ کی اولاد ۔
صارت اور صوحر اور اتنان ○
۸ اور قوص کے لئے عانوب اور ہصوبیبہ اور اخرحیل
۹ بن حاروم کے خاندان پیدا ہوئے ○ اور یعبیض اپنے بھائیوں
میں معزز تھا ۔ اور اُس کی ماں نے اُس کا نام یعبیض رکھا ۔ کیونکہ
۱۰ کہتی تھی کہ مَیں نے غم کے ساتھ اُسے جنم دیا ○ اور یعبیض نے
اسرائیل کے خدا سے دعا مانگی اور کہا ۔ کاش کہ تو مجھے برکت دے
اور میری سرحدوں کو بڑھائے ۔ اور تیرا ہاتھ میرے ساتھ ہو ۔
اور تو مجھے بدی سے بچائے ۔ تاکہ وہ میرے غم کا باعث نہ ہو ۔ تو
خدا نے جو کچھ اُس نے مانگا اُسے دے دیا ○
۱۱ اور شوحہ کے بھائی کلوب کے لئے محیر پیدا ہُوا جو
۱۲ اشتون کا باپ تھا ○ اور اشتون کے لئے بیت رافا اور فاسیح اور
عیرناحاش کا باپ تحنہ پیدا ہوئے ۔ یہی ریکہ کے لوگ ہیں ○
۱۳ اور بنی قناز ۔ عتنی ایل اور سرایاہ اور عتنی ایل کا بیٹا حتات ○
۱۴ اور معونوتائی کے لئے عفرہ پیدا ہُوا اور سرایاہ کے لئے
یوآب جو کاریگروں کی وادی کا باپ تھا ۔ کیونکہ وہ کاریگر تھے ○
۱۵ اور کالب بن یفنہ کے بیٹے ۔ عیر اور ایلہ اور ناعم ۔ اور
ایلہ کا بیٹا قناز ○
۱۶ اور بنی یہلل ایل ۔ زیف اور زیفہ اور تیریا اور
اسرائیل ○
۱۷ اور بنی عزرہ ۔ یاتر اور مارد اور عافر اور یالون اور فرعون
کی بیٹی بتیہ کے بیٹے جسے مارد نے لیا تھا ۔ یہ ہیں ۔ اُس سے مریم
۱۸ اور شمائی اور اشتموع کا باپ یشبح پیدا ہوئے ○ اور اُس کی یہودی
بیوی سے جدور کا باپ یارد ۔ اور سوکو کا باپ حابر ۔ اور زانوح کا
باپ یقوتی ایل پیدا ہوئے ○
۱۹ اور ہودیاہ کی بیوی نحم کی بہن کے بیٹے ۔ قعیلہ کا باپ
۲۰ جرمی اور اشتموع ۔ معکی ○ اور بنی شیمون ۔ امنون اور رنہ بن
حانان اور تیلون ۔ اور بنی یشعی ۔ زوحیت اور بن زوحیت ○
۲۱ اور بنی شیلہ بن یہوداہ ۔ لیکہ کا باپ عیر اور مریشہ کا

باپ لعدہ۔ اور بیت اشبیع میں باریک کتان کا کام کرنے ۲۲ والوں کے گھرانے ○ اور یوقیم اور کوزیبا کے لوگ۔ اور یوآش اور ساراف جو موآب میں حکمران بنے اور بیت لحم میں لوٹے۔ ۲۳ یہ قدیم زمانہ کی باتیں ہیں ○ یہ وہ کمہار تھے جو نطاعیم اور جدیرہ کے باشندے تھے۔ اور وہاں بادشاہ کے ساتھ اُس کے کام کے لئے رہتے تھے ○

نسب نامۂ شمعون

۲۴ بنی شمعون نموئیل۔ یامین۔ یاریب ۲۵ زارح۔ شاؤل ○ شلوم اُس کا بیٹا۔ مبسام اُس کا بیٹا۔ مشماع ۲۶ اُس کا بیٹا ○ بنی مشماع۔ حموئیل اور اُس کا بیٹا زکور اور اُس کا ۲۷ بیٹا سمعی ○ اور سمعی کے سولہ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں۔ لیکن اُس کے بھائیوں کے بہت بیٹے نہ ہوئے۔ اِس لئے اُن کے سارے ۲۸ گھرانے بنی یہوداہ کی طرح کثرت سے نہ ہوئے ○ وہ اِن جگہوں میں رہتے تھے۔ بیرسبع اور مولادہ اور حصر شوعال ○ ۲۹، ۳۰ اور بلہہ اور عاصم اور تولاد ○ اور بتوئیل اور حرمہ اور صقلاج ○ ۳۱ اور بیت مرکابوت اور حصر سوسیم اور بیت بری اور شعرائم میں۔ ۳۲ داؤد بادشاہ کے وقت تک یہی اُن کے شہر تھے ○ اور اُن کے قصبے۔ عیطام اور عین اور رمون اور توکن اور عاشان۔ پانچ ○ ۳۳ اور اُن قصبوں کے گرد بعل تک اُن کے تمام دیہات۔ یہی اُن کے مسکن اور اُن کے نسب نامے ہیں ○

۳۴ اور مشوباب اور یملیک اور یوشہ بن امصیاہ ○ ۳۵ اور یوئیل اور یاہو بن یوشبیاہ بن سرایاہ بن عسی ایل ○ ۳۶ اور الیوعینائی اور یعقوبہ اور یشوحایہ اور عسایاہ اور عدی ایل ۳۷ اور یسیمی ایل اور بنایاہ ○ اور زیزا بن شفعی بن الون بن یدایاہ ۳۸ بن سمری بن سمعیاہ ○ یہ جن کے نام مذکور ہوئے۔ اپنے گھرانوں میں سردار تھے۔ اور اُن کے آبائی خاندان بہت ۳۹ بڑھے ○ اور وہ مشرق کی وادی میں جرارہ کے مدخل تک اپنے ۴۰ چوپایوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے ○ اور اُنہوں نے سرسبز اور اچھی چراگاہ پائی۔ اور وہ زمین وسیع اور آرام دہ اور زرخیز ۴۱ تھی۔ کیونکہ بنی حام وہاں قدیم سے رہتے تھے ○ اور جن کے نام لکھے گئے ہیں۔ وہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے دِنوں میں آئے۔ اور اُنہوں نے اُن کے خیموں پر حملہ کیا اور معونیوں کو جو وہاں پائے گئے، قتل کیا۔ ایسا کہ وہ آج کے دِن تک نیست و نابود ہیں۔ اور اُن کی جگہ رہنے لگے۔ کیونکہ اُن کے چوپایوں کے لئے وہاں چراگاہ تھی ○ ۴۲ اور اُن میں سے یعنی بنی شمعون میں سے پانچ سو آدمی کوہِ سعیر کو گئے۔ اور اُن کے سردار فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ اور عزی ایل بنی یشعی تھے ○ ۴۳ تو اُنہوں نے اُن باقی عمالیقیوں کو جو بچ رہے تھے، قتل کیا۔ اور وہ وہاں آج کے دِن تک رہتے ہیں +

باب ۵

نسب نامۂ رُوبین

۱ اور اسرائیل کے پہلوٹھے رُوبین کی اولاد۔ پہلوٹھا تو تھا۔ لیکن چونکہ اُس نے اپنے باپ کے بستر کو ناپاک کیا تھا۔ اُس کے پہلوٹھا ہونے کا حق بنی یوسف بن اسرائیل کو دیا گیا۔ گو نسب نامہ میں پہلوٹھے ہونے کا منصب درج نہ ہُوا ○ ۲ اور یہوداہ اپنے بھائیوں میں معزز ہُوا۔ اور سردار اُس میں سے ہُوا۔ مگر پہلوٹھے کا حق یوسف ہی کا رہا ○ ۳ اسرائیل کے پہلوٹھے رُوبین کے بیٹے۔ حنوک اور فلو اور حصرون اور کرمی ○ ۴ اُس کا بیٹا یوئیل۔ اُس کا بیٹا سمعیاہ۔ اُس کا بیٹا جوج۔ اُس کا بیٹا سمعی ○ ۵ اُس کا بیٹا میکا۔ اُس کا بیٹا رآیاہ۔ اُس کا بیٹا بعل ○ ۶ اُس کا بیٹا بیرہ۔ جسے اسور کا بادشاہ تگلت فلاسر اسیر کرکے لے گیا۔ اور وہ رُوبینیوں کا سردار تھا ○ ۷ اور اُس کے بھائی اُن کے خاندانوں کے مطابق جیسے اُن کی اولاد کا نسب نامہ لکھا گیا یہ تھے۔ یعی ایل سردار اور زکریاہ ○ ۸ اور بالع بن عزاز بن سمع بن یوئیل۔ اور اُس کا مسکن عروعیر میں کوہِ نبو اور بعل معون تک تھا ○ ۹ اور مشرق میں دریائے فرات سے بیابان کے مدخل تک۔ کیونکہ ملکِ جلعاد میں اُن کے مواشی بہت

باب ۵: ۲ ”اور سردار اُس میں سے ہُوا“ یعنی اس کی نسل سے داؤد مراد ہے۔ جس نے یہودی سلطنت کی بنیاد ڈالی اور اشارۃً خداوند یسوع مسیح مراد ہے جو ازروئے فوقیت شاہِ افضل ہے۔ تکوین ۴۹: ۱۰؛ میکا ۵: ۲+

۱۰ بڑھ گئے تھے○ اَور ساؤل کے دِنوں میں اُنہوں نے ہاجریوں سے لڑائی کی جو اُن کے ہاتھ سے قتل ہُوئے۔ سو وہ جِلعاد کے تمام مشرقی علاقہ میں اُن کے خیموں میں سکُونت کرنے لگے○

نسب نامۂ جاد

۱۱ اَور اُن کے مُقابِل بنی جاد باشان کے ۱۲ مُلک میں سَلکہ تک بسے○ اَور اُن کا سردار یوئیل تھا۔ اَور اُس ۱۳ کے ماتحت شافان۔ اَور یعنائی اَور شافاط باشان میں تھے○ اَور اُن کے بھائی آبائی خاندانوں کے مُطابِق یہ تھے۔ مِیکائیل اَور مِشُلّام اَور شابع اَور یورائی اَور یعکان اَور زیع اَور عابِر۔ سات○ ۱۴ یہ بنی ابی جائیل بِن حُوری بِن یاروح بِن جِلعاد بِن مِیکائیل ۱۵ بِن یشیشائی بِن یحدو بِن بُوز تھے○ اَور اَحی بِن عبدی ایل ۱۶ بِن جُونی اُن کے آبائی خاندانوں کا سردار تھا○ اَور اُن کے مَسکِن جِلعاد میں۔ باشان اَور اُن کے قصبوں اَور شارون کے سارے ۱۷ گِرد ونواح میں اُن کی حُدُود تک تھے○ اَور یہ سب شاہِ یہُودہ یوتام اَور شاہِ اِسرائیل یاربعام کے ایّام میں نسب ناموں میں درج کِئے گئے○

۱۸ اَور بنی رُوبِین اَور جادی اَور مَنسّی کا نِصف قبیلہ بہادُر مَرد اَور سِپر تیغ بردار اَور تِیر انداز اَور جنگ آزمُودہ چوالیس ۱۹ ہزار سات سَو ساٹھ مَرد تھے جو لڑائی کے لئے نِکلتے تھے○ اَور اُنہوں نے ہاجریوں سے لڑائی کی۔ اَور اگرچہ یطُور اَور نافِیش ۲۰ اَور نوداب○ اُن کی مدد کرتے تھے تاہم اُنہوں نے اُن پر فتح پائی۔ اَور ہاجری اَور سب جو اُن کے ساتھ تھے اُن کے ہاتھ میں حوالہ کِئے گئے۔ کیونکہ لڑائی کرتے وقت وہ خُدا کے پاس چِلّائے۔ تو اُس نے اُن کی سُنی اِس لئے کہ اُنہوں نے اُس پر ۲۱ بھروسا رکھّا○ اَور وہ اُن کے مواشی لُوٹ لے گئے۔ پچاس ہزار اُونٹ اَور اڑھائی لاکھ بھیڑ بکری اَور دو ہزار گدھے اَور ۲۲ ایک لاکھ آدمی○ اَور بہت لوگ مارے گئے اَور قتل ہُوئے۔ اِس لئے کہ یہ لڑائی خُدا کی طرف سے تھی۔ اَور وہ اسیری کے وقت تک اُن کی جگہ وہاں رہے○

نسب نامۂ نِصف مَنسّی

۲۳ اَور مَنسّی کے نِصف قبیلہ کے لوگ مُلک میں باشان سے لے کر بعل حرمون اَور سنیر اَور کوہِ حرمون ۲۴ تک بسے کیونکہ وہ بہت تھے○ اَور اُن کے آبائی خاندانوں کے یہ سردار تھے۔ عافِر اَور یشعی اَور اِلی ایل اَور عزری ایل اَور یِرمی یاہ اَور ہودَویاہ اَور یحدی ایل۔ جو بہادُر دلیر مَرد اَور نام دار اَور ۲۵ اپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے○ لیکن اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کو ترک کِیا۔ اَور مُلک کے اُن باشِندوں کے معبُودوں کی پیروی کر کے بدکاری کی جِنہیں خُدا نے اُن کے ۲۶ سامنے سے ہلاک کِیا تھا○ تو اِسرائیل کے خُدا نے شاہ اَشُّور فُول کا اَور شاہِ اَشُّور تجِلت فِل آسر کا دِل اُبھارا۔ تو وہ رُوبِینیوں اَور جادیوں اَور مَنسّی کے نِصف قبیلہ کو اسیر کر کے لے گئے۔ اَور وہ اُنہیں حلح اور حابور دریائے جوزان اور مادیوں کے پہاڑوں میں لے گئے۔ جو آج کے دِن تک ہَے+

باب ۶

نسب نامۂ لاوی

۱ بنی لاوی۔ جیرشون اَور قہات اَور ۲ مِراری○ اَور بنی قہات۔ عمرام اَور یِصہار اَور حِبرون اَور عُزّی ۳ ایل○ اَور بنی عمرام۔ ہارُون اَور مُوسیٰ اَور مریم۔

اَور بنی ہارُون۔ ناداب اَور اَبی ہُو اَور اِلی عازار اَور ۴ ایتامار○ اِلی عازار سے فِنحاس پیدا ہُوا۔ فِنحاس سے اَبی شُوع ۵ پیدا ہُوا○ اَور اَبی شُوع سے بُقّی پیدا ہُوا۔ اَور بُقّی سے عُزّی پیدا ۶ ہُوا○ اَور عُزّی سے زِرَحیاہ پیدا ہُوا۔ اَور زِرَحیاہ سے ۷ مِرایوت پیدا ہُوا○ اَور مِرایوت سے اَمَریاہ پیدا ہُوا۔ اَور ۸ اَمَریاہ سے اَحی طُوب پیدا ہُوا○ اَور اَحی طُوب سے صادوق ۹ پیدا ہُوا۔ اَور صادوق سے اَحی ماعص پیدا ہُوا○ اَور اَحی ماعص ۱۰ سے عزریاہ پیدا ہُوا۔ اَور عزریاہ سے یوحانان پیدا ہُوا○ اَور یوحانان سے عزریاہ پیدا ہُوا۔ یہ وہ ہَے جو اُس گھر میں کہانت ۱۱ کرتا تھا جو سُلیمان نے یرُوشلیم میں تعمیر کِیا تھا○ اَور عزریاہ سے ۱۲ اَمَریاہ پیدا ہُوا۔ اَور اَمَریاہ سے اَحی طُوب پیدا ہُوا○ اَور اَحی طُوب ۱۳ سے صادوق پیدا ہُوا۔ اَور صادوق سے شلُّوم پیدا ہُوا○ اَور ۱۴ شلُّوم سے حِلقیاہ پیدا ہُوا۔ اَور حِلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہُوا○ اَور

عَزَریاہ سے سِرایاہ پیدا ہُوا۔ اَور سِرایاہ سے یوصادا ق پیدا
۱۵ ہُوا۝ اَور جس وقت خُداوند نے نبُوکدنضّر کے ہاتھ سے یہُوداہ اَور
یرُوشلیم کو جلاوطن کِیا۔ تو یوصاداق بھی اسیر ہو گیا۝

[۱۶] بنی لاوی۔ جیرشون اَور قہات اَور مَراری ۝
۱۷،۱۸ بنی جیرشون کے یہ نام ہَیں۔ لِبنی اَور شِمعی ۝ اَور بنی قہات۔
۱۹ عَمرام اَور یِصہار اَور حِبرون اَور عُزّی ایل ۝ اَور بنی مَراری مَحلی
اَور مُوشی۔ یہ لاویوں کے گھرانے بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے
۲۰ ہَیں۝ جیرشوم سے اُس کا بیٹا لِبنی۔ اُس کا بیٹا یحَت۔ اُس کا بیٹا
۲۱ زِمّہ ۝ اُس کا بیٹا یوآح۔ اُس کا بیٹا عِدّو۔ اُس کا بیٹا زارَح۔
اُس کا بیٹا یاتَرائی ۝
۲۲ بنی قہات۔ عَمّی ناداب۔ اُس کا بیٹا قورح۔ اُس کا
۲۳ بیٹا اَسیّر ۝ اُس کا بیٹا اِلقانہ۔ اُس کا بیٹا اِبی آساف۔ اُس کا
۲۴ بیٹا اَسیّر ۝ اُس کا بیٹا تحت۔ اُس کا بیٹا اُوری ایل۔ اُس کا بیٹا
۲۵ عُزّی یاہ۔ اُس کا بیٹا شاؤل ۝ بنی اِلقانہ۔ عماسائی اَور اَحی موت ۝
۲۶،۲۷ اَور اِلقانہ۔ بنی اِلقانہ۔ صُوفائی۔ اُس کا بیٹا نَحَت ۝ اُس کا بیٹا
۲۸ اِلی آب۔ اُس کا بیٹا یروحام۔ اُس کا بیٹا اِلقانہ ۝ بنی سمُوئیل۔
پہلوٹھا یوئیل اَور دُوسرا اَبی یاہ ۝
۲۹ بنی مَراری۔ مَحلی۔ اُس کا بیٹا لِبنی۔ اُس کا بیٹا شِمعی۔
۳۰ اُس کا بیٹا عُزّہ ۝ اُس کا بیٹا شِمعا۔ اُس کا بیٹا حَجّی یاہ۔ اُس کا بیٹا
عَسایاہ ۝
۳۱ یہ وہ ہَیں جِنہیں داؤد نے خُداوند کے گھر میں گانے
۳۲ والوں پر مُقرّر کِیا۔ بعد اُس کے کہ صندُوق وہاں رکھّا گیا ۝ وہ
حضُوری کے خَیمہ کے مَسکِن کے آگے گانے کی خدمت کرتے
تھے۔ جب تک کہ سُلیمان نے یرُوشلیم میں خُداوند کا گھر نہ بنایا
۳۳ وہ اپنی خدمت میں ترتیب کے مُوافِق کھڑے ہوتے تھے ۝ یہ
وہ ہَیں جو اپنے بیٹوں کے ساتھ کھڑے ہوتے تھے۔ قہاتیوں کی
۳۴ اولاد میں سے۔ مُغنّی ہیمان بِن یوئیل بِن سموئیل ۝ بِن اِلقانہ
۳۵ بِن یروحام بِن اِلی ایل بِن توح ۝ بِن صوف بِن اِلقانہ بِن محت
۳۶ بِن عماسائی ۝ بِن اِلقانہ بِن یوئیل بِن عزریاہ بِن صفن یاہ ۝

باب ۶ ۱۶:۶ عِبرانی متن کے مُطابِق چھٹا باب اِس آیت سے شرُوع ہوتا ہَے۔

۳۷،۳۸ بِن تحت بِن اَسیّر بِن ابی آساف بِن قورح ۝ بِن یِصہار بِن
قہات بِن لاوی بِن اِسرائیل ۝
۳۹ اَور اُس کا بھائی آساف جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا
۴۰ تھا۔ آساف بِن بارکیاہ بِن شِمعا ۝ بِن مِیکائیل بِن بعسے یاہ
۴۱،۴۲ بِن ملکی یاہ ۝ بِن اِتنائی بِن زارح بِن عدایاہ ۝ بِن ایتان بِن
۴۳ زِمّہ بِن شِمعی ۝ بِن یحت بِن جیرشوم بِن لاوی ۝
۴۴ اَور اُس کے بھائی بنی مَراری میں سے اُس کے بائیں
۴۵ ہاتھ۔ ایتان بِن قیشی بِن عبدی بِن مَلّوک ۝ بِن حَشب یاہ
۴۶،۴۷ بِن اَمص یاہ بِن حلقی یاہ ۝ بِن اَمصی بِن بانی بِن شامِر ۝ بنی مَحلی
بِن مُوشی بِن مَراری بِن لاوی ۝
۴۸ اَور اُن کے بھائی لاوی خُدا کے گھر کے مَسکِن میں تمام
۴۹ خدمت پر مُقرّر تھے ۝ لیکن ہارُون اَور اُس کے بیٹے سوختنی قُربانی
کے مذبح پر اَور بخُور کی قُربان گاہ پر وہ قُدس الاَقداس کے ہر
طرح کے کاموں کے لئے اَور بنی اِسرائیل کے لئے کَفّارہ
دینے کے لئے قُربانی گُزرانتے تھے۔ بمُطابِق اُس سب کے
جس کا خُدا کے بندے مُوسیٰ نے حُکم دِیا تھا ۝
۵۰ اَور یہ بنی ہارُون ہَیں۔ اُس کا بیٹا الی عازار۔ اُس کا
۵۱ بیٹا فِنحاس۔ اُس کا اَبی شُوع ۝ اُس کا بیٹا بُقّی۔ اُس کا بیٹا عُزّی۔
۵۲ اُس کا بیٹا زِرَح یاہ ۝ اُس کا بیٹا مِرایوت۔ اُس کا بیٹا اَمَریاہ۔ اُس
۵۳ کا بیٹا اَحی طُوب ۝ اُس کا بیٹا صادوق۔ اُس کا بیٹا اَحی ماعَص ۝
۵۴ اَور اُن کے مَسکِن اَور قصبے اُن کی سرحدوں کے مُطابِق۔
بنی ہارُون میں قہاتی خاندان کے لئے قُرعہ سے یہ ہُوئے ۝
۵۵ اُنہوں نے یہُوداہ کے مُلک میں حِبرون اَور اُس کا گِردونواح
۵۶ اُنہیں دِیا ۝ لیکن شہر کی زمین اَور دِیہات اُنہوں نے کالِب
۵۷ بِن یُفنّے کو دیئے تھے ۝ چُنانچہ اُنہوں نے بنی ہارُون کو پناہ کا
شہر حِبرون دِیا۔ اَور لِبنہ اَور اُس کا گِردونواح اَور یتّر۔ اَور
۵۸ اِشتموع اَور اُس کا گِردونواح ۝ اَور حیلین اَور اُس کا گِردونواح۔
۵۹ اَور دبیر اَور اُس کا گِردونواح ۝ اَور عاشان اَور اُس کا گِردونواح۔
اَور یُتّا اَور اُس کا گِردونواح۔ اَور بیت شمس اَور اُس کا گِردونواح ۝
۶۰ اَور بِنیامین کے قبیلہ میں سے جِبعُون اَور اُس کا گِردونواح اَور

جاِبَعؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور علامِتؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور عناتوتؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اُن کے سب شہر بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے تیرہ شہر تھے ○

۶۱ اَور باقی بنی قہاتؔ کو اِفرائیمؔ اَور دانؔ اَور مَنسّیؔ کے آدھے ۶۲ قبیلہ میں سے دس شہر قُرعہ ڈال کر دِیئے گئے ○ اَور بنی جیرشومؔ کو بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے یِسّاکرؔ کے قبیلہ اَور آشیرؔ کے قبیلہ اَور نفتالیؔ کے قبیلہ اَور مَنسّیؔ سے باشانؔ میں تیرہ شہر دِیئے ۶۳ گئے ○ اَور بنی مَراریؔ کو بمُطابِق اُن کے خاندانوں کے رُوبِینؔ کے قبیلہ اَور جادؔ کے قبیلہ اَور زبُلُونؔ کے قبیلہ سے بارہ شہر ۶۴ قُرعہ سے دِیئے گئے ○ سو بنی اِسرائیلؔ نے لاویوںؔ کو یہ شہر اَور ۶۵ اُن کی نواحی دی ○ اَور بنی یہُودہؔ کے قبیلہ سے۔ اَور بنی شمعُونؔ کے قبیلہ سے۔ اَور بنی بِنیامِینؔ کے قبیلہ سے مذکُورہ بالا شہر قُرعہ ڈال کر دِیئے گئے ○

۶۶ اَور بنی قہاتؔ کے بعض خاندانوں کو قُرعہ ڈال کر اِفرائیمؔ ۶۷ کے قبیلہ میں شہر دِیئے گئے ○ اُنہوں نے اُنہیں پناہ کا شہر شِکمؔ اَور اُس کا گرِدونواح کوہِ اِفرائیمؔ میں۔ اَور جازرؔ اَور اُس کا ۶۸ گرِدونواح ○ اَور یُقمِعامؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور بیت حورونؔ ۶۹ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور ایّالونؔ اَور اُس کا گرِدونواح اَور ۷۰ جت رِمّونؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور مَنسّیؔ کے نِصف قبیلہ سے تعنکؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور یبلعامؔ اَور اُس کا گرِدونواح ۷۱ بنی قہاتؔ کے باقی ماندہ خاندان کو دِیئے گئے ○ اَور بنی جیرشومؔ کے خاندان کو مَنسّیؔ کے نِصف قبیلہ سے باشانؔ میں جولانؔ اَور اُس کا گرِدونواح اَور عِشتارُوتؔ اَور اُس کا گرِدونواح دِیئے گئے ○ ۷۲ یِسّاکرؔ کے قبیلہ سے قادِشؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور دُبرتؔ اَور اُس کا ۷۳ گرِدونواح ○ اَور راموتؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور عینؔ جنّیمؔ اَور ۷۴ اُس کا گرِدونواح ○ اَور آشیرؔ کے قبیلہ سے ماشالؔ اَور اُس کا ۷۵ گرِدونواح۔ اَور عبدونؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور حُوقوقؔ اَور اُس کا ۷۶ گرِدونواح۔ اَور رِحوبؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور نفتالیؔ کے قبیلہ سے جلیلؔ میں قادِشؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور حمّونؔ اَور اُس ۷۷ کا گرِدونواح۔ اَور قریتائمؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور باقی بنی مَراریؔ کو زبُلُونؔ کے قبیلہ سے۔ یُقنِعامؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور قرتہؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور رِمّونؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ ۷۸ اَور تابورؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور اُردنؔ کے پار یریحوؔ کے مُقابِل اُردنؔ کے مشرق کی طرف رُوبِینؔ کے قبیلہ سے بِیابان میں باصِرؔ ۷۹ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور یہصہؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور قدیموتؔ ۸۰ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور مےفعتؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور جادؔ کے قبیلہ سے جِلعادؔ میں راموتؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور ۸۱ محنائمؔ اَور اُس کا گرِدونواح ○ اَور حِشبونؔ اَور اُس کا گرِدونواح۔ اَور یعزیرؔ اَور اُس کا گرِدونواح +

باب ۷

نسب نامۂ یِسّاکرؔ

۱ بنی یِسّاکرؔ۔ تولاعؔ اَور فُوّہؔ اَور یاشُوبؔ ۲ اَور شِمرونؔ۔ چار ○ بنی تولاعؔ۔ عُزّیؔ اَور رِفایاہؔ اَور یری ایلؔ اَور یحمائیؔ اَور یبسامؔ اَور سمُوئیلؔ اَور جو اپنے آبائی گھرانوں کے سردار تھے۔ اَور تولاعؔ کی پُشتیں دلیر بہادُر مَرد تھے۔ اُن کا شُمار ۳ داؤدؔ کے ایّام میں بائیس ہزار چھ سَو تھا ○ عُزّیؔ کا بیٹا یِزرحیاہؔ۔ اَور بنی یِزرحیاہؔ۔ میکائیلؔ اَور عوبدیاہؔ اَور یوئیلؔ اَور یِشّیاہؔ۔ کُل ۴ پانچ سردار ○ اَور اُن کے خاندانوں اَور آبائی گھرانوں سے جنگی گروہ کے لشکر چھتیس ہزار تھے۔ کیونکہ اُن کی بیویاں اَور بچّے ۵ بہُت تھے ○ اَور یِسّاکرؔ کے تمام خاندانوں سے اُن کے بھائی بہادُر دلیر مَرد تھے۔ نسب نامہ میں کُل ستاسی ہزار درج تھے ○

نسب نامۂ بِنیامِینؔ

۶ بنی بِنیامِینؔ۔ بالعؔ اَور باکرؔ اَور یدیعؔ ایلؔ۔ ۷ تین ○ اَور بنی بالعؔ۔ اِصبونؔ اَور عُزّیؔ اَور عُزّی ایلؔ اَور یریموتؔ اَور عیریؔ۔ پانچ۔ آبائی گھرانوں کے سردار۔ بہادر دلیر آدمی۔ جن کے بائیس ہزار چونتیس نسب نامہ میں درج تھے ○ ۸ اَور بنی باکرؔ۔ زمیرہؔ اَور یوآشؔ اَور اِلیعزرؔ اَور اِلیوعینیؔ اَور عُمریؔ اَور یریموتؔ اَور اَبیاہؔ اَور عناتوتؔ اَور علامِتؔ۔ یہ ۹ سب باکرؔ کے بیٹے تھے ○ اَور اپنے خاندانوں کے مُطابِق نسب نامہ میں بیس ہزار دو سَو بہادُر دلیر مَرد اپنے آبائی گھرانوں کے سردار

۱۰ تھے ۝ اَور یدِیعؔ ایل کا بیٹا بِلہانؔ اَور بنی بِلہانؔ ۔ یعیشؔ اَور بنیامِینؔ

۱۱ اَور اہُودؔ اَور کِنعنہؔ اَور زیتانؔ اَور ترشِیشؔ اَور اَخی شاحرؔ ۝ یہ سب بنی یدِیعؔ ایل آبائی گھرانوں کے سردار۔ بہادُر دلیر مَرد تھے جو سَترہ

۱۲ ہزار دوسَو آدمی تھے اَور جنگی لشکر میں نِکلتے تھے ۝ شُفیمؔ اَور حُفیمؔ عِیرؔ کے بیٹے تھے۔

دانؔ — حُشیمؔ اَحیرؔ کا بیٹا تھا ۝

۱۳ **نسب نامۂ نفتالی** — بنی نفتالیؔ۔ یحصی ایلؔ اَور جُونیؔ اَور یاصرِؔ اَور شلُّومؔ ۔ یہ بِلہہؔ کے بیٹے تھے ۝

۱۴ **نسب نامۂ نِصف مَنسّی** — بنی مَنسّیؔ ۔ اَسرِیؔ ایل اُس کی بیوی سے۔ اَور اُس کی اَرامی مدخُولہ سے ماکِیرؔ جو جِلعادؔ کا باپ تھا ۝

۱۵ اَور ماکِیرؔ نے حُفیمؔ اور شُفیمؔ کی بہن کو بیاہ لیا جس کا نام معکہ تھا۔

۱۶ اَور دُوسری کا نام صِلُفحادؔ تھا۔ اَور صِلُفحادؔ کی بیٹیاں تھیں ۝ اَور ماکِیرؔ کی بیوی مَعکَہ سے ایک بیٹا ہُوا جس کا نام فارِشؔ رکھّا گیا۔ اَور اُس کے بھائی کا نام شارِشؔ تھا۔ اَور اُس کے بیٹے اُولامؔ اَور راقمؔ تھے ۝

۱۷ اُولامؔ کا بیٹا بِدانؔ تھا۔ یہ بنی جِلعادؔ بِن ماکِیرؔ بِن مَنسّیؔ تھے ۝

۱۸ اَور اُس کی بہن مولاکتؔ سے اِشہودؔ اَور ابی عازرؔ اَور محلہ ہُوئے ۝

۱۹ اَور سِمیداعؔ کے بیٹے اَحیانؔ اَور شِکمؔ اَور لِقحیؔ اَور اَنیعامؔ تھے ۝

۲۰ **نسب نامۂ اِفرائیم** — بنی اِفرائیمؔ ۔ شُوتالحؔ ۔ بارِدؔ اُس کا بیٹا۔

۲۱ تحتؔ اُس کا بیٹا۔ اِلعادؔہ اُس کا بیٹا۔ تحتؔ اُس کا بیٹا ۝ زابادؔ اُس کا بیٹا۔ شُوتالحؔ اُس کا بیٹا۔ اَور عازرؔ اَور اِلعادؔ۔ اَور جتؔ کے لوگوں نے جو اُس مُلک میں پیدا ہُوئے تھے اُنہیں قتل کِیا۔ کیونکہ وہ

۲۲ اُن کے مواشی لے جانے کے لئے آئے تھے ۝ تو اُن کا باپ اِفرائیمؔ بہُت دِنوں تک ماتم کرتا رہا۔ اَور اُس کے بھائی اُسے تسلّی

۲۳ دینے آئے ۝ پھر اُس نے اپنی بیوی سے خلوت کی۔ تو وہ حامِلہ ہُوئی۔ اَور اُس سے ایک بیٹا ہُوا جس کا نام برِیعہؔ رکھّا گیا۔ کیونکہ

۲۴ اُس کے گھر میں مُصِیبت آپڑی تھی ۝ اُس کی بیٹی شِارہؔ تھی۔ جس نے نِشیبی اَور فرازی بیت حورونؔ اَور اُزّینؔ شِارہؔ کو بنایا ۝

۲۵ اَور رَافعؔ اُس کا بیٹا تھا۔ اَور اُس کے بیٹے راشِفؔ اَور تالحؔ تھے۔

۲۶ اَور تحنؔ اُس کا بیٹا تھا ۝ اَور لعدانؔ اُس کا بیٹا۔ اَور عمّیؔ ہُودؔ اُس کا

۲۷ بیٹا۔ اَور اِلی شامعؔ اُس کا بیٹا ۝ اَور نُونؔ اُس کا بیٹا۔ اَور یوشعؔ اُس کا بیٹا ۝

۲۸ اَور اُن کی مِلکیّتیں اَور مسکِن یہ تھے۔ بیتؔ ایل اَور اُس کے دیہات۔ اَور مشرق کی طرف نعرانؔ اَور مغرب کی طرف جازِرؔ اَور اُس کے دِیہات اَور شِکمؔ اَور اُس کے دیہات غزّہؔ اَور اُس کے دیہات تک ۝

۲۹ اَور بنی مَنسّیؔ کے ہاتھ میں بیتِ شانؔ اَور اُس کے دیہات بھی تھے اَور تعناکؔ اَور اُس کے دیہات اَور مجِدّوؔ اَور اُس کے دیہات اَور دورؔ اَور اُس کے دیہات۔ یہ بنی یُوسفؔ بِن اِسرائیلؔ کے مسکِن تھے ۝

۳۰ **نسب نامۂ آشیر** — بنی آشیرؔ۔ یمنہؔ اَور یِشوہؔ اَور یِشوِیؔ اَور برِیعہؔ۔ اَور اُن کی بہن سارحؔ ۝

۳۱ اَور بنی برِیعہؔ۔ حابرؔ اَور ملکی ایلؔ جو برزائتؔ کا باپ تھا ۝

۳۲ اَور حابرؔ سے یفلیطؔ اَور شومیرؔ اَور حوتامؔ اَور اُن کی بہن شُوعاؔ پیدا ہُوئے ۝

۳۳ اَور بنی یفلیطؔ ۔ فاسکؔ اَور بمہالؔ اَور عشواتؔ ۔ یہ بنی یفلیطؔ تھے ۝

۳۴ اَور بنی شومیرؔ۔ اَخیؔ اَور رُہجہؔ اَور یحُبّہؔ اَور اَرامؔ ۝

۳۵ اَور اُس کے بھائی ہالمؔ کے بیٹے۔ صوفحؔ اَور یمنعؔ اَور شالِشؔ اَور عامالؔ ۝

۳۶ اَور بنی صوفحؔ۔ سُوحؔ اَور حرنافرِؔ اَور شُوعالؔ اَور بیریؔ اَور یمرہؔ ۝

۳۷ اَور باصرؔ اَور ہودؔ اَور شمّاؔ اَور شِلشہؔ اَور یِترانؔ اَور بیئراؔ ۝

۳۸ اَور بنی یتّرؔ ۔ یفُنّےؔ اَور فِسفاؔ اَور اَراؔ ۝

۴۰،۳۹ اَور بنی عُلّاؔ۔ آرحؔ اَور حنّی ایلؔ اَور رِصیاؔ ۝ یہ سب بنی آشیرؔ اپنے آبائی گھرانوں کے سردار مُنتخب بہادُر دلیر۔ رئیسوں کے سردار تھے۔ اَور جنگی لشکر میں اُن مَردوں کا شُمار جو نسب نامہ میں درج تھے۔ چھبیس ہزار تھا +

باب ۸

۱ **نسب نامۂ بنیامِین** — بنیامِینؔ کے لئے اُس کا پہلوٹھا بالعؔ

۲ پیدا ہُوا۔ دُوسرا اَشبیلؔ ۔ تیسرا اَخرحؔ ۝ چوتھا نوحہؔ اَور پانچواں

۳ رافاؔ ۝ اَور بنی بالعؔ ۔ اَدّارؔ اَور جیراؔ۔ اِہُودؔ کا باپ ۝

۵،۴ اَور اَبی شُوعؔ اَور نعمانؔ اَور اَخُوحؔ ۝ اَور جیراؔ اَور شِفُوفانؔ

۶ اَور حُورامؔ ۝ یہ بنی اِہُودؔ۔ آبائی گھرانوں کے سردار ہَیں جو جابعؔ کے رہنے والے تھے۔ وہ اسیر کر کے مناحتؔ میں لے جائے

۷ گئے تھے ۝ نعمانؔ اَور اَخیاہؔ اَور جیراؔ اسیر کر کے اُنہیں لے گیا۔

۸ اَور اُس سے عُزّا اَور اَحی ہُود پیدا ہُوئے ۝ اَور شحرائِم کے لئے
موآب کے کھیتوں میں بیٹے پیدا ہُوئے۔ بعد اُس کے کہ اُس
۹ نے اپنی بیویوں حُوشیم اَور بَعرا کو بھیج دِیا تھا ۝ اُس کی بیوی حودِش
۱۰ سے یہ پیدا ہُوئے۔ یوباب اَور صِبیا اَور میشا اَور مَلکام ۝ اَور
یعُوص اَور شکیاہ اَور مِرمہ۔ یہ اُس کے بیٹے اَور آبائی گھرانوں
۱۱ کے سردار تھے ۝ اَور حُوشیم سے اَبی طُوب اَور اِلفاعَل پیدا ہُوئے ۝
۱۲ اَور بنی اِلفاعَل۔ عابِر اَور مِشعام اَور شامِد۔ اَور اُس نے اونو
اَور لوداَور اُس کے دیہات بنائے ۝
۱۳ اَور برِیعہ اَور شامع ایّالون کے باشِندوں کے آبائی
گھرانوں کے سردار تھے۔ اُنہوں نے جَت کے باشِندوں کو فرار
۱۴،۱۵ کِیا ۝ اَور اخیو اَور شاشاق اَور یریموت تھے ۝ اَور زِبدیاہ اَور
۱۶ عَراد اَور عادِر ۝ اَور میکائیل اَور یِشفہ اَور یوحا۔ برِیعہ کے بیٹے
۱۷،۱۸ تھے ۝ اَور زِبدیاہ اَور مِشُلّام اَور حِزقی اَور حابر ۝ اَور یِشمرائی اَور
۱۹ یِزلیآہ اَور یوباب اِلفاعَل کے بیٹے تھے ۝ اَور یاقیم اَور زِکری اَور
۲۰،۲۱ زبدی ۝ اَور اِلی عینائی اَور صِلتّائی اَور اَلی ایل ۝ اَور عدایاہ اَور براِیاہ
۲۲ اَور شِمرات شمعی کے بیٹے تھے ۝ اَور یِشفان اَور عابِر اَور اِلی ایل ۝
۲۳،۲۴ اَور عبدون اَور زِکری اَور حانان ۝ اَور حننیاہ اَور عیلام اَور
۲۵ عنتوتیاہ ۝ اَور یِفدیاہ اَور فنُوئیل۔ شاشاق کے بیٹے تھے ۝
۲۶،۲۷ اَور شمشرائی اَور شحریاہ اَور عتلیاہ ۝ اَور یعریشیاہ اَور اِلیاہ اَور
۲۸ زِکری۔ یروحام کے بیٹے تھے ۝ یہ آبائی گھرانوں کے سردار اَور
اپنی پُشتوں کے سردار تھے جو یرُوشلیم میں رہتے تھے ۝

۲۹ **نسب نامۂ شاؤل** اَور جِبعُون میں جِبعُون کا باپ یعی ایل
۳۰ رہتا تھا۔ اُس کی بیوی کا نام مَعکہ تھا ۝ اَور اُس کا پہلوٹھا بیٹا
۳۱ عبدون تھا۔ پھر صُور اَور قیش اَور بعل اَور نیر اَور ناداب ۝ اَور
۳۲ جِدور اَور اخیو اَور زاکر اَور مِقلوت ۝ اَور مِقلوت سے شِماہ پیدا
ہُوا۔ اَور وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یرُوشلیم میں اپنے بھائیوں
۳۳ کے نزدِیک رہتے تھے ۝ نیر سے قیش پیدا ہُوا۔ اَور قیش سے
شاؤل پیدا ہُوا۔ اَور شاؤل سے یوناتان اَور مَلکی شُوع اَور
۳۴ اَبی ناداب اَور اِشبعَل پیدا ہُوئے ۝ اَور یوناتان کا بیٹا مِریب بعل۔
۳۵ اَور مِریب بعل سے میکا پیدا ہُوا ۝ اَور بنی میکا۔ فیتون اَور
۳۶ مالِک اَور تحریع اَور آحاز ۝ اَور آحاز سے یوعدّہ پیدا ہُوا۔ اَور
یوعدّہ سے علامت اَور عزماوت اَور زِمری پیدا ہُوئے۔ اَور
۳۷ زِمری سے موصا پیدا ہُوا ۝ اَور موصا سے بِنعا پیدا ہُوا۔ اُس کا
۳۸ بیٹا رافہ۔ اُس کا بیٹا اِلی عاسہ۔ اُس کا بیٹا آصیل ۝ اَور آصیل
کے چھ بیٹے تھے۔ اُن کے نام یہ ہَیں۔ عزریقام اَور بوکرُو اَور
اِسماعیل اَور شعریاہ اَور عوبدیاہ اَور حانان۔ یہ سب بنی آصیل
۳۹ تھے ۝ اَور اُس کے بھائی عاشِق کے بیٹے۔ اُولام پہلوٹھا۔ دُوسرا
۴۰ یعُوش۔ تیسرا اِلی فالِط ۝ اَور بنی اُولام بہادُر دلیر مرد تیر انداز
تھے۔ اُن کے بُہت بیٹے اَور پوتے تھے جو سب ایک سَو پچاس
تھے۔ یہ سب بنی بِنیامِین تھے +

باب ۹

۱ **باشِندگانِ یرُوشلیم** پس۔ سب اِسرائیل نسب ناموں سے
گِنا گیا۔ اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج کِیا
گیا۔ اَور یہُوداہ اپنی خطاؤں کے باعِث بابل کو جلاوطن کِیا
۲ گیا ۝ اَور جو پہلے اپنی مِلکیّت اَور اپنے شہروں میں بسے۔ وہ
۳ اِسرائیلی اَور کاہِن اَور لاوی اَور نِتینی تھے ۝ سو یرُوشلیم میں بنی یہُوداہ
اَور بنی بِنیامِین اَور بنی اِفرائیم اَور بنی مَنسّی سے یہ بسے ۝
۴ بنی یہُوداہ میں سے عُوتائی بِن عَمّی ہُود بِن عُمری بِن
۵ اِمری بِن بانی جو فارِص بِن یہُوداہ کی اولاد میں سے تھا ۝ اَور
شیلونی سے اُس کا پہلوٹھا عِسایاہ بِن باروک اَور اُس کے بیٹے ۝
۶ اَور بنی زارح سے یعُوایل۔ اَور اُن کے چھ سَو نوّے بھائی ۝
۷ بنی بِنیامِین سے۔ سلُّو بِن مِشُلّام بِن ہودَویاہ بِن
۸ ہسنوآہ ۝ اَور یِبنیاہ بِن یروحام اَور ایلہ بِن عُزّی بِن مِکری
۹ اَور مِشُلّام بِن شِفطیاہ بِن رعُوایل بِن یِبنیاہ ۝ اَور پُشتوں
کے مُطابِق اُن کے بھائی نَو سَو چھپّن تھے۔ یہ سب آدمی اپنے
آبائی گھرانوں کے سردار تھے ۝
۱۰ کاہِنوں میں سے۔ یدعیاہ اَور یویارِیب اَور یاکِین ۝
۱۱ اَور عُزّیاہ بِن حِلقیاہ بِن مِشُلّام بِن صادوق بِن مرایوت

۱۲ بِن اَخی طُوب جو خُدا کے گھر کا رئیس تھا۝ اَور عدایاہ بِن یروحام
بِن فشحور بِن ملکیاہ۔ اَور معسائی بِن عدی ایل بِن یحزیرہ بِن
۱۳ مِشُلّام بِن مِشِلّیموت بِن اِمّیر۝ اَور اُن کے بھائی آبائی گھرانوں
کے سردار ایک ہزار سات سَو ساٹھ بہادُر دلیر مَرد تھے جو خُدا
کے گھر کی خدمت کے لئے تھے۝

۱۴ لاویوں میں سے۔ سِمعیاہ بِن حسُّوب بِن عزری قام
۱۵ بِن حسبیاہ۔ بنی مراری میں سے۝ اَور بقبقّر اَور حارش اَور
۱۶ جالال اَور متّنیاہ بِن میکا بِن زِکری بِن آساف۝ اَور عوبدیاہ
بِن سِمعیاہ بِن جالال بِن یدُوتون۔ اَور بارکیاہ بِن آسا بِن اِلقانہ
جو نطوفاتیوں کے گاؤں میں بستے تھے۝

۱۷ اَور دربان۔ شلُّوم اَور عقُّوب اَور طلمون اَور اِحیمان
۱۸ اَور اُن کے بھائی۔ اَور شلُّوم سردار تھا۝ اَور وہ اَب تک بادشاہ
کے مشرقی دروازہ پر اَور بنی لاوی کے گروہ کے دربان ہیں۝
۱۹ اَور شلُّوم بِن قوری بِن اَبی آساف بِن قورح اَور اُس کے
آبائی گھرانے کے بھائی قورحی خَیمہ کے آستانوں کی حِفاظت
کی خدمت پر تھے۔ اَور اُن کے آباؤ اَجداد خُداوند کی لشکر گاہ پر
۲۰ مدخل کے نگہبان تھے۝ اَور فینحاس بِن اِلی عازار پہلے اُن کا
۲۱ رئیس تھا۔ اَور خُداوند اُس کے ساتھ تھا۝ اَور زِکریاہ بِن مِشلمیاہ
۲۲ حضُوری کے خَیمہ کے دروازہ کا دربان تھا۝ یہ سب دروازوں کے
مُنتخب دربان دوسَو بارہ تھے۔ وہ اپنے گاؤں میں نسب نامہ کے
مُطابِق شُمار کِئے گئے۔ داؤد اَور سموئیل غیب بِین نے اُنہیں
۲۳ اُن کی خدمت پر مامُور کِیا۝ سو وہ اَور اُن کے بیٹے خُداوند کے
گھر کے دروازوں پر اَور خَیمہ کے دروازہ پر خدمت کے لئے
۲۴ تھے۝ اَور چاروں طرف مشرق اَور مغرب اَور شِمال اَور جنُوب
۲۵ میں دربان تھے۝ اَور اُن کے بھائی اپنے گاؤں میں رہتے تھے
اَور سات سات دِن کے لئے نوبت بنوبت آیا کرتے تھے۝
۲۶ اَور چاروں لاوی دربانوں کے رئیس تھے۔ وہ اپنی خدمت
پر حاضِر رہتے تھے۔ اَور حُجروں اَور خُدا کے گھر کے خزانوں پر
۲۷ مامُور تھے۝ اَور وہ خُدا کے گھر کے اِردگرد رہتے تھے۔ کیونکہ
۲۸ اُس کی نگہبانی اَور ہر صُبح اُسے کھولنا اُن کے ذِمّے تھا۝ اَور اُن
میں سے بعض برتنوں کی خدمت پر مامُور تھے۔ کیونکہ اُنہیں گِن
کر اندر لے جاتے۔ اَور گِن کر باہر لاتے تھے۝ اَور اُن میں ۲۹
سے بعض ظرُوف پر اَور مقدِس کے سامان پر اَور میدہ اَور مَے
اَور تیل اَور لُوبان اَور مصالحوں پر مامُور تھے۝ اَور کاہِنوں کے ۳۰
بیٹوں میں سے بعض خُوشبُو دار مصالح کا تیل تیّار کرتے تھے۝
اَور لاویوں میں سے ایک یعنی متّتیاہ جو شلُّوم قورحی کا پہلوٹھا ۳۱
تھا۔ چیزوں کے پکائے جانے کے کام پر مُقرّر تھا۝ اَور اُن ۳۲
کے بھائیوں بنی قہات میں سے بعض نذر کی روٹیوں پر مُتعیّن
تھے۔ کہ ہر سبت کے روز اُنہیں تیّار کریں۝ اَور یہ وہ گانے ۳۳
والے تھے جو لاویوں کے آبائی گھرانوں کے سردار تھے۔ اَور
حُجروں میں رہتے اَور دُوسری خدمت سے معذُور تھے۔ کیونکہ
وہ دِن رات اپنے کام میں مشغُول رہتے تھے۝ یہ لاویوں کے ۳۴
آبائی گھرانوں کے سردار تھے۔ وہ اپنی پُشتوں کے مُطابِق سردار
تھے۔ اَور یرُوشلیم میں رہتے تھے۝

نسب نامۂ شاؤل

اَور جِبعُون میں جِبعُون کا باپ یعی ایل ۳۵
رہتا تھا۔ اُس کی بیوی کا نام معکہ تھا۝ اُس کا پہلوٹھا بیٹا عبدون ۳۶
تھا۔ پِھر صُور اَور قیش اَور بعل اَور نیر اَور ناداب۝ اَور جدور ۳۷
اَور اَخیو اَور زِکریاہ اَور مقلوت۝ اَور مقلوت سے شِمآہ پیدا ہُؤا۔ ۳۸
اَور وہ بھی اپنے بھائیوں کے نزدِیک یرُوشلیم میں اپنے بھائیوں
کے ساتھ رہتے تھے۝

اَور نیر سے قیش پیدا ہُؤا۔ اَور قیش سے شاؤل پیدا ۳۹
ہُؤا۔ اَور شاؤل سے یُوناتان اَور ملکی شُوع اَور اَبی ناداب اَور
اِشبعل پیدا ہُوئے۝ اَور یُوناتان کا بیٹا مریب بعل تھا۔ اَور ۴۰
مریب بعل سے میکا پیدا ہُؤا۝ اَور بنی میکا۔ فیتون اَور مالک ۴۱
اَور تحریع اَور آحاز۝ اَور آحاز سے یعدہ پیدا ہُؤا۔ اَور یعدہ سے ۴۲
علامت اَور عزماوت اَور زِمری پیدا ہُوئے۔ اَور زِمری سے موصا
پیدا ہُؤا۝ اَور موصا سے بِنعا پیدا ہُؤا۔ اَور اُس کا بیٹا رِفایاہ۔ اَور ۴۳
اُس کا بیٹا اِلی عاسہ۔ اَور اُس کا بیٹا آصیل۝ اَور آصیل کے چھ ۴۴
بیٹے تھے۔ اَور یہ اُن کے نام ہیں۔ عزریقام اَور بوکرُو اَور
اِسماعیل اَور شعریاہ اَور عوبدیاہ اَور حانان۔ یہ بنی آصیل تھے +

باب ۱۰

شاؤل کی وفات

۱ اَور فِلسطِینیوں نے اِسرائیل سے جنگ کی۔اَور اِسرائیل کے آدمی فِلسطِینیوں کے آگے سے بھاگے۔ ۲ اَور کوہِ جِلبوع میں قتل ہوکر گِرے○اَور فِلسطِینیوں نے شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کا سختی سے پیچھا کِیا۔اَور فِلسطِینیوں نے شاؤل کے بیٹوں یوناتان اَور اَبی نداب اَور مَلکی شُوع کو قتل کِیا○ ۳ اَور لڑائی کی شِدّت شاؤل پر آپڑی تو تِیراندازوں نے اُسے آلِیا۔اَور تِیروں سے اُسے زخمی کِیا○ ۴ تب شاؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا۔کہ اپنی تلوار کھینچ اَور مُجھے چھید دے۔ ایسا نہ ہوکہ یہ نامختُون آئیں اَور مُجھے قتل کریں۔اَور مُجھے طعنہ مار کر ٹھٹّھا کریں۔پر اُس کے سلاح بردار نے اِنکار کِیا۔کیونکہ وہ بُہت ڈر گیا۔تب شاؤل نے اپنی تلوار پکڑی اَور اُس پر گِر گیا○ ۵ جب اُس کے سلاح بردار نے دیکھا۔کہ شاؤل مَرگیا۔ تو وہ بھی اپنی تلوار پر گِرا۔اَور اُس کے ساتھ مَرگیا○ ۶ سو شاؤل اَور اُس کے تِین بیٹے مع اپنے سب گھرانے کے مَرگئے○ ۷ اَور اِسرائیل کے سب آدمیوں نے جو وادی میں تھے، دیکھا کہ وہ بھاگ گئے۔اَور کہ شاؤل اَور اُس کے بیٹے مَرگئے تو اُنہوں نے اپنے شہروں کو خالی کِیا اَور بھاگ گئے۔تب فِلسطِینی آئے اَور اُن میں بسے○ ۸ اَور دُوسرے دِن فِلسطِینی مقتُولوں کو لُوٹنے آئے۔تو اُنہوں نے شاؤل اَور اُس کے بیٹوں کو کوہِ جِلبوع پر پڑے پایا○ ۹ تو اُنہوں نے اُسے لُوٹا۔اَور اُس کا سر کاٹ کر اُس کے ہتھیار لئے۔اَور اُنہیں فِلسطِینیوں کے مُلک میں بھیجا۔ تاکہ ہر ایک طرف اُن کے بُتوں کے مندروں میں اَور لوگوں میں خُوشخبری دی جائے○ ۱۰ اَور اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو اپنے مَعبُودوں کے مندر میں چڑھایا اور اُس کا سر داجون کے مندر میں لٹکایا○ ۱۱ جب یابیس جِلعاد کے رہنے والوں نے وہ سب کُچھ سُنا جو فِلسطِینیوں نے شاؤل سے کِیا○ ۱۲ تو سب بَہادُر مَرد اُٹھے اَور شاؤل کی لَعش اَور اُس کے بیٹوں کی لَعشیں اُٹھائیں اَور اُنہیں یابیس میں لائے۔اَور اُن کی ہڈّیوں کو بلُوط کے نیچے یابیس میں دفن کِیا۔اَور سات دِن روزہ رکھّا○ ۱۳ اَور شاؤل اپنے گُناہ کے سبب مَرگیا جو اُس نے خُداوند کے خلاف اَور خُداوند کے کلام کے خلاف کِیا تھا جِسے اُس نے نہ مانا۔اَور نیز اِس لئے کہ اُس نے ایک جادُوگرنی سے دریافت کِیا○ ۱۴ اَور خُداوند سے دریافت نہ کِیا۔تو اُس نے اُسے ہلاک کِیا۔اَور بادشاہت داؤد بِن یِسّی کے سپُرد کردی +

باب ۱۱

داؤد کا بادشاہ ہونا

۱ اَور تمام اِسرائیل نے حِبرون میں داؤد کے پاس جمع ہوکر کہا۔دیکھ ہم تیرا گوشت اَور تیری ہڈّی ہیں○ ۲ کَل کے روز اَور اُس سے پہلے جب شاؤل بادشاہ تھا۔تُو ہی اِسرائیل کو باہر لے جایا کرتا اَور اندر لایا کرتا تھا۔اَور خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے فرمایا۔کہ تُو میری قوم اِسرائیل کی چوپانی کرے گا۔اَور تُو میری قوم اِسرائیل پر حاکم ہوگا○ ۳ اَور اِسرائیل کے سب بزُرگ بادشاہ کے پاس حِبرون میں آئے۔تو داؤد نے حِبرون میں خُداوند کے سامنے اُن کے ساتھ عہد کِیا۔اَور اُنہوں نے داؤد کو مَسح کرکے اِسرائیل پر بادشاہ بنایا۔بمُطابِق خُداوند کے قول کے جو اُس نے سمُوئیل کی زُبان سے فرمایا تھا○

۴ اَور داؤد اَور اُس کے تمام ہمراہی یرُوشلیم کو گئے جس کا نام یبُوس تھا۔ جہاں کے یبُوسی مُلک کے باشِندے تھے○ ۵ تو یبُوس کے باشِندوں نے داؤد سے کہا۔کہ تُو یہاں داخل نہ ہوگا۔ تب داؤد نے صِیہون کا قِلعہ لے لِیا۔اَور وہی داؤد کا شہر ہے○ ۶ اَور داؤد نے کہا۔کہ جو کوئی پہلے یبُوسیوں کو قتل کرے گا۔وہ سردار اَور حاکِم ہوگا۔تب پہلے یوآب بِن صَرُویہ چڑھا اَور سردار ہُوا○ ۷ اَور داؤد قِلعہ میں رہنے لگا۔اَور اِس سبب سے اُس کا نام داؤد کا شہر ہُوا○ ۸ اَور اُس نے اُس کے گِرد شہر بنایا۔ مِلّو سے لے کر جو اُس کے گِرد ہے۔اَور یوآب نے باقی شہر کی مرمّت کی○ ۹ اَور داؤد کی عظمت بڑھتی گئی۔اَور ربُّ الافواج

اُس کے ساتھ تھا ۝
۱۰ اَور بہادُر رئیس جو داؔؤد کی طرف تھے یہ ہیں۔
جِنہوں نے سَلطنَت کے بارے میں تمام اِسرائیل کے ساتھ
اُس کی مدد کی۔ تاکہ اُسے بادشاہ بنائیں۔ اُس کلام کے مُطابِق
۱۱ جو خُداوند نے اِسرائیل کے حق میں فرمایا تھا ۝ اَور داؔؤد کے
بہادُروں کی فہرست یہ ہے۔ یُشبُعاؔم بن حکموؔنی تین
سِپہ سالاروں میں اوّل۔ اُس نے تین سَو پر نیزہ چلایا اَور ایک
۱۲ ہی حملہ میں اُنہیں قتل کِیا ۝ بعد اُس کے اِلی عاؔزار بن دوؔدو اَحوحی
۱۳ جو تین بہادُروں میں سے ایک تھا ۝ وہ داؔؤد کے ساتھ فسؔ دمّیم
میں تھا جب وہاں فِلسطینی لڑائی کے لئے جمع ہُوئے تھے۔ اَور
وہاں ایک قِطعہ کھیت کا جَو سے بھرا تھا۔ اَور لوگ فِلسطینیوں
۱۴ کے سامنے سے بھاگے تھے ۝ تو وہ کھیت میں کھڑا ہُوا۔ اَور اُس
کی حفاظت کی۔ اَور فِلسطینیوں کو مارا اَور خُداوند نے اُنہیں بڑی
۱۵ فتح بخشی ۝ اَور تیس میں سے یہ تین اوّل رُتبے والے چٹان کی
طرف داؔؤد کے پاس عَدُلاّم کے مغارے میں گئے۔ اَور فِلسطینیوں
۱۶ کا ایک گروہ رفائیم کی وادی میں ڈیرا لگائے ہُوئے تھا ۝ اَور
داؔؤد اُس وقت قلعہ میں تھا۔ اَور فِلسطینیوں کی چوکی بیت لحم میں
۱۷ تھی ۝ اَور داؔؤد نے خواہشمند ہوکر کہا کہ بیت لحم کے اُس کُنوئیں
۱۸ سے جو پھاٹک کے پاس ہے ،کون مُجھے پانی پلائے گا؟ ۝ تب
اِن تین بہادُروں نے فِلسطینیوں کی لشکر گاہ کو توڑا۔ اَور بیت لحم
کے اُس کُنوئیں سے جو پھاٹک کے پاس ہے پانی بھرا۔ اَور اُسے
لے کر داؔؤد کے پاس آئے۔ لیکن داؔؤد نے نہ چاہا کہ اُسے پیئے۔
۱۹ بلکہ خُداوند کے لئے اُسے اُنڈیل دِیا ۝ اَور کہا کہ خُداوند نہ کرے
کہ مَیں ایسا کرُوں۔ کہ اِن آدمیوں کا خُون اُن کی جان کی قیمت
میں پیئوں۔ کیونکہ وہ جان بازی کرکے اُسے لائے ہیں۔ اَور
اِسی سبب سے اُس نے پینا نہ چاہا۔ یہ وہ کام ہے جو اُن تینوں
بہادُروں نے کِیا تھا ۝
۲۰ پھر یوآؔب کا بھائی اَبی شائی۔ وہ تین کا سردار تھا۔
۲۱ اُس نے تین سَو پر نیزہ چلایا اَور اُنہیں قتل کِیا ۝ اَور تیس میں
سب سے مشہُور تھا اَور اُن سے زیادہ نامور۔ اَور اُن کا سردار

ہُوا۔ لیکن پہلے تین کے درجہ تک نہ پُہنچا ۝ پھر بناؔیاہ بن یویاؔدع ۲۲
جو قبضیؔ ایل کے ایک بہادُر آدمی کا بیٹا تھا جس نے بڑے بڑے
کام کِئے تھے۔ اُس نے اَری ایل موآبی کے دو بیٹے مارے اَور
گیا اَور ایک شیر کو گڑھے کے اندر برف کے دِن میں مارا ۝
اَور اُس نے ایک مِصری آدمی کو قتل کِیا جو پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ ۲۳
اَور مِصری کے ہاتھ میں ایک نیزہ جُلاہوں کے شہتیر کا سا تھا۔
وہ لاٹھی لے کر اُس پر اُترا۔ اَور مِصری کے ہاتھ سے نیزہ چھین
لیا۔ اَور اُسی کے نیزہ سے اُسے قتل کِیا ۝ یہ وہ کام ہے جو بناؔیاہ ۲۴
بن یویاؔدع نے کِیا۔ اَور اُس کا نام تین بہادُروں میں تھا ۝
اَور وہ تیس میں نامدار تھا۔ لیکن پہلے تین کے درجے کو نہ پُہنچا۔ ۲۵
اَور داؔؤد نے اُسے اپنے خاص مُحافِظوں پر مُقرّر کِیا ۝
اَور دلیر جوان مرد یہ تھے۔ یوآؔب کا بھائی عسائیل۔ ۲۶
اَور بیت لحم کا الحاناؔن بن دوؔدو ۝ اَور شموّت ہروری اَور حالِص ۲۷
فِلوؔنی ۝ اَور عیرا بن عقیش تقوعی اَور اَبی عاؔزار عنتوتی ۝ اَور ۲۸،۲۹
سِبکائی حُوشی اَور عیلائی اَحوحی ۝ اَور مہرائی نطوفاتی اَور حالِد بن ۳۰
بعنہ نطوفاتی ۝ اَور بنی بنیامین کے جِبعہ سے اِتائی بن ریبائی ۳۱
اَور بناؔیاہ فرعاتونی ۝ اَور جاعش کے مغارہ کا حُورائی اَور اَبی ایل ۳۲
عرباتی ۝ اَور عزماوت بحُرومی اَور اِلی یحبا شعلبونی ۝ اَور ۳۳،۳۴
بنی حاشیم جزونی اَور یوناتاؔن بن شاجے ہراری ۝ اَور اخی عام ۳۵
بن ساکار ہراری اَور اِلی فل بن اُور ۝ اَور حافر مکیری اَور ۳۶
اَحیاؔہ فلونی ۝ اَور حصرو کرملی اَور نعرائی بن ازبائی ۝ اَور ناتاؔن ۳۷،۳۸
کا بھائی یوئیل اَور مبحار بن ہجری ۝ اَور صالِق عمّونی اَور نحرائی بیروتی ۳۹
جو یوآؔب بن ضرُویہ کا سلاح بردار تھا ۝ اَور عیرا یتری اَور ۴۰
جاریب یتری ۝ اَور اُوریاہ حِتّی اَور زاباد بن اَحلائی ۝ اَور عدینا ۴۱،۴۲
بن شیزا رُوبنی۔ رُوبنیوں کا سردار اَور اُس کے ساتھ تیس تھے ۝
اَور حاناؔن بن معکہ اَور یوشافاط متنی ۝ اَور عُزیاہ عشتراتی ۴۳،۴۴
اَور حوتام عروعیری کے بیٹے شاماع اَور یعی ایل ۝ اَور یدیع ایل ۴۵
بن شمری اَور اُس کا بھائی یوحاتیصی ۝ اَور اِلی ایل محویمی اَور ۴۶
اِلی ناعم کے بیٹے یریبائی اَور یوشویاہ اَور یتمہ موآبی ۝ اَور اِلی ایل ۴۷
اَور عوبید اَور یعسی ایل مصوبائی +

باب ۱۲

داؤد کے پَیرو صِقلاج میں

۱ یہ وہ ہَیں جو صِقلاج میں داؤد کے پاس آئے۔ جب داؤد ساؤل بِن قِیس کے سامنے سے چُھپتا پِھرتا تھا۔ اَور وہ بہادُروں میں سے لڑائی میں اُس کے ۲ مددگار تھے ۝ وہ کمانوں سے مُسلّح تھے اَور کمانوں سے دہنے اَور بائیں پتّھر اَور تیر پھینک سکتے تھے۔ تو بِنیامِین کے درمیان ۳ سے ساؤل کے بھائیوں سے ۝ رئیس اَخی عزر پِھر یوآش شماعہ جِبعی کے بیٹے اَور یزی ایل اَور فالِط عزماوت کے بیٹے اَور ۴ براکہ اَور یاہُو عنتوتی ۝ اَور یِشمعیاہ جِبعُونی تیسوں میں بہادُر آدمی اَور وہ تیسوں کا سردار تھا اَور یِرمیاہ اَور یحزی ایل اَور ۵ یوحانان اَور یوزآباد جدیراتی ۝ اَور العُوزائی اَور یِریموت اَور ۶ بعلیاہ اَور شمریاہ اَور شفطیاہ حرُوفی ۝ اَور اِلقانہ اَور یِشّیاہ اَور ۷ عزرائیل اَور یوآزر اَور یُشبعام قُرحی ۝ اَور یوعیلہ اَور زبدیاہ یروحام ۸ کے بیٹے جِدور سے ۝ اَور جادیوں میں سے بھی بہادُر دلیر جنگی مَرد داؤد کے پاس آئے جب وہ بیابان میں چُھپا ہُؤا تھا۔ جو ڈھالیں اَور نیزے اُٹھاتے تھے۔ اُن کے چہرے شیروں کے چہروں کی مانند تھے۔ اَور وہ پہاڑوں کی ہرنیوں کی طرح تیزرَو ۹،۱۰ تھے ۝ سردار عازر دُوسرا عوبدیاہ تیسرا اِلی آب ۝ چوتھا مشمنّہ اَور ۱۱ پانچواں یِرمیاہ ۝ اَور چھٹا عتّائی اَور ساتواں اِلی ایل ۝ ۱۲،۱۳ آٹھواں یوحانان اَور نواں اِلزاباد ۝ اَور دسواں یِرمیاہ اَور گیارھواں ۱۴ مکبنائی ۝ یہ بنی جاد میں سے لشکر کے سردار تھے۔ سب سے چھوٹا اُن میں سے سَو کا مُقابلہ۔ اَور سب سے بڑا ہزار کا مُقابلہ کرسکتا ۱۵ تھا ۝ یہ وہ ہَیں جو پہلے مہینے میں اُردن کے پار ہُوئے جب وہ اپنے سب کناروں سے اُچھلا ہُؤا تھا اَور اُنہوں نے سب کو جو ۱۶ وادیوں میں تھے مشرق اَور مغرب کو بھگا دِیا ۝ اَور کُچھ لوگ بنی بِنیامِین سے اَور یہُوداہ سے گڑھی میں داؤد کے پاس آئے ۝ ۱۷ تو داؤد اُن کے مِلنے کو باہر نِکلا۔ اَور اُنہیں جواب دے کر کہا۔ اگر تُمہارا میرے پاس آنا صُلح سے میری مدد کے لئے ہَے۔ تو مَیں اَور تُم ایک دِل ہو جائیں گے۔ اَور اگر تُم آئے ہو۔ کہ مُجھے میرے دُشمن کے حوالے کرو۔ حالانکہ میرے ہاتھوں میں کوئی بدی نہیں۔ تو ہمارے باپ دادا کا خُدا دیکھے اَور اِنصاف ۱۸ کرے ۝ تب تیس کے سردار عماسا پر رُوح نازِل ہُوئی۔ تو اُس نے کہا۔ ہم تیرے ہَیں اَے داؤد! اَور تیرے ساتھ ہَیں اَے اِبن یِسّی۔ سلامتی۔ سلامتی تُجھے۔ اَور سلامتی تیرے مددگاروں کو۔ کیونکہ خُداوند تیرا مددگار ہَے۔ تب داؤد نے اُنہیں قبُول ۱۹ کِیا۔ اَور اُنہیں گروہ کا سردار بنایا ۝ اَور مَنسّی میں سے ایک گروہ داؤد سے مِل گیا۔ جِس وقت وہ فِلسطِینیوں کے ساتھ ہو کر ساؤل کے خلاف لڑائی کے لئے گیا۔ مگر اُنہوں نے اُن کی مدد نہ کی کیونکہ فِلسطِینیوں کے قُطبوں نے آپس میں صلاح کر کے اُسے روانہ کِیا اَور کہنے لگے کہ وہ ہمارے سروں کو خطرے میں ڈال کر ۲۰ اپنے آقا ساؤل کے پاس واپس چلا جائے گا ۝ اَور جب وہ صِقلاج کو گیا تو مَنسّی میں سے یہ اُس کے پاس آئے۔ عُدناح اَور یوزاباد اَور یدیع ایل اَور مِیکائیل اَور یوزاباد اَور اِلی ہُو اَور ۲۱ صِلتائی۔ یہ مَنسّی میں ہزاروں کے سردار تھے ۝ اَور اُنہوں نے لُٹیروں کے خلاف داؤد کی مدد کی۔ کیونکہ وہ سب بہادُر جوان ۲۲ مَرد تھے اَور لشکر میں سردار بنے ۝ اَور اُس وقت روز بروز داؤد کے پاس لوگ اُس کی مدد کے لئے آتے رہے۔ یہاں تک کہ ایک بڑا لشکر خُدا کے لشکر کی مانند ہو گیا ۝

داؤد کے پَیرو حِبرون میں

۲۳ اَور یہ اُن سرداروں کا شُمار ہَے۔ جو لڑائی کے لئے ہتھیار لگا کر داؤد کے پاس حِبرون میں آئے۔ تاکہ ساؤل کی سلطنت خُداوند کے قول کے مُطابِق ۲۴ اُس کے سپُرد کریں ۝ بنی یہُوداہ سِپر اَور نیزہ بردار چھ ہزار آٹھ ۲۵ سَو مَرد قابِلِ جنگ تھے ۝ بنی شمعُون میں سے لڑائی کے لئے بہادُر ۲۶ دلیر آدمی سات ہزار ایک سَو تھے۔ ۝ اَور بنی لاوی میں سے چار ۲۷ ہزار چھ سَو ۝ اَور یہویادع ہارُونیوں کا سردار تھا۔ اَور اُس کے ۲۸ ساتھ تین ہزار سات سَو تھے ۝ اَور صادوق بہادُر دلیر جوان مَرد مع اپنے باپ کے گھرانے کے۔ اَور وہ بائیس سردار تھے ۝ ۲۹ اَور بنی بِنیامِین ساؤل کے بھائیوں میں سے تین ہزار۔ کیونکہ

اُس وقت تک بہُت شاؔؤل کے گھرانے کی حِفاظت میں لگے
۳۰ ہُوئے تھے ۝ اَور بنی اِفراؔئیم میں سے بیس ہزار آٹھ سَو۔ بہادُر
۳۱ دلیر آدمی اپنے آبائی گھرانوں میں نامدار ۝ اَور منؔسّے کے آدھے
قبیلہ میں سے اَٹھارہ ہزار جو اپنے ناموں سے تعیُّن کِئے گئے۔
۳۲ کہ آکر داؤؔد کو بادشاہ بنائیں ۝ اَور بنی اِشکاؔر میں سے دوسَو
سردار تھے۔ جو وقتوں کی خبر رکھتے اَور جو کُچھ اِسرؔائیل کو کرنا
واجِب تھا، جانتے تھے۔ اَور اُن کے سب بھائی اُن کے حُکم
۳۳ کے ماتحت تھے ۝ اَور زبُلوؔن میں سے وہ جو لڑائی کے لئے نِکلتے
اَور لڑائی کا سب سامان لگا کر جنگ کے لئے صف باندھتے،
۳۴ پچاس ہزار تھے۔ وہ سب ایک دِل تھے ۝ اَور نفتاؔلی میں سے
ایک ہزار سردار اَور اُن کے ساتھ سینتِیس ہزار ڈھالیں اَور نیزے
۳۵ رکھنے والے ۝ اَور داؔن میں سے اَٹھائیس ہزار چھ سَو لڑائی کے
۳۶ لئے تیّار ۝ اَور آؔشیر میں سے وہ جو لڑائی کے لئے نِکلتے اَور جنگ
۳۷ کے لئے صف باندھتے چالیس ہزار ۝ اَور اُردؔن کے پار رُوبینِیوؔں
اَور جادِیوؔں اَور منؔسّے کے آدھے قبیلہ میں سے ایک لاکھ بیس
۳۸ ہزار جو لڑائی کے لشکر کے تمام سامان کے ساتھ تھے ۝ یہ سب
جنگی مَرد لڑائی کے لئے تیّار حِبروؔن میں صاف دِل سے آئے۔
تاکہ داؤؔد کو سارے اِسرؔائیل پر بادشاہ بنائیں۔ اَور ایسے ہی
۳۹ باقی اِسرؔائیل بھی یکدِل تھا۔ کہ داؤؔد کو بادشاہ بنائیں ۝ اَور وہ
وہاں داؤؔد کے پاس تین دِن تک کھاتے پیتے ہُوئے ٹھہرے۔
۴۰ کیونکہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لئے تیّاری کی تھی ۝ اَور
ایسا ہی وہ جو اُن کے نزدِیک تھے یہاں تک کہ اِشکاؔر اَور زبُلوؔن
اَور نفتاؔلی اُن کے لئے گدھوں اَور اُونٹوں اَور خچّروں اَور بَیلوں
پر روٹیاں اَور میدے کا کھانا اَور اِنجیر کی ٹِکیاں اَور کِشمِش کے
گُچھے اَور مَے اَور تیل اَور بَیل اَور بھیڑیں کثرت سے لائے کیونکہ
اِسرؔائیل میں خُوشی تھی +

باب ۱۳

۱ | صندُوقِ شہادت کے لائے جانے کی کوشش | اَور داؤؔد نے
ہزاروں اَور سینکڑوں پر کے سرداروں سے اَور ہر ایک سردار
۲ سے مشورت کی ۝ اَور داؤؔد نے اِسرؔائیل کی ساری جماعت
سے کہا۔ اگر تُمہیں پسند ہو اَور خُداوند ہمارے خُدا کی طرف
سے ہو۔ تو آؤ ہم اِسرؔائیل کی ساری سَرزمین میں اپنے باقی
بھائیوں کے پاس اَور کاہِنوں اَور لاویوں کے پاس اُن کے
گِردونواح کے شہروں میں کہلا بھیجیں۔ کہ وہ ہمارے پاس جمع
۳ ہوں ۝ اَور ہم خُداوند کے صندُوق کو اپنے پاس واپس لائیں۔
۴ کیونکہ شاؔؤل کے ایّام میں ہم نے اُس کی پروانہ کی ۝ تو تمام
جماعت نے جوَاب دِیا۔ کہ ایسا ہی کریں گے۔ کیونکہ یہ اَمر
۵ سب لوگوں کی نِگاہ میں اچھّا معلُوم ہُوا ۝ تب داؤؔد نے تمام
اِسرؔائیل کو مِصر کے سِیحوؔر سے لے کر حماؔت کے مدخل تک جمع
۶ کِیا تاکہ خُدا کے صندُوق کو قِریَت یعاریؔم سے لائیں ۝ اَور
داؤؔد اَور تمام اِسرؔائیل بعلؔہ کو یہُوداؔہ کے قِریَت یعاریؔم کو اُوپر
گئے۔ تاکہ خُدا کے صندُوق کو وہاں سے لے آئیں جو کرُّوبیوں
۷ پر بیٹھنے والا خُداوند ہے اَور اِس نام سے پُکارا جاتا ہے ۝ اَور وہ
اَبی ناداؔب کے گھر سے خُدا کا صندُوق ایک نئی گاڑی میں رکھ
۸ کر لے گئے۔ اَور عُزّؔا اَور اَحیوؔ گاڑی کو ہانکتے تھے ۝ اَور داؤؔد اَور
سارا اِسرؔائیل خُداوند کے سامنے گیتوں اَور بربطوں اَور بانسریوں
اَور خنجریوں اَور جانجھوں اَور نرسِنگوں کے ساتھ اپنے سارے
۹ زور سے کھیلتے جاتے تھے ۝ جب وہ کِیدوؔن کے کھلیان پر پُہنچے۔
تو عُزّؔا نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ تاکہ صندُوق کو تھامے۔ اِس لئے کہ
۱۰ بَیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی ۝ تو خُداوند کا غضب عُزّؔا پر بھڑکا اَور
اُسے مارا۔ کیونکہ اُس نے اپنا ہاتھ صندُوق کی طرف بڑھایا۔ تو
۱۱ وہ وہاں خُداوند کے سامنے مَر گیا ۝ اَور داؤؔد غمگین ہُوا۔ کیونکہ
خُداوند عُزّؔا پر ٹُوٹ پڑا۔ اِس لئے وہ جگہ ضربت عُزّؔا کہلائی جو
۱۲ آج کے دِن تک ہَے ۝ اَور اُس روز داؤؔد نے خُدا سے خوف
کھایا اَور کہا۔ کہ مَیں خُدا کے صندُوق کو اپنے پاس کیوں کر
۱۳ لاؤں ۝ اَور داؤؔد صندُوق کو اپنے پاس یعنی داؤؔد کے شہر میں نہ
لایا۔ مگر اُسے ایک طرف عوبیؔد اِدوم جتی کے گھر میں لے گیا ۝
۱۴ تو خُدا کا صندُوق عوبیؔد اِدوم کے گھر میں تین مہینے رہا۔ اَور

خُداوند نے عوبؔید اِدوم کے گھر اَور سب کُچھ کو برکت دی، جو
اُس کا تھا +

باب ۱۴

۱ **داؔوٗد کا محلّ** اَور صُوؔر کے بادشاہ حِیرؔام نے داؔوٗد کے پاس
ایلچی بھیجے اَور دیودار کی لکڑی اَور مِعمار اَور ترکھان بھی۔ تاکہ
۲ اُس کے لئے محلّ بنائیں ○ اَور داؔوٗد جان گیا۔ کہ خُداوند نے
اُسے اِسرؔائیل پر بادشاہ قائم کِیا۔ اَور اپنی قوم اِسرؔائیل کی
۳ خاطِر اُس کی سَلطنَت کو عظمت دی ○ اَور داؔوٗد نے یرُوشلیِؔم میں
بھی بیویاں کیں۔ اَور داؔوٗد کے ہاں بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○
۴ اَور اُس کے بیٹے جو یرُوشلیِؔم میں پیدا ہُوئے۔ اُن کے نام یہ
۵ ہَیں۔ شِمعؔا اَور شوباؔب اَور ناتاؔن اَور سُلیماؔن ○ اَور یبحاؔر اَور
۶،۷ الی شُوؔع اَور اِلفالِؔط ○ اَور نوجؔہ اَور نافجؔ اَور یافیعؔ ○ اَور اِلی شاماؔع
اَور بعلؔ یاداؔع اَور اِلی فالِؔط ○
۸ اَور جب فِلسطِینیوں نے سُنا۔ کہ داؔوٗد مَسح کر کے تمام
اِسرؔائیل پر بادشاہ بنایا گیا ہَے۔ تو سب فِلسطِینی داؔوٗد کی تلاش
کرتے ہُوئے آئے۔ اَور داؔوٗد کو یہ خبر پُہنچی۔ تو وہ اُن کے
۹ خلاف باہر نِکلا ○ اَور فِلسطِینی رفائیؔم کی وادی میں پھیل گئے ○
۱۰ تب داؔوٗد نے خُداوند سے پُوچھا اَور کہا۔ کیا مَیں فِلسطِینیوں
کے خلاف چڑھائی کرُوں؟ کیا تُو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دے
گا؟ خُداوند نے اُس سے کہا چڑھائی کر۔ کیونکہ مَیں اُنہیں تیرے
۱۱ ہاتھ میں کر دُوں گا ○ اَور جب وہ بعلؔ فراصیِؔم تک آ گئے۔ تو داؔوٗد
نے اُنہیں وہاں مارا۔ اَور کہا۔ کہ خُدا نے میرے ہاتھ سے
میرے دُشمنوں کو گرتے ہُوئے پانی کی طرح توڑ دِیا۔ اِس
۱۲ لئے اُس جگہ کا نام بعلؔ فراصیِؔم ہو گیا ○ اَور وہ وہاں اپنے معبُود
چھوڑ گئے۔ تو داؔوٗد نے حُکم دِیا کہ وہ آگ سے جَلائے جائیں ○
۱۳،۱۴ اَور فِلسطِینی پھر آئے اَور وادی میں پھیل گئے ○ اَور داؔوٗد نے خُدا
سے پھر پُوچھا۔ تو خُداوند نے اُسے کہا۔ کہ تُو اُن کا پیچھا نہ کر۔
بلکہ اُوپر کی طرف سے پھر۔ اَور بلسان کی جھاڑیوں کی طرف
سے اُن پر آ پڑ ○ اَور جس وقت بلسان کی جھاڑیوں کے سروں ۱۵
پر تو کِسی کے چلنے کی آہٹ سُنے۔ اُس وقت لڑائی کے لئے
نِکل۔ کیونکہ خُداوند تیرے آگے آگے نِکلے گا۔ تاکہ فِلسطِینیوں
کے لشکر کو مارے ○ تب داؔوٗد نے خُدا کے حُکم کے مُطابِق کِیا۔ ۱۶
اَور فِلسطِینیوں کے لشکر کو جبعُوؔن سے لے کر جاؔزر تک مارا اَور ۱۷
داؔوٗد کا نام تمام مُلکوں میں مشہُور ہو گیا۔ اَور خُداوند نے اُس کا
ڈر سب قوموں پر ڈال دِیا +

باب ۱۵

صندُوقِ شہادت کا لایا جانا اَور اُس نے داؔوٗد کے شہر میں ۱
اپنے لئے گھر بنائے۔ اَور خُدا کے صندُوق کے لئے ایک مقام
تیّار کِیا۔ اَور اُس کے لئے ایک خیمہ لگایا ○ تب داؔوٗد نے کہا۔ ۲
کہ لاویوں کے سِوا خُدا کے صندُوق کو کوئی نہ اُٹھائے کیونکہ
خُداوند نے اُنہیں خُدا کا صندُوق اُٹھانے اَور ہمیشہ تک اُس کی
خدمت کرنے کے لئے چُنا ہَے ○ اَور داؔوٗد نے تمام اِسرؔائیل ۳
کو یرُوشلیِؔم میں جمع کِیا۔ تاکہ خُداوند کے صندُوق کو اُس مقام
میں لے آئیں جو اُس نے اُس کے لئے تیّار کِیا تھا ○ اَور داؔوٗد نے ۴
بنی ہارُوؔن اَور لاویوں کو جمع کِیا ○ اَور وہ یہ تھے۔ بنی قہاؔت ۵
سے اُوری ایل رئیس اَور اُس کے بھائی ایک سَو بیس ○ اَور ۶
مراؔری میں سے عسایاؔہ رئیس اَور اُس کے بھائی دو سَو بیس ○ اَور ۷
بنی جیرشوم سے یوئیؔل رئیس اَور اُس کے بھائی ایک سَو تیس ○
اَور بنی الی صافاؔن سے شمعؔیاہ رئیس اَور اُس کے بھائی دو سَو ○ ۸
اَور بنی حِبرُوؔن سے اِلی ایؔل رئیس اَور اُس کے بھائی اَسّی ○ ۹
اَور بنی عُزّی ایؔل سے عمّی ناداؔب رئیس اَور اُس کے بھائی ایک ۱۰
سَو بارہ ○ اَور داؔوٗد نے صادوؔق اَور ابی یاتار کاہنوں اَور اُوری ایل ۱۱
اَور عسایاؔ اَور یوئیؔل اَور شمعؔیاہ اَور الی ایل اَور عمّی ناداؔب لاویوں
کو بُلایا ○ اَور اُن سے کہا۔ کہ تُم لاویوں کے آبائی رئیس ہو۔ پس ۱۲
تُم اپنے آپ کو اپنے بھائیوں سمیت پاک کرو تاکہ تُم خُداوند
اِسرؔائیل کے خُدا کے صندُوق کو اُس جگہ میں لے آؤ جو اُس

۱۳ کے لئے تیّار کی گئی ہے ۝ کیونکہ جب تُم نے پہلی دفعہ اُسے نہ
اُٹھایا تو خُداوند ہمارا خُدا ہم پر ٹُوٹ پڑا۔ کیونکہ ہم شریعت کے
۱۴ مُطابِق اُس کے طالِب نہیں ہُوئے تھے ۝ تب کاہنوں اَور لاویوں
نے اپنے آپ کو پاک کِیا۔ تاکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے
۱۵ صندُوق کو لائیں ۝ اَور بنی لاوی نے خُدا کے صندُوق کو چوبوں
سے اپنے کندھوں پر اُٹھایا۔ جیسا کہ مُوسیٰ نے خُداوند کے قول
۱۶ کے مُطابِق حُکم کِیا تھا ۝ اَور داؤد نے لاویوں کے رئیسوں سے
بات کی۔ کہ اپنے بھائیوں میں سے موسیقی کے سازوں بانسریوں
اَور بربطوں اَور مجیروں پر گانے والے مُقرّر کریں۔ تاکہ خُوشی
۱۷ کا شور اُونچا گُونجے ۝ تب لاویوں نے ہیمان بِن یوئیل کو
مُقرّر کِیا۔ اَور اُس کے بھائیوں میں سے آساف بِن بارِک یاہ
کو اور اُن کے بھائیوں بنی مراری سے ایتان بِن قُوسایاہ کو ۝
۱۸ اَور اُن کے ساتھ اُن کے بھائی دُوسرے درجہ کے۔ زِکریاہ اَور
یحزی ایل اَور شمیراموت اَور یحی ایل اَور عُنّی اَور اِلی آب اَور
بنایاہ اَور معسی یاہ اَور متّتیاہ اَور اِلی فلی یاہ اَور مقنی یاہ۔ اَور
۱۹ عوبید اِدوم اَور یعی ایل۔ دربان ۝ پس۔ ہیمان اَور آساف اَور
۲۰ ایتان پیتل کی جھانجھوں کے ساتھ گانے والے تھے ۝ اَور زکریاہ
اَور عزی ایل اَور شمیراموت اَور یحی ایل اَور عُنّی اَور اِلی آب
۲۱ اَور معسی یاہ اَور بنایاہ اُونچی سُر کے ساتھ ۝ اَور متّتیاہ اَور اِلی فلی یاہ
اَور مقنی یاہ اَور عوبید اِدوم اَور یعی ایل اَور عززیاہ بربطوں کے
۲۲ ساتھ نیچی سُر کے ساتھ گیت گاتے تھے ۝ اَور گانے میں لاویوں
۲۳ کا رئیس کننیاہ گانا سکھاتا تھا۔ کیونکہ وہ اُس میں ماہر تھا ۝ اَور
۲۴ بارِک یاہ اَور القانہ صندُوق کے دربان تھے ۝ اَور شبنیاہ اَور
یوشافاط اَور نتن ایل اَور عماسا اَور زکریاہ اَور بنایاہ اَور اِلی عازر کاہن
خُدا کے صندُوق کے آگے نرسنگے پھُونکتے تھے۔ اَور عوبید اِدوم
اَور یحی یاہ دربان تھے ۝
۲۵ اَور داؤد اَور اِسرائیل کے بزُرگ اَور ہزاروں کے
سردار روانہ ہُوئے۔ تاکہ خُداوند کے عہد کے صندُوق کو
۲۶ عوبید اِدوم کے گھر سے خُوشی مناتے ہُوئے لائیں ۝ اَور جب خُدا
نے اُن لاویوں کی مدد کی جو خُداوند کے عہد کے صندُوق کو اُٹھائے
ہُوئے تھے تو اُنہوں نے سات بَیل اَور سات مینڈھے ذبح
۲۷ کِئے ۝ اَور داؤد اَور سب لاوی صندُوق کے اُٹھانے والے اَور
گانے والے اَور کننیاہ گانے والوں پر راگ کا سردار کتان
کے پیراہن پہنے ہُوئے تھے اَور داؤد کتان کا اَفود بھی پہنے تھا ۝
۲۸ اَور سارے اِسرائیل پُکارتے ہُوئے اَور تُرہیوں اَور نرسنگوں
اَور جھانجھوں کی آواز کے ساتھ بانسریاں اَور بربطیں بجاتے
۲۹ ہُوئے خُداوند کے عہد کے صندُوق کو لائے ۝ اَور جب خُداوند
کے عہد کا صندُوق داؤد کے شہر میں داخِل ہُؤا۔ تو میکل شاؤل
کی بیٹی نے کھڑکی سے جھانکا۔ اَور داؤد بادشاہ کو ناچتے اَور کھیلتے
دیکھا۔ تو اُس نے اپنے دِل میں اُس کی حقارت کی +

باب ۱۶

صندُوق کا خیمہ میں رکھّا جانا

۱ اَور وہ خُدا کے صندُوق کو اندر
لائے۔ اَور اُسے خیمے کے بیچ میں رکھّا جو داؤد نے اُس کے
لئے کھڑا کِیا تھا۔ اَور اُنہوں نے سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے
۲ ذبیحے خُدا کے آگے گُزرانے ۝ اَور جب داؤد سوختنی قُربانیاں
اَور سلامتی کے ذبیحے گُزراننے سے فارِغ ہُؤا۔ تو اُس نے لوگوں
۳ کو خُداوند کے نام سے برکت دی ۝ اَور اُس نے سارے اِسرائیل
کے ہر مَرد و زن کو ایک ایک گِردہ اَور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا
۴ اَور کِشمِش کی ایک ایک ٹکیا تقسیم کی ۝ اَور اُس نے لاویوں میں
سے بعض کو خُداوند کے صندُوق کے آگے خدمت کرنے کے لئے
مُقرّر کِیا۔ تاکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کا ذِکر اَور شُکر اَور حمد
۵ کِیا کریں ۝ آساف سردار اَور دُوسرا زکریاہ پھر یعی ایل اَور
شمیراموت اَور یحی ایل اَور متّتیاہ اَور اِلی آب اَور بنایاہ اَور
عوبید اِدوم اَور یعی ایل بانسریوں اَور بربطوں کے ساتھ۔ اَور
۶ آساف جھانجھ بجاتا تھا ۝ اَور بنایاہ اَور یحزی ایل کاہن خُدا
کے عہد کے صندُوق کے سامنے ہمیشہ نرسنگے بجاتے تھے ۝
۷ اُسی روز داؤد نے آساف اَور اُس کے بھائیوں سے پہلی دفعہ
''خُداوند کی حمد'' کا گیت گانے کے لئے کہا ۝

۸ داؔؤد کا مزمُور خُداوند کا شُکر کرو۔ اُس کے نام کو پُکارو۔
قوموں میں اُس کے کاموں کا بیان کرو ٥
۹ اُس کا گیت گاؤ۔ اُس کی حمد سُناؤ۔
اُس کے تمام عجائبات کا چرچا کرو ٥
۱۰ اُس کے قُدُّوس نام پر فخر کرو۔
خُداوند کے طالبوں کے دِل شادمان ہوں ٥
۱۱ خُداوند کو اَور اُس کی قُوّت کو طلب کرو۔
ہر وقت اُس کے چہرہ کی تلاش کرو ٥
۱۲ وہ عجائبات یاد رکھّو جو اُس نے کِئے۔
اُس کے نِشانات۔ اُس کے مُنہ کی قضائیں ٥
۱۳ اَے اُس کے بندہ اِسرؔائیل کی نسل۔
اَے اُس کے برگُزیدہ کی اولاد ٥
۱۴ وہی خُداوند ہمارا خُدا ہَے۔
تمام زمین پر اُس کی قضائیں مُرّوَج ہَیں ٥
۱۵ وہ اَبد تک اپنے عہد کو یاد رکھتا ہَے۔
اُس کلام کو اُس نے ہزار پُشتوں کے لئے فرمایا ٥
۱۶ وہ عہد جو اُس نے اِبرؔاہیم کے ساتھ باندھا۔
وہ قسم جو اُس نے اِسحاؔق سے کھائی ٥
۱۷ جو اُس نے یعقُوبؔ کے لئے قانُون مُستحکم۔
اَور اِسرؔائیل کے لئے عہدِ اَبدی ٹھہرایا ٥
۱۸ جب کہا کہ مَیں مُلکِ کنعاؔن تُجھے دُوں گا۔
کہ تُمہاری مِیراث کا حِصّہ ہو ٥
۱۹ جس وقت تُم شُمار میں تھوڑے۔
بلکہ بُہت ہی تھوڑے تھے۔ اَور اُس مُلک میں پردیسی ٥
۲۰ جب وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں۔
اَور ایک مملکت سے دُوسرے لوگوں میں پھرتے تھے ٥
۲۱ تو اُس نے کِسی شخص کو اُن پر ظُلم کرنے نہ دِیا۔
بلکہ اُن کی خاطِر اُس نے بادشاہوں کو تنبیہ دی ٥
۲۲ کہ ”میرے ممسُوحوں کو ہاتھ نہ لگاؤ“
اَور میرے انبیاء کو کوئی نُقصان نہ پُہنچاؤ ٥
۲۳ اَے ساری زمین خُداوند کے لئے گاؤ۔
روز بروز اُس کی نجات کی بشارت دو ٥
۲۴ قوموں میں اُس کے جلال کا۔
سب لوگوں میں اُس کے عجائبات کا بیان کرو ٥
۲۵ کیونکہ خُداوند عظیم ہَے اَور بڑی سِتائش کے لائق۔
سب معبُودوں سے وہ زیادہ مُہیب ہَے ٥
۲۶ کیونکہ اقوام کے تمام معبُود ہیچ ہَیں۔
پر خُداوند نے افلاک کو بنایا ٥
۲۷ عظمت اَور حشمت اُس کے حضُور میں۔
قُوّت اَور شادمانی اُس کے ہاں ہَیں ٥
۲۸ اَے قوموں کے گھرانو۔ خُداوند کو منسُوب کرو۔
خُداوند ہی کو حشمت اَور قُوّت منسُوب کرو ٥
۲۹ خُداوند کو اُس کے نام کی عظمت منسُوب کرو۔
ہدیہ لاؤ اَور اُس کے حضُور میں حاضِر ہو۔
اَور پاک آرائش سے خُداوند کو سجدہ کرو ٥
۳۰ اَے ساری زمین اُس کے حضُور کانپتی رہ۔
اُس نے دُنیا قائم کی کہ وہ جُنبش نہ پائے ٥
۳۱ اَفلاک خُوش ہوں۔ اَور زمین شادمانی کرے۔
قوموں کے درمیان مُنادی کرو کہ خُداوند سلطنت کرتا ہَے ٥
۳۲ سمُندر اَور اُس کی معمُوری شور مچائے۔
میدان اَور جو کُچھ اُس میں ہَے خُوشی کرے ٥
۳۳ تب جنگل کے درخت خُداوند کے آگے گائیں گے۔
کیونکہ وہ دُنیا کی عدالت کرنے آرہا ہَے ٥
۳۴ خُداوند کا شُکر کرو۔ کیونکہ وہ نیک ہَے۔
کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک ہَے ٥
۳۵ اَور کہو اَے ہماری نجات کے خُدا۔ ہمیں نجات دے۔
اَور ہمیں فراہم کر۔ اَور قوموں سے ہمیں چُھڑا لے۔
تا کہ ہم تیرے قُدُّوس نام کا شُکر کریں۔
اَور للکارتے ہُوئے تیری سِتائش کریں ٥
۳۶ خُداوند اِسرؔائیل کا خُدا۔

اَزل سے اَبد تک مُبارک ہو۔

اَور سب لوگ بولے۔آمین۔اَور اُنہوں نے خُداوند کی سِتائش کی ○

۳۷ پِھر اُس نے وہاں خُداوند کے عہد کے صندُوق کے آگے آسافؔ اَور اُس کے بھائیوں کو چھوڑا۔تا کہ وہ صندُوق ۳۸ کے آگے روز بروز کے کام کے مُطابِق خدمت کریں ○ اَور عوبید اِدوم مع اپنے اڑسٹھ بھائیوں کے اَور عوبید اِدوم بن ۳۹ یدوتونؔ اَور حوسہ دربان مُقرّر کِئے گئے ○ اَور صادوق کاہِن اَور اُس کے بھائی کاہِن خُداوند کے مَسکن کے آگے اُونچی جگہ ۴۰ میں جو جِبعُون میں ہے ○ تا کہ سوختنی قُربانی کے مذبح پر صُبح اَور شام کو ہمیشہ خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں۔ بمُطابِق اُس سب کے جو خُداوند کی شریعت میں لِکھا ہُوا ہے ۴۱ جس کا اُس نے اِسرائیل کو حُکم دِیا ○ اَور اُن کے ساتھ ہیمانؔ اَور یدوتونؔ اور باقی چُنے ہُوئے آدمی جن کے نام بیان کِئے گئے تا کہ خُداوند کی سِتائش کریں کہ اُس کی رحمت اَبد تک ۴۲ ہے ○ اَور ہیمانؔ اَور یدوتونؔ نے نرسِنگا پُھونکا اَور سب قسم کے موسیقی کے ساز بجائے کہ خُدا کی سِتائش کریں۔اَور اُس نے ۴۳ بنی یدوتونؔ کو دربان مُقرّر کیا ○ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے۔اَور داؤدؔ لوٹا کہ اپنے گھرانے کو برکت دے +

باب ۱۷

۱ **ہَیکل کی تعمیر کا اِرادہ** اَور جب داؤدؔ اپنے گھر میں رہنے لگا تو اُس نے ناتانؔ نبی سے کہا۔دیکھ۔مَیں دِیودار کے گھر میں رہتا ہُوں۔اَور خُداوند کے عہد کا صندُوق کھالوں کے نیچے ۲ ہے ○ ناتانؔ نے داؤدؔ سے کہا۔کہ جو کُچھ تیرے دِل میں ہے تو ۳ کر۔کیونکہ خُدا تیرے ساتھ ہے ○ اَور اُسی رات ایسا ہُوا۔کہ ۴ خُداوند ناتانؔ سے ہم کلام ہُوا اَور کہا ○ جا اَور میرے بندے داؤدؔ سے کہہ۔خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو میرے رہنے کے ۵ لئے گھر نہ بنائے گا ○ کیونکہ جس دِن سے کہ مَیں اِسرائیل کو نِکال لایا آج کے دِن تک مَیں کِسی گھر میں نہیں رہا۔لیکن خیمہ بہ خیمہ اَور مَسکن بہ مَسکن رہا ہُوں ○ ۶ تمام جگہوں میں جہاں مَیں سارے اِسرائیل کے ساتھ گیا۔کیا مَیں نے کبھی اِسرائیل کے قاضیوں میں سے جنہیں مَیں نے حُکم کِیا کہ میرے لوگوں کی چوپانی کریں کِسی کو ایک بات بھی کہی۔کہ تُم نے میرے لئے کیوں دِیودار کا گھر نہیں بنایا؟ ○ ۷ پس اَب تُو میرے بندے داؤدؔ سے کہہ۔کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔کہ مَیں نے بھیڑسالے سے بھیڑوں کے پیچھے سے تُجھے چُن لیا۔تا کہ تُو میری قوم اِسرائیل کا سردار ہو ○ ۸ اَور جہاں کہیں تُو گیا مَیں تیرے ساتھ رہا۔اَور مَیں نے تیرے سارے دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا۔اَور مَیں تیرا نام دُنیا کے بڑے آدمیوں کے ناموں کی مانند کرُوں گا ○ ۹ اَور مَیں نے اپنی قوم اِسرائیل کے لئے مقام ٹھہرایا اَور وہ وہاں جڑ پکڑے گی۔اَور وہ وہاں رہے گی اَور بعد ازاں جُنبش نہ کھائے گی اَور نہ بدی کے فرزند پھر اُسے دُکھ دیں گے۔جیسا کہ پہلے ہُوا ○ ۱۰ اُس دِن سے کہ مَیں نے قاضیوں کو اپنی قوم اِسرائیل پر برپا کِیا۔اَور تیرے سب دُشمنوں کو ذلیل کرُوں گا۔اَور مَیں تُجھے خبر دیتا ہُوں۔کہ خُداوند تیرے لئے ایک گھر بنائے گا ○ ۱۱ اَور ایسا ہوگا۔کہ جب تیرے دِن پُورے ہو جائیں کہ تُو اپنے باپ دادا کے پاس چلا جائے۔تو مَیں تیرے بعد تیری نسل کو برپا کرُوں گا۔جو تیرے بیٹوں سے ہوگی اَور اُس کی سلطنت کو قائم کرُوں گا ○ ۱۲ وہی میرے لئے گھر بنائے گا۔اَور مَیں اُس کے تخت کو اَبد تک برقرار رکھُوں گا ○ ۱۳ مَیں اُس کا باپ ہُوں گا۔اَور وہ میرا بیٹا ہوگا۔اَور مَیں اپنی رحمت اُس سے ہٹا نہ لُوں گا۔جیسا مَیں نے اُسے اُس سے ہٹا لیا جو تُجھ سے پہلے تھا ○ ۱۴ اَور مَیں اپنے گھر میں اَور اپنی سلطنت میں اُسے ہمیشہ تک قیام بخشُوں گا۔اَور اُس کا تخت اَبد تک قائم رہے گا ○ ۱۵ سو ناتانؔ نے یہ ساری باتیں اَور یہ ساری رُویا داؤدؔ کو بتائی ○

باب ۱۷:۱۰-۱۴ خُدا داؤدؔ کے ساتھ اَبدی سلطنت کا وعدہ کرتا ہے۔یہ وعدہ خُداوند یسوعؔ مسیح میں پُورا ہُوا۔جو اُس کی نسل سے پیدا ہُوا۔ (۲-سموئیل ۷:۱۲-۱۶؛ لُوقا ۱:۳۲، ۳۳)+

١٦ داؔؤد کی دُعا — تب داؔؤد بادشاہ اندر گیا اَور خُداوند کے
سامنے بیٹھا اَور کہا اَے خُداوند خُدا! مَیں کون ہُوں اَور میرا
١٧ گھر کیا ہَے کہ تُو نے مُجھے یہاں تک پُہنچایا؟۞ مگر یہ اَے خُدا
تیری نِگاہ میں چھوٹی بات ہُوئی اِس لئے تُو نے اپنے بندے
کے گھرانے کی بابت طویل زمانے کا کلام کِیا۔ اَور تُو نے
میری طرف نظر کی۔ گویا کہ مَیں بڑے آدمیوں میں سے ایک
١٨ ہُوں۔ اَے خُداوند خُدا! ۞ اِس سے زیادہ داؔؤد تُجھے اَور کیا
کہے۔ جب کہ تُو نے اپنے بندے کو ایسا عِزّت دار کِیا۔ اَور
١٩ اپنے بندے کو جانا۞ اَے خُداوند! تُو نے اپنے بندے کے لئے
اپنے دِل کے مُوافِق یہ سارے بڑے بڑے کام کئے۔ تاکہ تیرے
٢٠ سب بڑے کام جانے جائیں ۞ اَے خُداوند! تیری مانند کوئی
نہیں۔ اَور اُس سب کے مُطابِق جو ہم نے اپنے کانوں سے
٢١ سُنا تیرے سِوا کوئی خُدا نہیں ۞ اَور کون سی قوم تیری قوم اِسرؔائیل
کی مانند ہَے۔ زمین پر ایکیلی قوم جس کے بچانے کے لئے اَور
اُسے اپنے لوگ بنانے کے لئے خُدا خُود گیا۔ کہ تُو عظیم اَور
خوفناک کاموں سے اَور اپنی قوم کے سامنے سے جِسے تُو نے مِصؔر
٢٢ سے چُھڑایا قوموں کو دُور کرنے سے اپنا نام بُلند کرے ۞ اَور تُو
نے اپنی قوم اِسرؔائیل کو اَبد تک اپنے لوگ بنایا۔ اَور تُو اَے
٢٣ خُداوند اُن کا خُدا ہُوا ۞ اَب اَے خُداوند! وہ بات اَبد تک قائم
رہے جو تُو نے اپنے بندے کی بابت اَور اُس کے گھرانے کی
٢۴ بابت کہی اَور جیسا تُو نے فرمایا۔ ویسا ہی تُو کر ۞ تیرا نام قائم
رہے اَور اَبد تک عظیم ہو۔ اَور کہا جائے۔ کہ ربُّ الافواج اِسرؔائیل
کا خُدا ہَے۔ بلکہ وہ اِسرؔائیل ہی کے لئے خُدا ہَے۔ اَور تیرے
٢۵ بندے داؔؤد کا گھرانا تیرے حضُور مُستقِل ہو ۞ کیونکہ تُو نے
اَے میرے خُدا! اپنے بندے کے کانوں میں ظاہر کِیا۔ کہ
مَیں تیرے لئے ایک گھر بناؤں گا۔ سو اِس لئے تیرے بندے
٢٦ نے تیرے حضُور دُعا مانگنے کا حوصلہ پایا ۞ اَور اَب اَے خُداوند!
تُو ہی خُدا ہَے۔ اَور تُو نے اپنے بندے سے یہ اَچھی بات کہی ۞
٢٧ اَور اَب تُو نے مہربانی کی اَور اپنے بندے کے گھر کو برکت دی
تاکہ وہ تیرے حضُور اَبد تک رہے۔ چُونکہ تُو نے اَے خُداوند!
اُسے برکت دی۔ تو وہ اَبد تک مُبارک ہوگا +

باب ١٨

داؔؤد کی فتُوحات — اَور اِس کے بعد ایسا ہُوا کہ داؔؤد نے ١
فِلسطینیوں کو مارا اَور اُنہیں مغلُوب کِیا۔ اَور فِلسطینیوں کے
ہاتھ سے جتؔ اَور اُس کے قصبوں کو لے لیا۞ اَور اُس نے ٢
موآبیوں کو مارا۔ تو موآبی داؔؤد کے خادِم بنے اَور وہ خراج ادا
کرنے لگے۞ اَور داؔؤد نے حماتؔ کی طرف صُوبہؔ کے بادشاہ ٣
ہَدد عاؔزر کو مارا۔ جس وقت کہ وہ اپنی سلطنت دریائے فُراتؔ
تک بڑھانے کے لئے گیا تھا۞ اَور داؔؤد نے اُس سے ایک ۴
ہزار گاڑیاں اَور سات ہزار سوار اَور بیس ہزار پیادے پکڑے۔
اَور سب گاڑیوں کے گھوڑوں کو لنگڑا کِیا۔ اَور اُن میں سے اُس
نے سَو گاڑیوں کو اپنے لئے بچائے رکھا۞ اَور دمِشقؔ اَور اَرامی ۵
صوبہؔ کے بادشاہ ہَدد عاؔزر کی مدد کو آئے۔ اَور داؔؤد نے اَرامیوں
میں سے بائیس ہزار آدمی قتل کئے۞ اَور داؔؤد نے دمِشقؔ کے اَرامؔ ٦
میں نگہبان فوج بٹھائی۔ تو اَرامی داؔؤد کے خدمت گُزار بنے
اَور وہ خراج ادا کرنے لگے۔ اَور خُداوند نے داؔؤد کی جہاں کہیں
کہ وہ گیا، حفاظت کی۞ اَور داؔؤد نے ہَدد عاؔزر کے مُلازِموں کی ٧
سُنہلی ڈھالیں لے لیں۔ اَور اُنہیں یرُوشلیم میں لایا۞ اَور داؔؤد ٨
نے ہَدد عاؔزر کے شہروں طِبحتؔ اَور کُونؔ سے بہُت سا پیتل لیا۔
جس سے سُلیماؔن نے پیتل کا بُحیرہ اَور ستُون اَور پیتل کے
برتن بنائے۞

اَور حماتؔ کے بادشاہ تُوعُوؔ نے سُنا۔ کہ داؔؤد نے صُوبہؔ ٩
کے بادشاہ ہَدد عاؔزر کی تمام فوج کو شِکست دی ۞ تو اُس نے ١٠
اپنے بیٹے ہدورامؔ کو داؔؤد بادشاہ کے پاس بھیجا۔ کہ اُسے سلام
کہے اَور مُبارک باد دے۔ کہ اُس نے ہَدد عاؔزر سے جنگ کر
کے اُسے شِکست دی۔ کیونکہ ہَدد عاؔزر تُوعُوؔ سے لڑائیاں کرتا
تھا۔ اَور ہدورامؔ کے ساتھ سونے اَور چاندی اَور پیتل کے برتن
تھے۞ اَور داؔؤد بادشاہ نے اُنہیں بھی مع اُس چاندی اَور سونے ١١

کے خُداوند کو مخصُوص کِیا جو اُس نے تمام قوموں اِدومِیوں اَور موآبِیوں اَور بنی عمُّون اَور فِلِستیِنیوں اَور عمالیقِیوں سے لِیا ۞

۱۲ اَور ابی شاَئی بِن ضرُویہ نے وادیِ نمک میں اِدومِیوں میں سے ۱۳ اَٹھارہ ہزار کو قتل کِیا ۞ اَور اُس نے اِدوم میں نگہبان فوج بٹھائی۔ سو سب اِدومی داؤد کے خدمت گُزار بنے۔ اَور خُداوند نے داؤد کی حِفاظت کی جہاں کہیں کہ وہ گیا ۞

۱۴ سو داؤد سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہُؤا۔ اَور اپنے سب ۱۵ لوگوں میں عدل اَور اِنصاف کرتا تھا ۞ اَور یوآب بِن ضرُویہ لشکر کا ۱۶ سردار تھا۔ اَور یوشافاط بِن اخی لُود مُورّخ تھا ۞ اَور صادوق بِن اخی طوب اَور اخی مَلک بِن ابی یاتار کاہِن تھے۔ اَور شوشا ۱۷ کاتب تھا ۞ اَور بنایاہ بِن یویادا ع کریتیوں اَور فلیتیوں پر تھا۔ اَور داؤد کے بیٹے بادشاہ کے پاس اوّل درجہ پر تھے +

باب ۱۹

داؤد کی اَور فتُوحات

۱ اَور بعد اُس کے ایسا ہُؤا۔ کہ بنی عمُّون کا بادشاہ ناحاش مَر گیا۔ اَور اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا ۞ ۲ تو داؤد نے کہا کہ مَیں حانُون بِن ناحاش پر مہربانی کرُوں گا۔ کیونکہ اُس کے باپ نے مُجھ پر مہربانی کی تھی۔ سو داؤد نے قاصِد بھیجے۔ کہ اُسے اُس کے باپ کی مَوت کی بابت تسلّی دیں۔ تب داؤد کے خادِم بنی عمُّون کے مُلک میں حانُون کے ۳ پاس آئے۔ کہ اُسے تسلّی دیں ۞ تب بنی عمُّون کے رئیسوں نے حانُون سے کہا۔ کیا تیری سمجھ میں داؤد تیرے باپ کی عِزّت کرتا معلُوم ہوتا ہَے۔ کہ اُس نے تیرے پاس تسلّی دینے والے بھیجے؟ کیا اُس کے خادِم اِس لئے تیرے پاس نہیں آئے؟ کہ مُلک کی بابت دریافت کریں۔ اُسے اُلٹ دیں اَور جاسُوسی ۴ کریں ۞ تب حانُون نے داؤد کے خادِموں کے سروں اَور داڑھیوں کو مُونڈا۔ اَور اُن کی پوشاک سُرین سے لے کر پاؤں تک کاٹ ۵ ڈالی اَور اُنہیں روانہ کِیا ۞ تب داؤد کے پاس کِسی نے آ کر اُن آدمیوں کے حال کی بابت خبر دی۔ تو اُس نے اُن کی مُلاقات کے لئے لوگ بھیجے۔ کیونکہ وہ آدمی نہایت شرمندہ تھے۔ اَور بادشاہ نے کہا۔ کہ تُم یریحو میں ٹھہرو۔ جب تک کہ تُمہاری داڑھیاں اُگ نہ آئیں۔ تب تُم واپس آؤ ۞ ۶ جب بنی عمُّون نے دیکھا۔ کہ وہ داؤد کے نزدیک قابِلِ نفرت ہُوئے۔ تو حانُون اَور بنی عمُّون نے چاندی کے ایک ہزار قِنطار بھیجے۔ تاکہ اَرام نہرائم اَور مَکعہ کے اَرام اَور صوبہ سے گاڑیاں اَور سوار اپنے لئے اُجرت پر لیں ۞ ۷ تو اُنہوں نے اپنے لئے بتّیس ہزار گاڑیاں اَور مَکعہ کے بادشاہ اَور اُس کے لوگوں کو اُجرت پر لِیا۔ تو وہ آئے۔ اَور میدبا کے مُقابِل اُتر پڑے۔ اَور بنی عمُّون اپنے شہروں سے اِکٹھے ہُوئے۔ اَور لڑائی کے لئے آئے ۞ ۸ جب داؤد کو خبر ہُوئی۔ تو اُس نے یوآب اَور بہادُروں کے تمام لشکر کو بھیجا ۞ ۹ تب بنی عمُّون باہر نِکلے اَور شہر کے مدخل کے پاس لڑائی کے لئے صف آرا ہُوئے۔ اَور جو بادشاہ آئے تھے وہ میدان میں ایک طرف کو تھے ۞ ۱۰ اَور یوآب نے دیکھا۔ کہ اُس کے آگے اَور پیچھے لڑائی کی ترتیب دی گئی ہَے۔ اُس نے اِسرائیل کے تمام مُنتخب آدمیوں سے لوگ چُنے اَور اُن کی اَرامیوں کے مُقابِل صف باندھی ۞ ۱۱ اَور باقی لوگوں کو اُس نے اپنے بھائی ابی شاَئی کے ماتحت کِیا۔ تو وہ بنی عمُّون کے سامنے صف آرا ہُوئے ۞ ۱۲ اَور کہا۔ کہ اگر اَرامی مُجھ پر غلبہ کریں تو تُو میری مدد کرنا۔ اَور اگر بنی عمُّون تُجھ پر غلبہ کریں تو مَیں تیری مدد کرُوں گا ۞ ۱۳ پس دلیر ہو اَور ہم اپنی قوم کے لئے اَور اپنے خُدا کے شہروں کے لئے مردانگی کریں۔ اَور خُداوند وہ کرے جو اُس کی نِگاہ میں اچھّا ہَے ۞ ۱۴ تب یوآب اَور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اَرامیوں کے مُقابِل لڑائی کرنے کو آگے بڑھے اَور وہ اُس کے سامنے سے بھاگ نِکلے ۞ ۱۵ جب بنی عمُّون نے دیکھا۔ کہ اَرامی بھاگ نِکلے۔ تو وہ بھی اُس کے بھائی ابی شاَئی کے سامنے سے بھاگ نِکلے اَور شہر میں گُھسے۔ اَور یوآب یرُوشلیم کو واپس آیا ۞ ۱۶ جب اَرامیوں نے دیکھا۔ کہ اُنہوں نے اِسرائیل سے شکست پائی۔ تو اُنہوں نے قاصِد بھیجے۔ اَور دریا کے پار کے اَرامیوں کو لے آئے۔ اَور ہدد عازر کے لشکر کا سردار شوفک اُن کا پیش رو تھا ۞ ۱۷ اَور داؤد کو خبر دی گئی۔ تو اُس نے تمام اِسرائیل

کو جمع کِیا۔ اَور اُردَن پار ہو کر اُن کے مُقابِل ہُوا۔ اَور داؤد نے اَرامیوں کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے صف باندھی۔ اَور
۱۸ وہ اُس سے لڑے ۞ تب اَرامی اِسرائیل کے سامنے سے بھاگے۔ اَور داؤد نے اَرامیوں کی سات ہزار گاڑیاں اَور چالیس ہزار
۱۹ پیادے ہلاک کِئے۔ اَور لشکر کے سردار شوفَک کو قتل کِیا ۞ جب ہَدَدعزر کے خادِموں نے دیکھا۔ کہ اُنہوں نے اِسرائیل کے سامنے سے شِکَست کھائی ہے۔ تو داؤد کے ساتھ صُلح کر لی اَور اُس کے خدمت گُزار ہو گئے۔ اَور اَرامیوں نے بنی عموّن کی پھر مدد کرنی نہ چاہی +

باب ۲۰

۱ داؤد کی باقی فتُوحات | اَور ایسا ہُوا کہ سال کے اِختتام پر بادشاہوں کے جنگی خُرُوج کے وقت یوآب فوج بلکہ زبردست لشکر جمع کر کے لے گیا۔ اَور بنی عموّن کا مُلک برباد کِیا۔ اَور آ کر ربّہ کا مُحاصرہ کِیا۔ لیکن داؤد یرُوشلیم میں ہی رہا۔ تو یوآب
۲ نے ربّہ کو لے لِیا۔ اَور اُسے ڈھا دِیا ۞ اَور داؤد نے مِلکوم کا تاج اُس کے سر پر سے اُتارا۔ اَور اُس کا وزن سونے کا ایک قِنطار پایا گیا۔ اَور اُس میں قیمتی پتھّر لگا ہُوا تھا۔ اَور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اَور اُس نے شہر میں سے بُہت سا لُوٹ کا مال
۳ نِکالا ۞ اَور اُس نے وہاں کے لوگوں کو باہر نِکال دِیا۔ اَور اُنہیں آروں اَور لوہے کے ہینگوں اَور کُلہاڑوں کے کام پر لگایا۔ اَور داؤد نے ایسا ہی بنی عموّن کے سب شہروں سے کِیا۔ تب داؤد اَور تمام لوگ یرُوشلیم کو واپس آئے ۞
۴ اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ جازر میں فِلسطینیوں سے لڑائی شرُوع ہُوئی۔ جِس میں سِبکّائی حُوساتی نے رفائیم کی اولاد
۵ میں سے سفائی کو قتل کِیا۔ تو وہ مغلُوب ہُوئے ۞ اَور فِلسطینیوں سے پِھر لڑائی ہُوئی۔ جِس میں الحانان بن یاعیر نے جُلیات جتّی کے بھائی لحمی کو قتل کِیا۔ جِس کے نیزے کی چھڑ جُلاہے کے
۶ شہتیر کی طرح تھی ۞ اَور جتّ میں بھی ایک لڑائی ہُوئی۔ وہاں ایک لمبے قد والا آدمی تھا۔ جِس کی چَوبیس اُنگلیاں تھیں۔ یعنی ہاتھوں میں چھ چھ اَور پاؤں میں چھ چھ۔ اَور وہ بھی رفائیم کی
۷ اولاد میں سے تھا ۞ اُس نے اِسرائیل کو ملامت کی تو داؤد کے
۸ بھائی شِمعہ کے بیٹے یوناتان نے اُسے قتل کِیا ۞ یہ جتّ میں رفائیم کی اولاد تھے۔ وہ داؤد اَور اُس کے خادِموں کے ہاتھ سے مارے گئے +

باب ۲۱

۱ مردم شُماری اَور سزا | اَور شیطان اِسرائیل کے خلاف اُٹھا۔
۲ اَور اُس نے داؤد کو اُبھارا۔ کہ اِسرائیل کا شُمار کرے ۞ تب داؤد نے یوآب اَور لوگوں کے سرداروں سے کہا۔ جاؤ اَور بیئر شابع سے لے کر دان تک اِسرائیل کا شُمار کرو۔ اَور مُجھے خبر
۳ دو تا کہ مَیں اُن کا شُمار جانُوں ۞ یوآب نے کہا۔ کہ خُداوند اپنے لوگوں کو جِتنے وہ ہیں سَو گُنا زیادہ کرے۔ اَے میرے آقا بادشاہ! کیا وہ سب میرے آقا کے خادِم نہیں؟ پس میرا آقا یہ بات کیوں چاہتا ہے وہ اِسرائیل کے لئے خطا کا باعِث کیوں
۴ بنے؟ ۞ لیکن بادشاہ کی بات یوآب پر غالِب آئی۔ تب یوآب نِکلا۔ اَور تمام اِسرائیل میں پِھرا۔ تب یرُوشلیم کو واپس آیا ۞
۵ اَور یوآب لوگوں کا تمام شُمار داؤد کے پاس لے گیا۔ تو سارے اِسرائیل گیارہ لاکھ تلوار چلانے والے مرد اَور یہُوداہ کے چار لاکھ
۶ ستّر ہزار تلوار چلانے والے مرد تھے ۞ لیکن لاویوں اَور بنیامینیوں کو اُس نے اُن کے درمیان شُمار نہ کِیا۔ کیونکہ بادشاہ کی بات
۷ یوآب کے نزدیک نامُناسب تھی ۞ اَور خُدا کی نِگاہ میں یہ بُرا تھا۔
۸ تو اُس نے اِسرائیل کو مارا ۞ تب داؤد نے خُدا سے کہا۔ کہ مَیں نے یہ کام کر کے بڑا گُناہ کِیا۔ اَور اب اپنے بندے کی خطا مُعاف
۹ کر۔ کیونکہ مَیں نے بڑی بے وقُوفی سے یہ کام کِیا ۞ اَور خُداوند
۱۰ نے داؤد کے غیب بِین جاد سے کلام کر کے کہا ۞ جا اَور داؤد سے مُخاطِب ہو کر کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تیرے سامنے تین آفتیں رکھتا ہُوں۔ پس تُو اُن میں ایک اپنے لئے چُن لے۔

۱۱ تومَیں وہ تُجھ پر نازِل کرُوں گا ؏ تب جادؔ داؤدؔ کے پاس آیا اَور
۱۲ اُسے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ تُو چُن لے ؏ کہ تین برس کا
کال ہو یا تُو تین مہینے اپنے دُشمنوں کے سامنے بھاگتا رہے۔ اَور
تیرے دُشمنوں کی تلوار تُجھے جا پکڑے۔ یا تین دِن جِن میں
خُداوند کی تلوار یعنی وَبا زمین پر ہو۔ خُداوند کا فرِشتہ اِسرائیلؔ کی
ساری سرحدوں میں فنا کرے۔ اَب دیکھ۔ کہ مَیں اپنے بھیجنے
۱۳ والے کو کیا جَواب دُوں؟ ؏ داؤدؔ نے جادؔ سے کہا۔ کہ یہ اَمر
میرے لئے نہایت مُشکل ہَے۔ مُجھے خُداوند کے ہاتھ میں پڑنے
دے۔ کیونکہ اُس کی رحمتیں بہُت زیادہ ہَیں۔ اَور مَیں آدمیوں
۱۴ کے ہاتھ میں نہ پڑُوں ؏ تب خُداوند نے اِسرائیلؔ پر وَبا بھیجی
۱۵ اَور اِسرائیلؔ میں سے ستّر ہزار آدمی مَر گئے ؏ اَور خُدا نے ایک
فرِشتہ یرُوشلیِمؔ پر بھیجا تاکہ اُسے برباد کرے۔ اَور جب وہ برباد
کر رہا تھا خُداوند نے دیکھا۔ تو تباہی پر ترس کھایا۔ اَور ہلاک
کرنے والے فرِشتے سے کہا۔ بس۔ اَب اپنا ہاتھ تھام۔ اَور
خُداوند کا فرِشتہ اَرناؔن یبُوسی کے کھَلیان کے نزدِیک کھڑا ہُوا ؏
۱۶ اَور داؤدؔ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں۔ تو خُداوند کے فرِشتے کو
زمین اَور آسمان کے درمیان کھڑے ہُوئے دیکھا۔ کہ اُس
کے ہاتھ میں ایک کھِینچی ہُوئی تلوار یرُوشلیِمؔ پر بڑھائی ہُوئی ہَے۔
تب داؤدؔ اَور بزُرگ جو ٹاٹ پہنے ہُوئے تھے اپنے مُنہ کے بَل
۱۷ گِرے ؏ اَور داؤدؔ نے خُدا سے کہا۔ کیا مَیں ہی نہیں تھا جس
نے لوگوں کو شُمار کرنے کا حُکم دِیا؟ اَور مَیں ہی نے خطا کی اَور
بَدی کی۔ مگر اِن بھیڑوں نے کیا کِیا ہے؟ پس اَے خُداوند
میرے خُدا! تیرا ہاتھ میرے خلاف اَور میرے باپ کے
گھرانے کے خلاف ہو۔ نہ کہ تیری قوم کے خلاف کہ تُو اُنہیں
۱۸ مارے ؏ اَور خُداوند کے فرِشتے نے جادؔ کو حُکم دِیا۔ کہ داؤدؔ سے
کہے کہ جائے۔ اَور اَرناؔن یبُوسی کے کھَلیان میں خُداوند کے
۱۹ لئے مَذبح بنائے ؏ تب جادؔ کے قول کے مُطابِق جو اُس نے
۲۰ خُداوند کے نام سے کہا تھا داؤدؔ گیا ؏ جب اَرناؔن نے اُوپر نظر کی
اَور فرِشتے کو دیکھا وہ اَور اُس کے چاروں بیٹے چُھپ گئے۔
۲۱ کیونکہ اُس وقت وہ گیہُوں کُوٹ رہا تھا ؏ جب داؤدؔ اَرناؔن
کے پاس آیا۔ تو اَرناؔن نے نظر کی اَور داؤدؔ کو دیکھا۔ تو وہ اپنے
کھَلیان سے باہر نِکلا۔ اَور زمین پر مُنہ رکھّ کر داؤدؔ کو سجدَہ
۲۲ کِیا ؏ داؤدؔ نے اَرناؔن سے کہا۔ کہ یہ کھَلیان کی جگہ مُجھے دے
دے۔ تاکہ مَیں اُس میں خُداوند کے لئے مَذبح بناؤُں۔ پُوری
قیمت سے تُو اُسے مُجھے دے۔ تاکہ لوگوں میں سے وبا تھم جائے ؏
۲۳ اَرناؔن نے داؤدؔ سے کہا۔ لے لے۔ اَور میرے آقا بادشاہ کی
نِگاہ میں جو اچھّا ہو وہ کرے۔ دیکھ۔ مَیں بَیلوں کو سوختنی قُربانیوں
کے لئے اَور داؤنے کا سامان اِیندھن کے لئے اَور گیہُوں نَذر کے
۲۴ لئے دیتا ہُوں۔ مَیں یہ سب کُچھ خُوشی سے دیتا ہُوں ؏ داؤدؔ بادشاہ
نے اَرناؔن سے کہا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ مَیں تُجھ سے پُوری قیمت پر
خریدوں گا۔ کیونکہ جو کُچھ تیرا ہَے مَیں اُسے خُداوند کے لئے نہیں
۲۵ لُوں گا۔ کہ مُفت سوختنی قُربانی چڑھاؤں ؏ اَور داؤدؔ نے اُس جگہ
۲۶ کی بابت اَرناؔن کو چھ سَو مِثقال سونا تول کر دِیا ؏ اَور وہاں داؤدؔ نے
خُداوند کے لئے مَذبح بنایا اَور سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے
ذَبیحے چڑھائے اَور خُداوند کو پُکارا۔ تو اُس نے سوختنی قُربانی
۲۷ کے مَذبح پر آسمان سے آگ بھیج کر جَواب دِیا ؏ اَور خُداوند
نے فرِشتہ کو حُکم دِیا۔ تو اُس نے اپنی تلوار مِیان میں ڈال لی ؏
۲۸ اُس وقت جب داؤدؔ نے دیکھا۔ کہ خُداوند نے
اَرناؔن یبُوسی کے کھَلیان میں اُسے جَواب دِیا تھا تو اُس نے
۲۹ وہاں قُربانی چڑھائی ؏ کیونکہ خُداوند کا مَسکِن جو بِیابان میں
مُوسیٰؔ نے بنایا۔ اَور سوختنی قُربانی کا مَذبح دونوں اُس وقت
۳۰ جِبعُوؔن کی اُونچی جگہ میں تھے ؏ اَور داؤدؔ وہاں خُدا سے دُعا
کرنے کے لئے نہ جا سکا۔ کیونکہ وہ خُداوند کے فرِشتے کی تلوار
کے سامنے سے ڈرا +

باب ۲۲

ہَیکل کی تعمیر کی تیّاری

۱ اَور داؤدؔ نے کہا۔ کہ خُداوند خُدا کا
یہی گھر ہَے۔ اَور اِسرائیلؔ کے لئے یہی سوختنی قُربانی کا مَذبح
۲ ہَے ؏ اَور داؤدؔ نے حُکم دِیا۔ کہ سب پردیسی جو اِسرائیلؔ کے

مُلک میں ہیں ، جمع کئِے جائیں اَور اُس نے سنگ تراش مُقرّر
۳ کئِے ۔ کہ خُدا کا گھر بنانے کے لئِے مُربّع پتھّر تراشیں ٥ اَور داؔؤد
نے دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اَور قبضوں کے لئِے بُہت
۴ لوہا اَور بُہت پیتل وزن سے بڑھ کر تیّار کیا ٥ اَور دیودار کے
لٹھے شُمار سے زیادہ ۔ کیونکہ صیدُونیوؔں اَور صُوریوؔں نے دیودار
۵ کی لکڑی بکثرت داؔؤد کے پاس پُہنچائی ٥ اَور داؔؤد نے کہا ۔ کہ
سُلیماؔن میرا بیٹا خُرد سال اَور ناتجربہ کار ہے ۔ اَور گھر جو خُداوند
کے لئِے بنایا جائے گا ۔ تمام زمین میں بڑی شہرت والا اَور عالیشان
ہوگا ۔ تو مَیں اُس کے لئِے تیّاری کرُوں گا ۔ اَور داؔؤد نے اپنی
مَوت سے پہلے بُہت تیّاری کی ٥
۶ پھر اُس نے اپنے بیٹے سُلیماؔن کو بُلایا ۔ اَور اُسے حُکم
۷ دِیا ۔ کہ خُداوند اِسرؔائیل کے خُدا کے لئِے گھر بنا ٥ اَور داؔؤد نے
سُلیماؔن سے کہا ۔ اَے میرے بیٹے ! میرے دِل میں تو تھا ۔ کہ
۸ مَیں خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئِے ایک گھر بناؤں ٥ مگر
خُداوند کا کلام مُجھے پُہنچا کہ تُو نے کثرت سے خُون ریزی کی
ہے اَور بڑی لڑائیاں لڑی ہیں ۔ پس تُو میرے نام کے لئِے گھر
نہ بنائے گا ۔ اِس لئِے کہ تُو نے زمین پر میرے سامنے بُہت
۹ خُون بہایا ہے ٥ دیکھ تیرا ایک بیٹا پیدا ہوگا جو مَردِ صُلح ہوگا ۔ اَور
مَیں اُسے اُس کے اِردگِرد کے دُشمنوں سے آرام دُوں گا ۔
کیونکہ وہ صاحبِ صُلح کہلائے گا ۔ اَور مَیں اُس کے ایّام میں
۱۰ اِسرؔائیل کو صُلح اَور اَمن بخشُوں گا ٥ تو وہی میرے نام کے لئِے
گھر بنائے گا ۔ اَور وہ میرا بیٹا ہوگا اَور مَیں اُس کا باپ ہُوں گا ۔
اَور اُس کی سَلطنَت کے تخت کو اِسرؔائیل پر اَبد تک برقرار رکھُّوں
۱۱ گا ٥ پس اَے میرے بیٹے ! خُداوند تیرے ساتھ ہو ۔ کہ تُو
اِقبالمند ہو اَور خُداوند اپنے خُدا کا گھر بنائے جیسا کہ اُس نے
۱۲ تیری بابت کہا ٥ اَور خُداوند تُجھے حِکمت اَور فہم بخشے ۔ تاکہ تُو
اِسرؔائیل پر حُکمرانی کر سکے اَور خُداوند اپنے خُدا کی شریعت پر
۱۳ کاربند ہو ٥ تب تُو اِقبالمند ہوگا ۔ جب تُو اُن قوانین اَور شرائع
کو یاد رکھّے تاکہ اُن پر عمل کرے جِن کی بابت خُداوند نے
اِسرؔائیل کی بابت مُوسیٰؔ کو حُکم دِیا ۔ پس مضبُوط ہو اَور ہمّت باندھ
اَور نہ ڈر اَور خوف نہ کر ٥ اَور دیکھ ۔ مَیں نے بڑی محنت سے خُداوند ۱۴
کے گھر کے لئِے ایک لاکھ قِنطار سونا اَور دس لاکھ قِنطار چاندی
تیّار کی ہے ۔ اَور پیتل اَور لوہا کثرت کے باعِث بے حِساب
اَور لکڑی اَور پتھّر بھی تیّار کئِے ہیں ۔ اَور تُو اُن پر اَور زیادہ کرنا ٥
اَور تیرے پاس بُہت کاریگر سنگ تراش اَور پتھّر اَور لکڑی پر ۱۵
نقش کرنے والے اَور ہر ایک بات میں ماہر کام کرنے کے
لئِے موجُود ہیں ٥ سونے اَور چاندی اَور پیتل اَور لوہے میں جِن ۱۶
کا شُمار نہیں ۔ سو تُو اُٹھ اَور کام کر اَور خُداوند تیرے ساتھ ہوگا ٥
اَور داؔؤد نے اِسرؔائیل کے تمام سرداروں کو حُکم دِیا کہ اُس کے ۱۷
بیٹے سُلیماؔن کی مدد کریں ٥ اَور کہا ۔ کیا خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے ۱۸
ساتھ نہیں ؟ کہ اُس نے تُمہیں سب طرف سے آرام دِیا ۔ کہ اُس
نے اِس مُلک کے رہنے والوں کو میرے ہاتھوں میں دے دِیا ۔
اَور خُداوند کے سامنے اَور اُس کے لوگوں کے سامنے اُس نے
مُلک کو مغلُوب کیا ہے ٥ اِس لئِے تُم اپنے دِلوں اَور اپنی جانوں ۱۹
کو خُداوند اپنے خُدا کی تلاش کی طرف مُتوجّہ کرو ۔ اَور اُٹھو اَور
خُداوند خُدا کے مَقدِس کو تعمیر کرو ۔ تاکہ خُداوند کے عہد کے صنُدوق
اَور خُدا کے مُقدّس برتنوں کو اُس گھر میں جگہ دو جو خُداوند کے
نام کے لئِے بنایا جائے گا +

باب ۲۳

لاویوں کی تقسیم | جب داؔؤد بُوڑھا اَور دِنوں سے سیر ہُؤا ۔ ۱
اُس نے اپنے بیٹے سُلیماؔن کو اِسرؔائیل پر بادشاہ مُقرّر کیا ٥
اَور اُس نے اِسرؔائیل کے سب سرداروں اَور کاہنوں اَور ۲
لاویوں کو جمع کیا ٥ اَور لاوی جو تیس برس کے یا اُس سے زیادہ ۳
عُمر کے تھے گِنے گئے ۔ تو اُن کی تعداد اُن کے گھرانوں کے
مُطابِق اَڑتیس ہزار مَرد تھی ٥ اُن میں سے چوبیس ہزار خُداوند ۴
کے گھر کی خدمت کے لئِے مُقرّر ہُوئے اَور چھ ہزار حاکِم اَور
قاضی ٥ اَور چار ہزار دربان اَور چار ہزار خُداوند کی حمد کرنے ۵
والے اُن سازوں پر جو حمد کرنے کے لئِے بنائے گئے تھے ٥ تو ۶

داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے فریقوں جیرشون اَور قہات اَور
۷ مَراری کے مُطابِق تقسیم کِیا ○ تو جیرشونی، لَعدان اَور شِمعی تھے ○
۸ اَور بنی لَعدان۔ سردار یحی ایل اَور زیتام اَور یوئیل تین ○
۹ اَور بنی شِمعی، شِلومِیت اَور حزی ایل اَور ہاران۔ تین۔ یہ لَعدان
۱۰ کے خاندانوں کے سردار تھے ○ اَور بنی شِمعی۔ یحت اَور زِینا اَور
۱۱ یعُوش اَور بریعَہ۔ یہ چار بنی شِمعی تھے ○ اَور یحت سردار تھا۔ اَور
زِینا دُوسرا۔ لیکن یعُوش اَور بریعَہ کے بُہت بیٹے نہ تھے اَور
۱۲ وہ شُمار میں ایک ہی باپ کا گھرانہ تھے ○ اَور بنی قہات۔ عمرام
۱۳ اَور یِصہار اَور حِبرون اَور عُزّی ایل۔ چار ○ اَور بنی عمرام۔
ہارُون اَور مُوسیٰ۔ اَور ہارُون علیحدہ کِیا گیا۔ تاکہ وہ اَور اُس
کے بیٹے قُدس الاقداس میں ہمیشہ تک خدمت کریں۔ اَور رسُوم
کے مُطابِق خُداوند کے حضُور خُوشبُو جلائیں اَور اُس کا نام لے کر
۱۴ ہمیشہ برکت دیں ○ مگر مَردِ خُدا مُوسیٰ کے بیٹے لاوی کے قبیلے
۱۵ میں نامزد کِئے گئے ○ اَور مُوسیٰ کے بیٹے۔ جیرشوم اَور اِلی عازِر ○
۱۶،۱۷ اَور جیرشوم کا بیٹا۔ شبُوایل سردار ○ اَور اِلی عازِر کا بیٹا رحَب یاہ
سردار۔ اَور اِلی عازر کے اَور بیٹے نہ تھے۔ لیکن بنی رحَب یاہ بُہت
۱۸،۱۹ سے تھے ○ اَور یِصہار کا بیٹا شِلومِیت سردار ○ اَور بنی حِبرون
یری یاہ سردار۔ اَور اَمَریاہ دُوسرا۔ اَور یحزی ایل تیسرا۔ اَور یقمعام
۲۰ چوتھا ○ اَور عُزّی ایل کے بیٹے۔ مِیکہ سردار اَور یِشّی یاہ دُوسرا ○
۲۱ اَور مَراری کے بیٹے محلی اَور مُوشی۔ اَور محلی کے بیٹے۔ اِلی عازار
۲۲ اَور قیش ○ اَور اِلی عازار مَر گیا۔ اُس کے بیٹے نہ تھے۔ مگر بیٹیاں
تھیں۔ اَور اُن کے بھائیوں بنی قیش نے اُن سے بیاہ کِیا ○
۲۳ اَور بنی مُوشی۔ محلی اَور عادر اَور یریموت۔ تین ○
۲۴ یہ بنی لاوی بمُطابِق اُن کے آبائی گھرانوں کے آبائی
سردار تھے۔ جیسے کہ وہ اپنے سرداروں کے نام کی تعداد سے
شُمار کِئے گئے۔ وہ بیس برس کی عُمر سے لے کر اَور اِس سے
زیادہ خُداوند کے گھر میں خدمت کرنے کے لئے مُختار کار تھے ○
۲۵ کیونکہ داؤد نے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اپنے
لوگوں کو آرام دِیا ہے۔ تو وہ اَب یرُوشلیم میں ہمیشہ کے لئے
۲۶ سکُونت کرتا ہے ○ اَور لاوی بعد اُس کے مسکن اَور اُس کی خدمت
کرنے کے برتنوں کو نہ اُٹھائیں گے ○ سو داؤد کے آخری کلام ۲۷
کے مُطابِق بنی لاوی بیس برس کی عُمر سے لے کر اَور اِس سے
زیادہ شُمار کِئے گئے ○ اَور وہ بنی ہارُون کے ماتحت خُداوند کے ۲۸
گھر کی خدمت کے لئے صحنوں اَور حُجروں میں اَور سب مُقدّس
چیزوں کے پاک کرنے کے لئے اَور خُدا کے گھر میں خدمت کا
کام کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تھے ○ اَور نیز نذر کی روٹی ۲۹
کے لئے اَور میدہ کی نذر کی قُربانی کے لئے اَور فطیری چپاتیوں
کے لئے اَور جو کُچھ توے پر پکایا جاتا ہے۔ اَور تلی ہُوئی چیزوں
کے لئے اَور ہر ایک وزن اَور پیمانے کے لئے ○ اَور تاکہ ہر ایک ۳۰
صُبح کو خُداوند کی حمد وثنا کے لئے اَور ایسا ہی شام کو کھڑے ہوں ○
اَور تاکہ سبتوں میں اَور نئے چاندوں اَور مُقرّرہ عیدوں میں بمُطابِق ۳۱
اُس ترتیب کے جو اُن کے لئے مُقرّر ہے ہمیشہ خُداوند کے سامنے
خُداوند کی تمام سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ○ اَور تاکہ حضُوری کے ۳۲
خَیمہ کی حراست اَور مَقدِس کی رسُوم کی ادائیگی اَور اپنے بھائیوں
بنی ہارُون کی اِطاعت میں خُدا کے گھر کی خدمت کریں +

باب ۲۴

کاہِنوں کی تقسیم اَور بنی ہارُون کی یہ تقسیم تھی۔ بنی ہارُون ۱
ناداب اَور اَبی ہُو اَور اِلی عازار اَور اِیتامار ○ اَور ناداب اَور اَبی ہُو ۲
اپنے باپ کے سامنے ہی مَر گئے۔ اَور اُن کے بیٹے نہ تھے۔
سو اِلی عازار اَور اِیتامار نے کہانت کا کام کِیا ○ اَور داؤد نے ۳
بنی اِلی عازار میں سے صادوق کے خاندان کو اَور بنی اِیتامار میں
سے اَخی ملک کے خاندان کو اُنہیں اُن کی خدمت کی باریوں
کے مُطابِق تقسیم کِیا ○ اَور بنی اِلی عازار میں بہ نِسبت بنی اِیتامار ۴
کے زیادہ سردار آدمی پائے گئے۔ تو وہ اِس طرح تقسیم کِئے گئے۔
بنی اِلی عازار اَور اپنے آبائی گھرانوں کے سردار سولہ۔ اَور
بنی اِیتامار اپنے آبائی گھرانوں کے لئے آٹھ ○ یہ اَور وہ قُرعہ ۵
سے بانٹے گئے۔ کیونکہ مَقدِس کے سردار اَور خُدا کے سردار
بنی اِلی عازار اَور بنی اِیتامار میں سے تھے ○ اَور شِمعَ یاہ بِن ۶

نتن ایل کاتب نے اُنہیں لاویوں میں سے بادشاہ اَور سرداروں
اَور صادوق کاہن اَور اَخی ملک بن اِبی یاتار اَور کاہنوں
کے آبائی سرداروں اَور لاویوں کے سامنے لکھا تو ایک
باپ کا گھرانہ اِلی عازار کے لئے لِیا گیا اَور ایک اِیتامار کے
۷ لئے لِیا گیا۝ تو پہلا قُرعہ یہویاریب کا نِکلا۔ اَور دُوسرا یدعیاہ۝
۸،۹ تیسرا حارم کا۔ چوتھا سعوریم کا ۝ پانچواں ملکی یاہ کا۔ چھٹا
۱۰،۱۱ مِیامین ۝ ساتواں ہقوص کا آٹھواں اَبی یاہ کا۝ نواں یشوع
۱۲ کا۔ دسواں شکنیاہ کا ۝ گیارھواں اِلیاشیب کا۔ بارھواں یاقیم کا۝
۱۳،۱۴ تیرھواں حُقّہ کا۔ چودھواں یاشب آب کا۝ پندرھواں بِلجہ کا۔
۱۵ سولہواں اِمّیر کا۝ سترھواں حزیر کا۔ اَٹھارھواں ہفّی صیص کا۝
۱۶،۱۷ اُنیسواں فتح یاہ کا۔ بیسواں یحزقی ایل کا۝ اِکیسواں یاکین کا۔
۱۸ بائیسواں جامُول کا۝ تئیسواں دِلایاہ کا۔ چوبیسواں مَعزیاہ کا۝
۱۹ یہ اُن کی خدمت کی باریاں تھیں۔ کہ وہ خُداوند کے گھر میں اپنی
خدمت ادا کرنے کے لئے اُس ترتیب کے مُطابِق کیسے داخِل
ہوں جو خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اُن کے باپ ہارُون کی
معرفت ٹھہرائی تھی ۝

۲۰ اَور باقی بنی لاوی۔ بنی عَمرام سے شُوبائیل اَور بنی
۲۱ شُوبائیل سے یحدیاہ۝ اَور رحبیاہ۔ بنی رحبیاہ میں سے
۲۲ سردار یشیاہ۝ اَور یصہار سے شلوموت اَور بنی شلوموت سے
۲۳ یاحت ۝ اَور بنی حبرون ۔ یری یاہ پہلا۔ دُوسرا اَمریاہ۔ تیسرا
۲۴ یحزی ایل چوتھا یقمعام ۝ اَور عُزّی ایل کا بیٹا مِیکہ۔ اَور بنی مِیکہ
۲۵ سے شامیر۝ اَور مِیکہ کا بھائی یشیاہ۔ اَور بنی یشیاہ سے زکریاہ۝
۲۶،۲۷ اَور مَراری کے بیٹے محلی اَور مُوشی اَور یعزی یاہ ۝ اَور بنی مَراری۔
۲۸ عُزّی یاہ سے شوہم اَور زکُور اَور عبری ۝ اَور محلی سے اِلی عازار۔
۲۹،۳۰ جس کا کوئی بیٹا نہ تھا۝ اَور قیش ۔ سو قیش کا بیٹا یرحمی ایل ۝ اَور
بنی مُوشی۔ محلی اَور عادر اَور یریموت ۔ یہ بنی لاوی بمُطابِق اپنے
۳۱ آبائی گھرانوں کے تھے ۝ اَور اُنہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارُون
کے مُقابِل داؤد بادشاہ اَور صادوق اَور اَخی ملک اَور کاہنوں
اَور لاویوں کے آبائی سرداروں بڑوں اَور چھوٹوں کے سامنے
قُرعے ڈالے۔ قُرعہ سے سب کی بدرجۂ مساوی تقسیم ہُوئی +

باب ۲۵

گانے بجانے والوں کی تقسیم

۱ اَور داؤد اَور لشکر کے سرداروں
نے بنی آساف اَور بنی ہیمان اَور یدُوتون کو خدمت کے لئے
علیحدہ کیا۔ کہ بربطوں اَور بانسریوں اَور جھانجوں پر نبُوّت
کریں۔ اَور خدمت کرنے والوں کا شُمار بمُطابِق اُن کی خدمت
کے یہ تھا۝ ۲ بنی آساف میں سے زکُور اَور یُوسف اَور نتن یاہ
اَور اسرایلہ۔ بنی آساف۔ آساف کے ماتحت بادشاہ کے حُکم
مُطابِق نبوّت کرتے تھے۝ ۳ یدُوتون سے بنی یدُوتون۔ جدلیاہ
اَور صری اَور اِشعیاہ اَور حشبیاہ اَور شمعی اَور متِتیاہ چھ اپنے
باپ یدُوتون کے ماتحت بربطوں پر شُکر گزاری اَور خُداوند کی
حمد کے لئے نبُوّت کرتے تھے۝ ۴ اَور ہیمان سے بنی ہیمان بُقّی یاہ
اَور متّن یاہ اَور عُزّی ایل اَور شبوئیل اَور یریموت اَور حننیاہ
اَور حنانی اَور اِلی آتہ اَور جدّلتی اَور رومّتی عازر اَور یُشبقاشہ
اَور ملوتی اَور ہوتیر اَور محزی اوت ۝ ۵ یہ سب ہیمان کے بیٹے
تھے جو خُدا کی باتوں میں سینگ بُلند کرنے کے لئے بادشاہ کا
غیب بین تھا۔ اَور خُدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اَور تین بیٹیاں
دیں۝ ۶ یہ سب اپنے باپ کے زیرِنظر خُداوند کے گھر کے راگ
کے لئے جھانجوں اَور بانسریوں اَور بربطوں کے ساتھ خُدا کے
گھر کی خدمت کے واسطے بادشاہ اَور آساف اَور یدُوتون اَور
ہیمان کے ماتحت تھے۝ ۷ اَور اُن کا شُمار مع اُن کے بھائیوں
کے جو خُداوند کے گیت گانے میں قابِل اَور ماہر تھے دو سو
اَٹھاسی تھا۝ ۸ اَور اُنہوں نے خدمت کا قُرعہ برابر ہر ایک کے
لئے ڈالا۔ کیا چھوٹا۔ کیا بڑا۔ کیا اُستاد۔ کیا شاگرد ۝ ۹ اَور پہلا
قُرعہ جو آساف کا تھا یُوسف اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں
کے لئے کُل بارہ نِکلا۔ اَور دُوسرا جدلیاہ اَور اُس کے بھائیوں
اَور بیٹوں کے لئے کُل بارہ۝ ۱۰ اَور تیسرا زکُور اَور اُس کے بیٹوں
اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ۝ ۱۱ چوتھا یصری اَور اُس کے بیٹوں
اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ۝ ۱۲ پانچواں نتن یاہ اَور اُس کے بیٹوں

۱۳ اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○چھٹا بُقّی یاہ اَور اُس کے بیٹوں
۱۴ اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○ساتواں یسرَ ایلہ اَور اُس کے
۱۵ بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○آٹھواں اشعؔ یاہ اَور اُس
۱۶ کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○نواں متن یاہ اَور اُس
۱۷ کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○دسواں شمعی اَور اُس کے
۱۸ بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○گیارھواں عزری ایل اَور
۱۹ اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○بارھواں حشب یاہ
۲۰ اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ ○تیرھواں
شُوبائیل اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ○
۲۱ چودھواں مَتِّت یاہ اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل
۲۲ بارہ○پندرھواں یریموت اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے
۲۳ لئے کُل بارہ○سولہواں حننیاہ اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں
۲۴ کے لئے کُل بارہ○سترھواں یُشبی قاشہ اَور اُس کے بیٹوں اَور
۲۵ بھائیوں کے لئے کُل بارہ○اٹھارھواں حنانی اَور اُس کے بیٹوں
۲۶ اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ○اُنیسواں ملوّتی اَور اُس کے
۲۷ بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ○بیسواں اِلی یاتہ اَور اُس
۲۸ کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ○اِکیسواں ہوتیر اَور اُس
۲۹ کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ○بائیسواں جِدّلتی اَور اُس
۳۰ کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ○تیئیسواں محتری اوت
۳۱ اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ○چوبیسواں
رومّتی عازِر اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لئے کُل بارہ +

باب۲۶

۱ دربانوں کی تقسیم دربانوں کے فریق یہ تھے۔ قورحیوں میں
۲ سے مَشالم یاہ بن قورے بنی اَبی آساف سے○اَور مَشالم یاہ
کے بیٹے۔ پہلوٹھا زِکریاہ اَور دُوسرا یدیع ایل اَور تیسرا زبدیاہ اَور
۳ چوتھا یتنی ایل○اَور پانچواں عیلام اَور چھٹا یوحانان اَور ساتواں
۴ اِلی یوعینائی○اَور عوبید اِدوم کے بیٹے۔ پہلوٹھا سمعؔ یاہ اَور دُوسرا
۵ یوزاباد اَور تیسرا یوآح اَور چوتھا ساکار اَور پانچواں نتن ایل○اَور
چھٹا عمّی ایل اَور ساتواں یسّاکر اَور آٹھواں فعلتائی۔ کیونکہ خُدا نے
۶ اُسے برکت دی تھی○اَور اُس کے بیٹے سمعؔ یاہ کے ہاں بھی بیٹے پیدا
ہُوئے۔ جو اپنے آبائی گھرانوں میں سرداری کرتے تھے۔ کیونکہ وہ
۷ بہادُر دلیر آدمی تھے○اَور بنی سمعؔ یاہ۔ عُتنی اَور رِفائیل اَور عوبید اَور
اِلی زاباد اَور اُس کے بھائی اِلی ہُو اَور سمک یاہ زور آور مرد تھے○
۸ یہ سب بنی عوبید اِدوم میں سے تھے۔ اَور وہ اَور اُن کے بیٹے اَور
اُن کے بھائی دلیر آدمی خدمت کرنے میں طاقتور تھے۔ اَور وہ
۹ عوبید اِدوم سے باسٹھ تھے○اَور مَشالم یاہ کے بیٹے اَور بھائی دلیر
۱۰ آدمی اٹھارہ تھے○اَور بنی مَراری میں سے حوسہ کے بیٹے۔ سردار
شمری۔ اگرچہ یہ پہلوٹھا نہ تھا تاہم اُس کے باپ نے اُسے سردار
۱۱ بنایا○اَور دُوسرا حلقی یاہ اَور تیسرا طبلیاہ اَور چوتھا زِکریاہ۔ سو
۱۲ سب بنی حوسہ اَور اُس کے بھائی تیرہ تھے○یہ دربانوں کے فریق
تھے۔ جو اپنے سرداروں کے ماتحت خُداوند کے گھر کی خدمت میں
۱۳ اپنے بھائیوں کی طرح اپنے فرائض ادا کرتے تھے○تو اُنہوں نے
کیا چھوٹے کیا بڑے بمُطابق اُن کے آبائی گھرانوں کے ہر ایک
۱۴ پھاٹک کے واسطے قُرعہ ڈالا○اَور مشرق کی طرف کے لئے
شالم یاہ کا قُرعہ نِکلا۔ اَور اُس کے بیٹے زِکریاہ کے لئے قُرعہ ڈالا گیا
جو صلاح دینے میں عقلمند تھا تو اُس کا قُرعہ شمال کی طرف کا نِکلا○
۱۵ اَور عوبید اِدوم کے لئے جنُوب کی طرف کا۔ اَور اُس کے بیٹے کے
۱۶ لئے انبار خانوں کا○اَور حوسہ کے لئے مغرب کی طرف کا مع
مَشلاکت کے پھاٹک کی چڑھائی کی راہ کی طرف اَور مُحافِظ مُقابِل
۱۷ مُحافِظ کے تھا○مشرق کی طرف چھ لاوی۔ اَور شمال کی طرف
چار لاوی دِن بھر کے لئے۔ اَور جنُوب کی طرف چار دِن بھر کے
۱۸ لئے۔ اَور انبار خانوں کی طرف دو دو○اَور مغرب کو صحن کی طرف
۱۹ چار چڑھائی میں اَور دو صحن میں○بنی قورحیوں اَور بنی مَراری
میں سے دربانوں کے یہی فریق تھے○
۲۰ اَور اُن کے بھائی لاوی خُدا کے گھر کے خزانوں اَور
۲۱ مخصُوص شُدہ چیزوں کے خزانوں پر مُقرّر تھے○اَور لعدان
کے بیٹے۔ جیر شونیوں میں سے اُس کے بیٹے جو جیر شونی لعدان
۲۲ کے آبائی سردار تھے اَور وہ یحی ایلی تھے○اَور یحی ایلی کے بیٹے

زیتاؔم اَور اُس کا بھائی یوئیؔل خُداوند کے گھر کے خزانوں پر تھے ۝
۲۳ اَور عمرامیوؔں اَور یِصہارؔیوں اَور حِبرونیوں اَور عُزّی ایلیوں میں
۲۴ سے ۝ شبُوئیؔل بِن جیرشوم بِن مُوسیٰ تھا اَور وہ خزانوں پر سردار
۲۵ تھا ۝ اَور اُس کے بھائی اِلی عازِر کی طرف سے۔ اُس کا بیٹا
رَحبؔ یاہ اَور اُس کا بیٹا اِشعؔ یاہ اَور اُس کا بیٹا یُورؔام اَور اُس کا بیٹا
۲۶ زکریؔ اَور اُس کا بیٹا شلومیتؔ ۝ اَور یہ شلومیتؔ اَور اُس کے
بھائی نذر کی ہُوئی چیزوں کے تمام خزانوں پر مُقرّر تھے۔ وہ چیزیں
جو داؤؔد بادشاہ اَور آبائی سرداروں اَور ہزاروں اَور سینکڑوں کے
۲۷ رئیسوں نے اَور لشکر کے سرداروں نے نذر کی تھیں ۝ اُن میں سے
جو اُنہوں نے لڑائیوں اَور غنیمت سے خُداوند کے گھر کی مرمّت
۲۸ کے لئے نذر چڑھائی تھیں ۝ اَور سب کُچھ جو سموئیؔل غیب بین
نے اَور شاؤؔل بِن قیشؔ اَور اَبنیرؔ بِن نیر اَور یوآبؔ بِن ضرُویہ
نے نذر کِیا تھا۔ سب نذر کی ہُوئی چیزیں شلومیتؔ اَور اُس کے
۲۹ بھائیوں کے ہاتھ میں سپُرد تھیں ۝ اَور یِصہارؔیوں میں سے کنن یاہ
اَور اُس کے بیٹے باہر کے کام کے لئے اِسرائیؔل پر عہدہ دار اَور
۳۰ مُنصِف تھے ۝ اَور حِبرونیوؔں میں سے حَشبؔ یاہ اَور اُس کے
بھائی ایک ہزار سات سَو دلیر مَرد اِسرائیؔل پر اُردنؔ کے پار مغرب
کی طرف خُداوند کے تمام کام اَور بادشاہ کی خدمت کے لئے
۳۱ مُتعیّن تھے ۝ اَور حِبرونیوؔں میں سے یریؔ یاہ بمُطابِق اُن کی آبائی
پُشتوں کے حِبرونیوؔں کا سردار تھا۔ داؤؔد بادشاہ کے چالیسویں برس
میں اُن کے بارے میں دریافت کِیا گیا تھا اَور اُن کے درمیان
۳۲ یعزیر جِلعاد میں بہادُر دلیر آدمی پائے گئے ۝ اَور اُس کے بھائی
دو ہزار سات سَو دلیر مَرد آبائی سردار تھے۔ اَور داؤؔد بادشاہ نے خُدا
کے سب کاموں اَور بادشاہ کے کاموں کے لئے اُنہیں رُوبینیوؔں
اَور جادیوں اَور مَنسّی کے آدھے قبیلہ پر حاکِم مُقرّر کِیا +

باب ۲۷

داؤؔد کے منصب دار

۱ اَور بنی اِسرائیؔل اپنے شُمار کے
مُطابِق آبائی سردار اَور ہزاروں اَور سینکڑوں کے سردار اَور اُن
کے منصب دار جو سب کاموں میں بادشاہ کی خدمت کرتے
تھے بمُطابِق گروہوں کے جو برس کے سب مہینوں میں ماہ بہ ماہ
حاضِر ہوتے اَور رُخصت ہوتے تھے۔ اُن میں سے ہر ایک
۲ گروہ چوبیس ہزار کا تھا ۝ اَور پہلے گروہ پر پہلے کے لئے یُشبؔ عام
۳ بِن زبدؔی ایل تھا۔ اَور اُس کا گروہ چوبیس ہزار کا تھا ۝ اَور وہ
بنی فارِص میں سے تھا۔ اَور لشکر کے سب رئیسوں کا پہلے مہینے
۴ کے لئے سردار تھا ۝ اَور دُوسرے مہینے کے گروہ پر اِلی عازار بِن
دودو اَحوحی تھا۔ اَور اُس کے ماتحت مِقلوتؔ پیش رو تھا۔ جس کا
۵ گروہ چوبیس ہزار کا تھا ۝ اَور تیسرے مہینے کے لئے لشکر کا تیسرا
سردار یویاداؔع سردار کاہن کا بیٹا بنایاؔہ۔ اَور اُس کے گروہ میں
۶ چوبیس ہزار تھے ۝ اَور یہ وُہی بنایاؔہ تھا اَور تیسوں میں بہادُر اَور
تیسوں کے اُوپر تھا۔ اَور اُس کے گروہ میں اُس کا بیٹا عمّی زاباد
۷ تھا ۝ چوتھے مہینے کے لئے چوتھا عسائیؔل یوآبؔ کا بھائی تھا۔ اَور
زِبدؔیاہ اُس کا بیٹا اُس کے ماتحت تھا۔ اَور اُس کے گروہ میں
۸ چوبیس ہزار تھے ۝ پانچویں مہینے کے لئے پانچواں شمہوتؔ یزراحی
۹ رئیس تھا اَور اُس کا گروہ چوبیس ہزار کا تھا ۝ چھٹے مہینے کے لئے
چھٹا عیراؔ بِن عقیّش تقوعی تھا۔ اُس کے گروہ میں چوبیس ہزار تھے ۝
۱۰ ساتویں مہینے کے لئے ساتواں بنی اِفرائیؔم میں سے حالِصؔ فلطی
۱۱ تھا۔ اَور اُس کے گروہ میں چوبیس ہزار تھے ۝ اَور آٹھویں مہینے
کے لئے آٹھواں زارحیوؔں میں سے سِبکائی حُوشی تھا۔ اَور اُس کے
۱۲ گروہ میں چوبیس ہزار تھے ۝ اَور نویں مہینے کے لئے نواں بنیامیؔن
میں سے اَبی عازِر عنتوتی تھا۔ اَور اُس کے گروہ میں چوبیس
۱۳ ہزار تھے ۝ اَور دسویں مہینے کے لئے دسواں زارحیوؔں میں سے
مہرائی نطوفاتی تھا۔ اَور اُس کے گروہ میں چوبیس ہزار تھے ۝
۱۴ اَور گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں بنی اِفرائیؔم میں سے
۱۵ بنایاہ فرعاتونی تھا۔ اَور اُس کے گروہ میں چوبیس ہزار تھے ۝ اَور
بارھویں مہینے کے لئے بارھواں عُتنی ایؔل سے حِلدائی نطوفاتی
تھا۔ اَور اُس کے گروہ میں چوبیس ہزار تھے ۝

اِسرائیؔل کے سردار

۱۶ اَور اِسرائیؔل کے قبیلوں کے یہ سردار
تھے۔ رُوبینیوؔں کا سردار اِلی عازر بِن زِکری۔ اَور شمعُونیوؔں کا

۱۷ شِفَطیاہ بِن مَعکہ ۝ اَور لاویوں کا حَسَبیاہ بِن قمُوئیل۔ اَور
۱۸ ہارُونیوں کا صادوق ۝ اَور یہُودہ کا اِلی آب داؤد کے بھائیوں
۱۹ میں سے۔ اَور یِسّاکر کا عُمری بِن مِیکائیل ۝ اَور زبُلون کا
۲۰ شِمَعیاہ بِن عوبدیاہ اَور نفتالی کا یریموت بِن عزری ایل ۝ اَور
بنی اِفرائیم کا ہوشیع بِن عزریاہ۔ اَور مَنسّی کے آدھے قبیلہ کا یوئیل
۲۱ بِن فِدایاہ ۝ اَور جِلعاد میں مَنسّی کے آدھے قبیلہ کا یِدّو بِن
۲۲ زِکریاہ۔ اَور بِنیامِین کا یعسی ایل بِن اِبنیر ۝ اَور دان کا عزری ایل
۲۳ بِن یِروحام۔ یہ اِسرائیل کے قبیلوں کے سردار تھے ۝ اَور داؤد
نے بیس برس کی عُمر والوں اَور اُس سے کم کا شُمار نہ کِیا۔ کیونکہ
خُداوند نے کہا تھا۔ کہ مَیں اِسرائیل کو آسمان کے سِتاروں کی
۲۴ مانند بڑھاؤُں گا ۝ اَور یوآب بِن ضِرویہ نے شُمار کرنا شرُوع
کِیا۔ پر اُسے تمام نہ کِیا۔ کیونکہ اِس سبب سے اِسرائیل پر
غضب ٹُوٹ پڑا۔ اَور وہ شُمار داؤد بادشاہ کی تواریخ کی کِتاب
میں درج نہ ہُؤا ۝

۲۵ باقی عہدہ دار

اَور بادشاہ کے خزانوں پر عزماوِت بِن
عدی ایل تھا۔ اَور مُلک کے انبار خانوں پر شہروں اَور گاؤں
۲۶ اَور بُرجوں میں تھے۔ یوناتان بِن عُزّیاہ تھا ۝ اَور زمین کی
کاشتکاری کے لئے شہروں کے عملہ پر عِزری بِن کِلُوب تھا ۝
۲۷ اَور تاکِستانوں پر شِمعی رامی تھا۔ اَور انگورستان کی پیداوار مَے
۲۸ کے گوداموں پر زَبدی شِفمی تھا ۝ اَور زیتُون کے باغوں اَور گُولر
کے درختوں پر جو شفیلہ میں تھے بَعل حانان جدیری تھا۔ اَور
۲۹ تیل کے گوداموں پر یوعاش ۝ اَور گائے بَیل پر جو وادیوں میں
۳۰ تھے اَور اُن پر شافاط بِن عدائی تھا ۝ اَور اُونٹوں پر اوبیل اِسماعیلی۔
۳۱ اَور گدھوں پر یحدیاہ میرونوتی ۝ اَور بھیڑوں پر یازِیز ہجری۔
۳۲ یہ سب داؤد بادشاہ کی مِلکیّتوں کے مُختار تھے ۝ اَور داؤد کا چچا
یوناتان مُشیر تھا وہ عقلمند اَور کاتب تھا۔ اَور یحی ایل بِن حکمونی
۳۳ بادشاہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا ۝ اَور اَخی تُوفل بادشاہ کا
۳۴ مُشیر تھا۔ اَور حُوسائی ارکی بادشاہ کا رفیق تھا ۝ اَور اَخی تُوفل
کے ماتحت یویاداع بِن بِنایاہ اَور اَبیاتار تھے۔ اَور بادشاہ کے
لشکر کا سِپہ سالار یوآب تھا +

باب ۲۸

داؤد کی تقریر

۱ اَور داؤد نے اِسرائیل کے تمام سرداروں یعنی
قبیلوں کے سرداروں اَور گروہوں کے سرداروں کو جو بادشاہ کی
خدمت کرتے تھے۔ اَور ہزاروں کے سرداروں اَور سینکڑوں
کے سرداروں اَور بادشاہ کی تمام مِلکیّت اَور جائیداد کے مُختار
کاروں اَور اپنے بیٹوں اَور خواجہ سَراؤں اَور بہادُروں اَور تمام
۲ دلیر مَردوں کو یرُوشلیم میں اِکٹھّا کِیا ۝ اَور داؤد بادشاہ اپنے
پاؤں پر کھڑا ہُؤا اَور بولا۔ اَے میرے بھائیو اَور اَے میرے
لوگو! میری بات سُنو۔ میرے دِل میں تھا۔ کہ خُداوند کے عہد
کے صندُوق کے لئے ٹِکنے کا گھر اَور اپنے خُدا کے قدموں کے
لئے چوکی بناؤُں۔ اَور مَیں نے اُس کے بنانے کے لئے تیّاری
۳ کی ۝ پر خُدا نے مُجھے کہا۔ کہ تُو میرے نام کے لئے گھر نہیں
۴ بنائے گا۔ کیونکہ تُو جنگی مَرد ہَے۔ اَور تُو نے خُون بہایا ہَے ۝ تو
بھی خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے میرے باپ کے سارے
گھرانے میں سے مُجھے چُن لِیا۔ تا کہ مَیں اِسرائیل پر ہمیشہ
تک بادشاہ رہُوں۔ کیونکہ اُس نے یہُودہ کو حُکمران بننے کے
لئے مُنتخب کِیا۔ اَور یہُودہ کے گھرانے سے میرے باپ کے
گھرانے کو اَور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مُجھے پسند کِیا۔
۵ تا کہ مُجھے تمام اِسرائیل پر بادشاہ بنائے ۝ اَور میرے سارے
بیٹوں میں سے (کیونکہ خُداوند نے مُجھے بہُت سے بیٹے بخشے
ہَیں) میرے بیٹے سُلیمان کو چُن لِیا۔ کہ اِسرائیل میں خُداوند
۶ کی سَلطنَت کے تخت پر بیٹھے ۝ اَور مُجھے فرمایا کہ تیرا بیٹا سُلیمان
میرا گھر اَور میری بارگاہیں بنائے گا۔ کیونکہ مَیں نے اُسے
۷ اپنے لئے بیٹا چُنا۔ اَور مَیں اُس کا باپ ہُوں گا ۝ اَور مَیں اُس
کی سَلطنَت کو ہمیشہ تک قرار بخشُوں گا۔ بشرطیکہ وہ میرے
اَحکام اَور میرے قوانِین پر عمل کرنے میں قائم رہے۔ جیسا کہ
۸ آج کے دِن ہَے ۝ اَور اَب تمام اِسرائیل یعنی خُداوند کی
جماعت کے رُوبرُو اَور ہمارے خُدا کو سُنتے ہُوئے تُم خُداوند

اپنے خُدا کے تمام حُکموں کو مانو اَور اُن کی تلاش کرو۔ تاکہ تُم اچھّے مُلک کے وارِث ہو۔ اَور اپنے بعد اپنے بیٹوں کے لئے ہمیشہ تک میراث چھوڑو ۝

۹ **سُلیمانؔ کو نصیحت** اَور تُو اَے میرے بیٹے سُلیمانؔ! اپنے باپ کے خُدا کو پہچان۔ اَور کامِل دِل سے اَور راغب رُوح سے اُس کی عِبادت کر۔ کیونکہ خُداوند تمام دِلوں کو جانچتا ہَے۔ اَور خیالوں کے سارے اندیشے جانتا ہَے۔ اگر تُو اُسے ڈُھونڈے تو یقیناً تُو اُسے پائے گا۔ اَور اگر تُو اُسے ترک کرے۔ وہ بے شک ۱۰ تُجھے اَبد تک رَدّ کرے گا ۝ اَور اَب دیکھ۔ کہ خُداوند نے تُجھے چُن لِیا۔ تاکہ تُو مَقدِس کے لئے گھر تعمیر کرے۔ پس مضبُوط ہو۔ اَور اُسے کر ۝

۱۱ تب داؤدؔ نے اپنے بیٹے سُلیمانؔ کو برآمدے کا اَور اُس کے مکانوں اَور خزانوں اَور بالاخانوں اَور اندرُونی کوٹھڑیوں ۱۲ اَور رحم گاہ کے گھر کا نقشہ دِیا ۝ اَور اُس سب کُچھ کا نقشہ جو اُس کے دِل میں تھا۔ خُداوند کے گھر کی بارگاہوں کی ترتیب کا۔ اَور اُس کے گِرد کی تمام کوٹھڑیوں کا اَور خُدا کے گھر کے خزانوں کا ۱۳ اَور پاک کی ہُوئی چیزوں کے خزانوں کا ۝ اَور کاہِنوں اَور لاویوں کی تقسیم کا اَور خُداوند کے گھر کی خدمت کے ہر ایک ۱۴ کام کا۔ اَور خُداوند کے گھر کی خدمت کے تمام برتنوں کا ۝ اَور سب کام کے برتنوں کے لئے جو خدمت کے واسطے تھے، سونا وزن کر کے دِیا۔ اَور تمام چاندی کے برتنوں کے لئے سب کام کے برتنوں کے لئے جو خدمت کے واسطے تھے چاندی تول کر ۱۵ دی ۝ اَور سونے کے شمعدانوں اَور سونے کے چراغوں ہر ایک شمعدان اَور اُس کے چراغوں کے لئے سونا وزن کر کے دِیا۔ اَور اِسی طرح چاندی کے شمعدانوں اَور اُن کے چراغوں کے لئے ہر ایک شمعدان کے لئے بمُطابِق اُس کے اِستعمال کے چاندی ۱۶ وزن کر کے دی ۝ اَور نذر کی روٹی کی میزوں کے لئے میز بہ میز ۱۷ سونا وزن کر کے اَور چاندی کی میزوں کے لئے چاندی ۝ اَور خالِص سونا سیخوں اَور جاموں اَور پیالوں اَور سونے کے تھالوں کے واسطے ہر ایک تھال کے لئے وزن کر کے۔ اَور چاندی کے تھالوں کے لئے ہر ایک تھال کے واسطے چاندی وزن کر کے ۝ ۱۸ اَور بخُور کی قُربان گاہ کے لئے مُصفّا سونا وزن کر کے۔ اَور سونا گاڑی کی شبِیہ یعنی کرُوبیوں کو بنانے کے لئے جو اپنے پَر پھیلائے ہُوئے خُداوند کے عہد کے صندُوق کو سایہ کرتے ہوں ۝ ۱۹ یہ سب یعنی اِس نمُونہ کے سب کام خُداوند کے ہاتھ کی تحریر سے مُجھے سمجھائے گئے ۝ ۲۰ اَور داؤدؔ نے اپنے بیٹے سُلیمانؔ سے کہا۔ مضبُوط ہو دلیر بن۔ اَور کام کر۔ مت ڈر اَور نہ گھبرا۔ کیونکہ خُداوند خُدا میرا خُدا تیرے ساتھ ہَے۔ وہ تُجھے نہ چھوڑے گا۔ اَور تُجھے ترک نہ کرے گا۔ جب تک کہ خُداوند کے گھر کی خدمت کا سب کام تمام نہ ہو جائے ۝ ۲۱ اَور یہ کاہِنوں اَور لاویوں کے گروہ خُدا کے گھر کی سب خدمت کے لئے ہَیں۔ اَور سب جو اپنی دانشمندی میں ہوشیار ہَیں ہر ایک خدمت کے لئے سب کاموں میں تیرے ساتھ ہَیں۔ اَور سردار اَور تمام لوگ تیرے اَحکام کے ماتحت ہَیں +

باب ۲۹

۱ **ہَیکل کے لئے نذریں** اَور داؤدؔ بادشاہ نے تمام جماعت سے کہا۔ خُدا نے فقط میرے بیٹے سُلیمانؔ کو چُنا ہَے۔ جو چھوٹا اَور ناتجربہ کار ہَے۔ اَور کام بڑا ہَے۔ کیونکہ ہَیکل اِنسان کے لئے نہیں بلکہ خُداوند خُدا کے لئے ہَے ۝ ۲ اَور مَیں نے اپنی تمام طاقت سے اپنے خُدا کے گھر کے لئے سب کُچھ تیّار کِیا ہَے۔ جو کُچھ سونے کا ہو گا اُس کے لئے سونا اَور جو کُچھ چاندی کا ہو گا اُس کے لئے چاندی اَور جو کُچھ پیتل کا ہو گا۔ اُس کے لئے پیتل اَور جو کُچھ لوہے کا ہو گا اُس کے لئے لوہا اَور جو کُچھ لکڑی کا ہو گا اُس کے لئے لکڑی۔ سنگِ جزع مع اُس کے جڑاؤں کے اَور شب چراغ اَور رنگ بہ رنگ کے نگینے اَور ہر قسم کے قیمتی پتّھر اَور سفید سنگِ مرمر بکثرت ۝ ۳ اَور پھر چُونکہ میرے خُدا کے گھر کے لئے میری خواہش تھی مَیں نے اپنے خاص مال میں سے سونا اَور چاندی اپنے خُدا کے گھر کے لئے دِیا۔ علاوہ اُس

۴ سب کے جو مَیں نے مُقدّس مکان کے لئے تیّار کِیا ○ اوفیر کے سونے میں سے تین ہزار قِنطار سونا اَور مُصفّا چاندی سات
۵ ہزار قِنطار ہَیکل کی دیواروں کے مَڑھنے کے لئے ○ سونا اُس کے لئے جو سونے کا ہوگا اَور چاندی اُس کے لئے جو چاندی کا ہوگا ہر ایک کام کے لئے جو کاریگر لوگ کریں۔ سو جو کوئی خُوشی سے دیتا ہَے۔ اپنا ہاتھ بھر کر آج خُداوند کے لئے لائے ○
۶ تب آبائی سرداروں اَور اِسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں اَور ہزاروں اَور سینکڑوں کے سرداروں اَور بادشاہ کی
۷ مِلکیّت کے کارمُختاروں نے خُوشی سے دِیا ○ اَور خُدا کے گھر کے کام کے لئے پانچ ہزار قِنطار سونا اَور دس ہزار دِرہم اَور دس ہزار قِنطار چاندی اَور اَٹھارہ ہزار قِنطار پیتل اَور ایک لاکھ قِنطار لوہا
۸ دِیا ○ اَور جن کے پاس قیمتی پتّھر پائے گئے اُنہوں نے خُداوند کے گھر کے خزانے کے لئے یحی ایل جیرشونی کے ہاتھ میں دیئے ○
۹ تب لوگ اپنی رضامندی سے دینے کے لئے خُوش ہُوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے پُورے دِل سے خُداوند کے لئے خُوشی سے دِیا۔ اَور داؤد بادشاہ بھی نہایت خُوش ہُؤا ○

۱۰ **داؤد کی دُعا** اَور داؤد نے سب جماعت کے سامنے خُداوند کو مُبارک کہا۔ اَور داؤد بولا۔

اَے خُداوند۔ ہمارے باپ اِسرائیل کے خُدا!
تُو ازل سے لے کر اَبد تک مُبارک ہَے ○
۱۱ اَے خُداوند عظمت اَور قُدرت۔
جلال اَور غلبہ اَور حشمت تیری ہی ہَے۔
کیونکہ جو کُچھ آسمان میں اَور زمین پر ہَے وہ تیرا ہی ہَے۔
اَے خُداوند! سلطنت تیری ہی ہَے۔ تُو ہی سب سے مُمتاز سردار ہَے ○
۱۲ دولت اَور عِزّت تیری طرف سے آتی ہَیں۔
اَور تُو سب پر سلطنت کرتا ہَے۔
تیرے ہاتھ میں قُوّت اَور قُدرت ہَے۔
ہر چیز کی عظمت اَور طاقت تیرے ہاتھ میں ہَے ○
۱۳ اَور اَب اَے ہمارے خُدا ہم تیرا شُکر اَور تیرے جلالی نام کی حمد کرتے ہَیں ○
۱۴ لیکن مَیں کیا ہُوں اَور میرے لوگ کیا ہَیں۔ کہ ہم یہ چیزیں خُوشی سے دے سکیں۔ کیونکہ سب چیزیں تیری طرف سے آتی ہَیں۔ اَور تیرے ہی ہاتھ نے ہمیں عطا کیں ○
۱۵ کیونکہ ہم سب اپنے باپ دادا کی مانند تیرے سامنے پردیسی اَور مُسافر ہَیں۔ اَور ہمارے ایّام زمین پر سائے کی طرح ہَیں۔ اَور اُنہیں قرار نہیں ○
۱۶ اَے خُداوند ہمارے خُدا! یہ تمام بڑا سامان جو ہم نے تیّار کِیا ہَے تاکہ تیرے قُدُّوس نام کے لئے تیرے واسطے گھر بنائیں۔ وہ تیرے ہی ہاتھ سے ہَے۔ اَور سب کُچھ تیرا ہی ہَے ○
۱۷ اَور اَے میرے خُدا مَیں جانتا ہُوں کہ تُو دِل کو آزماتا ہَے۔ اَور راستی سے خُوش ہوتا ہَے۔ اَور مَیں نے اپنے دِل کی راستی سے یہ سب کُچھ بخُوشی دِیا ہَے۔ اَور مَیں نے اِس وقت خُوشی سے دیکھا ہَے۔ کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہَیں تیرے لئے خُوشی سے دیتے ہَیں ○
۱۸ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا اِبراہیم اَور اِسحاق اَور اِسرائیل کے خُدا اپنے لوگوں کے دِلوں کے خیالوں کے اندیشوں میں اُسے اَبد تک رکھّ۔ اَور اُن کے دِلوں کو اپنی طرف مُستحکم کر ○
۱۹ اَور میرے بیٹے سُلیمان کو کامِل دِل دے۔ تاکہ تیرے اَحکام اَور شہادتیں اَور قوانین مانے۔ اَور اُن سب پر عمل کرے۔ اَور ہَیکل کو تعمیر کرے جس کے لئے مَیں نے تیّاری کی ہَے ○
۲۰ اَور داؤد نے سب جماعت سے کہا۔ کہ خُداوند اپنے خُدا کو مُبارک کہو۔ تو تمام جماعت نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو مُبارک کہا۔ اَور زمین پر گرے۔ اَور خُداوند کو اَور بادشاہ کو سجدہ کِیا ○
۲۱ اَور اُنہوں نے خُداوند کے لئے ذَبیحے ذبح کئے۔ اَور دُوسرے دِن صُبح کو خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں گُزرانیں۔ ایک ہزار بَیل اَور ایک ہزار مینڈھے اَور ایک ہزار برّے مع اُن کے تپاؤنوں کے اَور تمام اِسرائیل کے لئے کثرت سے ذَبیحے گُزرانے ○

۲۲ **سُلیمان بادشاہ** اَور اُس روز اُنہوں نے بڑی خُوشی سے خُداوند کے آگے کھایا اَور پیا۔ اَور داؤد بادشاہ کے بیٹے سُلیمان کو بادشاہ مُقرّر کِیا۔ اَور اُنہوں نے اُسے خُداوند کی طرف

سے حُکمران ہونے اَور صادوؔق کو کاہِن ہونے کے لئے مَسح کِیا ○

۲۳ تب سُلیماؔن اپنے باپ داؔؤد کی جگہ خُداوند کے تخت پر بادشاہ ہوکر بیٹھا اَور اِقبالمند ہُؤا۔ اَور سارے اِسرؔائیل نے اُس کی

۲۴ فرمانبرداری کی ○ اَور تمام سردار اَور بہادُر اَور داؔؤد بادشاہ کے

۲۵ سب بیٹے بھی سُلیماؔن بادشاہ کے مُطیع ہُوئے ○ اَور خُداوند نے سُلیماؔن کو سارے اِسرؔائیل کی نِگاہ میں بڑی عظمت بخشی۔ اَور سَلطنَت کا ایسا دَبدَبہ اُسے عطا کِیا۔ کہ اُس سے پہلے اِسرؔائیل میں کِسی بادشاہ کا نہ تھا ○

۲۶ داؔؤد کی وفات

داؔؤد بِن یِسّؔی نے تمام اِسرؔائیل پر سَلطنَت

۲۷ کی ○ اَور اِسرؔائیل پر اُس کی سَلطنَت کرنے کے ایّام چالیس برس تھے۔ اُس نے حِبرؔون میں سات برس اَور یرُوشلِیم میں تینتِیس برس سَلطنَت کی ○

۲۸ پِھر وہ اچھّی بُوڑھی عُمر میں مَرا۔ اَور دِنوں اَور دولت اَور عِزّت سے سیر ہُؤا۔ اَور اُس کا بیٹا سُلیماؔن اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا ○

۲۹ اَور داؔؤد بادشاہ کے اوّل کے اَور آخِر کے کام دیکھو۔ وہ سمُوئیؔل غیب بِین کی تارِیخ میں اَور ناتاؔن نبی کی تارِیخ میں اَور جاؔد غیب بِین کی تارِیخ میں ○

۳۰ مع اُس کی ساری حُکومت اَور زور اَور جو زمانے اُس پر اَور اِسرؔائیل پر اَور مُلکوں کی سَلطنَتوں پر گُزرے لِکھے، ہُوئے ہَیں +

۲-اَخبار

اخبار کی دوسری کِتاب تارِیخی واقعات کے تذکرہ کا نیا نقطۂ نظر پیش کرتی ہَے۔ اِس میں سیاسی اُمور (تخت و تاج) سے زیادہ سچی عِبادت (ہَیکل) میں دِلچسپی اَور فکر مندی ظاہر کی گئی ہَے۔ عِبادت، پرستش اَور دِینی فرائض کی پابندی سے ادائیگی پر زور دِیا گیا ہَے۔ کِتاب میں چار بادشاہوں کو مرکزیّت دی گئی ہَے جِنہوں نے لوگوں کو خُدا کی وفاداری میں واپس لانے کے لئے اہم کردار ادا کِیا۔ یہ کِتاب بنی اِسرائیل کو اُمّید دلاتی ہَے کہ ہَیکل اَور تخت کی تباہی کے باوجود خُدا اپنا منصُوبہ پُورا کرے گا۔ کِتاب کے تین حِصّے ہَیں۔

ابواب ۱-۹	سُلیمانؔ بادشاہ۔ ہَیکل کا مِعمار	
ابواب ۱۰-۲۸	مُنقسم (شمالی، جنُوبی) سَلطنَت	
ابواب ۲۹-۳۶	مُنقسم دونوں سلطنتوں کا زوال	

باب ۱

سُلیمانؔ کی قُربانی

۱ اَور سُلیمانؔ بِن داؤدؔ اپنی مملُکت میں مُستحکم ہُوا۔ اَور خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ تھا۔ اَور اُس ۲ نے اُسے بڑی عظمت بخشی○ اَور سُلیمانؔ نے سب اِسرائیلؔ یعنی ہزاروں اَور سینکڑوں کے سرداروں اَور قاضیوں اَور تمام اِسرائیلؔ ۳ کے آبائی سرداروں کے بڑے آدمیوں سے باتیں کِیں○ اَور سُلیمانؔ مع ساری جماعت کے اُونچی جگہ کی طرف جو جِبعُونؔ میں تھی گیا۔ کیونکہ وہاں خُدا کی حضُوری کا خَیمہ تھا۔ جو خُداوند ۴ کے بندے مُوسیٰؔ نے بیابان میں بنایا تھا○ لیکن داؤدؔ خُدا کے صندُوق کو قریت یعاریمؔ سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا۔ جو اُس نے اُس کے لئے تیاّر کِیا تھا۔ کیونکہ اُس نے اُس کے لئے یرُوشلیمؔ ۵ میں خَیمہ کھڑا کِیا تھا○ مگر پیتل کا مذبح جو بصل ایلؔ بِن اُوریؔ بِن حورؔ نے بنایا تھا خُداوند کے مَسکِن کے آگے تھا۔ تو سُلیمانؔ اَور ۶ ساری جماعت وہاں گئی○ اَور سُلیمانؔ وہاں پیتل کے مذبح کے پاس گیا جو حضُوری کے خَیمے کے اندر خُداوند کے سامنے تھا۔ اَور اُس پر ایک ہزار سوختنی قُربانیاں چڑھائیں○

سُلیمانؔ کی دُعا

۷ اَور اُسی رات خُدا سُلیمانؔ پر ظاہر ہُوا اَور اُس سے کہا۔ مانگ کہ مَیں تُجھے کیا دُوں؟○ ۸ سُلیمانؔ نے خُدا سے کہا۔ کہ تُو نے میرے باپ داؤدؔ پر عظیم رحمت کی اَور مُجھے اُس کی جگہ بادشاہ بنایا○ ۹ پس اَب اَے خُداوند خُدا! تیری وہ بات پُوری ہو جو تُو نے میرے باپ داؤدؔ سے کہی۔ کیونکہ تُو نے مُجھے ایسے لوگوں پر بادشاہ بنایا ہَے جو کثرت سے زمین کی گرد کی طرح ہَیں○ ۱۰ پس اَب مُجھے حِکمَت اَور معرفت عِنایت کر۔ تاکہ مَیں اُن لوگوں کے آگے اندر باہر آیا جایا کرُوں۔ کیونکہ کون ہَے جو تیرے اِس قدر کثیر لوگوں کے درمیان اِنصاف کرسکتا ہَے؟○ ۱۱ تب خُدا نے سُلیمانؔ سے کہا چُونکہ یہ تیرے دِل میں تھا۔ اَور تُو نے دولت اَور ثروَت اَور عِزّت کا سوال نہ کِیا۔ اَور نہ اپنے دُشمنوں کی جانیں اَور نہ دِنوں کی کثرت مانگی۔ بلکہ تُو نے اپنے لئے حِکمَت اَور معرفت کا سوال کِیا۔ تاکہ تُو میرے لوگوں کے درمیان اِنصاف کرے جِن پر مَیں نے تُجھے بادشاہ بنایا○ ۱۲ مَیں نے تُجھے حِکمَت اَور معرفت دی ہَے۔ اَور مَیں تُجھے ایسی دولت اَور ثروَت اَور عِزّت دُوں گا۔ جس کی مانند نہ تُجھ سے پہلے کے بادشاہوں میں سے کِسی کی ہُوئی اَور نہ تیرے بعد کِسی کی ہوگی○ ۱۳ تب سُلیمانؔ جِبعُونؔ کی اُونچی جگہ سے یعنی حضُوری کے خَیمے کے سامنے سے یرُوشلیمؔ میں آیا۔ اَور اِسرائیلؔ پر بادشاہی کرنے لگا○

۱۴ اَور سُلیمانؔ نے گاڑیاں اَور سوار جمع کِئے۔ تو اُس کی

ایک ہزار چار سَو گاڑیاں اَور بارہ ہزار سوار تھے۔ اُنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں اَور بادشاہ کے پاس یرُوشلیم میں ۱۵ رکھّا ۞ اَور بادشاہ نے یرُوشلیم میں چاندی اَور سونا پتّھروں کی مانند کر دِیا۔ اَور دِیودار کو گُولر کی طرح کر دِیا جو میدانوں میں ۱۶ کثرت سے ہوتا ہے ۞ اَور سُلیماؔن کے لئے مِصر سے اَور کوؔا سے گھوڑے خرِیدے جاتے تھے۔ اَور بادشاہ کے سوداگر کوؔا ۱۷ سے خرِیدتے اَور مُقرّرہ قیمت سے لے آتے تھے ۞ اَور وہ مصر سے گاڑی چھ سَو مِثقال چاندی کو اَور گھوڑا ایک سَو پچاس کو لاتے تھے۔ اَور ایسا ہی وہ اپنے ہاتھوں سے حِتّیوں کے تمام بادشاہوں اَور ارؔام کے بادشاہوں کے لئے لاتے تھے +

باب ۲

۱ **ہَیکل کی تعمیر کی تیّاری** اَور سُلیماؔن نے خُداوند کے نام کے لئے گھر بنانے اَور اپنی سَلطنت کے لئے گھر بنانے کا قصد ۲ کِیا ۞ اَور سُلیماؔن نے ستّر ہزار بار برداروں اَور پہاڑ میں اَسّی ہزار سنگ تراشوں کو گِنا اَور تین ہزار چھ سَو آدمی اُن کے کام کو ۳ دیکھنے والے تھے ۞ اَور سُلیماؔن نے صُوؔر کے بادشاہ حیرؔام کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ جیسا تُو نے میرے باپ داؤؔد سے کِیا۔ اَور اُسے دِیودار بھیجے تا کہ وہ اپنے رہنے کے لئے گھر تعمیر کرے ۞ ۴ اَور میرے ساتھ بھی تُو ایسا ہی کر۔ کیونکہ مَیں خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بنانے لگا ہُوں۔ تا کہ اُسے اُس کے لئے مُقدّس کرُوں۔ اَور اُس کے آگے خُوشبُودار بخُور جلاؤں۔ اَور کہ وہ دائمی نذر کی روٹی کے لئے اَور سبتوں اَور نئے چاندوں اَور خُداوند اپنے خُدا کی عیدوں میں جو اِسرائیل پر دائمی فرض ۵ ہَیں صُبح اَور شام کی سوختنی قُربانیوں کے لئے ہو ۞ اَور جو گھر مَیں بنانے کو ہُوں عظیم گھر ہے۔ کیونکہ ہمارا خُدا سب معبُودوں ۶ سے بڑھ کر عظیم ہے ۞ اَور کِس کی طاقت ہے کہ اُس کے لئے گھر بنائے؟ جبکہ اَفلاک بلکہ فلکُ الافلاک میں اُس کی گُنجائش نہیں۔ اَور مَیں کون ہُوں کہ اُس کے لئے گھر بناؤں مگر صِرف اِس لئے کہ اُس کے آگے خُوشبُو جلاؤں ۞ ۷ اَب تُو میرے پاس ایک آدمی بھیج۔ جو سونے اَور چاندی اَور پیتل اَور لوہے اَور ارغوان اَور قرمز اَور بنفشی کام میں ہُنرمند ہو۔ اَور اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہُوداہ اَور یرُوشلیم میں میرے پاس ہَیں جنہیں میرے باپ داؤؔد نے مُقرّر کِیا نقّاشی کرنے میں ماہر ہو ۞ ۸ اَور مُجھے لُبناؔن سے دِیودار اَور صنوبر اَور صندل کے لٹھے بھیج۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تیرے خادِم لُبناؔن سے لکڑی کاٹنے میں ہُنرمند ہَیں اَور میرے نوکر تیرے خادِموں کے ساتھ ہوں گے ۞ ۹ تو وہ میرے لئے بکثرت شہتیریاں تیّار کریں۔ کیونکہ گھر جو مَیں بنانے کو ہُوں نہایت ہی عالی شان ہو گا ۞ ۱۰ اَور مَیں اُن کاٹنے والوں کو جو لٹھے کاٹیں گے تیرے خادِموں کی خُوراک کے لئے بیس ہزار کُر گیہُوں اَور بیس ہزار کُر جَو اَور بیس ہزار بَت مَے اَور بیس ہزار بَت تیل کے دُوں گا ۞

۱۱ تب صُوؔر کے بادشاہ حیرؔام نے سُلیماؔن کے پاس خط بھیج کر کہا۔ کہ خُداوند نے اپنے لوگوں کی مُحبّت کے باعث تُجھے اُن پر بادشاہ بنایا ۞ ۱۲ اَور حیرؔام نے کہا۔ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا آسمان اَور زمین کا بنانے والا مُبارک ہو۔ جس نے داؤؔد بادشاہ کو ایک دانشمند صاحبِ معرفت اَور فہیم بیٹا عطا کِیا۔ تا کہ خُداوند کے لئے ایک گھر اَور اپنی سَلطنت کے لئے ایک گھر بنائے ۞ ۱۳ اَور اَب مَیں نے تیرے پاس حوراؔم ابی ایک ماہر صاحبِ فہم آدمی بھیجا ہے ۞ ۱۴ وہ داؔن کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے اَور اُس کا باپ صُوؔر کا ایک آدمی تھا۔ وہ سونے اَور چاندی اَور پیتل اَور لوہے اَور پتّھر اَور لکڑی اَور ارغوانی اَور فیروزی اَور کتانی اَور قرمزی اَور نقّاشی کی تمام کاریگری اَور ہر ایک بات کے اِیجاد کرنے کے کاموں میں ہُوشیار ہے۔ کہ وہ تیرے کاریگروں اَور میرے آقا تیرے باپ داؤؔد کے کاریگروں کے ساتھ مُقرّر کِیا جائے ۞ ۱۵ اَور اَب وہ گیہُوں اَور جَو اَور تیل اَور مَے جن کی بابت میرے آقا نے بات کی ہے اپنے خادِموں کے لئے بھیجے جائیں ۞ ۱۶ اَور ہم تیری تمام ضرُورت کے مُوافِق لُبناؔن سے لٹھے کاٹیں گے۔ اَور ہم اُن کا بیڑا بندھوا کر تیری طرف

سمُندر کی راہ یافا میں بھیجیں گے اَور تُو اُنہیں یرُوشلیم میں اُٹھوا لے جانا۝

۱۷ اَور سُلیمان نے اُس شُمار کے بعد جو اُس کے باپ داؤد نے کِیا تھا۔ اُن سب پردیسیوں کو شُمار کِیا جو اِسرائیل کے مُلک میں تھے۔ تو وہ ایک لاکھ ترِپّن ہزار اَور چھ سَو ہُوئے۝ ۱۸ تو اُس نے اُن میں سے ستّر ہزار بار بردار اَور اَسّی ہزار پہاڑوں میں پتّھر کاٹنے والے لئے اَور اُن پر تین ہزار چھ سَو ناظر مُقرّر کِئے جو اُن لوگوں کے کام کو دیکھیں+

باب ۳

۱ **ہیکل کا خاکہ اَور اُس کی آرائش** اَور سُلیمان نے خُداوند کا گھر یرُوشلیم میں کوہِ موریّہ پر جو اُس کے باپ داؤد کو دِکھایا گیا تھا تعمیر کرنا شرُوع کِیا۔ اُس جگہ میں جِسے داؤد نے ارنان ۲ یبُوسی کے کھلیان میں تیاّر کِیا تھا۝ اُس کی سَلطنَت کے چوتھے برس کے دُوسرے مہینے کے دُوسرے دِن میں تعمیر شرُوع ہُوئی۝ ۳ اَور بُنیادیں جو سُلیمان نے خُداوند کے گھر کی عمارت کے لئے رکھیں یہ تھیں۔ طُول میں ساٹھ ہاتھ قدیم ناپ کے مُطابِق۔ ۴ اَور عرض میں بیس ہاتھ ۝ اَور سامنے کا برآمدہ طُول میں بیس ہاتھ گھر کے عرض کے برابر اَور ایک سَو بیس ہاتھ بُلندی۔ اَور ۵ اندر وار اُسے خالِص سونے سے مَڑھا۝ اَور بڑے گھر کی چھت اُس نے صنوبر کی لکڑی کی بنائی۔ اَور اُس پر خالِص سونے کی ۶ چادریں لگائیں اَور اُن پر کھجُوریں اَور زنجیریں بنائیں ۝ اَور خُوبصُورتی کے لئے گھر میں قیمتی پتّھر جڑَے۔ اَور سونا فراوِیم کا ۷ سونا تھا۝ اَور گھر کے شہتیروں اَور ستُونوں اَور دِیواروں اَور کواڑوں کو خالِص سونے سے مَڑھا۔ اَور دِیواروں پر کرُّوبیوں کا نقّش ۸ کِیا۝ اَور اُس نے قُدس اُلاَقداس کا کمرہ گھر کے عرض کے مُوافِق بیس ہاتھ طُول میں اَور بیس ہاتھ عرض کا بنایا۔ اَور چھ سَو قنطار ۹ خالِص سونے کی چادریں اُس میں لگائیں ۝ اَور کِیلوں کا وزن پچاس مِثقال سونا تھا۔ اَور اُوپر کے حُجروں کو اُس نے سونے سے مَڑھا۝ ۱۰ اَور قُدس اُلاَقداس کے کمرے میں اُس نے دو کرُّوبیوں کے مجسّمے بنائے اور اُنہیں سونے سے مَڑھا۝ ۱۱ اَور کرُّوبیوں کے پَروں کی لمبائی بیس ہاتھ۔ ایک پَر پانچ ہاتھ کا گھر کی دِیوار کو چُھوتا اَور دُوسرا پَر پانچ ہاتھ کا دُوسرے کرُّوبی کے پَر سے مِلا ہُوا تھا۝ ۱۲ اَور دُوسرے کرُّوبی کا پَر پانچ ہاتھ کا گھر کی دِیوار کو چُھوتا اَور دُوسرا پَر پانچ ہاتھ کا دُوسرے کرُّوبی کے پَر سے مِلا ہُوا تھا۝ ۱۳ اَور اِن دونوں کرُّوبیوں کے پَر پھیلے ہُوئے بیس ہاتھ تھے۔ اَور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے تھے۔ اَور اُن کے مُنہ گھر کی طرف تھے۝ ۱۴ اَور اُس نے ایک پردہ فیروزی اَور اَرغوانی اَور قِرمزی اَور بارِیک کتان کا بنایا اَور اُس پر کرُّوبیوں کی تصویریں بنائیں ۝ ۱۵ اَور اُس نے گھر کے آگے دو ستُون بنائے۔ اُن کا طُول پینتیس ہاتھ۔ اَور اُن کے سروں پر دو ٹوپ پانچ ہاتھ کے تھے۝ ۱۶ اَور اُس نے ہاروں کی زنجیریں بنائیں۔ اَور اُنہیں ستُونوں کے سروں پر لگایا۔ اَور اُس نے ایک سَو اَنار بنائے۔ اَور اُنہیں زنجیروں کے درمیان رکھّا۝ ۱۷ اَور اُس نے دونوں ستُون ہیکل کے سامنے کھڑے کِئے۔ ایک دہنی طرف اَور ایک بائیں طرف۔ اَور دائیں کا یاکِین نام رکھّا اَور بائیں کا بوعز+

باب ۴

۱ **ہیکل کا باقی سامان** اَور اُس نے پیتل کا مذَبح بنایا۔ طُول بیس ہاتھ اَور عرض بیس ہاتھ اَور بُلندی دس ہاتھ ۝ ۲ اَور اُس نے ڈھالا ہُوا گول بُحیرہ بنایا۔ اُس کا قُطر ایک کِنارے سے دُوسرے کِنارے تک دس ہاتھ۔ اَور اُس کی بُلندی پانچ ہاتھ۔ اَور اُس کا مُحِیط تیس ہاتھ کا دھاگا تھا۝ ۳ اَور اُس کے نیچے ہر ایک طرف گانٹھیں تھیں جو اُس کے گِرد دس ہاتھ میں تھیں۔ وہ دو قطاروں میں سارے بُحیرہ کو گھیرتی تھیں۔ اَور گانٹھیں اُس کے ڈھالنے میں اُس کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۝ ۴ وہ بارہ بَیلوں پر رکھّا ہُوا تھا۔ اُن میں سے تین کا مُنہ شِمال کی طرف اَور تین کا مغرب کی طرف اَور تین کا جنُوب کی طرف اَور تین کا مشرق کی

طرف تھا۔ اَور بُحیرہ اُن کے اُوپر تھا۔ اَور اُن کے سب پچھلے
۵ حِصّے اندر کی طرف کو تھے ○ اَور اُس کی موٹائی بالشت بھر اَور
اُس کے کِنارے پیالے کے کِنارے کی طرح سوسن کے پھُول
۶ کی مانند تھے۔ اَور اُس کی گُنجائش تین ہزار بَت کی تھی ○ پھر
اُس نے دس حوض بنائے۔ اُن میں سے پانچ دائیں طرف اَور
پانچ بائیں طرف رکھّے تاکہ اُن میں سب چیزیں جو سوختنی
قُربانی کے لئے چڑھائی جانے کو تھیں دھوئی جائیں۔ اَور بُحیرہ
۷ کاہنوں کے وُضُو کے لئے تھا ○ اَور اُس نے سونے کے دس
شمعدان اُن کی حُکم شُدہ شکل کے مُطابِق بنائے۔ اَور وہ ہیکل
۸ میں پانچ دائیں طرف اَور پانچ بائیں طرف رکھّے ○ اَور اُس نے
دس میزیں بنائیں۔ اَور ہیکل میں پانچ دائیں طرف اَور پانچ
بائیں طرف رکھیں۔ اَور اُس نے سونے کے سَو پیالے بنائے ○
۹ اَور اُس نے کاہنوں کا صحن اَور بڑا صحن اَور صحن کے کواڑ بنائے۔
۱۰ اَور کواڑوں کو پیتل سے مَڑھا ○ اور اُس نے بُحیرہ کو دہنی جانب
۱۱ مشرق کو جنُوب کی طرف رکھّا ○ اَور حورام ابی نے دیگیں اَور
کڑچھے اَور پیالے بنائے۔ اَور حُورام اَبی اُس کام سے فارِغ
ہُوا جو اُس نے خُدا کے گھر میں سُلیمان بادشاہ کے لئے کِیا ○
۱۲ دو ستُون اَور دو گولے اَور دو ٹوپ جو ستُونوں کے سروں کے
لئے تھے۔ اَور دو جالیاں جو دونوں ٹوپوں کے گولوں کو ڈھانپتی
۱۳ تھیں ○ اَور چار سَو اَنار دونوں جالیوں کے لئے تھے۔ ہر ایک
جالی کے لئے اَناروں کی دو قطاریں تاکہ ٹوپوں کو جو ستُونوں
۱۴ کے سر پر تھے ڈھانپیں ○ اَور چوکیاں اَور حوض جو چوکیوں پر
۱۵ تھے ○ اَور ایک بُحیرہ اَور بارہ بَیل جو اُس کے نیچے تھے ○
۱۶ اَور دیگیں اَور کڑچھے اَور پیالے اَور حورام ابی نے سب ظرُوف
سُلیمان بادشاہ کے لئے خُدا کے گھر کے واسطے صاف شُدہ پیتل
۱۷ کے بنائے ○ بادشاہ نے اُنہیں اُردن کے میدان میں سکوت
۱۸ اَور صریدہ کے درمیان چکنی مِٹّی میں ڈھالا ○ اور سُلیمان نے یہ
سب ظرُوف نہایت کثرت سے بنوائے۔ یہاں تک کہ پیتل
۱۹ کا وزن تحقیق نہ ہو سکا ○ اَور سُلیمان نے خُدا کے گھر کے سب
ظرُوف بنائے اَور سونے کا مذبح اور میزیں جن پر نذر کی روٹیاں

تھیں ○ اَور شمعدان اَور اُن کے چراغ خالِص سونے کے تاکہ ۲۰
حُکم کے مُطابِق محراب کے سامنے جلتے رہیں ○ اَور پھُول اَور ۲۱
چراغ اَور چمٹے سونے کے۔ سب خالِص سونے کے تھے ○ اَور ۲۲
گلگیر اَور پیالے اَور طاس اَور بخُور سوز خالِص سونے کے تھے۔
اَور اندرُونی کمرے کے دروازے کے کواڑ جو قُدس اُلاَقداس
تھا۔ اَور گھر کے کواڑ جو ہیکل تھی سونے کے تھے +

باب ۵

صندُوقِ شہادت کا لایا جانا اَور جب وہ سب کام تمام ہُوا ۱
جو سُلیمان نے خُداوند کے گھر کے لئے کِیا۔ تو سُلیمان اپنے
باپ داؤد کی مخصُوص شُدہ چاندی اَور سونے کی چیزوں اَور
برتنوں کو لایا۔ اَور اُنہیں خُدا کے گھر کے خزانوں میں رکھّا ○
تب سُلیمان نے اِسرائیل کے بزُرگوں اور قبیلوں کے تمام ۲
سرداروں اور بنی اِسرائیل کے آبائی رئیسوں کو اپنے پاس یرُوشلیم
میں جمع کِیا۔ تاکہ خُداوند کے عہد کے صندُوق کو داؤد کے شہر
سے جو صیہُون ہے، اُٹھا لائیں ○ تو ساتویں مہینے میں عید کے روز ۳
اِسرائیل کے تمام لوگ بادشاہ کے پاس جمع ہُوئے ○ اَور اِسرائیل ۴
کے سب بزُرگ آئے۔ اَور لاویوں نے صندُوق کو اُٹھایا ○ اَور ۵
وہ صندُوق مع حضُوری کے خیمہ اَور خیمہ کے تمام پاک ظرُوف
کے اُٹھا کر لائے۔ کاہن اَور لاوی اُنہیں اُٹھا کر لائے ○ اَور ۶
سُلیمان بادشاہ اَور سارے اِسرائیل کی جماعت نے جو اُس
کے پاس جمع تھی صندُوق کے آگے بےشُمار بھیڑ بکریاں اَور گائے
بَیل ذبح کِئے جو کثرت کے باعِث گِنے نہ گئے ○ اَور کاہنوں نے ۷
خُداوند کے صندُوق کو اندر لاکر اُس کی جگہ میں گھر کی محراب
کے اندر قُدس اُلاَقداس میں کرُّوبیوں کے پَروں کے نیچے رکھّا ○
اَور کرُّوبیوں کے پر صندُوق کی جگہ کے اُوپر پھیلے ہُوئے تھے۔ ۸
اَور اُوپر سے صندُوق کو اَور اُس کی چوبوں کو چھُپاتے تھے ○ اَور ۹
چوبیں لمبی تھیں۔ یہاں تک کہ اُن کے سِرے صندُوق سے
محراب کے سامنے کی جگہ میں نظر آتے تھے۔ مگر باہر سے دِکھائی

۱۰ نہ دیتے تھے۔ اَور وہ آج کے دِن تک وہاں ہی ہَیں؀ اَور صندُوق کے اندر کُچھ نہ تھا۔ مگر دو لَوحیں جِنہیں مُوسیٰ نے حورِیب میں اُس کے اندر رکھّا تھا جب خُداوند نے بنی اِسرائیل سے ۱۱ اُن کے مِصر سے نِکلنے کے وقت عہد باندھا؀ اَور ایسا ہُؤا کہ جب کاہِن مَقدِس سے باہر نِکلے (کیونکہ سب کاہِن جو موجُود تھے اپنی باریوں کا لحاظ کِئے بغیر اپنے آپ کو پاک کر کے آئے ۱۲ تھے؀ اَور لاوی جو گاتے تھے وہ سب کے سب جیسے آسف اَور ہیمان اَور یدُوتُون اَور اُن کے بیٹے اَور اُن کے بھائی کتانی لباس پہنے ہُوئے اَور جھانجھ اَور بانسری اَور بربط لِئے ہُوئے مذبح کے مشرقی کِنارے پر کھڑے تھے۔ اَور اُن کے ساتھ ایک ۱۳ سَو بِیس کاہِن نرسِنگے پُھونک رہے تھے)؀ تو وہ نرسِنگے پُھونکتے اَور گیت گاتے ہوئے ایک آدمی کی مانند تھے۔ اَور خُداوند کی حمد اَور شُکرگُزاری میں اُن کی آواز ایک ہی سُنائی دیتی تھی۔ اَور جب اُنہوں نے نرسِنگوں اَور جھانجھوں اَور موسیقی کے سازوں سے اپنی آواز بُلند کی کہ ”خُداوند کی سِتائش کرو کیونکہ وہ نیک ہَے۔ کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک ہَے“ تو گھر یعنی خُداوند کا گھر ۱۴ بادِل سے بھر گیا؀ اَور کاہِنوں کو بادِل کے باعِث خدمت کرنے کے لئے ٹھہرنے کی طاقت نہ رہی۔ کیونکہ خُداوند کے جلال نے خُداوند کے گھر کو بھر دِیا تھا +

باب ۶

۱ سُلیمان کی تقریر

تب سُلیمان نے کہا۔ خُداوند نے فرمایا۔ ۲ کہ مَیں سیاہ اَبر میں رہُوں گا؀ اَور مَیں نے تیرے رہنے کے لئے ایک گھر بنایا ہَے۔ ایک مقام تاکہ اَبد تک تُو اُس میں ۳ سکُونت کرے؀ اَور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا اَور اِسرائیل کی تمام جماعت کو برکت دی۔ اَور اِسرائیل کی ساری جماعت ۴ کھڑی تھی؀ اَور اُس نے کہا۔ مُبارک ہو خُداوند اِسرائیل کا خُدا جِس نے میرے باپ داؤد کے ساتھ اپنے مُنہ سے کلام ۵ کِیا۔ اَور اپنے ہاتھ سے اُسے پُورا کِیا۔ اَور کہا؀ کہ جِس روز سے مَیں نے اپنے لوگوں کو مِصر کی زمین سے باہر نِکالا۔ مَیں نے اِسرائیل کے کِسی قبیلہ میں سے کِسی شہر کو پسند نہ کِیا۔ کہ اُس میں میرے لئے گھر بنایا جائے۔ تاکہ میرا نام وہاں ہو۔ اَور مَیں نے کِسی آدمی کو پسند نہ کِیا۔ کہ میرے لوگوں اِسرائیل کا حاکِم ہو؀ ۶ لیکن مَیں نے یرُوشلیم کو چُن لِیا۔ تاکہ میرا نام وہاں ہو۔ اَور مَیں نے داؤد کو چُن لِیا۔ کہ میرے لوگوں اِسرائیل پر حاکِم ہو؀ ۷ اَور میرے باپ داؤد کے دِل میں تھا۔ کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے ایک گھر بنائے؀ ۸ تو خُداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا۔ چُونکہ تیرے دِل میں ہَے کہ تُو میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔ تو تُو نے اچھّا کِیا کہ اپنے دِل میں ایسا ٹھانا؀ ۹ لیکن تُو گھر نہ بنائے گا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صُلب سے نِکلے گا۔ وہی میرے نام کے لئے گھر بنائے گا؀ ۱۰ اَور خُداوند نے وہ بات جو کہی تھی پُوری کی۔ اَور مَیں اپنے باپ داؤد کی جگہ میں کھڑا ہُؤا اَور اِسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا۔ اَور مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نام کے لئے گھر بنایا؀ ۱۱ اَور اُس میں مَیں نے وہ صندُوق رکھّا۔ جِس کے اندر خُداوند کا عہد ہَے جو اُس نے بنی اِسرائیل سے باندھا؀

سُلیمان کی دُعا

۱۲ پھر وہ خُداوند کے مذبح کے آگے اِسرائیل کی تمام جماعت کے سامنے کھڑا ہُؤا اَور اپنے ہاتھ پھیلائے؀ ۱۳ کیونکہ سُلیمان نے پیتل کا ایک مِنبر بنایا تھا۔ جِسے اُس نے صحن کے درمیان رکھّا تھا۔ اُس کا طُول پانچ ہاتھ اَور عرض پانچ ہاتھ اَور بُلندی تین ہاتھ تھی۔ تو وہ اُس کے اُوپر کھڑا ہُؤا۔ اَور بنی اِسرائیل کی تمام جماعت کے سامنے اپنے گھٹنوں پر جُھکا اَور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے؀ ۱۴ اَور کہا۔ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! آسمان میں اَور زمین پر تیری مانند کوئی خُدا نہیں تُو اپنے بندوں کے لئے جو تیرے حضُور اپنے سارے دِل سے چلتے ہیں عہد اَور رحمت کو یاد رکھتا ہَے؀ ۱۵ جِس نے اپنے بندے میرے باپ داؤد سے جو کُچھ کہا تھا پُورا کِیا تُو نے اپنے مُنہ سے بات کہی اَور اپنے ہاتھوں سے پُوری کی۔ جیسا کہ آج کا دِن ظاہر کرتا ہَے؀ ۱۶ اَب اَے خُداوند اِسرائیل

کے خُدا! اپنے بندے میرے باپ داؔؤد کے لئے اُس وعدے
کو پُورا کر جو تُو نے اُس سے کِیا۔ کہ میرے حضُور تیرے لئے
اِسراؔئیل کے تخت پر بیٹھنے کے لئے مَرد کی کمی نہ ہو گی۔ بشرطیکہ
تیری اولاد اپنی راہوں کی حِفاظت کرے۔ اَور میری شریعت
۱۷ پر چلے۔ جیسا کہ تُو میرے سامنے چلا ○ اَور اَب اَے خُداوند
اِسراؔئیل کے خُدا! اپنے اُس قول کو جو تُو نے اپنے بندے داؔؤد
۱۸ سے فرمایا مُستحکم کر ○ مگر کیا خُدا درحقیقت اِنسان کے ساتھ زمین
پر رہے گا؟ کیونکہ اَفلاک بلکہ فلک اُلافلاک میں تیری گُنجائش
نہیں۔ تو اُس گھر میں کِس طرح ہو گی جِسے مَیں نے بنایا ہے؟ ○
۱۹ اپنے بندے کی دُعا اَور مِنّت کی طرف توجُّہ کر۔ اَے خُداوند
میرے خُدا! اَور اپنے بندے کی دُعا اَور اِلتجا کو سُن جو وہ تیرے
۲۰ سامنے کرتا ہے ○ تیری آنکھیں دِن اَور رات اِس گھر پر کُھلی رہیں
اِس جگہ پر جِس کی بابت تُو نے کہا۔ کہ مَیں اپنا نام وہاں رکھُوں
گا۔ کہ تُو اِس دُعا کو سُنے جو تیرا بندہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے
۲۱ کرتا ہے ○ اَور تُو اپنے بندے کی مِنّت کو اَور اپنے لوگوں اِسراؔئیل
کی دُعا کو قبُول کر جو اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے کرتے ہیں۔
اَور آسمان میں اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن۔ اَور جب تُو سُنے
تو رحم کر ○

۲۲ اگر کوئی اپنے ہمسائے سے بدی کرے۔ اَور اُسے
حلف دینے کے لئے اُس پر قسم واجب ہو اَور وہ حلف اُٹھانے
۲۳ کے لئے اِس گھر میں تیرے مذبح کے سامنے آئے ○ تو تُو آسمان
سے سُن اَور عمل کر۔ اَور اپنے بندوں کے درمیان اِنصاف کر۔
کہ شریر کو سزا دے اَور اُس کی روِش کو اُس کے سر پر ڈال۔ اَور
راستباز کو پاک ٹھہرا اَور اُس کی راستی کے مُطابِق اُسے اَجر
۲۴ دے ○ اَور جب تیرے لوگ اِسراؔئیل تیرے خلاف گُناہ کرنے
کے باعِث اپنے دُشمنوں کے سامنے سے شِکست پائیں۔ تب
وہ پِھریں اَور تیرے نام کا اِقرار کریں۔ اَور اِس گھر میں تیرے
۲۵ آگے دُعا اَور مِنّت کریں ○ تو تُو آسمان سے سُن۔ اَور اپنی قوم
اِسراؔئیل کے گُناہ مُعاف کر۔ اَور اُنہیں اُس مُلک میں واپس لا
۲۶ جو تُو نے اُنہیں اَور اُن کے باپ دادا کو عطا کِیا ○ اَور جب
آسمان بند ہو جائے اَور تیرے خلاف اُن کے گُناہوں کے
باعِث بارِش نہ ہو۔ اَور وہ اُس جگہ کی طرف رُخ کر کے دُعا
کریں۔ اَور تیرے نام کا اِقرار کریں۔ اَور اپنے گُناہوں سے
۲۷ پِھریں۔ جب تُو اُنہیں مُصِیبت میں ڈالے ○ تو تُو آسمان سے
سُن۔ اَور اپنے بندوں اَور اپنی قوم اِسراؔئیل کے گُناہ مُعاف
فرما۔ اَور اُنہیں نیک راہ کی ہِدایت کر کہ وہ اِس میں چلیں اَور
اُس زمین پر جو تُو نے اپنی قوم کو مِیراث کے لئے دی بارِش نازِل
۲۸ کر ○ اَور جب مُلک میں قحط یا وَبا یا بادِ سُموم یا چیپا یا ٹِڈّی یا جھانجھے
ہوں۔ اَور جب اُن کے دُشمن اُن کے مُلک کے شہروں میں
اُن کا مُحاصرہ کریں اَور جب وہ کِسی مُصِیبت اَور بیماری میں
۲۹ مُبتلا ہوں ○ تو جو دُعا اَور مِنّت خواہ کِسی ایک آدمی اَور خواہ تیری
ساری قوم اِسراؔئیل کی طرف سے ہو۔ جب ہر ایک اپنی بدی
اَور مُصِیبت کو پہچانے اَور اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلائے ○
۳۰ تو تُو اپنے رہنے کے مقام آسمان سے سُن اَور مُعاف کر۔ اَور
ہر ایک کو اُس کی روِش کے مُطابِق بدلہ دے۔ جیسا کہ تُو اُس
کے دِل کو جانتا ہے۔ کیونکہ تُو ہی اکیلا بنی آدم کے دِلوں کو جانتا
۳۱ ہے ○ تاکہ وہ اِس مُلک میں جو تُو نے ہمارے باپ دادا کو عطا
کِیا۔ اِن سب ایّام میں جِن میں وہ زِندہ رہیں۔ تُجھ سے
۳۲ ڈریں اَور تیری راہوں پر چلیں ○ اگر کوئی اجنبی جو تیری قوم
اِسراؔئیل سے نہ ہو تیرے عظیم نام اَور تیرے دستِ قادِر اَور
تیرے بڑھائے ہُوئے بازُو کی خاطِر دُور کے مُلک سے
۳۳ آئے۔ اَور آ کر اِس گھر کی طرف رُخ کر کے دُعا کرے ○ تو تُو
آسمان سے اپنے رہنے کے مقام سے سُن۔ اَور سب جو کُچھ
اُس اجنبی نے تُجھ سے اُس میں مانگا۔ اُس کے مُطابِق کر۔
تاکہ زمین کی سب قومیں تیرے نام کو پہچانیں۔ اَور تیری قوم
اِسراؔئیل کی مانند تُجھ سے ڈریں اَور جانیں کہ تیرا نام اُس گھر
۳۴ میں پُکارا جاتا ہے جِسے مَیں نے بنایا ○ اَور جب تیری قوم اپنے
دُشمنوں کے خلاف لڑائی کے لئے اُس راہ پر نِکلے جس میں تُو
اُنہیں بھیجے۔ اَور وہ تیرے پاس اِس شہر کی طرف جِسے تُو نے
چُن لِیا اَور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے دُعا کرے جِسے مَیں

۳۵ نے تیرے نام کے لئے بنایا○تو تُو آسمان سے اُن کی دُعائیں
۳۶ اَور اُن کی مِنّتیں سُن ۔ اَور اُن کا اِنصاف کر○اَور جب وہ تیرے خلاف گُناہ کریں ۔ کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو گُناہ نہیں کرتا ہَے اَور تُو اُن سے غُصّے ہو اَور اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے حوالے کرے ۔ اَور وہ اُنہیں کِسی دُور یا نزدِیک کے مُلک
۳۷ میں اسیر کر کے لے جائیں ○ پھر اُس مُلک میں جس میں وہ اسیر ہو کر گئے اُن کے دِل تبدیل ہوں ۔ اَور وہ اپنی اسیری کے مُلک میں تائب ہوں ۔ اَور تیری مِنّت کریں اَور کہیں کہ
۳۸ ہم نے گُناہ کِیا ہم نے شرارت کی اَور ہم نے قصُور کِیا○اَور اپنے سارے دِلوں سے اَور اپنی ساری جانوں سے اپنی اسیری کے مُلک میں جس میں وہ اسیر ہُوئے تیرے پاس آئیں ۔ اَور اپنے مُلک کی طرف جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو عطا کِیا اَور اُس شہر کی طرف جِسے تُو نے چُن لیا ۔ اَور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے دُعا کریں جو مَیں نے تیرے نام کے لئے بنایا ہَے○
۳۹ تو تُو آسمان یعنی اپنے رہنے کی جگہ سے اُن کی دُعا اَور اُن کی مِنّتیں سُن اَور اُن کا اِنصاف کر ۔ اَور اپنی قوم کو جس نے تیرا
۴۰ گُناہ کِیا مُعاف فرما○اَور اَب اَے میرے خُدا! ہر ایک دُعا جو اِس مقام میں کی جائے ۔ اُس کی طرف تیری آنکھیں کُھلی اَور
۴۱ تیرے کان مُتوجّہ رہیں○اَب اَے خُداوند خُدا ۔ اپنی آرام گاہ کو جانے کے لئے اُٹھ ۔ تُو اَور تیری عظمت کا صندُوق ۔
اَے خُداوند خُدا ۔ تیرے کاہن نجات سے مُلبّس ہوں اَور تیرے مُقدّس نیکی سے شادمان ہوں○
۴۲ اَے خُداوند خُدا ۔ اپنے ممسُوح کے چہرہ کو نہ پھیر ۔
اَور اپنے بندے داؤد پر کی مہربانیاں یاد کر +

باب ۷

۱ **خُداوند کا ظہُور** جب سُلیمان نے دُعا ختم کی ۔ تو آسمان سے آگ نازِل ہُوئی ۔ اَور سوختنی قُربانی اَور ذبیحوں کو کھا گئی ۔
۲ اَور گھر خُداوند کے جلال سے بھر گیا○تو کاہن خُداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے ۔ کیونکہ خُداوند کے جلال نے خُداوند کے
۳ گھر کو بھر دِیا تھا○اَور تمام بنی اِسرائیل نے آگ کا نازِل ہونا اَور گھر پر خُداوند کا جلال دیکھا ۔ تو وہ اپنے مُنہ کے بَل زمین تک فرش پر گرے اَور سجدہ کِیا اَور کہا کہ "خُداوند کی سِتائش
۴ کرو کیونکہ وہ نیک ہَے کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک ہَے"○تب بادشاہ اَور سب لوگوں نے خُداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے○
۵ اَور سُلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بَیل اَور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑیں قُربانی گُزرانیں ۔ اَور بادشاہ نے اَور تمام لوگوں نے
۶ خُدا کے گھر کی تقدِیس کی○اَور کاہن اپنی خدمت کے لئے کھڑے تھے اَور لاوی بھی خُداوند کے لئے اُن باجوں کے ساتھ جو داؤد نے بنائے تھے ۔ تاکہ یہ راگ بجائیں "خُداوند کی سِتائش کرو ۔ کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک ہَے" اَور اپنی خدمت گُزاری میں داؤد کا گیت گاتے تھے ۔ اَور کاہن اُن کے آگے نرسنگے پُھونکتے رہے ۔ اَور سب اِسرائیل کھڑا ہُوا ا○
۷ اَور سُلیمان نے صحن کے درمیان کی تقدِیس کی ۔ جو خُداوند کے گھر کے آگے تھا ۔ کیونکہ اُس نے سوختنی قُربانیوں اَور سلامتی کے ذبیحوں کی چربیوں کو وہاں گُزرانا تھا ۔ اِس لئے کہ پیتل کا مذبح جو سُلیمان نے بنایا تھا ۔ سوختنی قُربانیوں اَور نذر کی قُربانیوں
۸ اَور چربیوں کے لئے گُنجائش نہ رکھتا تھا○اَور اُس وقت سُلیمان نے سات دِن عید کی ۔ اَور اُس کے ساتھ تمام اِسرائیل کی حمات کے مدخل سے لے کر مِصر کی وادی تک کی نہایت بڑی جماعت
۹ تھی○اَور آٹھویں دِن میں اُنہوں نے محفِل کی ۔ چُونکہ اُنہوں نے سات دِن میں مذبح کی تقدِیس کی ۔ اَور سات دِن تک عید کی
۱۰ تھی○اِس لئے ساتویں مہینے کے تیئیسویں دِن اُس نے لوگوں کو اپنے اپنے خیموں کی طرف رُخصت کِیا ۔ وہ سب اُس نیکی کے باعث خُوش اَور شادمان دِل تھے جو خُداوند نے داؤد اَور سُلیمان اَور اپنے لوگوں اِسرائیل سے کی○
۱۱ اَور سُلیمان خُداوند کے گھر سے اَور بادشاہ کے گھر سے فارِغ ہُوا ۔ اَور جو کُچھ کہ سُلیمان کے دِل میں تھا کہ خُداوند کے
۱۲ گھر میں اَور اپنے گھر میں بنائے اُس میں کامیاب ہُوا○اَور

رات کے وقت خُداوند سُلیماؔن پر ظاہر ہُؤا۔ اَور اُس سے کہا۔
کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی ہَے اَور مَیں نے اِس مقام کو اپنے
۱۳ لئے ذَبیحہ کا گھر چُن لِیا ہَے○ اگر مَیں آسمان کو بند کرُوں کہ
بارش نہ ہو۔ یا ٹِڈّی کو زمین کے کھا جانے کا حُکم کرُوں۔ یا وَبا
۱۴ اپنے لوگوں میں بھیجُوں○ تو اگر میرے لوگ جِن پر میرا نام
پُکارا جاتا ہَے فروتنی کریں اَور دُعا مانگیں اَور میرے چہرے کو
ڈھونڈیں۔ اَور اپنی بُری راہوں سے پھریں۔ تو مَیں آسمان
پر سے سُنوں گا۔ اَور اُن کے گُناہ بخشُوں گا اَور اُن کے مُلک کو
۱۵ شِفا دُوں گا○ اَور اَب اُس دُعا پر جو اِس مقام میں کی جائے گی
۱۶ میری آنکھیں کُھلی اَور میرے کان مُتوجّہ رہیں گے○ اَور مَیں
نے اِس گھر کو چُن لِیا ہَے اَور اِسے مُقدّس کیا ہَے۔ تاکہ میرا
نام اِس میں اَبد تک رہے۔ اَور میری آنکھیں اَور میرا دِل سب
۱۷ دِنوں یہاں ہوں گے○ اَور تُو اگر میرے آگے اُس طرح چلے
جیسا کہ تیرا باپ داؔؤد چلا۔ اَور جو کُچھ مَیں نے تُجھے حُکم دِیا ہَے
۱۸ اُس پر عمل کرے۔ اَور میرے قوانین اَور اَحکام کو مانے○ تو
مَیں تیری سَلطنت کا تخت برقرار رکھُوں گا۔ جیسا کہ مَیں نے
تیرے باپ داؔؤد سے عہد کر کے کہا۔ کہ تیرے لئے تیری نسل
۱۹ میں سے مَرد کی کمی نہ ہوگی جو اِسرؔائیل پر حکُومت کرے○ پر
اگر تُم برگشتہ ہو جاؤ اَور میرے قوانین اَور اَحکام کو ترک کرو
جِنہیں مَیں نے تُمہارے سامنے رکھّا ہَے۔ اَور جا کر اجنبی مَعبُودوں
۲۰ کی پرستش کرو اَور اُنہیں سجدہ کرو○ تو مَیں اُنہیں اُس مُلک
سے اُکھاڑ ڈالُوں گا جو مَیں نے اُنہیں عطا کیا۔ اَور اِس گھر کو
جِسے مَیں نے اپنے نام کے لئے مُقدّس کیا ہَے اپنے حضُور سے
دُور کرُوں گا۔ اَور اُسے ضربُ المثل اَور تمام قوموں کے درمیان
۲۱ نمُونہ کرُوں گا○ اَور یہ گھر جو ایسا عالی شان ہَے جائے عِبرت
ہوگا۔ تو جو کوئی اِس کے پاس سے گُزرے گا حیران ہوگا اَور کہے
گا کہ خُداوند نے اِس مُلک اَور اِس گھر کے ساتھ ایسا کیوں
۲۲ کیا ہَے○ تو جواب دِیا جائے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند
اپنے باپ دادا کے خُدا کو جو اُنہیں مُلکِ مصؔر سے باہر نِکال
لایا چھوڑ دِیا۔ اَور اجنبی مَعبُودوں کو اِختیار کیا اَور اُنہیں سجدہ
کِیا اَور اُن کی پرستش کی۔ تو اِس لئے اُس نے یہ سب بَلا اُن
پر نازِل کی ہَے+

باب ۸

سُلیماؔن کے کام

۱ اَور سُلیماؔن کے خُداوند کا گھر اَور اپنا
گھر بنانے کے بیس برس بعد ایسا ہُؤا○ ۲ کہ وہ شہر جو حیرؔام
نے سُلیماؔن کو واپس دیئے تھے سُلیماؔن نے اُنہیں تعمیر کِیا اَور
بنی اِسرؔائیل کو اُن میں بسایا○ ۳ اَور سُلیماؔن حماؔت صُوبہ کی طرف
گیا اَور اُس پر غالب آیا○ ۴ اَور اُس نے بیابان میں تدمُؔور تعمیر
کِیا۔ اَور ذخیرہ کے تمام شہر بھی جو اُس نے حماؔت میں بنائے○
۵ اَور اُس نے فرازی بیتؔ حورون اَور نشیبی بیتؔ حورؔون دو شہر
دیواروں سے اَور پھاٹکوں اَور قُفلوں سے مُستحکم کئے ہوئے
بنائے○ ۶ اَور بَعلؔت اَور ذخیرہ کے تمام شہر جو سُلیماؔن کے تھے
اَور گاڑیوں کے سب شہر اَور سواروں کے شہر اَور سب جو سُلیماؔن
نے چاہا اُس نے یرُوشلِیؔم اَور لُبناؔن اَور اپنی مملکت کے تمام
مُلک میں تعمیر کِیا○ ۷ اَور اُس نے اُن لوگوں کو تابع کِیا جو حِتّیوؔں
اَور اَموریوں اَور فرزّیوں اَور حوّیوں اَور یبُوسیوں میں سے
باقی تھے اَور اِسرؔائیل سے نہ تھے○ ۸ اَور اُن کی اولاد پر جو اُن
کے بعد مُلک میں باقی رہی جِسے بنی اِسرؔائیل نے قتل نہ کِیا۔
سُلیماؔن نے اُس پر خراج لگایا جو آج کے دِن تک ہَے○ ۹ لیکن
بنی اِسرؔائیل میں سے سُلیماؔن نے کِسی کو اپنے کام کے لئے خادِم
نہ بنایا کیونکہ وہ اُس کے لئے جنگی مَرد اَور رئیس اَور منصب دار
اَور گاڑیوں اَور سواروں کے سردار تھے○ ۱۰ اَور یہ سُلیماؔن بادشاہ
کے کاموں پر خاص مُعیّن تھے○ ۱۱ اَور سُلیماؔن فرعُوؔن کی بیٹی
کو داؔؤد کے شہر سے اُس گھر میں لے آیا جو اُس نے اُس کے لئے
بنایا تھا۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ میری کوئی بیوی اِسرؔائیل کے بادشاہ
داؔؤد کے گھر میں سکُونت نہ کرے گی۔ کیونکہ وہ مقام مُقدّس
ہَیں جہاں خُداوند کا صندُوق آ گیا ہَے○
۱۲ تب سُلیماؔن خُداوند کے اُس مذبح پر خُداوند کے لئے

قُربانیاں چڑھاتا تھا جو اُس نے برآمدے کے آگے بنایا تھا۞
۱۳ وہ ہر روز کے فرض کے مُطابِق جیسا مُوسیٰؔ نے حُکم دِیا تھا سبتوں میں اَور نئے چاندوں میں اَور تین مرتبہ سال میں عیدوں یعنی عیدِ فطیر اَور ہفتوں کی عید اَور عیدِ خیاّم میں قُربانی چڑھائی
۱۴ جائے۞اَور اُس نے اپنے باپ داؤدؔ کی ترتیب کے مُوافِق کاہِنوں کی اُن کی خدمت کے لئے باریاں مُقرّر کِیں۔ اَور لاویوں کا یہ ذِمّہ تھا کہ وہ خُداوند کی حمد کریں۔ اَور روزمرّہ کے فرض کے مُوافِق کاہِنوں کے آگے خدمت کریں اَور دربان بمُطابِق اپنی باریوں کے ہر ایک دروازے پر تھے۔ کیونکہ مَردِ خُدا داؤدؔ نے
۱۵ ایسا ہی حُکم دِیا تھا۞اَور اُس نے کاہِنوں اَور لاویوں کے لئے ہر ایک بات میں اَور خزانوں کے بارے میں بادشاہ کی وصیّت
۱۶ سے تجاوُز نہ کِیا۞سو سُلیمانؔ کا سارا کام خُداوند کے گھر کی بُنیاد ڈالنے سے لے کر اُس کے انجام تک تیاّر ہُؤا۔ اَور خُداوند کا
۱۷ گھر مُکمل ہو گیا ۞ پھر سُلیمانؔ سمُندر کے ساحِل پر ادومؔ کے
۱۸ مُلک میں عصیونؔ جابر اَور ایلہؔ کو گیا۞اَور حیرامؔ نے اُسے وہ جہاز بھیج کر اُس کا تعاون کِیا جن پر اُس کے بحری تجربہ کار خادِم ملاّح تھے۔ اَور وہ سُلیمانؔ کے خادِموں کے ساتھ اوفیرؔ کو گئے۔ اَور وہاں سے اُنہوں نے چار سَو پچاس قنطار سونا لِیا۔ اَور اُسے سُلیمانؔ بادشاہ کے پاس لائے +

باب ۹

۱ **سباؔ کی مَلِکہ** اَور سباؔ کی مَلِکہ نے سُلیمانؔ کی شہرت سُنی۔ تو وہ مُشکل مُعمّوں سے سُلیمانؔ کے آزمانے کو یرُوشلیمؔ میں بڑے انبوہ کے ساتھ آئی اَور اُس کے ساتھ خُوشبُوئیوں اَور بہُت سونے اَور قیمتی پتّھروں سے اُونٹ لدے ہُوئے تھے اَور وہ سُلیمانؔ کے پاس آئی اَور سب کُچھ جو اُس کے دِل میں تھا اُس
۲ کی بابت اُس نے اُس سے باتیں کیں۞تو سُلیمانؔ نے اُس کے لئے اُس کی سب باتوں کی تشریح کی۔ اَور سُلیمانؔ سے کوئی
۳ چیز پوشِیدہ نہ تھی۔ جس کا اُس نے اُس سے بیان نہ کِیا۞اَور سباؔ کی مَلِکہ نے سُلیمانؔ کی حِکمت کو اَور گھر کو جو اُس نے بنایا تھا۞اَور اُس کے دسترخوانوں کا کھانا اَور اُس کے نوکروں کے ۴ مکان اَور اُس کے خادِموں کا قیام اَور اُن کا لباس اَور اُس کے جام برداروں کو اَور اُن کی پوشاک اَور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خُداوند کے گھر کو جاتا تھا دیکھا۔ تو اُس میں جان باقی نہ رہی۞
۵ اَور اُس نے بادشاہ سے کہا۔ کہ یہ خبر سچ تھی۔ جو مَیں نے اپنے
۶ مُلک میں تیرے اعمال اَور تیری حِکمت کی بابت سُنی تھی۞اَور جو کُچھ مُجھ سے کہا گیا مَیں نے اُس کا یقین نہ کِیا جب تک کہ مَیں نہ آئی اَور اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا۔ اَور دیکھ کہ تیری بڑی حِکمت کی مُجھے آدھی خبر بھی نہیں دی گئی تھی۔ کیونکہ تُو اُس خبر سے
۷ بڑھ کر ہے جو مَیں نے سُنی تھی۞مُبارَک ہیں تیرے لوگ مُبارَک ہیں تیرے خادِم جو ہمیشہ تیرے سامنے کھڑے رہ کر
۸ تیری حِکمت سُنتے ہیں۞مُبارَک ہو خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ سے خُوش ہے۔ اَور جس نے تُجھے اپنے تخت پر خُداوند تیرے خُدا کے لئے بادشاہ ہونے کو بٹھایا۔ کیونکہ اِسرائیلؔ کے ساتھ تیرے خُدا کی مُحبّت کے سبب سے تاکہ اُنہیں اَبد تک قائم رکھے اُس نے تُجھے اُن پر بادشاہ مُقرّر کِیا۔ تاکہ تُو اِنصاف
۹ اَور عدالت جاری کرے۞اَور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا اَور بہُت سی خُوشبُوئیاں اَور قیمتی پتّھر دِیئے۔ اَور ایسی خُوشبُوئیاں کبھی نہیں ہُوئیں جیسی کہ سباؔ کی مَلِکہ نے سُلیمانؔ بادشاہ
۱۰ کو دِیں۞اَور حیرامؔ کے خادِم اَور سُلیمانؔ کے خادِم جو اوفیرؔ سے
۱۱ سونا لاتے تھے۔ صندل کے لٹھے اَور قیمتی پتّھر لائے۞تو بادشاہ نے خُداوند کے گھر کے لئے اَور بادشاہ کے گھر کے لئے صندل کی لکڑی کی سیڑھیاں اَور گانے والوں کے لئے بربطیں اَور بانسریاں بنوائیں اَور یہُوداہؔ کے مُلک میں اُس کی مانند ہرگز
۱۲ دیکھا نہ گیا تھا۞اَور سُلیمانؔ بادشاہ نے سباؔ کی مَلِکہ کو وہ سب کُچھ دِیا جو اُس نے چاہا اَور مانگا۔ اَور اُس سے بھی بڑھ کر جو وہ بادشاہ کے پاس لائی تھی۔ تب وہ روانہ ہوئی۔ اَور مع اپنے خادِموں کے اپنے مُلک کو چلی گئی۞
۱۳ اَور جو سونا سُلیمانؔ کے پاس ہر سال آتا تھا اُس کا

۱۴ وزن چھ سَو چھیاسٹھ مِثقال تھا۝ ماسِوا اُس کے جو سوداگروں اَور تاجروں سے مِلتا اَور جو عرب کے تمام بادشاہ اَور زمین کے ۱۵ حاکِم سُلیمان کے لئے سونا اَور چاندی لاتے تھے۝ تو سُلیمان بادشاہ نے گھڑے ہُوئے سونے کے دوسو بھالے بنوائے۔ ہر ایک بھالا چھ سَو مِثقال گھڑے ہوئے سونے کا تھا۝

۱۶ اَور تین سو ڈھالیں گھڑے ہُوئے سونے کی بنوائیں۔ ہر ایک ڈھال تین سو مِثقال سونے کی تھی۔ اَور بادشاہ نے ۱۷ اُنہیں محلِّ لُبنان میں رکھّا۝ اَور بادشاہ نے ایک بڑا تخت ہاتھی ۱۸ دانت کا بنوایا۔ اَور اُسے خالِص سونے سے مَڑھا۝ اَور تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں۔ مع ایک ساری سونے کی چوکی کے جو تخت سے لگی ہوئی تھی اَور نِشست گاہ کی دونوں طرف اِدھر اُدھر دو ٹیکن تھے۔ اَور دو شیر دونوں ٹیکنوں کے پاس کھڑے تھے۝ ۱۹ اَور بارہ شیر سیڑھیوں پر کھڑے تھے چھ اِس طرف اَور چھ اُس ۲۰ طرف۔ سب مَملُکتوں میں اُس کی مانند نہ بنا۝ اَور بادشاہ کے سب پینے کے برتن سونے کے تھے۔ اَور محلِّ لُبنان کے سب برتن خالِص سونے کے تھے۔ اُن میں چاندی نہیں تھی۔ کیونکہ ۲۱ وہ سُلیمان کے دِنوں میں کُچھ چیز نہ سمجھی جاتی تھی۝ اِس لئے کہ بادشاہ کے جہاز حیرام کے خادِموں کے ساتھ تین برس میں ایک دفعہ ترشیش کو جاتے اَور وہاں سے سونا اَور چاندی اَور ہاتھی دانت اَور بندر اَور مُور لاتے تھے۝

۲۲ اَور سُلیمان بادشاہ دولت اَور حِکمت میں زمین کے ۲۳ تمام بادشاہوں سے بڑھ گیا۝ اَور زمین کے سب بادشاہ سُلیمان کا مُنہ دیکھنے کے خواہشمند تھے۔ تاکہ اُس کی حِکمت کو سُنیں جو ۲۴ خُدا نے اُس کے دِل میں ڈالی تھی۝ اَور ہر ایک اپنے اپنے ہدیئے چاندی کے برتن اَور سونے کے برتن اَور لباس اَور ہتھیار اَور ۲۵ خُوشبُوئیاں اَور گھوڑے اَور خچّریں سال بہ سال لاتا تھا۝ اَور سُلیمان کے گھوڑوں اَور گاڑیوں کے لئے چار ہزار اصطبل تھے۔ اَور بارہ ہزار سَوار تھے۔ تو اُس نے اُنہیں گاڑیوں کے شہروں ۲۶ میں اَور بادشاہ کے نزدِیک یرُوشلیم میں رکھّا۝ اَور وہ دریا سے لے کر فِلسطِینیوں کے مُلک تک اَور مِصر کی حد تک سب بادشاہوں پر حُکومت کرتا تھا۝ اَور بادشاہ نے یرُوشلیم میں چاندی کو پتّھروں ۲۷ کی مانند کر دِیا۔ اَور دیودار کی لکڑی کو گُولر کی طرح جو میدانوں میں کثرت سے ہوتا ہَے۝ اَور سُلیمان کے لئے مِصر سے اَور ۲۸ تمام مُلکوں سے گھوڑے لائے جاتے تھے۝

سُلیمان کی وفات

اَور سُلیمان کا پہلا اَور پچھلا احوال کیا یہ ۲۹ ناتان نبی کی تواریخ۔ اَور اَحی یاہ شیلونی کی نبُوّت۔ اَور یاربعام بِن نباط کی بابت عدو غیب بِین کی رُؤیاؤں میں درج نہیں؟۝ اَور سُلیمان نے یرُوشلیم میں تمام اِسرائیل پر چالیس برس سلطنت ۳۰ کی۝ اَور سُلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے ۳۱ باپ داؤد کے شہر میں دفن ہُوا۔ اَور اُس کا بیٹا رَحبعام اُس کی جگہ بادشاہ بنا+

باب ۱۰

دس قبیلوں کا الگ ہونا

اَور رَحبعام شکم کو گیا۔ کیونکہ تمام ۱ اِسرائیل شکم میں جمع ہُوئے تھے۔ کہ اُسے بادشاہ بنائیں۝ اَور ۲ یاربعام بِن نباط نے جو مِصر میں تھا سُنا۔ کیونکہ وہ سُلیمان بادشاہ کے سامنے سے بھاگا ہُوا تھا۔ تب یاربعام مِصر سے واپس آیا۝ اَور اُنہوں نے اُسے بُلوا بھیجا۔ تو یاربعام اَور تمام ۳ اِسرائیل آئے۔ اَور اُنہوں نے رَحبعام سے مُخاطِب ہو کر کہا۝ کہ تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کِیا۔ سو تُو اَب ۴ اپنے باپ کی سخت خدمت اور بھاری جُوئے کو ہلکا کر جو اُس نے ہم پر رکھّا تھا۔ تو ہم تیرے خدمت گُزار ہوں گے۝ اُس ۵ نے اُن سے کہا۔ کہ تین دِن کے بعد میرے پاس پِھر آؤ۔ تب لوگ چلے گئے۝

تب رَحبعام بادشاہ نے اُن بزُرگوں سے مشورت کی ۶ جو اُس کے باپ سُلیمان کے حضُور اُس کی زِندگی میں کھڑے ہوتے تھے اَور اُن سے کہا۔ تُم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ مَیں اُن لوگوں کو جَواب دُوں؟۝ اُنہوں نے جَواب میں کہا۔ کہ اگر ۷ تُو اُن لوگوں کے ساتھ نرمی کرے۔ اَور اُنہیں راضی کرے۔

اَور اُن سے مہربانی کی باتیں کرے۔تو وہ ہمیشہ کے لئے
۸ تیرے خادِم ہوں گے○پر اُس نے اُن بزُرگوں کی مشورت
کو ترک کر دِیا۔جنہوں نے اُسے صلاح دی تھی۔ اَور اُن
جوانوں کے ساتھ مشورت کی جِنہوں نے اُس کے ساتھ تربیت
۹ پائی تھی اَور جو اُس کے سامنے کھڑے رہتے تھے○اَور اُن سے
کہا۔کہ تُم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو؟ کہ مَیں اُن لوگوں کو جَواب
دُوں۔جنہوں نے مُجھ سے بات کرکے کہا۔کہ ہمارے اُس
۱۰ جُوئے کو ہلکا کر جو تیرے باپ نے ہم پر رکھّا تھا○تو اُن جوانوں
نے جِنہوں نے اُس کے ساتھ تربیت پائی تھی اُس سے کلام
کرکے کہا کہ اُن لوگوں کو جِنہوں نے تُجھ سے خطاب کرکے
کہا۔کہ تیرے باپ نے ہمارا جُوا بھاری کِیا۔اَور تُو اُسے ہم پر
ہلکا کر۔تُو اُن سے اِس طرح کہہ۔کہ میری چھوٹی اُنگلی میرے
۱۱ باپ کی کمر سے موٹی ہَے○میرے باپ نے تو تُمہیں بھاری
جُوئے سے لادا۔پر مَیں تُمہارے جُوئے کو اَور بھی بھاری کرُوں
گا۔میرے باپ نے کوڑوں سے تُمہاری تادِیب کی پر مَیں
بچھُوؤں سے کرُوں گا○

۱۲ اَور تیسرے دِن یاربعام اَور سب لوگ رحبعام کے
سامنے آئے۔جیسا کہ بادشاہ نے اُن سے بات کرکے کہا تھا
۱۳ کہ تیسرے دِن میرے پاس پھر آؤ○تو بادشاہ نے اُنہیں
سخت کلامی سے جَواب دِیا۔اَور رحبعام بادشاہ نے بزُرگوں کی
۱۴ مشورت کو ترک کِیا○اَور بمُطابِق جوانوں کی مشورت کے
اُنہیں جَواب دے کر کہا۔کہ میرے باپ نے تُمہارا جُوا بھاری
کِیا پر مَیں اُسے اَور بھی بھاری کرُوں گا میرے باپ نے تو
تُمہاری تادِیب کوڑوں سے کی پر مَیں بچھُوؤں سے کرُوں گا○
۱۵ اَور بادشاہ نے لوگوں کی نہ سُنی کیونکہ اُس کا سبب خُدا کی طرف
سے تھا۔تاکہ خُداوند اپنے اُس کلام کو پُورا کرے جو اُس نے
۱۶ اخیاہ شیلونی کی زُبان سے یاربعام بن نباط کو فرمایا تھا○جب
سب اِسرائیل نے دیکھا۔کہ بادشاہ نے اُن کی نہیں سُنی۔تو
لوگوں نے بادشاہ کو جَواب دے کر کہا۔کہ داؤد کے ساتھ ہمارا
کیا حِصّہ ہَے اَور یسّی کے بیٹے کے ساتھ کیا میراث ہَے؟ اَے
اِسرائیل اپنے خیموں کو چلو۔اَور اَب اَے داؤد اپنے گھرانے کو
دیکھ۔اَور تمام اِسرائیل اپنے خیموں کو چلے گئے○لیکن بنی اِسرائیل ۱۷
جو یہُوداہ کے شہروں میں رہتے تھے۔اُن پر رحبعام بادشاہ ہُوا○
اَور رحبعام بادشاہ نے خراج کے داروغہ اَدونی رام کو بھیجا۔تو ۱۸
بنی اِسرائیل نے اُسے سنگسار کِیا اَور وہ مر گیا۔تب رحبعام
بادشاہ جلدی کرکے اپنی گاڑی پر سوار ہُوا اَور یرُوشلیم کو بھاگ
گیا○اَور اِسرائیل داؤد کے گھرانے سے آج تک باغی ہیں + ۱۹

باب ۱۱

رحبعام کی سلطنت

اَور رحبعام یرُوشلیم میں آیا۔اَور اُس ۱
نے یہُوداہ اَور بنیامین کے گھرانوں میں سے ایک لاکھ اَسّی
ہزار مُنتخب جنگی مرد جمع کِئے۔تاکہ وہ اِسرائیل سے لڑائی کریں
اَور سلطنت پھر رحبعام کے قبضے میں کردیں○اَور خُداوند مردِ خُدا ۲
سمعیاہ سے ہم کلام ہُوا اَور کہا○کہ شاہِ یہُوداہ رحبعام بن ۳
سُلیمان سے اَور یہُوداہ اَور بنیامین میں سے سب اِسرائیل
سے کلام کرکے کہہ دے○خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ تُم چڑھائی ۴
نہ کرو۔اَور اپنے بھائیوں سے مت لڑو۔اَور ہر ایک آدمی اپنے
گھر کو چلا جائے۔کہ یہ اَمر میری طرف سے واقع ہُوا ہَے۔تو
وہ خُداوند کے کلام کے شُنوا ہُوئے اَور یاربعام پر چڑھائی
کرنے سے رُک گئے○

اَور رحبعام نے یرُوشلیم میں قیام کِیا۔اَور یہُوداہ میں ۵
فصیل دار شہر بنائے○اَور اُس نے بیت لحم اَور عیطام اَور ۶
تقوع○اَور بیت صُور اَور سوکو اَور عدُلّام○اَور جتّ اَور مریشہ ۷،۸
اَور زِیف○اَور ادورائم اَور لاکیس اَور عزیقہ○اَور صُرعہ اَور ۹،۱۰
ایالون اَور حبرون کو جو یہُوداہ اَور بنیامین میں ہیں فصیل دار
بنایا○اَور اُس نے قلعوں کو مضبُوط کِیا۔اَور اُن میں قلعہ دار ۱۱
رکھّے۔اَور خُوراک اَور تیل اَور مَے کے ذخیرے○اَور ڈھالیں ۱۲
اَور نیزے ہر ایک شہر میں رکھّے اَور اِنہیں نہایت مُستحکم کِیا۔
اَور یہُوداہ اَور بنیامین اُسی کے رہے○اَور کاہن اَور لاوی جو ۱۳

سارے اِسرائیل میں تھے اپنی تمام سرحدوں سے اُس کے
۱۴ پاس آئے ○ کیونکہ لاوی اپنے گرد و نواح اور مملکتوں کو چھوڑ کر یہُوداہ اور یرُوشلیم میں آئے اِس لئے کہ یاربعام اور اُس کے بیٹوں نے خُداوند کے لئے کہانت کے کام کرنے سے
۱۵ اُنہیں برطرف کر دِیا تھا ○ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچی جگہوں کے لئے اور شیاطین اور بچھڑوں کے لئے جو اُس نے
۱۶ بنائے کاہنوں کو مُقرّر کِیا ○ اور اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے جنہوں نے اپنے دِل خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی تلاش میں لگائے وہ یرُوشلیم میں آ گئے۔ تا کہ خُداوند اپنے باپ دادا
۱۷ کے خُدا کے لئے قُربانی گُزرانیں ○ سو اُنہوں نے یہُوداہ کی مملکت کو مضبُوط کِیا۔ اور رحبعام بن سُلیمان کو تین برس تک مُستحکم رکھّا۔ کیونکہ وہ داؤد اور سُلیمان کی راہ پر تین برس تک
۱۸ چلتے رہے ○ اور رحبعام نے یریموت بن داؤد اور ابی ہائیل
۱۹ دُختر الی آب بن یسّی کی بیٹی محلت کو بیاہ لِیا ○ جس سے اُس
۲۰ کے لئے بیٹے پیدا ہُوئے۔ یعُوش اور شمریاہ اور زاہم ○ اور اُس کے بعد اُس نے اب شالوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لِیا جس سے اُس
۲۱ کے لئے ابیاہ اور عتائی اور زیزا اور شلومیت پیدا ہوئے ○ اور رحبعام اب شالوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری بیویوں اور زنانِ مدخولہ سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ کیونکہ اُس کی اٹھارہ بیویاں اور ساٹھ زنانِ مدخُولہ تھیں۔ اور اُس سے اٹھائیس بیٹے اور
۲۲ ساٹھ بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو سردار بنایا تا کہ اپنے بھائیوں پر حاکم ہو۔ کیونکہ اُس کی خواہش
۲۳ تھی کہ وہ بادشاہ بنے ○ اور اُس نے ہُوشیاری سے کام کِیا اور اپنے بیٹوں کو یہُوداہ اور بنیامین کے تمام علاقوں میں تمام مُستحکم شہروں میں الگ الگ کر دِیا۔ اور اُنہیں کثرت سے اسبابِ معاش دِیا۔ اور اُس نے اُن کے لئے بہت سی بیویاں لیں +

باب ۱۲

۱ **شیشاق کا حملہ** اور ایسا ہُوا۔ کہ جب رحبعام کی بادشاہت قائم ہوئی۔ اور وہ طاقتور ہُوا۔ تو اُس نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے خُداوند کی شریعت کو ترک کر دِیا ○ اور جب
۲ رحبعام کی سلطنت کا پانچواں برس ہُوا۔ تو شاہِ مصر شیشاق یرُوشلیم پر چڑھ آیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کے خلاف گُناہ
۳ کِیا تھا ○ اُس کے ساتھ بارہ سَو گاڑیاں اور ساٹھ ہزار سوار تھے۔ اور لُوبیوں اور سکیوں اور کُوشیوں میں سے جو لوگ اُس
۴ کے ساتھ مصر سے آئے تھے اُن کا شُمار نہ تھا ○ اُس نے حصین شہر جو یہُوداہ میں تھے لے لئے۔ اور یرُوشلیم تک پُہنچا ○
۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام اور یہُوداہ کے اُن رئیسوں کے پاس آیا جو شیشاق سے بھاگ کر یرُوشلیم میں جمع ہُوئے تھے اور اُن سے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم نے مُجھے چھوڑ دِیا ہے۔ اور مَیں نے بھی تُمہیں شیشاق کے ہاتھ میں چھوڑ دِیا
۶ ہے ○ تب اِسرائیل کے رئیسوں اور بادشاہ نے فروتنی کی اور
۷ کہا۔ کہ خُداوند عادِل ہے ○ جب خُداوند نے دیکھا۔ کہ اُنہوں نے فروتنی کی۔ تو خُداوند سمعیاہ سے ہم کلام ہُوا اور کہا۔ کہ اُنہوں نے فروتنی کی ہے۔ سو مَیں اُنہیں ہلاک نہیں کرُوں گا۔ بلکہ اُنہیں تھوڑی دیر میں رہائی دُوں گا۔ اور میرا غضب
۸ شیشاق کے ہاتھ سے یرُوشلیم پر نازِل نہیں ہوگا ○ لیکن وہ اُس کے خدمت گُزار ہوں گے۔ تا کہ وہ میری خدمت کو زمین کی مملکتوں کی خدمت سے پہچانیں ○
۹ سو شاہِ مصر شیشاق یرُوشلیم پر چڑھ آیا۔ اور جو کُچھ کہ خُداوند کے گھر کے خزانوں اور بادشاہ کے محل کے خزانوں میں تھا لُوٹ لِیا۔ اور سب کُچھ لے گیا۔ اور سونے کی ڈھالیں بھی
۱۰ لے گیا جو سُلیمان نے بنوائی تھیں ○ تب رحبعام بادشاہ نے اُن کی جگہ پیتل کی ڈھالیں بنوائیں اور پہرہ داروں کے سرداروں کے ہاتھ میں دیں جو بادشاہ کے محل کے دروازے کی نگہبانی کرتے
۱۱ تھے ○ اور جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں داخل ہوتا تو پہرہ دار آتے اور اُنہیں اُٹھا لیتے اور پھر اُنہیں پہرہ داروں کے
۱۲ سلاح خانے میں رکھ دیتے تھے ○ اور چُونکہ اُس نے فروتنی کی خُداوند کا غضب اُس پر سے پھرا اور اُس نے اُنہیں کُلیتاً ہلاک

نہ کِیا۔ کیونکہ یہُوداہ میں سے نیک اَعمال زائل نہ ہوئے تھے ۝
۱۳ سو رَحبعَام بادشاہ یرُوشلیم میں طاقتور ہُوا اَور سَلطنَت کرتا رہا۔ اَور جس وقت رَحبعَام بادشاہ ہُوا۔ اُس کی عُمر اکتالیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے سترہ برس یرُوشلیم میں بادشاہی کی یعنی اُس شہر میں جِسے خُداوند نے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لِیا۔ تاکہ اپنا نام وہاں رکھّے۔ اَور اُس کی ماں کا نام نعمہ
۱۴ تھا جو عمُونی تھی ۝ اَور اُس نے بَدی کی۔ کیونکہ اُس نے اپنا دِل
۱۵ خُداوند کی تلاش میں نہ لگایا ۝ اَور رَحبعَام کا پہلا اَور پچھلا احوال۔ کیا یہ سِمعَیاہ نبی عِدّو غیب بِین کی توارِیخ میں مُسلسل طور پر درج نہیں؟ اَور رَحبعَام اَور یاربعَام کے درمیان ہمیشہ لڑائیاں ہوتی
۱۶ رہیں ۝ اَور رَحبعَام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا اَبی یاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۱۳

۱ **اَبی یاہ کی سَلطنَت** یاربعَام بادشاہ کے اَٹھارھویں برس میں
۲ اَبی یاہ یہُوداہ کا بادشاہ ہُوا ۝ اُس نے یرُوشلیم میں تین برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام مَعکَہ تھا۔ جو جبعہ کے اُوری ایل کی بیٹی تھی۔ اَور اَبی یاہ اَور یاربعَام کے درمیان لڑائی ہُوئی ۝
۳ اَور اَبی یاہ چار لاکھ مُنتخب جنگی بہادُروں کے لشکر کے ساتھ لڑائی کو نِکلا۔ اَور یاربعَام نے آٹھ لاکھ بہادُر دلیر مَردوں کے
۴ ساتھ صف باندھی ۝ اَور اَبی یاہ صِمارائم کے پہاڑ پر کھڑا ہُوا۔ جو کوہستانِ اِفرائیم میں ہَے۔ اَور کہا۔ اَے یاربعَام اَور تمام اِسرائیل
۵ میری بات سُنو ۝ کیا تُم نہیں جانتے؟ کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اِسرائیل کی سَلطنَت داؤد کو اَور اُس کے بیٹوں کو اَبد تک نمک
۶ کے عہد کے ساتھ عطا کی ۝ اَور سُلیمان بِن داؤد کے خادِم نباط کے
۷ بیٹے یاربعَام نے اُٹھ کر اپنے آقا کے خلاف بغاوت کی ۝ اَور اُس کے پاس نِکمّے خبِیث لوگ جمع ہُوئے اَور رَحبعَام بِن سُلیمان کے خلاف غلبہ کِیا چُونکہ رَحبعَام ابھی لڑکا کمزور دِل والا تھا۔ وہ اُن کے
۸ سامنے قائم نہ رہا ۝ اَور تُم اَب گُمان کرتے ہو۔ کہ تُم خُداوند کی سَلطنَت کے آگے قائم رہو گے جو بنی داؤد کے ہاتھ میں ہَے۔ اَور تُم بڑا انبوہ ہو۔ اَور تُمہارے ساتھ سونے کے بچھڑے ہیں۔
۹ جِنہیں یاربعَام نے تُمہارے لئے مَعبُود بنایا ۝ کیا تُم نے خُداوند کے کاہِنوں بنی ہارون اَور لاویوں کو نِکال نہ دِیا؟ اَور مُلکوں کی قوموں کی مانند اپنے لئے کاہِن بنائے۔ کہ جو کوئی ایک بَیل اَور سات مینڈھے لے کر اپنے ہاتھ کی تقدِیس کرنے آیا۔ وہ اجنبی
۱۰ مَعبُودوں کا کاہِن بنا ۝ لیکن خُداوند ہمارا ہی خُدا ہَے۔ اَور ہم نے اُسے نہیں چھوڑا۔ اَور کاہِن جو خُداوند کی خدمت کے لئے
۱۱ مُقرّر ہیں وہ بنی ہارون ہیں اَور لاوی اپنے کام پر ہیں ۝ اَور وہ ہر صُبح کو اَور ہر شام کو خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں اَور خُوشبُودار بخُور گُزرانتے ہیں۔ اَور نذر کی روٹیاں پاک میز پر رکھّی جاتی اَور سونے کے شمعدان کے چراغ ہر شام کو روشن کئِے جاتے ہیں۔ کیونکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں پر قائم ہیں لیکن تُم نے
۱۲ اُسے چھوڑ دِیا ہَے ۝ اَور دیکھو خُداوند ہمارے ساتھ ہمارا پیشوا ہَے۔ اَور اُس کے کاہِن بھی جو پھُونکنے والے نرسِنگے لئے ہوئے تُمہارے خلاف پھُونکتے ہیں۔ اَے بنی اِسرائیل تُم خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا سے لڑائی مت کرو۔ کیونکہ تُم کامیاب نہ ہو گے ۝
۱۳ لیکن یاربعَام نے گھُوم کر کمِین بٹھائی۔ کہ اُن کے پیچھے سے آئیں۔ سو وہ یہُوداہ کے سامنے تھے اَور کمِین اُن کے
۱۴ پیچھے تھی ۝ اَور یہُوداہ نے پیچھے نظر کی۔ تو دیکھو لڑائی اُن کے آگے سے اَور اُن کے پیچھے سے تھی۔ تب وہ خُداوند کے پاس
۱۵ چلّائے اَور کاہِنوں نے نرسِنگوں سے شور مچایا ۝ اَور یہُوداہ کے آدمی للکارے اَور یہُوداہ کے آدمیوں کی للکار کے وقت خُدا نے یاربعَام کو اَور تمام اِسرائیل کو اَبی یاہ اَور یہُوداہ کے سامنے
۱۶ مارا ۝ تو بنی اِسرائیل یہُوداہ کے سامنے سے بھاگے۔ اَور خُدا
۱۷ نے اُنہیں اُن کے ہاتھ میں کر دِیا ۝ تب اَبی یاہ اَور اُس کے لوگوں نے بڑی خُونریزی کی۔ تو اِسرائیل میں سے پانچ لاکھ
۱۸ مُنتخب آدمی قتل ہو کر گرے ۝ سو اُس وقت بنی اِسرائیل مغلُوب ہُوئے اَور بنی یہُوداہ غالِب آئے۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے
۱۹ باپ دادا کے خُدا پر بھروسا کِیا ۝ اَور اَبی یاہ نے یاربعَام کا تعاقُب

کِیا۔ اَور اُس سے شہر لے لئے بَیت ایل اَور اُس کے دیہات
اَور مشانہ اَور اُس کے دیہات اَور عفرائن اَور اُس کے دیہات ۝
۲۰ اَور بعد اُس کے اَبی یاہ کے دِنوں میں یار بعام نے زور نہ پکڑا۔
۲۱ اَور خُداوند نے اُسے مارا اَور وہ مَر گیا ۝ اَور اَبی یاہ زور آور ہُوا۔
اَور اُس نے چودہ بیویاں کیں۔ اَور اُس کے بائیس بیٹے اَور سولہ
۲۲ بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝ اَور اَبی یاہ کا باقی احوال اَور اُس کے طریقے
اَور اُس کے قول عِدّو نبی کی تفسیر میں لِکھے ہُوئے ہیں +

باب ۱۴

آسا کی سَلطنَت

۱ اَور اَبی یاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو
گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا آسا اُس
کی جگہ بادشاہ ہُوا۔ اَور اُس کے ایّام میں مُلک نے دس برس
۲ آرام کِیا ۝ اَور آسا نے خُداوند اپنے خُدا کی نِگاہ میں نیکی اَور
۳ راستکاری کی ۝ اَور اُس نے اجنبی مذبحوں اَور اُونچی جگہوں کو
۴ ڈھا دِیا۔ اَور ستُونوں کو توڑ دِیا اَور کھمبوں کو کاٹ ڈالا ۝ اَور
یہُوداہ کو حُکم کِیا۔ کہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کی تلاش
کریں اَور اُس کی شریعت اَور اُس کے حُکموں پر عمل کریں ۝
۵ اَور اُس نے یہُوداہ کے تمام شہروں سے اُونچی جگہوں کو اَور
سُورج کے ستُونوں کو دُور کِیا۔ اَور مُملکت نے اُس کے آگے
۶ آرام پایا ۝ اَور اُس نے یہُوداہ میں حصِین شہر بنائے۔ کیونکہ
مُلک میں اَمن تھا۔ اَور اِن برسوں میں کوئی لڑائی نہ ہُوئی۔
۷ کیونکہ خُداوند نے اُسے چَین بخشا ۝ اَور اُس نے یہُوداہ سے
کہا۔ آؤ ہم یہ شہر بنائیں۔ اَور اُنہیں دِیواروں اَور بُرجوں اَور
پھاٹکوں اَور سلاخوں سے مُستحکم کریں۔ جب تک کہ زمین ہمارے
سامنے ہَے کیونکہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کو ڈُھونڈا۔ ہم نے
اُسے ڈُھونڈا۔ تو اُس نے ہر ایک طرف سے ہمیں اَمن بخشا سو
۸ اُنہوں نے وہ شہر بنائے اَور کامیاب ہُوئے ۝ اَور آسا کی فوج میں
یہُوداہ میں سے تین لاکھ مَرد تھے جو ڈھالیں اَور نیزے اُٹھاتے
تھے۔ اَور بِنیامِین میں سے دو لاکھ اَسّی ہزار تھے جو ڈھالیں
اُٹھاتے اَور کمانیں کھینچتے تھے۔ یہ سب بہادُر دلیر مَرد تھے ۝
۹ اَور زارح کُوشی دس لاکھ فوج اَور تین سو گاڑیاں لے کر
اُن کے خلاف نِکلا۔ اَور لڑائی کرنے کے لئے مَریشہ تک آیا ۝
۱۰ تب آسا اُس کے مُقابلے کو نِکلا۔ اَور مَریشہ کے شِمال کی طرف
۱۱ وادی صفاتہ میں لڑائی کے لئے صف آرا ہُوا ۝ اَور آسا خُداوند
اپنے خُدا کے پاس چِلّایا اَور کہا۔ اَے خُداوند! تیرے نزدِیک
کُچھ فرق نہیں کہ زور آوروں کی مدد کرے یا کمزوروں کی۔ پس
اَے خُداوند ہمارے خُدا! ہماری مدد کر۔ کیونکہ ہم تُجھ پر بھروسا
کرتے ہیں۔ اَور تیرے نام سے اِس انبوہ کے مُقابلہ کو آئے
ہیں۔ اَے خُداوند تُو ہی ہمارا خُدا ہَے کوئی آدمی تُجھ پر غالِب
۱۲ نہ آئے ۝ تب خُداوند نے آسا اَور یہُوداہ کے سامنے سے
۱۳ کُوشیوں کو مارا۔ تو کُوشی بھاگے ۝ اَور آسا نے اَور اُن لوگوں
نے جو اُس کے ساتھ تھے جرار تک اُن کا تعاقُب کِیا۔ اَور
کُوشی مارے گئے یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ
رہا۔ کیونکہ وہ خُداوند کے سامنے اَور اُس کے لشکر کے سامنے پِسے
۱۴ گئے۔ تب اُنہوں نے بہُت سا لُوٹ کا مال لِیا ۝ اَور اُنہوں نے
جرار کے گِرد کے سب شہروں کو مارا۔ کیونکہ خُداوند کا خوف سب
پر چھا گیا۔ اَور اُنہوں نے سب شہروں کو لُوٹا۔ کیونکہ اُن میں بہُت
۱۵ لُوٹ تھی ۝ اَور اُنہوں نے مواشیوں کے احاطوں کو بھی مارا۔ اَور
بہُت سی بھیڑیں اَور اُونٹ پکڑے۔ پِھر وہ یرُوشلیم کو واپس آ گئے +

باب ۱۵

عَزریاہ کی نبُوّت

۱ اَور خُداوند کی رُوح عَزریاہ بِن عودید پر
۲ نازِل ہُوئی ۝ تو وہ آسا کے مِلنے کے لئے باہر گیا اَور اُس سے
کہا۔ اَے آسا اَور تمام یہُوداہ اَور بِنیامِین میری سُنو۔ خُداوند
تُمہارے ساتھ ہَے جب تک کہ تُم اُس کے ساتھ ہو۔ اَور اگر تُم
اُسے ڈھونڈو گے تو تُم اُسے پا لو گے اَور اگر تُم اُسے چھوڑ دو گے
۳ تو وہ بھی تُمہیں چھوڑ دے گا ۝ اَور اِسرائیل بہُت دِنوں تک بغیر
سچّے خُدا کے اَور بغیر سِکھانے والے کاہِن کے اَور بغیر شریعت

۴ کے رہا۞ مگر جب اپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند اِسرائیل کے
۵ خُدا کی طرف رجُوع کِیا۔ اور اُسے ڈھونڈا تو اُسے پا لِیا۞ اور
اُن وقتوں میں باہر جانے والے اور اندر آنے والے کی سلامتی
نہ تھی۔ بلکہ مُمالِک کے تمام باشِندوں پر سخت اِضطراب واقع
۶ ہُوا۞ قوم قوم سے اور شہر شہر سے لڑا۔ کیونکہ خُداوند نے اُنہیں
۷ سب مُصِیبت سے بےچین کِیا۞ پر تُم مضبُوط ہو اور اپنے ہاتھوں
کو ڈِھیلا نہ ہونے دو۔ کیونکہ تُمہارے کام کا اَجر مِلے گا۞
۸ جب آسا نے عزریاہ بِن عودید نبی کی نبُوّت کی اُن
باتوں کو سُنا۔ اُس نے دِلاوری کی۔ اور اُس نے یہُوداہ اور
بِنیمین کے تمام مُلک سے اور اُن شہروں سے مکرُوہات کو دُور
کِیا۔ جو اُس نے کوہِ اِفرائیم میں لئے تھے۔ اور خُداوند کے اُس
۹ مذبح کو از سرِ نَو بنایا جو خُداوند کے برآمدے کے آگے تھا۞ اور
اُس نے سارے یہُوداہ اور بِنیمین کو اور اُن پردیسیوں کو جمع
کِیا جو اِفرائیم اور منسّی اور شمعُون میں سے اُن کے ساتھ تھے کیونکہ
جب اُنہوں نے دیکھا کہ خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہے۔
۱۰ تو اِسرائیل میں سے وہ بکثرت اُس کے پاس آئے۞ تو آسا کی
سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں وہ سب
۱۱ یرُوشلیم میں جمع ہُوئے۞ اور اُس روز اُنہوں نے لُوٹ کی چیزوں
میں سے جو لائے تھے سات سَو بَیل اور سات ہزار بھیڑیں خُداوند
۱۲ کے لئے ذبح کیں۞ اور اُنہوں نے عہد کِیا کہ وہ خُداوند اپنے
باپ دادا کے خُدا کو اپنے سارے دِل سے اور اپنی ساری جان
۱۳ سے ڈُھونڈیں گے۞ اور جو کوئی خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو نہ
ڈُھونڈے گا وہ قتل کِیا جائے گا کیا بڑا کیا چھوٹا۔ کیا مرد کیا عورت۞
۱۴ اور اُنہوں نے بُلند آواز سے اور خُوشی کی للکار اور نرسنگوں اور
۱۵ بانسریوں سے خُداوند کے لئے قسم کھائی۞ اور تمام یہُوداہ اُس
قسم سے خُوش ہُوا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دِل سے
قسم کھائی۔ اور اپنی ساری رغبت سے اُسے ڈُھونڈا۔ اور اُسے
پا لِیا۔ اور خُداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا۞
۱۶ اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ سے اُس نے مَلِکہ کا لقب
ہٹا دِیا۔ کیونکہ اُس نے عشیرہ کی نفرتی مُورت بنائی تھی۔ تو آسا نے
اُس مُورت کو توڑا۔ اور اُسے چُور چُور کِیا۔ اور وادی قدرون
میں اُسے جلا دِیا۞ لیکن اُونچی جگہیں اِسرائیل سے دُور نہ کی ۱۷
گئیں۔ تاہم آسا کا دِل اُس کے کُل ایّام میں کامل تھا۞ اور وہ ۱۸
اپنے باپ کی مخصُوص شُدہ چیزیں اور اپنی مخصُوص شُدہ چیزیں
چاندی کی اور سونے کی اور ظرُوف خُدا کے گھر میں لایا۞ اور ۱۹
آسا کی مملکت کے پینتیسویں برس تک پھر لڑائی نہ ہُوئی+

باب ۱۶

اِسرائیل سے جنگ

آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس ۱
میں شاہِ اِسرائیل بعشا نے یہُوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ کو تعمیر
کِیا۔ تاکہ کوئی آدمی شاہِ یہُوداہ آسا کے پاس آ جا نہ سکے۞ تب ۲
آسا نے خُداوند کے گھر کے خزانوں اور بادشاہ کے گھر سے
چاندی اور سونا نکالا۔ اور اَرام کے بادشاہ بِن ہدد کے پاس جو
دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا۞ کہ میرے اور تیرے درمیان ۳
اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد ہے۔ اور
دیکھ مَیں تُجھے چاندی اور سونا بھیجتا ہُوں۔ پس تُو آ۔ اور اپنے عہد
کو توڑ دے جو شاہِ اِسرائیل بعشا کے ساتھ ہے۔ تاکہ وہ میرے
پاس سے چلا جائے۞ اور بِن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی۔ ۴
اور لشکروں کے سرداروں کو اِسرائیل کے شہروں کی طرف بھیجا۔
اور اُنہوں نے عیون اور دان اور آبل مائم اور نفتالی کے ذخیرہ کے
تمام شہروں کو مارا۞ جب بعشا نے سُنا۔ تو رامہ کی تعمیر سے رُکا ۵
اور کام بند کِیا۞ تب آسا بادشاہ نے تمام یہُوداہ کو لیا۔ تو وہ ۶
رامہ کے پتھروں اور لکڑیوں کو جن سے بعشا تعمیر کر رہا تھا اُٹھا
لے گئے۔ اور اُس نے اُن سے جبع اور مِصفہ کو بنایا۞ اُس وقت ۷
حنانی غیب بین آسا بادشاہ کے پاس آیا اور کہا۔ چُونکہ تُو نے
شاہِ اَرام پر بھروسا کِیا۔ اور خُداوند اپنے خُدا پر توکّل نہ رکھّا۔
اِس لئے شاہِ اَرام کا لشکر تیرے ہاتھ سے بچ گیا۞ کیا کُوشیوں ۸
اور لُوبیوں کا بُہت بڑا لشکر بکثرت گاڑیوں اور سواروں کے
ساتھ نہ تھا؟ پر جب تُو نے خُداوند پر توکّل کِیا۔ اُس نے اُنہیں

۹ تیرے ہاتھ میں کر دِیا۝ کیونکہ خُداوند کی آنکھیں تمام زمین پر پھرتی رہتی ہیں۔ تاکہ اُنہیں طاقت بخشے جو اُس کے حضُور کامِل دِل ہیں۔ سو اِس میں تُو نے بے وقُوفی کی۔ کیونکہ اَب سے تیرے خلاف لڑائیاں ہوں گی۝ ۱۰ تب آسا اُس غیب بین سے ناراض ہُؤا۔ اَور اُسے قید میں ڈالا۔ کیونکہ اِس بات کے سبب وہ اُس پر غضبناک ہُؤا۔ اَور اُس وقت آسا نے لوگوں میں سے کئی ایک پر ظُلم کیا۝ ۱۱ اَور آسا کا پہلا اَور پچھلا احوال اِسرائیل اَور یہُوداہ کے بادشاہوں کی کِتاب میں لکھا ہُؤا ہے۝ ۱۲ اَور آسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں اُس کے پاؤں میں بیماری ہُوئی۔ اَور اُس بیماری نے بہُت زور کیا۔ مگر اُس نے اپنی بیماری میں بھی خُداوند کی نہیں پر طبیبوں کی تلاش کی۝ ۱۳ اَور آسا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اَور اپنی سلطنت کے اِکتالیسویں برس میں مر گیا۝ ۱۴ اَور اپنے اُس مقبرہ میں دفن کِیا گیا جو اُس نے اپنے لئے داؤد کے شہر میں بنایا تھا۔ اَور اُنہوں نے اُسے اُس کے پلنگ پر رکھا جو عطاروں کی کاری گری کی خُوشبُوئیوں اَور طرح طرح کے عِطریات سے بھرا تھا۔ اَور اُنہوں نے اُس کے لئے بہُت بڑی آگ جلائی +

باب ۱۷

۱ **یوشافاط کی سلطنت** اَور اُس کا بیٹا یوشافاط اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔ اَور اُس نے اِسرائیل کے مُقابِل اپنے آپ کو قوی کِیا۝ ۲ اُس نے یہُوداہ کے تمام حصین شہروں میں فوج رکھی۔ اَور یہُوداہ کے مُلک اَور اِفرائیم کے اُن شہروں میں پہرے دار بٹھائے جو اُس کے باپ آسا نے لئے تھے۝ ۳ اَور خُداوند یوشافاط کے ساتھ تھا۔ کیونکہ وہ اپنے باپ کی راہوں پر چلا اَور بعلیم کی تلاش نہ کی۝ ۴ بلکہ اپنے باپ دادا کے خُدا کا طالِب ہُؤا۔ اَور اُس کے حُکموں پر نہ کہ اِسرائیل کے کاموں کے مُطابِق چلا۝ ۵ تو خُداوند نے اُس کے ہاتھوں میں سلطنت کو قائم کِیا۔ اَور تمام یہُوداہ اُس کے پاس تحفے لاتے تھے۔ سو اُس کی دولت اَور عزّت بڑی ہُوئی۝ ۶ اَور اُس کا دِل خُداوند کی راہوں میں دِلاور ہُؤا۔ اَور اُس نے یہُوداہ سے اُونچی جگہیں اَور کھمبے دُور کروائے۝

۷ اَور اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے سرداروں بن حائل اَور عوبدیاہ اَور زکریاہ اَور نتن ایل اَور میکایاہ کو بھیجا۔ تاکہ وہ یہُوداہ کے شہروں میں تعلیم دیں۝ ۸ اَور اُن کے ساتھ لاویوں میں سے سمعیاہ اَور نتنیاہ اَور زبدیاہ اَور عساہیل اَور شمیراموت اَور یہوناتان اَور اُدونیاہ اَور طُوبیاہ لاویوں کو۔ اَور اُن کے ساتھ اِلی شاماع اَور یورام کاہنوں کو۝ ۹ تو وہ یہُوداہ میں تعلیم دیتے تھے اَور اُن کے پاس خُداوند کی شریعت کی کِتاب تھی اَور وہ یہُوداہ کے سارے شہروں میں لوگوں کو تعلیم دیتے ہوئے گھومتے پھرتے تھے۝ ۱۰ اَور زمین کی اُن سب مملکتوں پر خُداوند کا رُعب تھا جو یہُوداہ کے اِرد گِرد تھیں۔ تو اُنہوں نے یوشافاط سے جنگ نہ کی۝ ۱۱ اَور فلسطینیوں میں سے بعض یوشافاط کے پاس تحفے اَور جزیہ کی چاندی لائے۔ اَور ایسا ہی اہلِ عرب چوپایوں سے سات ہزار سات سو مینڈھے اَور سات ہزار سات سو بکرے لائے۝ ۱۲ اَور یوشافاط بڑھا۔ اَور نہایت بڑا ہو گیا۔ اَور اُس نے یہُوداہ میں بُرج اَور ذخیرہ کے لئے شہر بنائے۝ ۱۳ اَور یہُوداہ کے شہروں میں اُس کا بہُت کاروبار تھا۔ اَور یرُوشلیم میں اُس کے جنگی آدمی یعنی دلیر بہادُر تھے۝ ۱۴ اُن کے آبائی گھرانوں کے مُطابِق اُن کی یہ تعداد تھی۔ یہُوداہ میں ہزاروں کے سردار یہ تھے۔ سردار عدنہ اَور اُس کے ساتھ بہادُر دلیر مرد تین لاکھ۝ ۱۵ اُس کے ماتحت سردار یوحانان اَور اُس کے ساتھ دو لاکھ اَسّی ہزار۝ ۱۶ اَور اُس کے ماتحت عمسیاہ بن زِکری جس نے خُوشی سے اپنے آپ کو خُداوند کی نذر کِیا تھا اَور اُس کے ساتھ دو لاکھ بہادُر دلیر مرد تھے۝ ۱۷ اَور بنیامین میں سے اِلیاداع بہادُر دلیر آدمی اَور اُس کے ساتھ دو لاکھ کمان اَور ڈھال سے مُسلّح تھے۝ ۱۸ اُس کے ماتحت یوزاباد اَور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اَسّی ہزار لڑائی کے لئے تیار تھے۝ ۱۹ یہ بادشاہ کے حضُور خدمت گُزار تھے ماسوائے اُن کے جنہیں بادشاہ نے تمام یہُوداہ کے حصین شہروں میں مُقرّر کِیا تھا+

باب ۱۸

اَرَامؔ سے جنگ

۱ اَور یوشافاطؔ کی دولت اَور عِزّت بڑی
۲ ہُوئی۔ اَور اُس نے اَخی اؔبؔ سے رِشتہ کِیا○ اَور چند سالوں
کے بعد وہ اخی آبؔ کے پاس سامؔرہ میں گیا۔ تو اَخی آبؔ نے
اُس کے لئے اَور اُن لوگوں کے لئے جو اُس کے ساتھ تھے
بکثرت بھیڑیں اَور بَیل ذَبح کِئے اَور اُسے راموت جِلعادؔ پر
۳ چڑھائی کرنے کے لئے اُکسایا○ اَور شاہِ اِسرؔائیل اَخی آبؔ
نے شاہِ یہُوؔدہ یوشافاطؔ سے کہا۔ کیا تُو میرے ساتھ راموت
جِلعادؔ کو چلے گا؟ تو اُس نے جواب دِیا۔ کہ مَیں تیرا ہی ہُوں اَور
میرے لوگ تیرے ہی لوگ ہیں۔ اَور ہم لڑائی میں تیرے
۴ ساتھ ہوں گے○ اَور یوشافاطؔ نے شاہِ اِسرؔائیل سے کہا۔ کہ
۵ آج خُداوند کا کلام دریافت کر○ تب اِسرؔائیل کے بادشاہ نے
چارسَو نبیوں کو جمع کِیا اَور اُن سے کہا۔ کیا ہم راموتؔ جِلعاد کو
لڑائی کرنے کے لئے جائیں یا ہم باز رہیں؟ اُنہوں نے کہا
۶ جا۔ کیونکہ خُدا اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں کر دے گا○ تب
یوشافاطؔ نے کہا۔ کیا یہاں پر کوئی خُداوند کا نبی نہیں؟ کہ اُس
۷ سے ہم پُوچھیں○ شاہِ اِسرؔائیل نے یوشافاطؔ سے کہا۔ کہ ایک
آدمی ہَے جس کی معرفت ہم خُداوند سے پُوچھ سکتے ہیں لیکن مَیں
اُس سے نفرت کرتا ہُوں۔ کیونکہ وہ میرے لئے نیکی کی نہیں
بلکہ ہمیشہ بَدی کی پیشین گوئی کرتا ہَے۔ اَور وہ مِیکاؔیہُو بِن یِملَہؔ
۸ ہَے۔ یوشافاطؔ نے کہا۔ کہ بادشاہ ایسا نہ کہے○ تب اِسرؔائیل
کے بادشاہ نے ایک خواجہ سرائے کو بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ مِیکاؔیہُو
۹ بِن یِملَہؔ کو میرے پاس لا○ اَور اِسرؔائیل کا بادشاہ اَور یہُوؔدہ کا
بادشاہ یوشافاطؔ اپنا شاہی لباس پہنے ہُوئے سامؔرہ کے پھاٹک
کے مدخل کے نزدِیک ایک کھلیان میں اپنے اپنے تخت پر
بیٹھے ہُوئے تھے اَور تمام انبیاء اُن کے سامنے پیشین گوئی
۱۰ کرتے تھے○ اَور صِدقیاؔہ بِن کنعنہ نے اپنے لئے لوہے کے
سینگ بنائے۔ اَور بولا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اِن سے تُو
اَرامیوںؔ کو دھکیلے گا۔ جب تک کہ وہ فنا نہ ہو جائیں○ اَور ۱۱
سارے انبیاء اِسی طرح پیشین گوئی کرکے کہتے تھے۔ کہ
راموتؔ جِلعاد کو جا اَور تُو کامیاب ہوگا۔ کیونکہ خُداوند نے اُسے
بادشاہ کے ہاتھ میں کر دِیا ہَے○ اَور اُس قاصِد نے جو مِیکاؔیہُو ۱۲
کو بُلانے گیا تھا اُس سے مُخاطِب ہو کر کہا۔ کہ تمام انبیاء ایک
مُنہ سے بادشاہ کے لئے نیکی کی بات کرتے ہیں سو تیرا کلام بھی
اُن کے کلام کی مانند ہو۔ اَور تُو نیکی کی بات کرنا○ مِیکاؔیہُو نے ۱۳
کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم۔ جو کُچھ میرا خُدا کہے گا مَیں وہی
کہوں گا○ جب وہ بادشاہ کے پاس آیا۔ بادشاہ نے اُس سے ۱۴
کہا۔ اَے مِیکاؔیہُو! کیا ہم لڑائی کرنے کے لئے راموتؔ جِلعاد
کو جائیں یا مَیں اِحتراز کرُوں؟ اُس نے کہا تُم جاؤ اَور کامیاب
ہو گے۔ کیونکہ وہ تُمہارے ہاتھوں میں دے دیئے جائیں گے○
تب بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کہ کِتنی بار میں تُجھے قسم دُوں۔ کہ تُو ۱۵
مُجھ سے کُچھ نہ کہے۔ مگر خُدا کے نام سے وہی جو سچ ہَے○ اُس ۱۶
نے کہا۔ مَیں نے تمام اِسرؔائیل کو پہاڑ پر اُن بھیڑوں کی طرح
پراگندہ دیکھا۔ جِن کا کوئی چوپان نہ ہو۔ تو خُداوند نے کہا۔ کہ
اُن کا کوئی مالِک نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر کو
سلامتی سے واپس جائے○ تب اِسرؔائیل کے بادشاہ نے یوشافاط ۱۷
سے کہا۔ کیا مَیں نے تُجھ سے نہ کہا تھا؟ کہ یہ میرے لئے نیکی
کی نہیں بلکہ بدی کی پیشین گوئی کرے گا○ تب اُس نے کہا۔ ۱۸
تُم خُداوند کا کلام سُنو۔ مَیں نے خُداوند کو اپنے تخت پر بیٹھے
ہُوئے دیکھا۔ اَور آسمان کا تمام لشکر اُس کے دائیں اَور بائیں
کھڑا تھا○ تو خُداوند نے کہا۔ کہ اِسرؔائیل کے بادشاہ اَخی آبؔ ۱۹
کو کون بہکائے گا؟ تا کہ وہ چڑھائی کرے۔ اَور راموت جِلعاد
میں قتل کِیا جائے۔ تو کِسی نے کُچھ اَور کِسی نے کُچھ کہا○ پھر ایک ۲۰
رُوح نِکلی اَور خُداوند کے سامنے کھڑی ہُوئی۔ اَور کہا۔ مَیں
اُسے بہکاؤُں گی۔ خُداوند نے اُس سے کہا۔ کِس طرح؟○
اُس نے کہا مَیں جاؤُں گی اَور اُس کے تمام نبیوں کے مُنہ میں ۲۱
جھُوٹ بولنے والی رُوح بنُوں گی۔ تو اُس نے کہا تُو اُسے بہکا
لے گی۔ اَور غالِب آئے گی پس تُو جا اَور ایسا ہی کر○ اَور اَب ۲۲

تیرے اِن تمام نبیوں کے مُنہ میں خُداوند نے جھُوٹ بولنے والی رُوح ڈالی ہَے اَور خُداوند نے تیرے خلاف بُری خبر دی ہَے ۞ ۲۳ تب صِدقیاہ بن کنعنہ آگے آیا اَور مِیکایہُو کی گال پر تھپّڑ مار کر کہا۔ کہ کِس راہ سے خُداوند کی رُوح میرے پاس سے گُزری کہ تیرے ساتھ کلام کرے ۞ ۲۴ مِیکایہُو نے کہا۔ تُو آج کے دِن دیکھے گا۔ جب تُو دربدر چھُپنے کے لئے بھاگے گا ۞ ۲۵ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے کہا۔ کہ مِیکایہُو کو پکڑ لو۔ اَور شہر کے رئیس آمون اَور شہزادے یوآش کے سپُرد کر دو ۞ ۲۶ اَور کہو کہ بادشاہ نے یُوں حُکم دِیا۔ کہ اُسے قید خانہ میں رکھّو۔ اَور تنگی کی روٹی اَور تنگی کا پانی اُسے دو جب تک کہ مَیں سلامتی سے واپس نہ آجاؤں ۞ ۲۷ تو مِیکایہُو نے کہا۔ اگر تُو سلامتی سے واپس آئے۔ تو خُداوند نے میرے مُنہ سے کُچھ کہا ہی نہیں ۞

۲۸ پھر اِسرائیل کے بادشاہ اَور یہُوداہ کے بادشاہ یوشافاط نے راموت جِلعاد پر چڑھائی کی ۞ ۲۹ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے یوشافاط سے کہا۔ مَیں اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں چلتا ہُوں لیکن تُو اپنا ہی لباس پہنے رہ۔ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے بھیس بدلا اَور لڑائی میں گیا ۞ ۳۰ اَور اَرام کے بادشاہ نے گاڑیوں کے سرداروں سے کہا تھا۔ کہ تُم کِسی سے کیا چھوٹے کیا بڑے لڑائی مت کرو۔ سِوائے شاہِ اِسرائیل کے ۞ ۳۱ جب گاڑیوں کے سرداروں نے یوشافاط کو دیکھا۔ تو کہا۔ یہی اِسرائیل کا بادشاہ ہَے اَور اُس سے لڑائی کرنے کے لئے اُنہوں نے اُسے گھیر لِیا۔ مگر یوشافاط چلّایا۔ اَور خُداوند نے اُس کی سُنی۔ اَور اُنہیں اُس سے پھِرا دِیا ۞ ۳۲ کیونکہ جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا۔ کہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ نہیں۔ تو اُس کے پاس سے لَوٹ گئے ۞ ۳۳ اَور ایک آدمی نے بےقصد کئے اپنی کمان سے تیر چلایا۔ تو وہ شاہِ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان جالگا۔ اُس نے اپنے کوچوان سے کہا کہ باگ موڑ اَور مُجھے لشکر سے باہر لے چل۔ کیونکہ مَیں زخمی ہو گیا ہُوں ۞ ۳۴ اَور اُس روز شِدّت سے لڑائی ہُوئی اَور شاہِ اِسرائیل نے اَرام کے مُقابل شام تک اپنی گاڑی میں اپنے آپ کو سنبھالے رکھّا۔ اَور سُورج کے ڈُوبنے کے قریب مَر گیا +

باب ۱۹

اِصلاحات

۱ اَور یہُوداہ کا بادشاہ یوشافاط یرُوشلیم میں اپنے گھر کو سلامتی سے واپس آیا ۞ ۲ تو یاہُو بن حنانی غیب بِین اُس کے مِلنے کے لئے باہر نِکلا۔ اَور اِس نے یوشافاط بادشاہ سے کہا۔ کہ تُو خطاکاروں کی مدد کرتا ہَے۔ اَور خُداوند کے دُشمنوں سے مُحبّت رکھتا ہَے۔ اِس سبب سے تُو خُداوند کے حضُور سے غضب کا سزاوار ہُؤا ہَے ۞ ۳ مگر تُجھ میں نیک کام پائے گئے ہیں۔ کیونکہ تُو نے کھمبوں کو مُلک سے دُور کِیا ہَے اَور خُدا کی تلاش کے لئے اپنے دِل کو تیّار کِیا ہَے ۞

۴ اَور یوشافاط یرُوشلیم میں رہا۔ اَور بیرسبع سے لے کر کوہِ اِفرائیم تک پھِر لوگوں کے پاس گیا۔ اَور اُنہیں خُداوند اُن کے باپ دادا کے خُدا کی طرف پھیرا ۞ ۵ اَور اُس نے مُلک کے درمیان یہُوداہ کے سب حصین شہروں میں شہر بہ شہر قاضیوں کو مُقرّر کِیا ۞ ۶ اَور قاضیوں سے کہا۔ خبردار رہو۔ تُم کیا کرتے ہو۔ کیونکہ تُم آدمی کے لئے نہیں بلکہ خُداوند کے لئے عدالت کرتے ہو۔ اَور وہ فتویٰ میں تُمہارے ساتھ ہَے ۞ ۷ اَور اَب خُداوند کا خوف تُم پر رہے۔ اَور تُم سب کام دِیانتداری سے کرو۔ کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا کے حضُور بےاِنصافی نہیں اَور نہ مُنہ کا لحاظ ہَے اَور نہ رِشوت لینا ہَے ۞ ۸ اَور یوشافاط نے یرُوشلیم میں بھی لاویوں اَور کاہنوں اَور اِسرائیل کے آبائی رئیسوں کو مُقرّر کِیا۔ کہ خُداوند کے لئے عدالت کریں اَور جھگڑے فیصل کریں۔ تو وہ یرُوشلیم میں رہے ۞ ۹ اَور اُس نے اُنہیں حُکم دے کر کہا کہ تُم خُداوند کے خوف اَور اِیمانداری اَور صاف دِل سے ایسا ہی کرو ۞ ۱۰ اَور جب کبھی تُمہارے بھائیوں کی طرف سے جو اپنے شہروں میں رہتے ہیں کوئی مُقدّمہ تُمہارے سامنے آئے جو آپس کے خُون کے یا شریعت اَور حُکم یا قوانین یا قضاؤں کے مُتعلّق ہو۔ تو تُم اُنہیں مُتنبہ کرنا کہ خُداوند کے خلاف گُناہ نہ

کریں۔ تاکہ اُس کا غضب تُم پر اَور تُمہارے بھائیوں پر نہ پڑے۔ تُم ایسا ہی کرنا تو تُم قصُوروار نہ ہوگے۞

۱۱ اَور اَمریاہ کاہن تمام مُعاملوں میں جو خُداوند سے تعلُّق رکھتے ہوں۔ تُمہارا سردار ہوگا اَور بادشاہ کے مُتعلق سب مُعاملوں میں زِبدیاہ بن اِسمٰعیل بنی یہُوداہ کا سردار ہوگا۔ اَور عُہدہ دار لاوی تُمہارے پاس ہیں۔ پس دِلاور بنو اَور کام کرو۔ اَور خُداوند نیکوں کے ساتھ ہو +

باب ۲۰

۱ **حملہ آوروں پر فتح** اَور اُس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ بنی موآب اَور بنی عمُّون اَور اُن کے ساتھ معُونی یوشافاط سے جنگ کرنے
۲ کو آئے۞ تب بعض لوگوں نے آکر یوشافاط کو خبر دی اَور کہا کہ سمُندر کے پار اِدوم سے تیرے خلاف ایک بڑا انبوہ نِکل کر آیا ہے۔ اَور دیکھ وہ حصُّون تامار میں ہیں جو عین جیدی ہے۞
۳ تب یوشافاط ڈرا۔ اَور خُداوند سے دُعا مانگنے لگا۔ اَور تمام یہُوداہ
۴ میں روزہ رکھنے کی مُنادی کروائی۞ تب بنی یہُوداہ خُداوند سے دُعا مانگنے کے لئے جمع ہُوئے۔ وہ یہُوداہ کے سارے شہروں سے
۵ خُداوند کی مِنّت کرنے کو آئے۞ اَور یوشافاط یہُوداہ اَور یرُوشلیم کی جماعت کے درمیان خُداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے
۶ کھڑا ہُوا۞ اَور کہا۔ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا! کیا آسمان میں تُو ہی خُدا نہیں؟ اَور کیا تُو غیر قوموں کی سب مملکتوں پر حکومت نہیں کرتا ہے؟ اَور زور اَور طاقت تیرے ہی
۷ ہاتھ میں ہے اَور کوئی تیرے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۞ کیا تُو ہی ہمارا خُدا نہیں؟ جس نے اُس مُلک کے باشندوں کو اپنے لوگوں اِسرائیل کے سامنے سے نِکال دِیا اَور اپنے خلیل اِبراہیم کی نسل
۸ کو اُسے ہمیشہ کے لئے عطا کیا۞ تو وہ اُس میں سکُونت پذیر ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے اُس میں تیرے نام کے لئے ایک مقدِس
۹ بنایا۔ یہ کہہ کر۞ کہ جب تلوار سے یا قضا سے یا وَبا یا کال سے ہم پر کوئی مُصیبت پڑے۔ اَور ہم اُس گھر کے آگے اَور تیرے آگے کھڑے ہوں۔ کیونکہ تیرا نام اُس گھر میں ہے۔ اَور اپنے دُکھ میں تیرے پاس فریاد کریں۔ تو تُو سُن لے گا اَور رہائی
۱۰ دے گا۞ اَور اُس وقت یہ بنی عمُّون اَور موآبی کوہِ سعیر کے لوگ جن کے درمیان سے تُو نے اِسرائیل کو گُزرنے نہ دِیا۔ سو وہ اُن سے ایک طرف کو گئے اَور اُنہیں ہلاک نہ کیا۞
۱۱ دیکھ وہ آکر ہمیں یہ بدلہ دیتے ہیں کہ ہمیں تیری اُس میراث سے نِکال دیں جس کا تُو نے ہمیں وارث کیا ہے۞
۱۲ اَے ہمارے خُدا! کیا تُو اُنہیں سزا نہ دے گا؟ کیونکہ اُس بڑے انبوہ کے آگے جو ہمارے خلاف آیا ہے ہماری کُچھ طاقت نہیں۔ اَور ہم نہیں جانتے کہ ہم کیا کریں۔ اَور ہماری آنکھیں تیری طرف ہیں۞
۱۳ اَور تمام یہُوداہ اپنے بچّوں اَور اپنی عورتوں اَور اپنے لڑکوں کے ساتھ خُداوند کے سامنے کھڑے ہُوئے۞
۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن متّنیاہ لاوی پر جو بنی آساف میں سے تھا، جماعت کے
۱۵ درمیان خُداوند کی رُوح نازِل ہُوئی۞ تو اُس نے کہا۔ سُنو تُم اَے تمام یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے باشندو اَور تُو اَے بادشاہ یوشافاط! خُداوند تُمہیں یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم نہ ڈرو اَور اُس بڑے انبوہ کے سامنے نہ گھبراؤ۔ کیونکہ لڑائی تُمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۞
۱۶ کل کے روز تُم اُن کے خلاف جاؤ۔ کیونکہ وہ صیص کی چڑھائی پر چڑھیں گے۔ اَور دشتِ یروئیل کے مُقابِل نالے کے سرے
۱۷ پر تُم اُنہیں پاؤ گے۞ تُمہیں لڑائی کرنے کی حاجت نہیں۔ تُم کھڑے رہو اَور قائم ہو۔ اَور تُم خُداوند کی مدد کو اپنے ساتھ دیکھو گے۔ اَے یہُوداہ اَور یرُوشلیم تُم مت ڈرو اَور نہ گھبراؤ۔ کل تُم اُن کے خلاف نِکلو گے اَور خُداوند تُمہارے ساتھ ہوگا۞
۱۸ تب یوشافاط اپنے مُنہ کے بل زمین پر گرا۔ اَور سب یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے باشندے خُداوند کو سجدہ کرنے کے لئے خُداوند
۱۹ کے آگے گرے۞ اَور بنی قہات اَور بنی قورح میں سے لاوی اُٹھ کھڑے ہُوئے۔ تاکہ نہایت بڑی آواز سے خُداوند
۲۰ اِسرائیل کے خُدا کی حمد کریں۞ پھر صُبح کو وہ سویرے اُٹھے۔ اَور دشتِ تقوع کی طرف باہر نِکلے۔ اَور اُن کے باہر نِکلنے کے

وقت یوشافاط کھڑا ہُؤا اَور بولا۔ اَے یہُودہ اَور یرُوشلیم کے رہنے والو میری بات سُنو۔ خُداوند اپنے خُدا پر اِیمان لاؤ۔ تو تُم اَمن سے رہو گے۔ اَور اُس کے انبِیاء کی بات مانو تو تُم ۲۱ کامیاب ہو گے ○ اَور اُس نے لوگوں سے مشورت کی اَور خُداوند کے لئے گانے والوں اَور پاک آرائش کے ساتھ اُس کی حمد کرنے والوں کو مُقرّر کِیا۔ جو فوج کے آگے آگے چلتے ہوئے کہیں۔ ''خُداوند کی سِتائش کرو۔ کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک ہَے'' ○
۲۲ اَور جب اُنہوں نے گانا اَور حمد کرنا شرُوع کِیا۔ تو خُداوند نے کمِین والوں کو بنی عمّون اَور موآبیوں اَور کوہِ سعِیر کے اُن باشِندوں کے خلاف بِٹھا دِیا جنہوں نے یہُودہ پر چڑھائی کی تھی۔ پس وہ ۲۳ مارے گئے ○ کیونکہ بنی عمّون اَور موآبی کوہِ سعِیر کے باشِندوں کے خلاف اُٹھے۔ تاکہ اُنہیں مار ڈالیں اَور ہلاک کریں اَور جب وہ سعِیر کے باشِندوں کا کام تمام کر چکے تو وہ آپس میں ایک ۲۴ دُوسرے کو ہلاک کرنے لگے ○ اَور جب یہُودہ ایک ایسے مقام تک پہُنچا جہاں سے بیابان نظر آتا تھا۔ تو اُنہوں نے اَنبوہ کی طرف نِگاہ کی۔ تو دیکھو لاشیں ہی لاشیں زمین پر پڑی ہُوئی ۲۵ تھیں۔ اَور اُن میں سے کوئی نہ بچا تھا ○ تب یوشافاط اَور اُس کے لوگ اُنہیں لُوٹنے کے لئے آگئے آئے۔ اَور لاشوں کے درمیان اُنہوں نے بکثرت مواشی اَور اَسباب اَور پوشاکیں پائیں۔ تو اُنہوں نے اُنہیں اپنے لئے لے لِیا اَور وہ سب اُن کے اُٹھالے جانے کے اِمکان سے زیادہ تھا۔ اَور وہ تین دِن ۲۶ تک غنیمت کو جمع کرتے رہے۔ کیونکہ وہ کثرت سے تھی ○ اَور چوتھے دِن وہ برَاکہ کی وادی میں جمع ہوئے۔ کیونکہ وہاں پر اُنہوں نے خُداوند کو مُبارَک کہا۔ تو اُس وقت سے وہ جگہ آج ۲۷ کے دِن تک وادی برَاکہ کہلائی ○ پھر یہُودہ اَور یرُوشلیم کے سب لوگ واپس پھرے۔ اَور یوشافاط اُن کے آگے آگے تھا۔ وہ خُوشی سے یرُوشلیم کو لَوٹے کیونکہ خُداوند نے اُن کے ۲۸ دُشمنوں پر اُنہیں شادمانی بخشی ○ اَور بانسریوں اَور بربطوں اَور نرسِنگوں کے ساتھ خُداوند کے گھر کی طرف یرُوشلیم میں داخل ۲۹ ہوئے ○ اَور خُدا کا خوف اُن مُلکوں کی سب سلطنتوں پر چھا گیا۔ جب اُنہوں نے سُنا۔ کہ اِسرائیل کے دُشمنوں سے خُداوند نے لڑائی کی ○ اَور یوشافاط کی سلطنت میں اَمن رہا۔ کیونکہ خُدا ۳۰ نے اُسے ہر ایک طرف سے آرام بخشا ○ اَور یوشافاط یہُودہ پر ۳۱ بادشاہی کرتا رہا۔ جس وقت وہ بادشاہ ہُوا تو اُس کی عُمر پینتیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں پچیس برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام عزُوبہ تھا جو شِلحی کی بیٹی تھی ○ اَور وہ اپنے ۳۲ باپ آسا کی راہوں پر چلا اَور اُن سے تجاوُز نہ کِیا۔ اَور جو کُچھ خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا وہی کِیا ○ لیکن اُونچی جگہیں ۳۳ ڈھائی نہ گئیں۔ اَور لوگوں کے دِل بھی اُن کے باپ دادا کے خُدا کی طرف تب تک مائل نہیں ہوئے تھے ○ اَور یوشافاط کے ۳۴ پہلے اَور پچھلے باقی کام یاہُوبن حنانی کی تواریخ میں لکھے ہُوئے ہیں جو اِسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں شامل ہَے ○
اِس کے بعد یہُودہ کے بادشاہ یوشافاط نے اِسرائیل ۳۵ کے بادشاہ اَخزیاہ سے اِتحاد کِیا جو بداَعمال تھا ○ اَور اُس نے اِس ۳۶ لئے اِتحاد کِیا۔ تاکہ جہاز بنا کر ترشیش کو بھیجیں۔ چُنانچہ اُنہوں نے عصیُون جابر میں جہاز بنوائے ○ تب الی عازر بن دودیاہ نے ۳۷ جو مریشہ کا تھا یوشافاط کے خلاف پیشین گوئی کر کے کہا۔ چُونکہ تُو نے اَخزیاہ سے اِتحاد کِیا۔ خُداوند تیرے کاموں کو بِگاڑ دے گا۔ سو وہ جہاز ٹوٹ گئے۔ اَور اُن کا ترشیش کو جانا رہ گیا +

باب ۲۱

یورام کی سلطنت اَور یوشافاط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو ۱ گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا یورام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ○ اَور بنی یوشافاط ۲ میں سے یہ اُس کے بھائی تھے۔ عزریاہ اَور میکائیل اَور یحی ایل اَور زکریاہ اَور عزریاہو اَور شفطیاہ۔ یہ سب شاہِ یہُودہ یوشافاط کے بیٹے تھے ○ اَور اُن کے باپ نے اُنہیں اُن حصِین شہروں ۳ سمیت جو یہُودہ میں تھے چاندی اَور سونے اَور بیش قیمت چیزوں کے بڑے بڑے عطیے دیئے لیکن سلطنت اُس نے یورام کو دی۔

۴ کیونکہ وہ اُس کا پہلوٹھا تھا۝ جب یورؔام اپنے باپ کی سَلطنت میں قائم ہُؤا۔ اَور زور پکڑا۔ تو اُس نے اپنے سب بھائیوں کو ۵ اِسرؔائیل کے کئی رئیسوں سمیت تلوار سے قتل کِیا۝ اَور جس وقت یورؔام بادشاہ ہُؤا۔ اُس کی عُمر بتّیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے ۶ یرُوشلیؔم میں آٹھ برس بادشاہی کی۝ اَور وہ اِسرؔائیل کے بادشاہوں کی راہ چلا۔ اُس کے مُطابِق جو اَخیِ اؔب کے گھرانے نے کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے اَخیِ اؔب کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا۔ اَور خُداوند کی ۷ نِگاہ میں بدی کی۝ پر خُداوند نے اُس عہد کی خاطِر جو اُس نے داؤؔد سے باندھا تھا۔ داؤؔد کے خاندان کو نابُود کرنا نہ چاہا۔ کیونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا۔ کہ مَیں تیرے لئے اَور تیرے بیٹوں کے لئے ایک چراغ ہمیشہ کے لئے دُوں گا۝

۸ اَور اُس کے اَیّام میں اِدومی یہُودؔہ کی ماتحتی سے نِکل ۹ گئے اَور اُنہوں نے اپنے لئے ایک بادشاہ مُقرّر کِیا۝ تب یورؔام مع اپنے سرداروں اَور ساری گاڑیوں کے پار گیا۔ اَور رات کو اُٹھ کر اُن اِدومیوں کو مارا۔ جو اُسے اَور گاڑیوں کے سرداروں کو ۱۰ گھیرے ہوئے تھے۝ مگر اِدومی یہُودؔہ کی ماتحتی سے آج کے دِن تک باہر ہی رہے۔ اَور اُسی وقت لِبنؔہ بھی اُس کے ہاتھ سے نِکل گیا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو ترک ۱۱ کِیا۝ اَور اُس نے یہُودؔہ کے پہاڑوں پر اُونچی جگہیں بنائیں۔ اَور یرُوشلیؔم کے باشندوں کو زِناکاری پر بَرانگیختہ کِیا۔ اَور یہُودہ ۱۲ کو بہکایا۝ تب اُس کے پاس اِلیاؔس نبی سے ایک خط پہُنچا۔ جس میں لِکھا تھا۔ کہ خُداوند تیرے باپ داؤؔد کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ اِس لئے کہ تُو اپنے باپ یوشافاط کی راہوں پر اَور شاہِ یہُودؔہ ۱۳ آسا کی راہ پر نہیں چلا۝ بلکہ تُو اِسرؔائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہَے۔ اَور یہُودہ اَور یرُوشلیؔم کے باشندوں کو زِناکاری پر بَرانگیختہ کِیا ہَے۔ جس طرح سے کہ اَخیِ اؔب کے گھرانے نے زِناکاری کی۔ اَور تُو نے اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے اُن بھائیوں ۱۴ کو قتل کِیا ہَے جو تُجھ سے بہتر تھے۝ سو دیکھ! خُداوند تیرے لوگوں کو اَور تیرے بیٹوں کو اَور تیری بیویوں کو اَور تیری سب جائیداد ۱۵ کو بڑی آفت سے مارے گا۝ اَور وہ تُجھے اَنتڑیوں کی سخت بیماری میں مُبتلا کرے گا۔ یہاں تک کہ بیماری کے سبب روز بروز تیری اَنتڑیاں باہر نِکلتی رہیں گی۝

۱۶ اَور خُداوند نے یورؔام کے خلاف فِلسطینیوں اَور کُوشیوں کے نزدیک رہنے والے عربیوں کے دِل کو اُبھارا۝ تو ۱۷ اُنہوں نے یہُودؔہ پر چڑھائی کی۔ اَور اُسے وِیران کِیا۔ اَور بادشاہ کے گھر میں جو مال پایا اُسے لُوٹ لِیا اَور اُس کے بیٹوں اَور اُس کی بیویوں کو اسیر کِیا۔ تو اُس کا کوئی بیٹا باقی نہ رہا۔ سِوائے یوآحاؔز کے جو سب سے چھوٹا تھا۝ اَور اِس سب کے ۱۸ بعد خُداوند نے اُسے مارا کہ اُس کی اَنتڑیوں میں ایک لاعِلاج بیماری ہوگئی۝ اَور روز بروز وقت گُزرتا گیا۔ یہاں تک کہ دو ۱۹ برس گُزرنے کے بعد بیماری کے باعث اُس کی اَنتڑیاں باہر نِکل پڑیں۔ اَور وہ نہایت بُری بیماری سے مَر گیا۔ اَور اُس کے لوگوں نے اُس کے لئے خُوشبُوئیاں نہ جلائیں جیسے کہ اُس کے باپ دادا کے لئے جلائی گئی تھیں۝ جس وقت وہ بادشاہ ہُؤا ۲۰ اُس کی عُمر بتّیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیؔم میں آٹھ برس بادشاہی کی۔ اَور وہ بغیر ماتم رُخصت ہُؤا۔ اَور وہ دفن تو داؤؔد کے شہر میں کِیا گیا۔ مگر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں+

باب ۲۲

اَخزؔیاہ کی سَلطنت

اَور یرُوشلیؔم کے باشندوں نے اُس کے ۱ چھوٹے بیٹے اَخزؔیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۔ کیونکہ عربؔ کے راہزن جو خیمہ گاہ پر آ پڑے تھے۔ اُنہوں نے اُس کے سب بڑے بھائیوں کو قتل کر دِیا تھا۔ تو شاہِ یہُودؔہ یورؔام کا بیٹا اَخزؔیاہ بادشاہ ہُؤا۝ جس وقت اَخزؔیاہ بادشاہ ہُؤا۔ وہ بائیس برس کی عُمر ۲ کا تھا اَور اُس نے یرُوشلیؔم میں ایک برس بادشاہی کی۔ اُس کی ماں کا نام عَتلؔیاہ تھا جو عُمرؔی کی بیٹی تھی۝ اَور وہ بھی اَخیِ اؔب ۳ کے گھرانے کی راہوں پر چلا۔ کیونکہ اُس کی ماں اُسے بدی کرنے کی صلاح دِیا کرتی تھی۝ اَور اُس نے اَخیِ اؔب کے گھرانے ۴ کی مانند خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ کیونکہ وہ اُسے اُس کے

۵ باپ کی مَوت کے بعد اُس کی ہلاکت کی صلاح دیتے تھے۝ تو وہ اُن کی صلاح کے مُطابِق چلا۔ اَور شاہِ اِسرائیل یورام بِن اخی اب کے ساتھ شاہِ اَرام حزائیل کے خلاف جنگ کرنے کے لئے راموت جِلعاد پر چڑھا۔ تو اَرامیوں نے یورام کو زخمی کِیا۝
۶ تب وہ یزرعیل میں اُن زخموں کے عِلاج کے لئے گیا۔ جو اُس نے راموت میں شاہِ اَرام حزائیل کے خلاف جنگ کرنے میں کھائے تھے۔ اَور یہُوداہ کا بادشاہ اخزیاہ بِن یورام گیا۔ تاکہ یزرعیل میں یورام بِن اخی اب کی بیمار پُرسی کرے۝
۷ اَور یورام کے پاس آنے سے اخزیاہ کی ہلاکت خُدا کی طرف سے ہُوئی۔ کیونکہ جب وہ آیا تو وہ یورام کے ساتھ یاہو بِن نِمشی کے اِستقبال کو باہر نِکلا۔ جِسے خُداوند نے مَسح کِیا تھا۔ تاکہ اخی اب
۸ کے خاندان کو نابُود کرے۝ تو ایسا واقع ہُوا۔ کہ جس وقت یاہو اخی اب کے گھرانے سے اِنتقام لے رہا تھا۔ تو اُس نے یہُوداہ کے رئیسوں اَور اخزیاہ کے بھائیوں کے اُن بیٹوں کو پایا جو اخزیاہ
۹ کی خدمت کیا کرتے تھے۔ اَور اُنہیں قتل کر دِیا۝ اَور اُس نے اخزیاہ کی تلاش کی۔ تو اُنہوں نے اُسے پکڑا۔ جب کہ وہ سامرہ میں چُھپا ہُوا تھا۔ اَور اُسے یاہُو کے پاس لائے۔ تو اُنہوں نے اُسے قتل کِیا اَور دفن کِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ یوشافاط کا بیٹا ہے۔ جِس نے خُداوند کو اپنے سارے دِل سے ڈُھونڈا۔

عتلیاہ کی دست درازی سو اخزیاہ کے گھرانے میں کوئی
۱۰ باقی نہ رہا جو سلطنت سنبھال سکے۝ جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مَر گیا تو وہ اُٹھی اَور اُس نے یہُوداہ کے
۱۱ گھرانے سے تمام شاہی نسل کو ہلاک کِیا۝ تب بادشاہ کی بیٹی یوشبعت نے یوآش بِن اخزیاہ کو لِیا۔ اَور اُسے بادشاہ کے بیٹوں کے درمیان سے چُرا لِیا جو قتل کر دِیئے گئے تھے۔ اَور اُسے اَور اُس کی دائی کو شبستان میں رکھا۔ اَور اُس یوشبعت شاہِ یورام کی بیٹی نے جو یویاداع کاہن کی بیوی تھی۔ اُسے عتلیاہ کے سامنے سے چُھپایا کیونکہ وہ اخزیاہ کی بہن تھی۔ تو اُس نے
۱۲ اُسے قتل نہ کِیا۝ اَور وہ اُن کے ساتھ خُدا کے گھر میں چھ برس تک چُھپا رہا۔ اَور عتلیاہ مُلک پر بادشاہی کرتی رہی +

باب ۲۳

یوآش بادشاہ جب ساتواں برس ہُوا۔ یویاداع نے زور ۱
پکڑا۔ اَور سینکڑوں کے سرداروں عزریاہ بِن یروحام اَور اسماعیل بِن یوحانان اَور عزریاہ بِن عوبید اَور معسیاہ بِن عدایاہ اَور الی شافاط
۲ بِن زِکری کو عہد کر کے اپنے ساتھ مِلایا۝ اَور وہ یہُوداہ میں گئے اَور یہُوداہ کے تمام شہروں میں سے لاویوں کو اَور اِسرائیل کے
۳ آبائی سرداروں کو جمع کِیا۔ اَور وہ یرُوشلیم میں آئے۝ اَور ساری جماعت نے خُدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اَور یویاداع نے اُن سے کہا۔ دیکھو بادشاہ کا بیٹا سلطنت کرے گا۔
۴ جیسا کہ خُداوند نے داؤد کے بیٹوں کی بابت فرمایا ہے۝ اَور تُم یُوں کرو کہ کاہنوں اَور لاویوں میں سے جو سبت کو اندر آتے ہیں
۵ ایک تہائی دہلیز پر دربان ہوں۝ اَور ایک تہائی بادشاہ کے گھر میں۔ اَور ایک تہائی بُنیاد کے پھاٹک پر۔ اَور سب لوگ خُدا
۶ کے گھر کے صحنوں میں ہوں۝ اَور خُداوند کے گھر کے اندر کوئی نہ آئے۔ سوائے کاہنوں اَور لاویوں کے جو خدمت کرنے والے ہیں۔ وہی اندر آئیں۔ کیونکہ وہ مُقدّس ہیں۔ اَور باقی لوگ
۷ خُداوند کی نگہبانی پر مامُور رہیں۝ اَور لاوی بادشاہ کے گِرد رہیں ہر شخص اپنے ہتھیار اپنے ہاتھ میں رکھے اَور جو کوئی گھر کے اندر آئے وہ قتل کِیا جائے۔ اَور وہ بادشاہ کے اندر آنے اَور باہر
۸ جانے میں اُس کے ساتھ رہیں۝ سو لاویوں اَور تمام یہُوداہ نے یویاداع کاہن کے حُکم کے مُطابِق عمل کِیا اَور اُنہوں نے اپنے سب آدمیوں کو لِیا جو سبت کے دِن اندر آئے مع اُن کے جو سبت کو باہر گئے۔ کیونکہ یویاداع کاہن نے باری داروں کو رُخصت
۹ نہیں کِیا تھا۝ اَور یویاداع کاہن نے داؤد بادشاہ کے نیزے اَور پھریاں اَور ڈھالیں جو خُدا کے گھر میں تھیں سینکڑوں کے
۱۰ سرداروں کو دیں۝ اَور اُس نے سب لوگوں کو ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دے کر گھر کی دہنی طرف سے لے کر گھر کی بائیں طرف تک مذبح اَور گھر کے نزدیک بادشاہ کے گِرد گھیرا ڈالے

۱۱ ہُوئے کھڑا کِیا○اَور اُنہوں نے بادشاہ کے بیٹے کو نِکالا۔ اَور اُس پر تاج رکھ کر شہادت نامہ دِیا۔ اَور اُسے بادشاہ بنایا۔ اَور یہویاداعؔ اَور اُس کے بیٹوں نے اُسے مَسح کِیا اَور بولے۔ بادشاہ زِندہ رہے○

۱۲ اَور عتلیاہؔ نے لوگوں کا شور سُنا۔ جو دوڑتے اَور بادشاہ کو دُعا دیتے تھے۔ تو وہ خُدا کے گھر میں لوگوں کے پاس ۱۳ آئی○اَور اُس نے نظر کی تو دیکھا کہ مدخل کے پاس بادشاہ مَنبر پر کھڑا ہَے۔ اَور رئیس اَور نرسنگے بجانے والے بادشاہ کے پاس ہَیں اَور سب لوگ خُوشی کرتے اَور نرسنگے بجاتے ہیں۔ اَور گانے والے موسیقی کے سازوں سے حمد گا رہے ہیں۔ تو عتلیاہؔ نے اپنے کپڑے پھاڑے اَور کہا۔ ”غدر! غدر!“○

۱۴ تب یہویاداعؔ کاہن سینکڑوں کے سرداروں کو جو فوج پر مُتعیّن تھے باہر نِکال لایا اَور اُن سے کہا کہ اِسے صفوں کے درمیان سے باہر کرو۔ اَور جو کوئی اُس کی پیروی کرے اُسے تلوار سے قتل کرو۔ کیونکہ کاہن نے کہا۔ کہ وہ خُدا کے گھر کے اندر قتل نہ ۱۵ کی جائے○تب اُنہوں نے اُس کے لئے رستہ چھوڑا۔ جس وقت کہ وہ گھوڑے پر پھاٹک کے مدخل کے پاس بادشاہ کے گھر کو جا رہی تھی۔ اَور اُسے وہاں قتل کر دِیا○

۱۶ اَور یہویاداعؔ نے اپنے درمیان اَور تمام لوگوں اَور بادشاہ کے درمیان عہد باندھا۔ کہ وہ خُداوند کے لوگ ہوں○ ۱۷ اَور سب لوگ بعلؔ کے گھر میں داخل ہُوئے اَور اُسے ڈھا دِیا۔ اَور اُس کے مذبحوں اَور اُس کی مُورتوں کو ٹُکڑے ٹُکڑے کیا اَور بعلؔ کے کاہن متّانؔ کو مذبحوں کے سامنے قتل کِیا○ ۱۸ اَور یہویاداعؔ نے خُداوند کے گھر میں کاہنوں کے ماتحت لاویوں کو ناظر مُقرّر کِیا۔ جن کی داؤدؔ نے خُداوند کے گھر میں باریاں ٹھہرائی تھیں۔ تا کہ خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں۔ جیسا کہ مُوسیٰؔ کی شریعت میں لِکھا ہُوا ہَے۔ خُوشی سے اَور ۱۹ راگوں سے جیسا کہ داؤدؔ کا دستُور تھا○اَور اُس نے خُداوند کے گھر کے پھاٹکوں پر دربان مُقرّر کِئے تا کہ جو کوئی کِسی چیز سے ۲۰ ناپاک ہو وہ اندر نہ جائے○اَور اُس نے سینکڑوں کے سرداروں اَور اَمیروں اَور لوگوں کے حاکموں اَور مُلک کے سب لوگوں کو ساتھ لِیا اَور بادشاہ کو خُداوند کے گھر سے لے آیا۔ اَور وہ اُونچے پھاٹک کی راہ بادشاہ کے گھر کو آئے اَور اُنہوں نے بادشاہ کو سلطنت کے تخت پر بٹھایا○اَور مُلک کے تمام لوگ ۲۱ خُوش ہُوئے۔ اَور شہر کو چین آیا۔ اَور عتلیاہؔ کو اُنہوں نے تلوار سے قتل کر دِیا+

باب ۲۴

یوآشؔ کی سلطنت

۱ اَور جس وقت یوآشؔ بادشاہ ہُوا۔ اُس کی عُمر سات برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیمؔ میں چالیس برس بادشاہی کی۔ اُس کی ماں کا نام ضِبیہؔ تھا جو بیرسبعؔ سے تھی○ ۲ اَور یہویاداعؔ کاہن کے تمام دِنوں میں یوآشؔ نے وہی کام کِیا ۳ جو خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا○اَور یہویاداعؔ نے اُس کے لئے دو بیویاں لیں۔ جن سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں○

۴ اُس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ یوآشؔ نے خُداوند کے گھر ۵ کی مرمّت کرنے کا اِرادہ کِیا○تو اُس نے کاہنوں اَور لاویوں کو جمع کر کے اُن سے کہا۔ کہ یہُوداہؔ کے شہروں میں جاؤ اَور سال بہ سال سارے اِسرائیلؔ سے اپنے خُدا کے گھر کی مرمّت کے لئے نقدی جمع کرو۔ اَور اِس کام میں تُم جلدی کرو۔ لیکن ۶ لاویوں نے جلدی نہ کی○تب بادشاہ نے یہویاداعؔ سردار کو بُلایا اَور کہا۔ کہ تُو نے لاویوں کو کیوں مجبُور نہیں کِیا۔ کہ وہ شہادت کے خیمہ کے لئے جو نقدی خُداوند کے بندے مُوسیٰؔ نے اِسرائیلؔ کی جماعت پر ٹھہرائی، یہُوداہؔ اَور یرُوشلیمؔ سے لیں○ ۷ کیونکہ شریر عورت عتلیاہؔ اَور اُس کے بیٹوں نے خُدا کے گھر کو برباد کِیا۔ اَور خُداوند کے گھر کی سب مُقدّس چیزوں کو بعلیمؔ کے ۸ لِئے کام میں لائے○اَور بادشاہ نے حُکم دِیا تو اُنہوں نے ایک صندُوق بنایا۔ اَور اُسے خُداوند کے گھر کے پھاٹک کے پاس ۹ باہر کی طرف رکھا○اَور اُنہوں نے یہُوداہؔ اَور یرُوشلیمؔ میں مُنادی کروائی۔ کہ ہر ایک خُداوند کے لئے وہ نقدی ادا کرے۔

جو خُدا کے بندے مُوسیٰؔ نے بِیابان میں اِسرائیلؔ کے لئے
۱۰ ٹھہرائی٥ تب تمام سردار اَور تمام لوگ خُوش ہُوئے۔ اَور
اُنہوں نے اندر جا کر صندُوق میں نقدی ڈالی۔ یہاں تک کہ
۱۱ وہ بھر گیا٥ اَور ایسا ہُؤا کہ جب وہ صندُوق لاویوں کے ہاتھ
سے بادشاہ کے دِیوان کے پاس لایا گیا۔ اَور اُنہوں نے دیکھا
کہ اُس میں بُہت نقدی ہَے تو بادشاہ کا مُحرّر اَور سردار کاہِن کا
مددگار اندر آئے۔ اَور اُنہوں نے صندُوق کو خالی کِیا۔ پِھر
اُسے لے جا کر اُس کی جگہ میں رکھّ دِیا۔ اَور وہ ایسا ہی روز بروز
۱۲ کرتے تھے۔ اَور بُہت سی نقدی جمع ہوگئی٥ تو وہ بادشاہ اَور
یہویاداعؔ نے خُدا کے گھر کی خدمت کے کام کے مُختاروں کو دی۔
اَور اُنہوں نے سنگ تراش اَور ترکھّان مزدُوری پر لگائے۔
تا کہ خُداوند کا گھر بحال کریں اَور لوہے اَور پیتل کے کارِیگروں
۱۳ کو بھی تا کہ خُداوند کے گھر کی مَرمّت کریں٥ سو کارِیگروں
نے اپنا اپنا کام کِیا۔ اَور شِکسَت و ریخت اُن کے ہاتھ سے دُرست
کی گئی۔ اَور اُنہوں نے خُدا کے گھر کو اُس کی پہلی حالت پر
۱۴ بحال کِیا۔ اَور اُسے مضبُوط کِیا٥ جب سب کام کر چُکے۔ تو
باقی ماندہ نقدی کو وہ بادشاہ اَور یہویاداعؔ کے پاس لائے۔ تو
اُس نے اُس سے خُداوند کے گھر کے لئے برتن یعنی خدمت کے
برتن اَور قُربانی چڑھانے کے برتن اَور طاس اَور سونے اَور چاندی
کے برتن بنائے تو یہویاداعؔ کے سب دِنوں میں وہ خُداوند کے
گھر میں ہمیشہ سوختنی قُربانیاں چڑھاتے رہے٥

۱۵ اَور یہویاداعؔ بُوڑھا اَور دِنوں سے سیر ہُؤا اَور مَر گیا۔
۱۶ اَور جس وقت وہ مَرا اُس کی عُمر ایک سو تیس برس کی تھی٥ اَور
اُنہوں نے اُسے داؤدؔ کے شہر میں بادشاہوں کے ساتھ دفن
کِیا۔ کیونکہ اُس نے اِسرائیلؔ میں خُدا کے لئے اَور اُس کے گھر
۱۷ کے لئے نیکوکاری کی تھی٥ اَور یہویاداعؔ کی وفات کے بعد یہُوداہؔ
کے سردار آئے اَور بادشاہ کو سجدَہ کِیا۔ اَور بادشاہ نے اُن کی
۱۸ سُنی٥ تب اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے گھر
کو چھوڑ دِیا۔ اَور کھمبوں اَور بتُوں کی پرستِش کی۔ تو اُس
خطاکاری کے باعِث یہُوداہؔ اَور یرُوشلیمؔ پر غضب نازِل ہُؤا٥

۱۹ اَور اُس نے اُن کے پاس انبِیاء بھیجے تا کہ وہ اُنہیں خُداوند کی
طرف پھیریں۔ اَور اُنہوں نے اُن پر گواہی دی۔ مگر وہ شنَوا
۲۰ نہ ہُوئے٥ تب خُداوند کی رُوح زِکریاہؔ بِن یہویاداعؔ کاہِن پر
اُتری۔ تو وہ لوگوں کے آگے کھڑا ہُؤا اَور اُن سے کہا۔ خُدا یُوں
فرماتا ہَے۔ کہ تُم خُداوند کے حُکموں کی کیوں نافرمانی کرتے
ہو۔ کہ تُم کامیاب نہ ہوگے۔ چُونکہ تُم نے خُداوند کو چھوڑا۔ تو
۲۱ اُس نے بھی تُمہیں چھوڑ دِیا٥ تو اُنہوں نے اُس کے خلاف
سازِش کی۔ اَور بادشاہ کے حُکم سے خُداوند کے گھر کے صحن میں
۲۲ اُسے سنگسار کِیا٥ اَور یوآشؔ بادشاہ نے اُس مہربانی کو جو اُس
کے باپ یہویاداعؔ نے اُس پر کی تھی۔ یاد نہ رکھّا۔ بلکہ اُس کے
بیٹے کو قتل کِیا۔ جس نے مَوت کے وقت کہا۔ خُداوند دیکھے اَور
اِنصاف کرے٥

۲۳ اَور سال کے اِختتام پر ایسا ہُوا۔ کہ اَرامؔ کا لشکر اُس
پر چڑھ آیا۔ اَور وہ یہُوداہؔ اَور یرُوشلیمؔ میں آئے اَور لوگوں کے
تمام رئیسوں کو ہلاک کِیا۔ اَور اپنی لُوٹ کا سارا مال دمِشقؔ کے
۲۴ بادشاہ کے پاس بھیجا٥ اگرچہ اَرامؔ کے لشکر سے آدمیوں کا
چھوٹا سا جتھا آیا تو بھی خُداوند نے ایک عظیم لشکر کو اُن کے
ہاتھوں میں کر دِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا
کے خُدا کو چھوڑ دِیا تھا۔ اَور اُنہوں نے یوآشؔ پر کا فتویٰ پُورا
۲۵ کِیا٥ جب وہ اُس کے پاس سے چلے گئے اُنہوں نے اُسے
بُہت بیماریوں میں چھوڑا۔ اور اُس کے خادِموں نے یہویاداعؔ
کاہِن کے بیٹے کے خُون کے سبب اُس کے خلاف سازِش کی۔
اَور اُسے اُس کے پلنگ پر قتل کِیا۔ تو وہ مَر گیا۔ اَور داؤدؔ کے شہر
میں دفنایا گیا۔ لیکن اُنہوں نے اُسے بادشاہوں کی قبروں میں
۲۶ نہ دفنایا٥ اَور جِنہوں نے اُس کے خلاف سازِش کی تھی۔ اُن
میں سے زاباؔد بِن شمعاتؔ عمونی اَور یوزاباؔد بِن شمریتؔ موآبی
۲۷ تھے٥ اَور اُس کے بیٹوں کا حال اَور زر کی رقم جو اُس کے ماتحت
جمع کی گئی۔ اَور خُدا کے گھر کی مَرمّت۔ سو دیکھو یہ بادشاہوں
کی کِتاب کی تفسیر میں درج ہیں اَور اُس کا بیٹا اَمصیاہؔ اُس کی
جگہ بادشاہ ہُؤا +

باب ۲۵

اَمَصیاہ کی سَلطنَت

۱ اَور جِس وقت اَمَصیاہ بادشاہ ہُوا اُس کی عُمر پچِیس برس کی تھی اَور اُس نے یرُوشلِیم میں اُنتِیس برس سَلطنَت کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام یہوعدّان تھا جو یرُوشلِیم کی تھی۝ ۲ اَور اُس نے سب کُچھ جو خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا کِیا مگر کامِل دِل سے نہیں۝ ۳ جب سَلطنَت اُس پر قائم ہُوئی۔ تو اُس نے اُن درباریوں کو قتل کِیا جِنہوں نے اُس کے باپ بادشاہ کو مارا تھا۝ ۴ لیکن اُن کے بیٹوں کو اُس نے قتل نہ کِیا اُس کے مُطابِق جو مُوسیٰ کی شرِیعت میں لِکھا ہَے جہاں خُداوند نے حُکم دے کر فرمایا۔ کہ بیٹوں کے بدلے باپ مارے نہ جائیں گے۔ اَور نہ والدوں کے بدلے بیٹے مارے جائیں گے پر ہر ایک آدمی اپنے ہی گُناہ کے لئے مارا جائے گا۝ ۵ اَور اَمَصیاہ نے یہُوداہ کو جمع کِیا۔ اَور تمام یہُوداہ اَور بِنیامِین میں اُنہیں اُن کے آبائی گھرانوں کے مُطابِق ہزاروں کے سردار اَور سینکڑوں کے سردار مُقرّر کِیا۔ اَور بِیس برس سے لے کر اُس سے زیادہ عُمر والوں کا شُمار کِیا۔ تو وہ تین لاکھ مُنتخب آدمی تھے جو لڑائی میں جانے کے لائق اَور نیزہ ڈھال اُٹھاتے تھے۝ ۶ اَور اُس نے اِسرائیل میں سے ایک لاکھ بہادُر دلیر مَرد ایک سَو قنطار چاندی کی اُجرت پر رکھّے۝ ۷ تب ایک مَردِ خُدا نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ اَے بادشاہ اِسرائیل کا لشکر تیرے ساتھ نہ جائے۔ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کے ساتھ نہیں اَور نہ تمام بنی اِفرائیم کے ساتھ ہَے۝ ۸ اَور اگر تُو جائے تو لڑائی کے لئے مضبُوط ہو کیونکہ خُدا تُجھے تیرے دُشمن کے سامنے گِرا دے گا۔ کیونکہ مدد کرنا اَور گِرا دینا خُدا ہی کے اِختیار میں ہَے۝ ۹ تب اَمَصیاہ نے مَردِ خُدا سے کہا۔ تو پھر اُس سَو قنطار کے لئے جو مَیں نے اِسرائیل کی فوج کو دیئے ہیں مَیں کیا کرُوں؟ مَردِ خُدا نے جواب دِیا۔ کہ خُداوند اُس سے بہُت زیادہ تُجھے عطا کرے گا۝ ۱۰ تب اَمَصیاہ نے اُس لشکر کو جو اِفرائیم سے آیا تھا جُدا کِیا تا کہ اپنے گھر کو جائیں۔ مگر اُن کا غُصّہ یہُوداہ پر بھڑکا۔ اَور وہ اپنے مُلک کو واپس چلے گئے پر بڑے غُصّے میں تھے۝ ۱۱ اَور اَمَصیاہ نے دِلاوری کی۔ اَور اپنے لوگوں کو لے کر نمک کی وادی تک گیا۔ اَور بنی سعِیر میں سے دس ہزار کو مارا۝ ۱۲ اَور بنی یہُوداہ نے دس ہزار کو زِندہ پکڑا اَور اُنہیں صالح کی چوٹی پر لائے۔ اَور صالح کی چوٹی پر سے اُنہیں نیچے پھینک دِیا۔ تو وہ سب کے سب ٹُکڑے ٹُکڑے ہو گئے۝ ۱۳ مگر اُس کے لشکر کے لوگ جِنہیں اَمَصیاہ نے لَوٹا دِیا تھا۔ کہ اُس کے ساتھ لڑائی میں نہ جائیں یہُوداہ کے شہروں میں سامرہ سے لے کر بَیت حورون تک پھیل گئے اَور تین ہزار آدمیوں کو قتل کر کے لُوٹ کا بہُت سامال لے گئے۝

۱۴ اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ جب اَمَصیاہ اِدومیوں کو قتل کر کے واپس ہُوا۔ تو وہ بنی سعِیر کے مَعبُود لایا۔ اَور اُنہیں اپنے مَعبُود بنا کر کھڑا کِیا۔ اَور اُن کے آگے سجدہ کِیا۔ اَور اُن کے لئے خُوشبُو جلائی۝ ۱۵ تب خُداوند اَمَصیاہ سے ناراض ہُوا۔ اَور اُس کے پاس ایک نبی کو بھیج کر کہا۔ کہ قوموں کے مَعبُودوں کا جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے نہ چُھڑا سکے تُو کیوں خواہشمند ہُوا؟۝ ۱۶ اَور جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا اُس نے اُس سے کہا۔ کیا ہم نے تُجھے بادشاہ کا مُشیر بنایا ہَے؟ خاموش رہ۔ تُو کیوں مار کھائے۔ تو اُس نبی نے جاتے وقت کہا۔ مُجھے معلُوم ہوتا ہَے۔ کہ خُدا کا اِرادہ تیرے ہلاک کرنے کا ہَے۔ کیونکہ تُو نے یہ کِیا۔ اَور میری صلاح نہ مانی۝

۱۷ پھر شاہِ یہُوداہ اَمَصیاہ نے مشورت کی اَور اِسرائیل کے بادشاہ یوآش بِن یوآحاز بِن یاہُو کے پاس ایلچی بھیج کر کہا۔ کہ تُم آؤ تا کہ ہم ایک دوسرے کو رُوبرُو دیکھیں۝ ۱۸ تو شاہِ اِسرائیل یوآش نے شاہ یہُوداہ اَمَصیاہ کے پاس پیغام بھیج کر کہا کہ ایک جھاڑی نے جو لُبنان میں تھی ایک دیودار کو جو لُبنان میں تھا پیغام بھیج کر کہا۔ کہ اپنی بیٹی کا میرے بیٹے کے ساتھ بیاہ کر دے۔ تب لُبنان کا ایک جنگلی درندہ گُزرا اَور اُس نے جھاڑی کو لتاڑ دِیا۝ ۱۹ تُو نے اپنے دِل میں کہا۔ کہ مَیں نے اِدومیوں کو مارا ہَے۔ تو تیرا دِل پھُول گیا ہَے۔ کہ تُو فخر کرے۔ اَب اپنے گھر میں

ہی پڑا رہ۔ تُو اپنے خلاف بدی کے لئے کیوں اِشتعال دیتا
۲۰ ہَے۔ تا کہ تُو اَور تیرے ساتھ یہُودہ بھی گِر جائے ○ پر اَمصیاہ
نے اُس کی بات نہ سُنی کیونکہ یہ خُدا کی طرف سے تھا۔ کہ
اُنہیں اُن کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ کیونکہ اُنہوں نے اِدوم
۲۱ کے مَعبُودوں کی پیروی کی تھی ○ تب شاہِ اِسرائیل یوآش نے
چڑھائی کی۔ اَور وہ اَور شاہِ یہُودہ اَمصیاہ یہُودہ کے بیت شمس
۲۲ میں ایک دوسرے کے مُقابِل ہُوئے ○ اَور یہُودہ نے اِسرائیل
کے سامنے سے شِکسَت کھائی۔ اَور ہر ایک اپنے خیمے کو بھاگا ○
۲۳ لیکن شاہِ یہُودہ اَمصیاہ بِن یوآش بِن اَخزیاہ کو شاہِ اِسرائیل
یوآش نے بیت شمس میں پکڑ لِیا اَور اُسے یرُوشلیم میں لایا۔ اَور
یرُوشلیم کی دِیوار کو اِفرائیم کے پھاٹک سے لے کر کونے کے
۲۴ پھاٹک تک چار سَو ہاتھ تک گِرا دِیا ○ اَور تمام سونا اَور چاندی اَور
سب برتن جو خُدا کے گھر میں عوبید اِدوم کے پاس اَور بادشاہ
کے گھر کے خزانوں میں پائے گئے لے لئے۔ اَور یرغمال پکڑے
۲۵ اَور سامرہ کو واپس گیا ○ اَور شاہ یہُودہ اَمصیاہ بِن یوآش
شاہِ اِسرائیل یوآش بِن یوآحاز کے مَرنے کے بعد پندرہ برس
۲۶ جِیتا رہا ○ اَور اَمصیاہ کا باقی احوال پہلا اَور پچھلا کیا وہ یہُودہ
۲۷ اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج نہیں؟ ○ اَور جس
وقت کہ اَمصیاہ خُداوند کی پیروی کرنے سے پِھرا۔ یرُوشلیم
میں اُس کے خلاف سازِش کی گئی۔ تو وہ لاکیش کو بھاگ گیا۔
اَور اُنہوں نے اُس کے پیچھے آدمی بھیجے۔ تو اُنہوں نے اُسے
۲۸ وہاں قتل کِیا ○ اَور وہ اُسے گھوڑوں پر ڈال کر لائے۔ اَور داؤد
کے شہر میں اُس کے باپ دادا کے ساتھ اُسے دفن کِیا +

باب ۲۶

عُزّیاہ کی سَلطنَت

۱ اَور یہُودہ کے تمام لوگوں نے عُزّیاہ
کو جو سولہ برس کا تھا۔ اُس کے باپ اَمصیاہ کی جگہ بادشاہ
۲ بنایا ○ اُس نے ایلت شہر بنایا۔ اَور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے
۳ باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اُسے یہُودہ کے لئے بحال کِیا ○ جس
وقت عُزّیاہ بادشاہ ہُوا۔ اُس کی عُمر سولہ برس کی تھی۔ اَور اُس
نے یرُوشلیم میں باوَن برس سَلطنَت کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام
۴ یکلیاہ تھا جو یرُوشلیم کی تھی ○ اَور اُس نے جو کُچھ خُداوند کی
نِگاہ میں راست تھا۔ وُہی کِیا۔ بمُطابِق اُس سب کے جو اُس
۵ کے باپ اَمصیاہ نے کِیا تھا ○ اَور اُس نے زکریاہ کے ایّام
میں جو اُسے خُدا کے خوف کی تادِیب کرتا تھا خُدا کو ڈُھونڈا۔
اَور جِن ایّام میں اُس نے خُداوند کو ڈُھونڈا خُدا نے اُسے
کامیاب کِیا ○
۶ اَور اُس نے نِکل کر فِلسطِینیوں سے لڑائی کی۔ اَور
جت کی دِیوار کو اَور یبنہ کی دِیوار کو اَور اَشدود کی دِیوار کو گِرا دِیا۔
۷ اَور اَشدود اَور فِلسطِین کی زمین میں شہر بنائے ○ اَور خُدا نے
فِلسطِینیوں کے اَور عربیوں کے خلاف جو جُور بعل میں رہتے
۸ تھے۔ اَور معونیوں کے خلاف اُس کی مدد کی ○ اَور عمّونیوں نے
عُزّیاہ کو خراج ادا کِیا۔ اَور اُس کا نام مِصر کے مَدخل تک
۹ پھیل گیا۔ کیونکہ وہ نہایت طاقتور ہُوا ○ اَور عُزّیاہ نے یرُوشلیم
میں کونے کے پھاٹک پر اَور وادی کے پھاٹک پر اَور کونے پر بُرج
۱۰ تعمیر کِئے۔ اَور اُنہیں مضبُوط کِیا ○ اَور اُس نے بیابان میں بھی
بُرج بنائے۔ اَور بہُت سے کنوئیں کُھدوائے کیونکہ شفیلہ اَور
میدان میں اُس کے بہُت سے مواشی تھے اَور پہاڑوں میں اَور
زرخیز زمین میں کاشتکار اَور انگُور لگانے والے تھے۔ کیونکہ وہ
۱۱ کاشتکاری کو پسند کرتا تھا ○ اَور عُزّیاہ کے پاس جنگی مَردوں کا
لشکر تھا جو یعی ایل کاتِب اَور معسیاہ ناظِم کے شُمار کے مُطابِق
غول غول ہو کر بادشاہ کے ایک رئیس حننیاہ کے ماتحت لڑائی
۱۲ کے لئے نِکلتے تھے ○ اَور بہادرُوں میں سے تمام آبائی سرداروں
۱۳ کا شُمار دو ہزار چھ سَو تھا ○ اَور اُن کے ماتحت تین لاکھ سات ہزار
پانچ سَو کا فوجی لشکر تھا۔ جو بڑی دلیری سے دُشمن کے خلاف
۱۴ بادشاہ کی مدد کرنے کے لئے لڑائی کرتا تھا ○ اَور عُزّیاہ نے اُن
کے لئے اَور تمام لشکر کے لئے ڈھالیں اَور نیزے اَور خودیں
۱۵ اَور زِرہیں اَور کمانیں اَور فلاخنوں کے پتّھر تیّار کِئے ○ اَور
اُس نے یرُوشلیم میں کلیں لگائیں جِنہیں ہُنرمند آدمیوں نے

بنایا۔ تا کہ اُن سے بُرجوں اَور کونوں پر سے تیر اَور بڑے بڑے
پتّھر پھینکے جائیں اَور اُس کا نام دُور تک پھیل گیا۔ کیونکہ خُداوند
نے قُوّت اَور مضبُوطی میں اُس کی عجیب طرح سے مدد کی۝
۱۶ اَور جب وہ طاقتور ہو گیا۔ اُس کا دِل شرارت کرنے
اَور خُداوند اپنے خُدا کی بے وفائی کرنے کے لئے پُھول اُٹھا
اَور وہ خُداوند کی ہَیکل کے اندر گُھسا۔ تا کہ بخُور کے مذبح پر
۱۷ خُوشبُوئی جلائے۝ تب عزریاہ کاہن اُس کے پیچھے اندر آیا۔
اَور اُس کے ساتھ خُداوند کے اَسّی کاہن تھے جو دلیر مرد تھے۝
۱۸ اُنہوں نے عُزّیاہ بادشاہ کا سامنا کیا اَور کہا۔ اَے عُزّیاہ
یہ تیرا کام نہیں۔ کہ تُو خُداوند کے لئے خُوشبُوئی جلائے۔ بلکہ
کاہنوں یعنی بنی ہارون کا کام ہے جو خُوشبُوئی جلانے کے لئے
مخصُوص کئے گئے ہیں۔ تُو مَقدِس سے باہر نِکل جا۔ کیونکہ تُو نے
بے وفائی کی ہے۔ اَور خُداوند خُدا کے سامنے تیری عزّت
۱۹ نہیں۝ تب عُزّیاہ غُصّے ہُؤا اَور اُس کے ہاتھ میں خُوشبُو
جلانے کے لئے بخُور سوز تھا۔ اَور جب وہ کاہنوں پر خفا ہو رہا
تھا۔ تو خُدا کے گھر میں کاہنوں کے سامنے اُس کے ماتھے پر
۲۰ کوڑھ پُھوٹ نِکلا۔ اُس وقت وہ بخُور کے مذبح پر تھا۝ اَور
سردار کاہن عزریاہ اَور باقی کاہنوں نے اُس پر نظر کی۔ تو دیکھو
اُس کے ماتھے پر کوڑھ تھا۔ تو اُنہوں نے جلدی سے اُسے وہاں
سے باہر دھکیلا۔ اَور اُس نے بھی خوف زدہ ہو کر نِکل جانے
۲۱ کے لئے جلدی کی۔ کیونکہ خُداوند نے اُسے مارا۝ اَور عُزّیاہ
بادشاہ اپنی مَوت تک کوڑھی رہا۔ اَور کوڑھی ہونے کے باعث
ایک الگ گھر میں رہا۔ کیونکہ اِسی وجہ سے وہ خُداوند کے گھر
سے نِکالا گیا تھا۔ اَور اُس کا بیٹا یوتام جو بادشاہ کے گھر کا مُختار
۲۲ تھا۔ مُلک کے لوگوں کا اِنصاف کرتا تھا۝ اَور عُزّیاہ کا باقی
۲۳ احوال پہلا اَور پچھلا اِشعیاہ بن آموص نبی نے لِکھا ہے۝ اَور
عُزّیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُنہوں نے اُسے
قبرستان کے کھیت میں جو بادشاہوں کے لئے تھا دفن کیا۔
کیونکہ اُنہوں نے کہا۔ کہ وہ کوڑھی ہے۔ اَور اُس کا بیٹا یوتام
اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا +

باب ۲۷

یوتام کی سلطنت

جس وقت یوتام بادشاہ ہُؤا۔ اُس کی عُمر ۱
پچیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس سلطنت
کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام یروشہ تھا جو صادوق کی بیٹی تھی۝ اَور ۲
اُس نے جو کُچھ خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا کیا۔ اُس سب
کی مانند جو اُس کے باپ عُزّیاہ نے کیا تھا۔ ماسوائے اِس
کے کہ وہ خُداوند کی ہَیکل کے اندر نہ گُھسا۔ اَور لوگ شرارت
ہی کرتے رہے۝ اَور اُس نے خُداوند کے گھر کا اُونچا پھاٹک ۳
بنوایا اَور عوفل کی دِیوار پر بہُت کُچھ تعمیر کیا۝ اَور اُس نے ۴
یہُوداہ کے پہاڑ پر شہر بنائے۔ اَور اُس نے جنگلات میں قلعے
اَور بُرج تعمیر کئے۝ اَور اُس نے بنی عمّون کے بادشاہ سے لڑائی ۵
کی اَور اُن پر غالِب ہُؤا۔ تو اُس برس میں بنی عمّون نے اُسے
ایک سَو قنطار چاندی اَور دس ہزار کُر گیہُوں اَور دس ہزار کُر جَو ادا
کئے اَور ایسا ہی بنی عمّون نے اُسے دوسرے برس اَور تیسرے
برس بھی ادا کیا۝ اَور یوتام طاقت پکڑ گیا۔ کیونکہ اُس نے اپنی ۶
راہیں خُداوند اپنے خُدا کے سامنے سیدھی رکھیں۝ اَور یوتام کا ۷
باقی احوال اَور اُس کی سب لڑائیاں اَور اُس کے کام اِسرائیل
اَور یہُوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں لِکھے ہوئے ہیں۝
جس وقت وہ بادشاہ ہُؤا۔ اُس کی عُمر پچیس برس کی تھی۔ اَور ۸
اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس سلطنت کی۝ اَور یوتام اپنے ۹
باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں دفن کیا گیا۔
اَور اُس کا بیٹا آحاز اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا +

باب ۲۸

آحاز کی سلطنت

جس وقت آحاز بادشاہ ہُؤا۔ اُس کی عُمر ۱
بیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس سلطنت
کی۔ اَور جو خُداوند کی نِگاہ میں راست ہے اُس نے نہ کیا

۲ جیسے کہ اُس کا باپ داؤد کرتا تھا○ بلکہ وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ اور اُس نے بعلیم کے لئے ڈھالی ہُوئی مُورتیں ۳ بنائیں○ اور اُس نے وادیِ بِن ہنوم میں خُوشبُوئیاں جلائیں۔ اور اپنے بیٹوں کو آگ میں جلایا۔ اُن قوموں کی مکرُوہات کے مُطابِق جنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نِکال ۴ دِیا تھا○ اور اُس نے اُونچی جگہوں اور پہاڑیوں پر اور ہر ایک سبز درخت کے نیچے قُربانی کی اور خُوشبُو جلائی○ ۵ تب خُداوند اُس کے خُدا نے اُسے ارامیوں کے بادشاہ کے ہاتھ میں کر دِیا۔ تو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُن میں سے ایک بڑے گروہ کو اسیر کِیا۔ اور اُنہیں دمشق میں لائے۔ اور وہ اِسرائیل کے بادشاہ کے ہاتھ میں بھی کر دیا گیا جس نے بڑی خُون ریزی کرنے سے اُسے صدمہ پُہنچایا○ ۶ اور فاقح بِن رِملیاہ نے یہُوداہ میں سے ایک ہی دِن ایک لاکھ بیس ہزار بہادُر مردوں کو قتل کِیا کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ دِیا تھا○ ۷ اور اِفرائیم کے ایک پہلوان زِکری نے بادشاہ کے بیٹے معسیاہ اور اُس کے محل کے مُختار عزریقام کو اور القانہ کو جو درجہ میں ۸ بادشاہ سے دُوسرا تھا قتل کِیا○ اور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹوں اور بیٹیوں کو اسیر کر کے لے گئے۔ اور اُن کا بُہت سا مال بھی لُوٹ لِیا۔ اور غنیمت کو لے کر ۹ سامرہ میں آئے○ اور وہاں ایک نبی تھا جس کا نام عودید تھا۔ اور وہ لشکر کے مِلنے کو جب وہ سامرہ کو جا رہے تھے باہر نِکلا۔ اور اُن سے کہا۔ دیکھو کہ خُداوند تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے یہُوداہ سے غُصّے ہو کر اُنہیں تُمہارے ہاتھ میں کر دِیا ہے اور تُم نے اُنہیں ایسے ظُلم سے قتل کِیا ہے جو آسمان پر پُہنچا ہے○ ۱۰ اور اَب تُم اِرادہ کرتے ہو۔ کہ بنی یہُوداہ اور یرُوشلیم کو پست کر کے اُنہیں اپنے غُلام اور اپنی لونڈیاں بناؤ۔ تو کیا خُداوند ۱۱ تُمہارے خُدا کے سامنے یہ تُمہارا گُناہ نہ ہو گا؟○ سو اِس وقت تُم میری سُنو۔ اور اِن اسیروں کو جنہیں تُم اپنے بھائیوں میں سے اسیر کر کے لائے ہو واپس بھیجو۔ کیونکہ خُداوند کا غضب تُم ۱۲ پر بھڑکنے والا ہے○ تب اِفرائیم کے بعض سردار یعنی عزریاہ بِن یوحانان اور بارِکیاہ بِن مسلیموت اور یحزقیاہ بِن سلوم اور عماسا بِن ہدلائی اُن کے خلاف جو لڑائی سے آئے تھے کھڑے ہُوئے○ ۱۳ اور اُن سے کہا۔ کہ تُم اسیروں کو یہاں پر اندر مت لاؤ۔ کیونکہ خُداوند کے سامنے ہم پر گُناہ ہے اور تُم اِرادہ کرتے ہو۔ کہ ہماری خطاؤں اور ہمارے گُناہوں کو زیادہ کرو۔ کیونکہ ہمارا گُناہ بڑا ہے۔ اور اِسرائیل پر غضب بھڑکنے والا ہے○ ۱۴ تب ہتھیار بند آدمیوں نے اسیروں اور لُوٹ کو رئیسوں اور ساری جماعت کے سامنے چھوڑ دِیا○ ۱۵ اور وہ آدمی جن کے نام مذکُور ہُوئے ہیں اُٹھے۔ اور اسیروں کو لِیا۔ اور اُن کے درمیان جو ننگے تھے اُنہیں لُوٹ میں سے کپڑے پہنائے۔ اور اُنہیں آراستہ کِیا اور اُنہیں جوتے پہنائے۔ اور اُنہیں کھلایا اور اُنہیں پلایا۔ اور اُن پر تیل مَلا۔ اور اُن میں سے تمام کمزوروں کو گدھوں پر بٹھایا۔ اور اُنہیں اُن کے بھائیوں کے پاس کھجُوروں کے شہر یریحو میں لائے۔ تب وہ سامرہ کو لوٹ گئے○

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسُور کے بادشاہوں کو کہلا بھیجا کہ اُس کی مدد کریں○ ۱۷ کیونکہ اِدومی چڑھ آئے تھے اور اُنہوں نے یہُوداہ کو مارا اور اسیروں کو لے گئے○ ۱۸ اور فِلسطینی بھی سفیلہ کے شہروں اور یہُوداہ کے نجبہ میں پھیل گئے اور بیت شمس اور ایالون اور جدیروت کو اور سوکو اور اُس کے دیہات کو لے لِیا۔ اور اُن میں بسنے لگے○ ۱۹ کیونکہ خُداوند نے شاہِ یہُوداہ آخز کے باعث یہُوداہ کو پست کِیا۔ اِس لئے کہ اُس نے یہُوداہ میں بے حیائی کی اور خُداوند کے خلاف سخت بے وفائی کی○ ۲۰ اور وہ اسُور کے بادشاہ تجلت فل آسر کو اُس کے خلاف لایا جس نے اُسے تنگ کِیا اور بے مزاحمت اُسے لُوٹا○ ۲۱ تب آخز نے خُداوند کے گھر سے اور بادشاہ کے گھر سے اور سرداروں سے مال لے کر اسُور کے بادشاہ کو دِیا۔ تو بھی اُس سے کُچھ فائدہ نہ ہُوا○ ۲۲ اور اپنی تنگی کے وقت آخز بادشاہ نے خُداوند کے خلاف زیادہ بے وفائی کی○ ۲۳ اور اُس نے دمشق کے معبُودوں کے آگے جنہوں نے اُسے مارا قُربانی چڑھائی۔ اور کہا چُونکہ ارام کے بادشاہوں کے معبُودوں نے اُن کی مدد کی ہے تو مَیں اُن

کے لئے قُربانی کرُوں گا۔ تا کہ وہ میری مدد کریں۔ مگر وہ اُس
۲۴ کی اَور تمام اِسرائیل کی بربادی کا باعث ہُوئے ۝ اَور آخز
نے خُدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کِیا۔ اَور اُنہیں توڑا اَور خُداوند
کے گھر کے دروازوں کو بند کِیا۔ اَور یرُوشلیم میں اپنے لئے ہر
۲۵ ایک کونے میں مذبحے بنائے ۝ اَور اُس نے یہُوداہ کے ہر ایک
شہر میں اُونچی جگہیں بنوائیں تا کہ اجنبی معبُودوں کے لئے خُوشبُو
جلائی جائے۔ اَور خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو غُصّہ دِلایا ۝
۲۶ اَور اُس کا باقی احوال اَور اُس کے تمام اَعمال پہلے اَور پچھلے یہُوداہ
اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں لکھے ہُوئے ہیں ۝
۲۷ اَور آخز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُنہوں نے اُسے
یرُوشلیم میں داؤد کے شہر میں دفن کِیا۔ اَور وہ اُسے اِسرائیل کے
بادشاہ کے قبرستان کے اندر نہ لائے۔ اَور اُس کا بیٹا حزقیاہ
اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۲۹

۱ **حزقیاہ بادشاہ کی اِصلاحات** جس وقت حزقیاہ بادشاہ
ہُوا۔ اُس کی عُمر پچیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں
اُنتیس برس سلطنت کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام اَبیاہ تھا۔ جو
۲ زِکریاہ کی بیٹی تھی ۝ اَور اُس نے جو کچھ خُداوند کی نِگاہ میں
راست ہے وہی کِیا سب جو کچھ اُس طرح جیسے اُس کے باپ
۳ داؤد نے کِیا تھا ۝ اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے
مہینے میں خُدا کے گھر کے دروازوں کو کھولا۔ اَور اُن کی مرمّت
۴ کی ۝ اَور وہ کاہنوں اَور لاویوں کو اندر لایا۔ اَور اُنہیں مشرقی
۵ فراخ جگہ میں جمع کِیا ۝ اَور اُن سے کہا۔ اَے لاویو! میری
سُنو۔ اَب تُم اپنے آپ کو پاک کرو۔ اَور خُداوند اپنے باپ دادا
کے خُدا کے گھر کو پاک کرو۔ اَور مَقدِس سے سب نجاست باہر
۶ نِکال ڈالو ۝ کیونکہ ہمارے باپ دادا نے بے وفائی کی۔ اَور
خُداوند ہمارے خُدا کی نِگاہ میں شرارت کی۔ اَور اُسے چھوڑ
دِیا۔ اَور اپنے مُنہ خُداوند کے مَسکن کی طرف سے پھیر لئے۔
۷ اَور اپنی پیٹھ موڑی ۝ اَور برآمدے کے دروازوں کو بند کِیا۔
اَور چراغوں کو بُجھایا۔ اَور بخُور نہ جلایا۔ اَور اِسرائیل کے خُدا
۸ کے لئے مَقدِس میں سوختنی قُربانی نہ چڑھائی ۝ اِس سبب سے
خُداوند کا غضب یہُوداہ اَور یرُوشلیم پر پڑا اَور اُس نے اُنہیں
مُصیبت اَور دہشت اَور حیرانی کے سپُرد کِیا۔ جیسا کہ تُم اپنی
۹ آنکھوں سے دیکھتے ہو ۝ اَور دیکھو اِس سبب سے ہمارے باپ
دادا تلوار سے گر گئے اَور ہمارے بیٹے اَور ہماری بیٹیاں اَور
۱۰ ہماری بیویاں اسیر کی گئیں ۝ اَور اِس وقت میرے دِل میں
ہے۔ کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے ساتھ عہد باندھوں تا کہ
۱۱ اُس کا غضب ہم سے دُور ہو جائے ۝ اَے میرے بیٹو! اَب تُم
غفلت نہ کرو کیونکہ خُدا نے تُمہیں چُن لِیا ہے۔ تا کہ تُم اُس کے
سامنے کھڑے ہو۔ اُس کی خدمت کرو۔ اُس کی عِبادت کرو۔
اَور اُس کے لئے خُوشبُوئیاں جلاؤ ۝
۱۲ تب لاوی اُٹھے۔ بنی قہات سے محت بن عماسائی اَور
یوئیل بن عزریاہ۔ اَور بنی مراری سے قیش بن عبدی اَور عزریاہ
بن یہلل ایل اَور جیرشونیوں سے یوآخ بن زمہ اَور عادن بن
۱۳ یوآخ ۝ اَور بنی الی صافان سے شمری اَور یعی ایل اَور بنی آساف
۱۴ سے زکریاہ اَور متنیاہ ۝ اَور بنی ہیمان سے یحی ایل اَور شمعی۔
۱۵ اَور بنی یدُوتون سے شمعیاہ اَور عُزّی ایل ۝ اَور اُنہوں نے
اپنے بھائیوں کو جمع کِیا۔ اَور پاک ہُوئے۔ اَور بادشاہ کے حُکم
اَور خُداوند کے کلام کے مُطابق اندر گئے۔ تا کہ خُداوند کے گھر کو
۱۶ پاک کریں ۝ اَور کاہن خُداوند کے گھر کے اندرُونی حِصّہ میں
گئے تا کہ اُسے پاک کریں اَور وہ سب نجاست کو جو اُنہوں نے
خُداوند کی ہیکل میں پائی۔ خُداوند کے گھر کے صحن میں نِکال
لائے تو لاویوں نے اُسے لِیا۔ تا کہ اُسے اُٹھا کر باہر وادی قدرون
۱۷ میں لے جائیں ۝ اَور پہلے مہینے کے پہلے دِن کو اُنہوں نے
تقدِیس کا کام شرُوع کِیا۔ اَور مہینے کے آٹھویں دِن کو خُداوند
کے برآمدے تک آئے۔ اَور اُنہوں نے آٹھ دِن میں خُداوند
کے گھر کو پاک کِیا اَور پہلے مہینے کے سولہویں دِن وہ کام سے
۱۸ فارِغ ہُوئے ۝ تب وہ حزقیاہ بادشاہ کے حضُور پیش ہُوئے۔

اَور کہا۔ کہ ہم نے خُداوند کے تمام گھر کو اَور سوختنی قُربانی کے مذبح اَور تمام برتنوں اَور نذر کی روٹیوں کی میز کو مع اُس کے ١٩ سب برتنوں کے پاک کِیا ہَے ۞ اَور سارے برتنوں کو جنہیں آحاز بادشاہ نے اپنی سَلطنَت میں جب وہ بے وفائی کرتا تھا ناپاک کِیا، ہم نے اُنہیں آراستہ اَور اُنہیں پاک کر دِیا ہَے ۔ اَور دیکھ وہ خُداوند کے مذبح کے آگے ہیں ۞

٢٠ تب حِزقی یاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اَور شہر کے رئیسوں کو ٢١ جمع کِیا اَور خُداوند کے گھر کو گیا ۞ تب وہ سات بَیل اَور سات مینڈھے اَور سات برّے اَور سات بکرے شاہی گھرانے اَور مَقدِس اَور یہُودہ کی خطا کی قُربانی کے واسطے لائے تو اُس نے کاہِنوں بنی ہارون کو حُکم دِیا۔ کہ وہ خُداوند کے مذبح پر چڑھائے ٢٢ جائیں ۞ تب اُنہوں نے بَیلوں کو ذَبح کِیا۔ اَور کاہِنوں نے خُون لے کر مذبح پر چھِڑکا پھِر اُنہوں نے مینڈھوں کو ذَبح کِیا۔ اَور خُون مذبح پر چھِڑکا پھِر برّوں کو ذَبح کِیا۔ اَور خُون ٢٣ مذبح پر چھِڑکا ۞ پھِر وہ خطا کی قُربانی کے بکروں کو بادشاہ اَور جماعت کے آگے لائے اَور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھّے ۞ ٢٤ اَور کاہِنوں نے اُنہیں ذَبح کِیا۔ اَور مذبح کو اُن کے خُون سے پاک کِیا۔ تا کہ سارے اِسرائیل کے لئے کفّارہ ہو۔ کیونکہ بادشاہ نے سارے اِسرائیل کے واسطے سوختنی قُربانی خطا کے ٢٥ ذَبیحے کا حُکم دِیا تھا ۞ اَور اُس نے داؤد اَور بادشاہ کے غیب بِین جاد اَور ناتان نبی کی رسم کے مُطابِق خُدا کے گھر میں لاویوں کو جھانجوں اَور بانسریوں اَور بربطوں کے ساتھ مُقرّر کِیا۔ کیونکہ ٢٦ خُداوند نے اپنے نبیوں کی زُبان سے حُکم فرمایا تھا ۞ تب لاوی داؤد کے سازوں اَور کاہِن نرسِنگوں کے ساتھ کھڑے ہُوئے ۞ ٢٧ اَور حِزقی یاہ نے حُکم دِیا۔ کہ مذبح پر سوختنی قُربانی چڑھائی جائے اَور سوختنی قُربانی کے آغاز میں خُداوند کا گیت نرسِنگوں اَور ٢٨ شاہِ اِسرائیل داؤد کے سازوں کے ساتھ شُروع ہُوا ۞ تب ساری جماعت نے سجدہ کِیا۔ اَور گانے والے گاتے رہے اَور سب نرسِنگے بجانے والے بجاتے رہے۔ جب تک کہ ٢٩ سوختنی قُربانی تمام نہ ہوئی ۞ اَور جب وہ سوختنی قُربانی سے فارِغ ہُوئے۔ تو بادشاہ اَور سب جو اُس کے ساتھ تھے زمین پر گرے۔ اَور سجدہ کِیا ۞ ٣٠ اَور حِزقی یاہ بادشاہ اَور سرداروں نے لاویوں کو حُکم دِیا۔ کہ داؤد اَور آساف رُؤیا بِین کے کلام سے خُداوند کی حمد کریں۔ تو اُنہوں نے خُوشی سے حمد کی۔ اور زمین پر ٣١ گرے اور سجدہ کِیا ۞ تب حِزقی یاہ نے خطاب کر کے کہا۔ اِس وقت تُم نے اپنے ہاتھوں کو خُداوند کے لئے پاک کِیا ہَے۔ پس آگے جاؤ۔ اَور ذَبیحے اَور شُکر کی قُربانیاں خُداوند کے گھر میں گُزرانو۔ تب جماعت نے ذَبیحے اَور شُکر کی قُربانیاں گُزرانیں۔ اَور جِتنے فیاض دِل تھے اُنہوں نے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ۞ ٣٢ اَور سوختنی قُربانیوں کا شُمار جو جماعت نے چڑھائیں یہ تھا۔ ستّر بَیل اَور سَو مینڈھے اَور دو سَو برّے۔ یہ سب خُداوند کے ٣٣ لئے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھائے گئے ۞ اَور پاک کی گئی ٣٤ چیزیں چھ سَو بَیل اَور تین ہزار بھیڑیں تھیں ۞ مگر کاہِن تھوڑے تھے۔ اَور وہ تمام سوختنی قُربانیوں کی کھال نہ اُتار سکے۔ تب اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کی مدد کی جب تک کہ کام ختم نہ ہُوا۔ اَور کاہِنوں نے اپنے آپ کو پاک نہ کر لِیا۔ کیونکہ لاوی اپنے آپ کو پاک کرنے میں کاہِنوں کی نسبت زیادہ ٣٥ راست دِل تھے ۞ اَور سوختنی قُربانی اَور سلامتی کے ذَبیحوں کی چربی اَور سوختنی قُربانیوں کے تپاوَن بکثرت تھے سو خُداوند کے گھر کی خدمت بحال کی گئی اَور حِزقی یاہ اَور سب لوگ خُوش ہوئے اِس لئے کہ خُدا نے لوگوں کے لئے اُسے بحال کِیا۔ کیونکہ یہ کام بہُت ہی جلد کِیا گیا +

باب ٣٠

فَسح کی پُرتکلّف ادائیگی

١ پھِر حِزقی یاہ نے سارے اِسرائیل اَور یہُودہ کے پاس کہلا بھیجا۔ اَور اِفرائیم اَور منسّی کو بھی نامے لِکھے۔ کہ یرُوشلیم میں خُداوند کے گھر کو آئیں۔ کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے فَسح کریں ۞ ٢ اَور بادشاہ نے تمام سرداروں اَور باقی جماعت کے ساتھ یرُوشلیم میں صلاح

۳ کی۔ کہ دُوسرے مہینے میں فسح کریں ۞ کیونکہ وہ مُقرّرہ وقت
پر اُسے نہ کر سکے۔ اِس لئے کاہنوں میں سے اِتنوں نے اپنے
آپ کو پاک نہ کیا تھا کہ کافی ہوں۔ اَور نہ لوگ یرُوشلِیم میں
۴ جمع ہُوئے تھے ۞ تو یہ بات بادشاہ کی نِگاہ میں اَور ساری جماعت
۵ کی نظر میں اچھّی معلُوم ہُوئی ۞ سو اُنہوں نے حُکم صادِر کیا۔
کہ تمام اِسرائیل میں بیئر شابع سے لے کر دان تک مُنادی کی
جائے کہ وہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی فسح منانے کے لئے
یرُوشلِیم میں آئیں۔ کیونکہ بڑی مُدّت سے اُنہوں نے شریعت
۶ کے مُطابِق فسح نہ منائی تھی ۞ سو ہرکارے بادشاہ کے ہاتھ سے
سرداروں سے خطُوط لے کر بمُطابِق بادشاہ کے حُکم کے تمام اِسرائیل
اَور یہُوداہ کی طرف روانہ ہُوئے اَور بولے۔ اَے بنی اِسرائیل
خُداوند اِبراہیم اَور اِضحاق اَور اِسرائیل کے خُدا کی طرف رجُوع
کرو تو وہ تُم میں سے اُن باقی لوگوں کی طرف جو اشُور کے
۷ بادشاہوں کے ہاتھ سے بچ گئے ہیں رجُوع کرے گا ۞ اَور تُم اپنے
باپ دادا اَور اپنے بھائیوں کی مانند نہ ہو۔ جنہوں نے خُداوند
اپنے باپ دادا کے خُدا سے بے وفائی کی۔ تو اُس نے اُنہیں
۸ ہلاکت کے سپُرد کیا۔ جیسا کہ تُم دیکھتے ہو ۞ اَور اَب اپنے
باپ دادا کی مانند اپنی گردنوں کو سخت نہ کرو۔ بلکہ خُداوند کے
سامنے فروتن بنو اَور اُس کے مَقدِس کی طرف آؤ جِسے اُس نے
اَبد تک کے لئے پاک کیا ہَے۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کی عبادت
کرو۔ تاکہ اُس کے غضب کی تُندی تُم سے دُور ہو جائے ۞
۹ کیونکہ اگر تُم خُداوند کی طرف رجُوع کرو گے۔ تو تُمہارے
بھائی اَور تُمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنے والوں سے مہربانی حاصِل
کریں گے۔ اَور اِس زمین کی طرف واپس آئیں گے۔ کیونکہ
خُداوند تُمہارا خُدا بڑا مہربان اَور رحیم ہَے۔ اگر تُم اُس کی طرف
۱۰ رجُوع کرو۔ تو وہ اپنا مُنہ تُمہاری طرف سے نہ موڑے گا ۞ اَور
ہرکارے اِفرائیم اَور منسّی کے مُلک میں شہر بہ شہر ہوتے ہُوئے
۱۱ زبُولون تک گئے تو وہ اُن پر ہنسے اَور اُن پر ٹھٹھا کیا ۞ لیکن آشیر
اَور منسّی اَور زبُولون میں سے کئی ایک نے فروتنی کی اَور وہ یرُوشلِیم
۱۲ میں آئے ۞ لیکن یہُوداہ کے درمیان خُداوند کا ہاتھ تھا اَور اُس
نے اُنہیں یکدِلی بخشی۔ تاکہ بادشاہ اَور سرداروں کے حُکم پر
بمُطابِق خُداوند کے کلام کے عمل کریں ۞

۱۳ پس یرُوشلِیم میں بہُت لوگ جمع ہُوئے۔ تاکہ دُوسرے
مہینے میں عیدِ فطیر کریں۔ وہ ایک نہایت بڑی جماعت تھی ۞ ۱۴ اَور
وہ اُٹھے۔ اَور سب مذبحوں کو جو یرُوشلِیم میں تھے ڈھا دِیا۔ اَور
خُوشبُو جلانے کے سب برتنوں کو دُور کیا اَور اُنہیں وادی قِدرُون
میں پھینکا ۞ ۱۵ اَور دُوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کو فسح ذبح
کیا اَور کاہن اَور لاویوں نے شرمِندہ ہو کر اپنے آپ کو پاک
کیا۔ اَور خُداوند کے گھر میں سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ۞ ۱۶ اَور
اپنی ترتیب میں مَردِ خُدا مُوسیٰ کی شریعت کے مُوافِق اپنی اپنی
جگہوں میں کھڑے ہُوئے اَور کاہن لاویوں کے ہاتھ سے
خُون لے کر چھڑکتے تھے ۞ ۱۷ کیونکہ جماعت میں سے بہُت تھے
جنہوں نے اپنے آپ کو پاک نہ کیا تھا۔ اِس لئے لاوی ہر ایک
کے لئے جو ناپاک ہونے کی وجہ سے خُداوند کے لئے قُربانی
گُزران نہ سکا۔ فسح ذبح کرنے میں مشغُول تھے۔ تاکہ وہ خُداوند
کے لئے مخصُوص ہوں ۞ ۱۸ اَور لوگوں میں سے ایک بڑا گروہ اِفرائیم
اَور منسّی اَور یسّاکر اَور زبُولون میں سے پاک نہ تھا۔ تاہم
اُنہوں نے لِکھے ہُوئے کے خلاف فسح کھالی۔ تو اُن کے لئے
حِزقیاہ نے دُعا مانگی اَور کہا ۞ ۱۹ خُداوند جو نیک ہَے ہر ایک کو
مُعاف کرے جس نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے
ڈھونڈنے کو اپنا دِل لگایا۔ اگرچہ مَقدِس کی طہارت کے مُطابِق
پاک نہ ہو ۞ ۲۰ اَور خُداوند نے حِزقیاہ کی سُنی اَور لوگوں کو مُعاف
کیا ۞ ۲۱ سو بنی اِسرائیل نے جو یرُوشلِیم میں موجُود تھے۔ سات
دِن تک بڑی خُوشی سے عیدِ فطیر منائی اَور کاہن اَور لاوی روز بروز
حمد کے سازوں سے خُداوند کی سِتائش کرتے تھے ۞ ۲۲ اَور حِزقیاہ
نے سب لاویوں سے جنہیں خُداوند کی بابت نیک سمجھ تھی دِل
پسند باتیں کیں۔ اَور وہ عید کے ساتویں دِن تک کھاتے اَور
سلامتی کے ذبیحے ذبح کرتے اَور خُداوند اپنے باپ دادا کے
خُدا کی حمد کرتے رہے ۞ ۲۳ پھر تمام جماعت نے مشورت کی کہ
اَور سات دِن عید منائیں۔ تو اَور سات دِن وہ خُوشی سے

۲۴ مناتے رہے ۝ کیونکہ شاہ یہُوداہ حِزقی ایاہ نے جماعت کے لئے
ایک ہزار بَیل اَور سات ہزار بھیڑیں دِیں اَور سرداروں نے
جماعت کے لئے ایک ہزار بَیل اَور دس ہزار بھیڑیں دِیں۔
۲۵ اَور بہُت سے کاہِنوں نے اپنے آپ کو پاک کِیا ۝ اَور یہُوداہ
کی سب جماعت مع کاہِنوں اَور لاویوں کے اَور باقی جماعت
جو اِسرائیل سے آئی تھی۔ اَور پردیسی بھی جو مُلک اِسرائیل
سے آئے ہُوئے تھے اور وہ بھی جو یہُوداہ میں رہتے تھے خُوشی
۲۶ سے بھرے تھے ۝ سو یرُوشلیم میں نہایت بڑی خُوشی ہُوئی۔ کہ
شاہِ اِسرائیل سُلیمان بِن داؤد کے دِنوں سے یرُوشلیم میں اُس
۲۷ کی مانند نہیں ہُوئی تھی ۝ پھر کاہِن بنی لاوی اُٹھے۔ اَور
اُنہوں نے لوگوں کو برکت دی۔ تو اُن کی آواز سُنی گئی اَور اُن
کی دُعا آسمان میں اُس کے مُقدّس مسکن تک اُوپر پہنچی +

باب ۳۱

۱ | مکرُوہات کا دُور کرنا | جب یہ سب کُچھ تمام ہُوا۔ تو سب
اِسرائیلی جو موجُود تھے یہُوداہ کے شہروں میں گئے۔ اَور ستُونوں
کو توڑا اَور کھمبوں کو کاٹا۔ اَور تمام یہُوداہ اَور بِنیامِین کی بلکہ
اِفرائیم اَور منسّی کی بھی اُونچی جگہوں اَور مذبحوں کو بِالکُل ہموار
کِیا۔ تب بنی اِسرائیل اپنی اپنی مِیراث کو اپنے اپنے شہر میں
۲ واپس آ گئے ۝ اَور حِزقی ایاہ نے کاہِنوں اَور لاویوں کی باریوں کو
بمُطابِق اُن کی باریوں کے ہر ایک کو اُس کی خدمت کے مُوافِق
یعنی کاہِنوں اَور لاویوں کو سوختنی قُربانیوں اَور سلامتی کے ذَبیحوں
کے لئے خدمت کرنے اَور سِتائش کرنے اَور خُداوند کے درباروں
۳ کے پھاٹکوں میں حمد گانے کے لئے مُقرّر کِیا ۝ اَور بادشاہ نے
اپنی جائیداد میں سے سوختنی قُربانیوں اَور صُبح اَور شام کی سوختنی
قُربانیوں اَور سبتوں اَور نئے چاندوں اَور عیدوں کی سوختنی قُربانیوں
کے لئے جیسا کہ خُداوند کی شریعت میں لِکھا ہُوا ہے حِصّہ دِیا ۝
۴ اَور اُس نے لوگوں کو جو یرُوشلیم میں رہتے تھے حُکم دِیا۔ کہ کاہِنوں
اَور لاویوں کو اُن کا حِصّہ دیں۔ تا کہ وہ خُداوند کی شریعت کے
لئے فارِغ رہیں ۝ جب یہ حُکم مشہُور ہُوا۔ تو بنی اِسرائیل ۵
گیہُوں کے پہلے پھلوں اَور مَے اَور تیل اَور شہد اَور کھیتوں کی
سب پیداوار سے بہُت کُچھ لائے۔ اَور سب چیزوں کا دسواں
حِصّہ کثرت سے لائے ۝ اَور ایسا ہی بنی اِسرائیل اَور یہُوداہ جو ۶
یہُوداہ کے شہروں میں رہتے تھے گائے بَیلوں اَور بھیڑ بکریوں کا
دسواں حِصّہ اَور سب پاک چیزوں کا دسواں حِصّہ جو خُداوند اُن
کے خُدا کے لئے پاک کی گئی تھیں لے آئے۔ اَور اُن کے ڈھیر
کے ڈھیر لگا دیئے ۝ اَور تیسرے مہینے میں اُنہوں نے ڈھیروں ۷
کا لگانا شرُوع کِیا اَور ساتویں مہینے میں ختم کِیا ۝ جب حِزقی ایاہ ۸
اَور سردار آئے اَور اُنہوں نے ڈھیروں کو دیکھا۔ تو اُنہوں نے
خُداوند کو اَور اُس کی قوم اِسرائیل کو مُبارَک کہا ۝ اَور حِزقی ایاہ ۹
نے کاہِنوں اَور لاویوں سے ڈھیروں کی بابت دریافت کِیا ۝
تو صادوق کے گھرانے کے عَزریاہ سردار کاہِن نے جواب ۱۰
دے کر کہا۔ کہ جب سے خُداوند کے گھر میں نذروں کا آنا
شرُوع ہُوا۔ تب سے ہمیں خُوراک سے سیری ہے۔ اَور ہم
سے بہُت کُچھ بچ رہا ہے کیونکہ خُداوند نے اُن لوگوں کو برکت
دی ہے۔ اَور جو بچ رہا ہے وہ یہی بڑا انبار ہے ۝ تب حِزقی ایاہ ۱۱
نے حُکم دِیا۔ کہ خُداوند کے گھر میں اَنبار خانے بنائیں۔ تو
اُنہوں نے بنا دیئے ۝ اَور وہ ہدیوں اَور دَہ یکیوں اَور مخصُوص کی ۱۲
ہوئی چیزوں کو امانتداری سے اُن میں لائے اَور اُن پر کُننیاہ
لاوی مُختار تھا اَور اس کا بھائی شِمعی نائب تھا ۝ اَور حِزقی ایاہ بادشاہ ۱۳
اَور خُدا کے گھر کے سردار عَزریاہ کے حُکم سے یحی ایل اَور عَزریاہ
اَور نحت اَور عساہ ئیل اَور یریموت اَور یوزاباد اَور اِلی ایل اَور
یِسمکیاہ اَور محت اَور بنایاہ کُننیاہ اَور اُس کے بھائی شِمعی کے
ماتحت داروغے تھے ۝ اَور قورے بن یمنہ لاوی مشرقی طرف ۱۴
کا دربان خُداوند کی قُربانیوں کا جو خُوشی سے دی جاتی تھیں مُختار
تھا۔ تا کہ خُداوند کے ہدیوں اَور پاک ترین چیزوں کو تقسیم کرے ۝
اَور کاہِنوں کے شہروں میں عادن اَور بِنیامِین اَور یشُوع اَور ۱۵
سِمعیاہ اَور اَمریاہ اَور شکنیاہ اُس کے ماتحت تھے۔ تا کہ اپنے
بھائیوں کو بمُطابِق اُن کی باریوں کے کیا بڑے کیا چھوٹے کو

۱۶ امانتداری سے حِصّہ تقسیم کریں۝ بشرطِیکہ وہ اُن مَردوں کے شُمار میں درج ہوں جو تین برس کی عُمر اَور اُس سے زیادہ کے تھے۔ اُن سب کو جو اپنی باریوں کے مُطابِق خُداوند کے گھر میں ۱۷ اپنے ذِمّے کی خدمت کے لئے روز بروز آتے تھے۝ کاہِنوں کا یہ اندراج بمُطابِق اُن کے آبائی گھرانوں کے ہُوا۔ اَور اُن لاویوں کا جو بیس برس کی عُمر اَور اُس سے زیادہ کے تھے بمُطابِق ۱۸ اُن کی باریوں اَور ذِمّوں کے۝ اندراج پُورے گھرانے کا تھا۔ بچّوں اَور بیویوں اَور بیٹوں اَور بیٹیوں سمیت۔ کیونکہ اپنی خدمت کی وجہ سے وہ پاک چیزوں میں شریک ہونے کے حق دار تھے۝

۱۹ اَور بنی ہارُون کاہِنوں کے لئے بھی جو۔ شہر بہ شہر اپنے شہروں کے گِردونواح کے کھیتوں میں تھے۔ ایسے آدمی نام بنام مُقرّر کئے گئے جو کاہِنوں میں سے ہر مَرد کو اَور ہر ایک درج شُدہ لاوی کو حِصّہ دیں۝

۲۰ اَور حِزقیاہ نے سب یہُودہ میں ایسا ہی کِیا۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے سامنے نیکی اَور راست کاری اَور صداقت ۲۱ کی۝ اَور ہر ایک کام خُدا کے گھر کی خدمت کا اَور خُدا کا طالِب ہوکر اُس کے حُکموں اَور شریعت کی مُحافِظت کا جو اُس نے شرُوع کِیا۔ اپنے سارے دِل سے کِیا۔ اَور کامیاب ہُوا +

باب ۳۲

سنِحیرب کی یُورش

۱ اُن واقعات اَور اُس دِینداری کے بعد شاہِ اشُّور سنِحیرب آیا۔ اَور یہُودہ میں داخِل ہُوا۔ اَور حصِین ۲ شہروں کے مُقابِل ڈیرا لگایا۔ اَور اُنہیں فتح کرنا چاہا۝ جب حِزقیاہ نے دیکھا۔ کہ سنِحیرب یرُوشلِیم کے خلاف لڑائی کرنے ۳ کا قصد کرکے چڑھ آیا ہے۝ تو اُس نے اپنے سرداروں اَور بہادُروں کے ساتھ صلاح کی۔ کہ پانی کے چشموں کو جو شہر ۴ سے باہر تھے بند کردے۔ تو اُنہوں نے اتفاق کیا۝ اَور بُہت لوگوں نے جمع ہوکر سب چشموں کو اَور ندی کو جو مُلک کے بیچ میں بہتی تھی بند کردِیا اَور کہا۔ کہ اشُّور کے بادشاہ کِس لئے آ کر بُہت سا پانی پائیں۝ ۵ پھر اُس نے ہِمّت کی اَور ساری دِیوار جہاں سے گِری ہُوئی تھی بنائی۔ اَور بُرجوں سے اُسے مضبُوط کِیا۔ اَور ایک دُوسری دِیوار باہر کی طرف بنائی۔ اَور داؤد کے شہر مِلّو کو مُستحکم کِیا۔ اَور سب قِسم کے ہتھیار اَور ڈھالیں بکثرت بنوائیں۝ ۶ اَور اُس نے لوگوں پر جنگی سردار مُقرّر کِئے۔ اَور اُنہیں شہر کے پھاٹک کے پاس کی فراخ جگہ میں جمع کِیا۔ اَور اُن کے دِلوں کو تسلّی دے کر کہا۝ ۷ ہِمّت باندھو۔ اَور دلیری کرو۔ اَور اشُّور کے بادشاہ کے سامنے سے اَور اُس کے تمام لشکر کے سامنے سے جو اُس کے ساتھ ہے نہ ڈرو اَور نہ گھبراؤ۔ کیونکہ جو ہمارے ساتھ ہیں اُن سے جو اُن کے ساتھ ہیں زیادہ ہیں۝ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہَے۔ پر ہمارے ساتھ خُداوند ہمارا خُدا ہَے۔ کہ ہماری مدد کرے۔ اَور ہماری لڑائیاں لڑے۔ تب شاہِ یہُودہ حِزقیاہ کے کلام سے لوگوں کو دِلاوری مِلی۝ ۹ اِس کے بعد شاہِ اشُّور سنِحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لاکِیش کے مُقابِل پڑا تھا۔ اپنے نوکروں کو یرُوشلِیم میں شاہِ یہُودہ حِزقیاہ کے پاس اَور تمام یہُودہ کے پاس بھیجا جو یرُوشلِیم میں تھے اَور کہا۝ ۱۰ کہ اشُّور کا بادشاہ سنِحیرب یُوں کہتا ہَے۔ کہ تُم کِس پر بھروسا کرتے ہو؟ اَور یرُوشلِیم میں اُس کے مُحاصرہ کے وقت بیٹھے ہو۝ ۱۱ کیا حِزقیاہ نے تُمہیں بھُوک اَور پیاس کی مَوت کے حوالے کرنے کے لئے یُوں کہنے سے بہکایا نہیں کہ خُداوند ہمارا خُدا ہمیں اشُّور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چُھڑائے گا۝ ۱۲ کیا یہ حِزقیاہ وہی نہیں؟ جس نے اُس کی اُونچی جگہیں اَور مذبحے دُور کردیئے ہیں اَور یہُودہ اَور یرُوشلِیم سے کلام کرکے کہا کہ ایک ہی مذبح کے سامنے تُم سجدہ کرو۔ اَور اُس پر خُوشبُوئیاں جلاؤ۝ ۱۳ کیا تُم نہیں جانتے ہو کہ مَیں نے اَور میرے باپ دادا نے مُمالِک کی سب قوموں سے کیا کِیا ہَے؟ کیا اُن مُمالِک کی قوموں کے مَعبُودوں کی طاقت ہُوئی کہ اپنی سرزمین کو میرے ہاتھ سے چُھڑا لیں؟۝ ۱۴ جن قوموں کو میرے باپ دادا نے بالکُل ہلاک کردِیا۔ اُن کے سب مَعبُودوں میں سے کیا کِسی کی طاقت ہُوئی۔ کہ اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے چُھڑائے۔ کہ تُمہارا مَعبُود بھی تُمہیں میرے

١٥ ہاتھ سے چھُڑا سکے گا○ پس حِزقیاؔہ تمہیں دھوکا نہ دے۔ اَور تُم
اُس سے فریب نہ کھاؤ۔ اَور اُس کی بات کو سچ نہ مانو۔ کیونکہ
کِسی قوم یا مُملکت کے مَعبُود کی طاقت نہ ہُوئی۔ کہ اپنے لوگوں
کو میرے ہاتھ سے اَور میرے باپ دادا کے ہاتھ سے چھُڑائے۔
١٦ تو کِتنا کم تُمہارا مَعبُود میرے ہاتھ سے تمہیں چھُڑائے گا ؟○ اَور
اُس کے نوکروں نے خُداوند خُدا کے خلاف اَور اُس کے بندے
١٧ حِزقیاؔہ کے خلاف اِس سے زیادہ باتیں کہیں○ اَور اُس نے
خُداوند اِسرائیؔل کے خُدا کی اِہانت کرنے اَور اُس کے حق میں
کُفر بکنے کے لئے اِس مضمُون کے خط بھی لکھے کہ جس طرح سے
مُمالِک کی قوموں کے مَعبُودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ
سے نہ چھُڑایا۔ تو حِزقیاؔہ کا مَعبُود بھی اپنے لوگوں کو میرے
١٨ ہاتھ سے نہیں چھُڑائے گا○ اَور وہ یرُوشلِیم کے لوگوں کی طرف
جو دِیوار پر تھے یہُودی زُبان میں بُلند آواز سے چِلّائے۔ تا کہ
اُنہیں ڈرائیں۔ اَور اُنہیں بےچین کریں۔ تا کہ شہر کو لے
١٩ لیں○ اَور اُنہوں نے یرُوشلِیم کے خُدا کے خلاف اَیسی باتیں
کہیں۔ جیسی اُنہوں نے مُلک کے لوگوں کے اُن مَعبُودوں
کے خلاف کہی تھیں جو آدمیوں کے ہاتھ کی کاریگری تھے○
٢٠ تب حِزقیاؔہ بادشاہ اَور اِشعیاؔ بِن آموؔص نبی نے اُس
٢١ کی بابت دُعا مانگی۔ اَور آسمان کی طرف چِلّائے○ تو خُداوند نے
ایک فرِشتے کو بھیجا۔ اَور اُس نے شاہِ اسُوؔر کے لشکر گاہ میں سب
بہادُر مَردوں اَور پیشواؤں اَور سرداروں کو ہلاک کِیا۔ تب وہ
شرمندہ ہو کر اپنے مُلک کو واپس چلا گیا۔ اَور جب وہ اپنے
مَعبُود کے گھر میں داخل ہُؤا۔ تو اُنہوں نے جو اُس کی صُلب
٢٢ سے نِکلے تھے اُسے تلوار سے قتل کِیا○ اَور خُداوند نے حِزقیاؔہ
اَور یرُوشلِیم کے رہنے والوں کو اسُوؔر کے بادشاہ سنحیرؔب کے ہاتھ
سے اَور سب کے ہاتھ سے خلاصی اَور ہر ایک طرف سے اُنہیں
٢٣ اَمن بخشا○ اَور بُہت لوگ یرُوشلِیم میں خُداوند کے لئے نذریں
اَور شاہِ یہُوداؔہ حِزقیاؔہ کے لئے قیمتی تحفے لائے۔ اَور اُس کے
بعد وہ تمام قوموں کی آنکھوں میں بزُرگ ہو گیا○
٢٤ اَور اُن دِنوں میں حِزقیاؔہ بیمار ہُؤا۔ یہاں تک کہ
مَوت تک پُہنچا۔ تو اُس نے خُداوند سے دُعا مانگی۔ تب اُس نے
اُس کی سُنی۔ اَور اُسے ایک نِشان دِیا○ ٢٥ لیکن حِزقیاؔہ نے اُن
اِحسانات کے مُطابِق جو اُس پر کِئے گئے شُکر نہ کِیا۔ بلکہ اُس
کے دِل میں گھمنڈ سمایا۔ تو اِس سبب سے اُس پر اَور یہُوداؔہ اَور
یرُوشلِیم پر غضب ہُؤا○ ٢٦ پھر حِزقیاؔہ نے اپنے دِل کے گھمنڈ کو
بدلا اَور یرُوشلِیم کے باشندوں نے بھی فروتنی کی۔ تو حِزقیاؔہ کے
دِنوں میں خُداوند کا غضب اُن پر نازِل نہ ہُؤا○
٢٧ اَور حِزقیاؔہ کی دَولت اَور شوکت بڑی تھی۔ اُس نے
چاندی اَور سونے اَور قیمتی پتھروں اَور خُوشبُوئیوں اَور ڈھالوں اَور
سب نفیس برتنوں کے لئے خزانے بنوائے○ ٢٨ اَور اناج کی بڑھتی اَور
تیل اَور مَے کے لئے اَنبار خانے اَور کثیر مواشیوں کے لئے اصطبل
اَور بھیڑ بکریوں کے لئے احاطے بنوائے○ ٢٩ اَور اُس نے بھیڑ بکری
اَور گائے بَیل کے گلّے بڑھائے۔ کیونکہ خُداوند نے اُسے بُہت
بڑی جائیداد دی○ ٣٠ اَور حِزقیاؔہ ہی نے جیحوؔن کے پانی کے اُوپر
کے منبع کو بند کِیا۔ اَور داؤؔد کے شہر کے مغرب کی طرف اُسے
چلایا۔ اَور حِزقیاؔہ اپنے سب کاموں میں کامیاب ہُؤا○ ٣١ مگر
بابِل کے امیروں کے قاصِدوں کے مُتعلّق جو اُس کے پاس بھیجے
گئے۔ تا کہ اُس نِشان کی بابت جو اُس مُلک میں واقع ہُؤا تھا
اُس سے دریافت کریں۔ خُدا نے اُس کا اِمتحان کرنے کے لئے
اُسے چھوڑ دِیا۔ تا کہ جو کُچھ اُس کے دِل میں تھا ظاہر ہو جائے○
٣٢ اَور حِزقیاؔہ کا باقی احوال اَور اُس کے نیک کام اِشعیاؔ بِن آموؔص
نبی کی رُؤیا میں اَور شاہانِ یہُوداؔہ اَور اِسرائیؔل کی کِتاب میں لِکھے
ہُوئے ہیں○ ٣٣ اَور حِزقیاؔہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور
بنی داؤؔد کی قبروں کی چڑھائی پر دفن کِیا گیا۔ اَور تمام یہُوداؔہ اَور
یرُوشلِیم کے رہنے والوں نے اُس کی مَوت پر اُس کی تعظیم کی۔
اَور اُس کا بیٹا مَنسّیؔ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا+

باب ٣٣

مَنسّیؔ کی سلطنت

١ جس وقت مَنسّیؔ بادشاہ ہُؤا۔ اُس کی عُمر